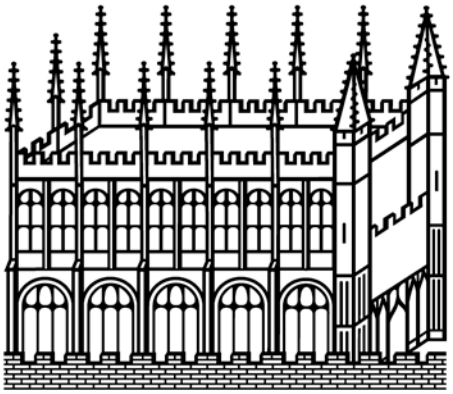


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

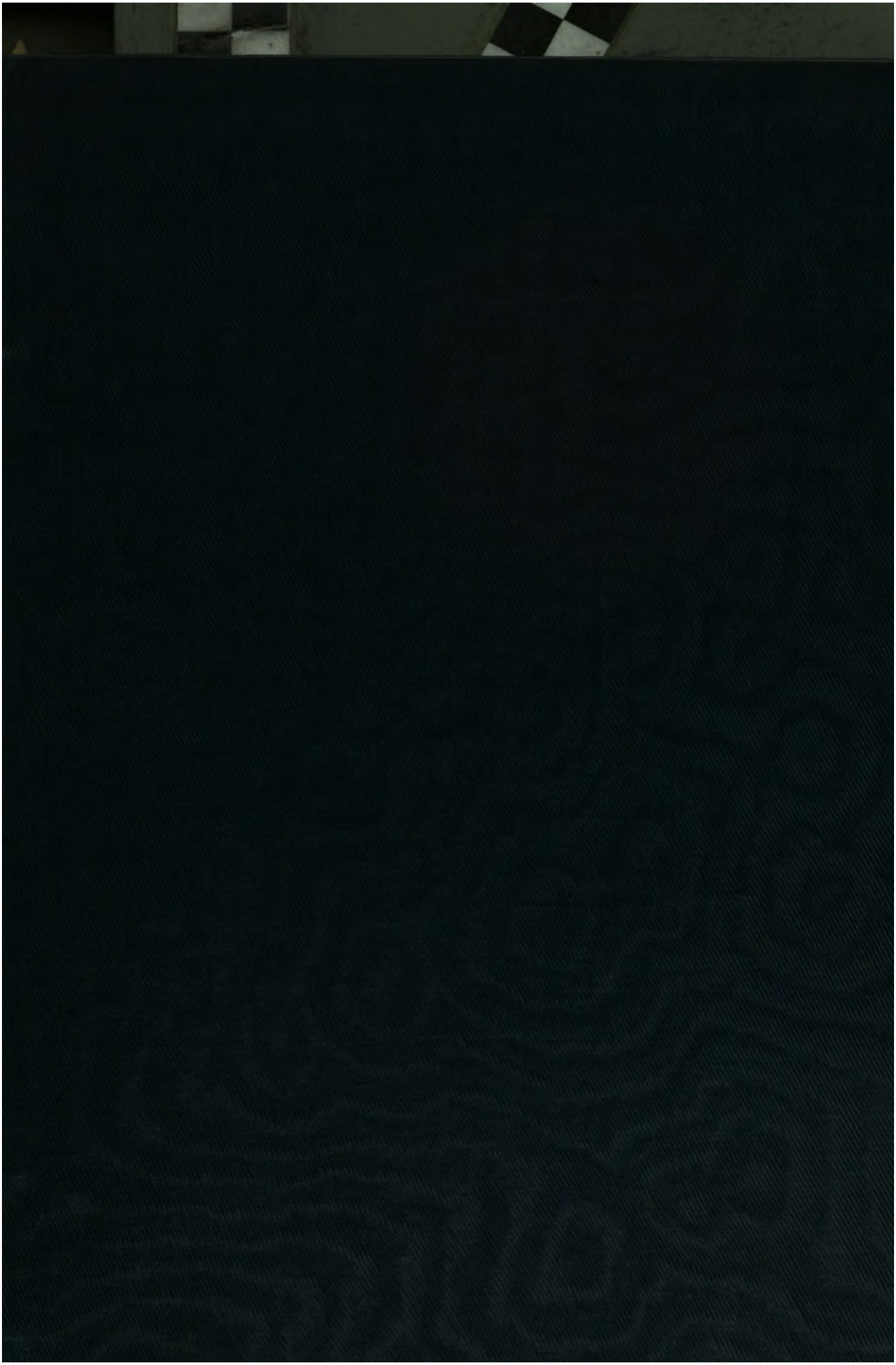
This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.



فہرست کتب

تصنیف مولوی جمال الدین احمد صاحب
دیوان لطف - یہ عمدہ دیوان اردو پاکیزہ و دلچسپ ہے
مجمع الاشعار - مجموعہ کلام اساتذہ قدیم و حال ہے -
دیوان نیاز - تصنیف شاہ نیاز احمد اردو و فارسی -
کلیات مومن خان ایضاً حالی جدید -
چمن بی نظیر - مجموعہ کلام شعرای قدیم -
دیوان امیر مسمی بمراۃ الغیب - تصنیف منشی میر احمد صاحب -
دیوان غالب دہلوی اردو - کئی مرتبہ مختلف مقامات میں طبع ہوا اور بچھ خریداروں کی خواہش باقی رہی آخر کار اس مطبع میں منقول مطبوعۂ نظامی سے طبع ہوا -
دیوان جرار - مشہور شاعر مرزا حسین بیگ متخلص بہ جرار -
دیوان شہیدی - مشہور شاعر -
دیوان قلق منظر عشق - تصنیف شاعر شیرین زبان خواجہ اسد علی خان قلق کا -
منہار سالک - یہ ایک دیوان عمدہ متجہ طبع مرزا قربان علی بیگ خان تخلص سالک ہے -
ہفت خوان منظوم - تصنیف مولوی عبدالاحد صاحب -
مثنوی زینت انجمن - در مدح نواب غوث محمد خان والی جاورہ -
مثنوی سعدین - تصنیف منشی انوار حسین صاحب سہسوانی تخلص تسلیم -
الف لیلہ کثیر - تصنیف منشی طوطا رام شائق مشہور -
الف لیلہ نظم - پہلی جلد مرزا اصغر علیخان تسلیم دہلوی کی تصنیف ہے اور دوسری و تیسری جلد منشی طوطا رام شائق کی تصنیف اور چوتھی شادی لال جمن کی ہر ایک کا رنگ مضمون علیحدہ ہے
سرو شمع سخن - یہ جواب فسانہ عجائب از سید نجم الدین حسین ہمدوی
باغ و بہار مصروف - قصۂ چار درویش - تصنیف میر امن دہلوی مشہور -
فسانہ عجائب نثر با تصویر کاغذ عمدہ -
مجموعۂ قصص - اس مجموعہ میں قصہ شاہ و دم قصہ حجہ باشاہ - قصہ منصور - قصہ سوداگر بچہ - قصہ ماہی گیر وغیرہ عمدہ چھپا ہے -
طلسم فصاحت فسانہ مرغوب مصنفہ مولوی محمد حسین صاحب جاہ
گلزار نسیم - نسیم لکھنوی کی تصنیف سحر یادگار ہے -
سہیل یمن - قصہ ہی تصنیف مولوی رفیع الدین صاحب وکیل
فسانہ عجائب منظوم -
وقائع راجگان - ایک فسانہ سراپا ہوش زادہ طبع پر جوش کنور جگت سنگھ
خلف الصدق مہاراجہ مانکپور کے حالات میں -
مثنوی میر حسین اردو - مشہور و معروف ہے -
نلدمن اردو - قصہ نل و دمن کا اردو میں منظوم ہے -
ہدیۃ النظار - منظوم مولوی ممتاز علی سندیلوی -
سچی بہادری - مصنف و مترجم جناب بابو شیو پرشاد صاحب بہادر
الف لیلہ نثر - ہر چار جلد مطبوعۂ مصطفائی -
گل بکاؤلی نثر نہال چند شاہ جہان آبادی کی تصنیف -
طوطا کہانی - تصنیف سید حیدر حسین قصہ نہایت دلچسپ -
مجموعۂ چوہی نامہ دیلی نامہ - مشہور قصہ با تصویرات چھپا ہے -
قصہ گل و صنوبر - تصنیف ہمچنکا ہے

زنجارا اردو - تصنیف متخلص بہ زگاوسی مشہور ہے -
آرایش محفل - مشہور قصہ حاتم طائی - تصنیف حیدر بخش -
داستان امیر حمزہ - نہایت عمدہ زبان میں با تصویرات ہے -
گلزار ابراہیم حضرت ابراہیم ادہم کا قصہ -
قصہ شیرین - فرہاد شیرین کا دلچسپ قصہ -
پرکالۂ آتش - نادر قصہ ہے تصنیف طوطا رام مرحوم شایان کا -
نوطرز مرصع - قصۂ چار درویش اردو میں سجع لکھا ہے -
بستان حکمت - ترجمہ انوار سہیلی کا مشہور مولفہ حضرت گویا -
شیرین خسرو اردو نظم - با تصویر تصنیف منشی گوپی چند پرشاد فضا -
بنجارہ نامہ تصنیفات نظیر سجیہ قصہ نظم مشہور ہے -
لیلی و مجنون اردو - تصنیف میر تقی مرحوم ہوس تخلص -
بہار دانش - منظوم تصنیف پیش -
بیجاور نگین - یہ کتاب مجموعۂ حکایات دلنشین بطور پند ہے -
قصہ سیاہی زادہ با تصویر -
قصہ سوداگر بچہ - المعروف بہ بحر دانش ایک سوداگر بچہ کا قصہ ہے -
قصۂ سیاہ پوش مطبوعہ مطبع اسدی -
قصہ قاضی جونپور دل لگی کا قصہ ہے مقابلہ عقل و حمق -
شاہنامہ اردو نظم - تصنیف لالہ مونچند تخلص منشی -
طلسم شایان - یعنی داستان امیر حمزہ منظوم مع تصویرات -
فسانہ معقول - مصنفہ مولوی سید غلام حیدر خانصاحب بہادر
آئینہ عقول - یعنی قصہ قاسم و ہاشم و روح افزا زوجہ فرزند خلیفہ
بغداد مصنفہ سید غلام حیدر خانصاحب بہادر -
قصۂ سوداگر بچہ مشہور و معروف ہے -
قصہ شاہ روم منظوم و قصہ مشہور -
قصہ ماہی گیر - منظوم ایضاً -
قصۂ شیخ منصور منظوم ایضاً -
قصہ مقتول جفا - معروف باسم تاریخی فسانہ غم آسود -
مثنوی ابر کرم - فسانہ دلچسپ مصنفہ جناب امیر احمد صاحب تخلص
امیر مطبع نظامی -
قصہ سورج پور - ایک زمیندار کا فسانہ
طلسم حیرت - بجواب فسانہ عجائب نہایت عمدہ نثر ہے -
مخبر ہمت - تصنیف منشی جگو پال متخلص بہ ثاقب مطبوعۂ منشی سند
جادوئے مسخیر - تصنیف عالیجناب نواب محمد حیدر علیخانصاحب بہادر
نورتن - فسانہ مشہور تصنیف محمد بخش صاحب منجو
سراپا ہے تصویر غم - تصنیف حکیم اشرف علیصاحب متخلص
بہت -
قصہ اگر گل - مشہور فسانہ ہے -
سیر مقبول - تصنیف مولوی غلام حیدر خانصاحب بہادر
اکسٹرا اسسٹنٹ اودہ -
قصہ گوپی چند بجو تھری اردو مشہور قصہ -
قصہ مجمجہ بادشاہ - مشہور قصہ -
دیوان ہشیار - یہ ایک دیوان جدید اردو زبان کا منتجہ طبع
وقاد شاعر شیرین کلام جناب کنول رام صاحب

بوستان - دو مصرعہ خوشخط تصنیف شیخ سعدی بقلم جلی
بوستان سہ مصرعہ - متن و حاشیہ مین ۳ مصرع ہین -
مثنوی - شاہ شرف از شاہ بوعلی قلندر عارفانہ مضمون ہے
مثنوی معنوی - مولوی روم چار مصرعہ ہر سہ دفتر مجشی -
شرح مثنوی بحر العلوم - طبع جدید از تصنیفات حضرت
مولانا عبد العلی بحر العلوم مرحوم یہ شرح حاصل المتن ہے
لطائف مثنوی - شرح مثنوی مولوی روم مطبوعہ کانپور
مکاشفات رضوی - شرح مثنوی روم از مولوی محمد رضا
اسرار اولیا - از حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمہ اللہ -
مجموعہ مثنویات - فرید الدین عطار جس مین رسائل ذیل
ہین - جواہر الذات - سیلاج - الہی نامہ - مختار نامہ
منطق الطیر - بلبل نامہ - نزہت الاحباب - مفتاح
الفتوح - نے نامہ - پند نامہ -
تحفہ محمدی - مولفہ خواجہ امیر الدین عرف بگلی والی حکایات
و مواعظ عارفانہ مین بقلم نہایت جلی و خوشخط -
مطالب رشیدی - مصنفہ شاہ تراب در طریق مجاہدات یا ملنیہ
مثنوی سلسبیل - مصنفہ حکیم نور حسین فیض حکیم تخلص
انوار محمدی - مصنفہ محمد امیر اکبر آبادی در بیان فرقہ ہائے اسلام
اخلاق ناصری - مشہور علم اخلاق کی کتاب -

خلاق محمدی - مصنفہ محمد علی یزدی اخلاق مین
مصباح الہدایت - ترجمہ عوارف مشہور کتاب ہے -
رسالہ ہدایت المومنین - موعظت مین -
سرور النعباد - شرح قصیدہ بانت سعاد -
مجالس العشاق - با تصویر تصنیف میر سلطان حسین نبیرہ
شہنشاہ امیر تیمور گورکان ہے نظم و نثر دلکش -
پند نامہ - مصنفہ حضرت فرید الدین عطار تصوف مین
مجالس العشاق با تصویر مطبوعہ جدید -
بہارستان جامی - بجواب گلستان سعدی -
کیمیای سعادت فارسی - امام محمد غزالی -
حدائق العشاق - مصنفہ ملا رضی در تاثیرات عشق -
اخلاق جلالی - مجشی از ملا جلال الدین محقق دوانی - علم اخلاق
مین نہایت خوشخط -
منطق الطیر - تصنیف فرید الدین عطار تصوف مین -
نظم اللآلی - شرح قصیدہ مالکی - نصائح مین -
گلشن اسرار - تصنیف مولوی انور علی صاحب در علم تصوف
مثنوی بزم وصال - عرفان مین مصنف شاعر اہل زبان ہے
سی باید شنید - از مولوی محمد علی نصائح اخلاق مین

اخلاق و موعظت و تصوف کی کتابین اردو

جامع الاخلاق - ترجمہ اردو اخلاق جلالی از مولوی امانت اللہ
نکات احسانی - از مولوی حکیم محمد احسان علی مرحوم وکیل گورنمنٹ
مجموعہ صفات انسانی - مصنفہ لالہ لالجی صاحب سری بید
بیاس جی کے پرانون سے انسان کی صفات مین -
ذخیرہ سعادت - علم اخلاق مین تصنیف لالہ لالجی صاحب
بعانی بلاس پستک کی دو فصل اول و آخر کا ترجمہ -
تہذیب النفوس - تصنیف خواجہ سید محمد فخر الدین حسین صاحب
نور عین - اخلاق و تصوف مین ترجمہ کیا ہوا نشی کوکل پرشاد
صاحب -

دستور المعاش یا سلسلہ تدابیر معاش کا عمدہ بیان ہے -
جوہر عقل - مطبوعہ میرٹھ -
دائرہ علم -
مفید الصبیان - تعلیم اطفال کے لئے عمدہ کتاب ہے -
گلشن عبرت حکایات نادرہ تصنیف سید غلام حیدر خالف
کیمیای حکمت - متضمن قواعد حکمیہ مصنفہ مولوی اوحد الدین
صاحب
بحر الحقیقت - علم تصوف مین سو حکایات تمثیلیہ -
چشمہ فیض - ترجمہ پند نامہ عطار -

کتب دواوین اردو و فارسی

بہارستان سخن - اردو ناسخ و آتش و آباد کے ہمطرح
غزلین سہ مصرعہ -
دیوان متحن فصاحت - تصنیف منشی جواہر سنگھ جوہر
دیوان گویا - تصنیف فقیر محمد خان گویا شاگرد خواجہ وزیر -
دیوان رند - تصنیف نواب سید محمد خان بہادر لکھنوی
شاگرد آتش -
کلیات ناسخ - کلیات شیخ امام بخش ناسخ ہے دیوان حوض و
حاشیہ مین -
کلیات آتش - تصنیف خواجہ حیدر علی آتش لکھنوی -
کلیات نظام اردو یہ کلیات بلاغت نکات از کلام مخزن نظام
جناب نظام الدولہ نواب محمد مرد النعلیخان بہادر نظام -
کلیات نظیر اکبر آبادی - اسمین مخمس و مسدس و دیگر نظم ہین -
دیوان فدا - یہ نہایت عمدہ کتاب تصنیف مولوی فدا حسین صاحب

گلدستہ امانت - مخمسات امانت شاعر لکھنوی کے مخمسات
دیوان اسیر - منشی مظفر علی صاحب اسیر شاعر نامور -
کلیات ذکی ملک الشعراء - مہدی علیخان مرحوم ذکی کی تصنیف
دیوان قائل - تصنیف جناب منور خانصاحب قائل ہمپایہ
آتش و ناسخ -
کلیات امیر اللہ تسلیم - نام تاریخی نظم ارجمند تصنیف منشی
امیر اللہ صاحب تسلیم شاگرد رشید تسلیم دہلوی -
دیوان ذوق - کلیات سید ابراہیم دہلوی تخلص ذوق -
منتخبات میر و درد و سودا - واسطے مدارس اودہ کے طبع ہوا
کلیات میر سلم الثبوت اوستاد کا کلام ہے بعد نظر ثانی مکرر طبع ہوا
دیوان صادق - مصنفہ قاضی عبد الحق صاحب -
کلیات ظفر - ہر چہار جلدیہ مجموعہ دیوان ظفر مشہور ہے -
گلدستہ نعت - از محمد واحد علیخان قصائد مدحیہ سرور کائنات

خاتمة الطبع

حمد بیحساب کردگار خالق اللیل والنہار کہ درین حین فرخ آئین کتاب لاجواب مسمی بہ گنجینہ سروری معروف بہ گنج تاریخ مصنفہ اعالی گہر سخنور نامور مفتی غلام سرور صاحب لاہوری متضمن قطعات تاریخ ولادت ووفات حضرت سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام واصحاب کرام وائمہ عالی مقام ومشائخ عظام وسلاسل عالیہ قادریہ وچشتیہ ونقشبندیہ وسہروردیہ وبزرگان خاندانہای متفرقات ونسای عارفات ومجانین ومجاذیب وخلفای بنی امیہ وعباسیہ وسلاطین غزنویہ وغوریہ وخلجیہ وتغلقیہ وخضرخانیہ ولودیہ وچغتائیہ وہمیہ وعادلشاہیہ ونظام شاہیہ وقطب شاہیہ وگجراتیہ ومالویہ وبرہان پوریہ وخاندیسیہ وپوربیہ وشرقیہ جون پوریہ وشاہان سندہ وٹھٹہ وکشمیر وسلاطین عثمانیہ رومیہ وافغانان سوریہ وورانیہ وبارک زئیہ کابلیہ وتذکرہ امرای نامدار وشعرای ذوی الاقتدار در مطبع نامی وگرامی جنابی معلی القاب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ واقع لکھنؤ بماہ مارچ ۱۸۷۶ء مطابق ماہ صفر ۱۲۹۳ھ ہجری الاقدس علیہ الطباع پوشید والہ الموفق والمعین وبہ نستعین

قطعۂ تاریخ اختتام طبع از نتایج طبع مفتی غلام سرور صاحب لاہوری تخلص فوقانی خلف مصنف کتاب

گنج تاریخ است رنگین نسخہ ونادر کتاب — دختر ضم وذکا مجموعۂ بالاتری
بوالعجب تاریخ تاریخ شہان باوقار — طرفہ ذکرا ولیائے است پیغمبری
گنج صورت گنج معنے گنج علم وگنج فضل — بحر حسن ومعدن خوبی وکان برتری
وقت تحریرش بہ تحریر بفضائین بلند — جست کلک تیز زبان باشتاخ طوبی ہمسری
نامۂ نامی ست بہر انکشاف جملہ حال — جام جمشید ست یا آئینۂ اسکندری
در بہار این چمن وخلی نمیدارد خزان — رنگ وبوی این گلستان است اوقصان نپذیری
سرور لاہور این گنج لطافت جمع کرد — آنکہ در ملک سخن دارد بسر تاج سری
مثل صائب رای صائب دارد این اہل سخن — ہست طبع روشنش روشن چو طبع انوری
سال طبعش جست فوقانی چو آغاز سرود — گفت گویا گنج معنے ہست گنج سروری

از مفتی غلام حیدر صاحب تخلص حیدر لاہوری خلف مصنف کتاب

چو شد مطبوع طبع اہل اکرام — دوبارہ گنج دولت گنج تاریخ

INDIAN INSTITUTE OXFORD

چشمهٔ فیض از زمین رفت و شد و احسرتا | آه شد بی آب از پنجاب دریای روان
گشت پنهان صورت گنجینهٔ جسمش ز زمین | جان پاکش کرد پرواز از مکان بر لامکان
در غمش پیر و جوان یک حشر بر پا ساختند | نوحه ها کردند اندر ماتمش خرد و کلان
هست باقی ذکر خیرش در گروه اهل خیر | ماند نامش تا همیش مذکور در نام آوران
بهر سال رحلتش سرور ز کلک اشکبار | شد عیان بیش محمد رفت سلطان جهان

ایضاً

چو سلطان اقلیم دانشوری | به نیکو خصالی بفردوس رفت
رقم کرد سرور تبا ریخ سال | که سلطان عالی بفردوس رفت

تاریخ تشریف آوری شهزاده ولیعهد پرنس آف ویلز بهادر در اقلیم هندوستان
که در سال یکهزار و هشتصد و هفتاد و شش بوقوع آمد

چو در هند آن ولی عهد شه کشور ستان آمد | بگوش مردم از هر سو صدای مرحبا آمد
عیان بر اوج نیکو اختری شمس الضحی آمد | برون از مطلع عز و شرف بدر الدجی آمد
چنان بر ان زلندن بادبانش در هوا آمد | که در یک یک قدم بر بادپای باد پا آمد
عجب از خطهٔ انگلند شد بحر عطا جاری | عجب از سر زمین لندن این بر بحر ها آمد
امیری تاجداری شهسواری نیک بختی | جوانی بهلوانی مهربانی مه لقا آمد
شه عالم پناهی کج کلاهی عرش دربانی | بحمد الله که در لاهور از فضل خدا آمد
نرفت از فیض آن سر چشمهٔ جود و کرم خالی | که در دربار و در بارش گدای بینوا آمد
بگوش هر که رفت از مقدم این شاه اسما | زسر پا کرد و در خدمت بصد صدق و صفا آمد
ندارد در جهان این گنج بخش فیض بروائی | که از گنجینه اش صد گنج گوهر رفت تا آمد
گذر اندر مکان خویش کرد این حیف کز مکنت | مکین خانهٔ اقبال و دولت سرا آمد
پی اهل غم سر تا پا شد مقدم رحمت | زدید ار شفا بخشش بلا رفت و شفا آمد
ندا آمد ز هاتف بهر سال مقدمش سرور | زلندن تاجدار دولت و کتوریا آمد

تاریخ اخذ خطاب شهنشاهی هندوستان حضرت ملکهٔ معظمه وکتوریا که در ۱۸۷۶ع بوقوع

یافت تاج اقتدار و افتخار اقلیم هند | چون شه انگلند شاهنشاه عالیجاه شد
از دل سرور پی تاریخ سال این بود | شد ندا وکتوریه در هند شاهنشاه شد

ف شهزاده عالم و عالمیان پرنس آف ویلز بهادر ولی عهد تخت انگلستان است

۲۱۹ تاریخ

در این سال برای سیر و سیاحت هندوستان تشریف آورده بود

ف ملکهٔ معظمهٔ کوین وکتوریا مادر شهنشاه هند و انگلند در این سال اطلاق خطاب شهنشاه هند و انگلستان بر خود کرد

غریق بحر غم شد خلق چون گشت | چنین پاکیزه گوهر کشته افسوس
همه بی سر سران دهر ماندند | چو از سر گشت افسر کشته افسوس
بجوخ آمد ز داغ غم دل جرخ | چو شد آن ماه پیکر کشته افسوس
شد از زخم غم آن جان عالم | جهان بی تیغ و خنجر کشته افسوس
دل بلبل ز داغ هجر گل خورد | ز گلچین شد گل تر کشته افسوس
فغان زد سرو و آخر از سر آه | کرا شد ناحق گور تر کشته افسوس

تاریخ وفات مهاراجه مهندر سنگه بهادر والی پٹیالہ که در ۱۲۹۳ھ بوقوع آمد

مهندر سنگه کرد از دهر جلت | دلاور جنگ مرد پیلوان مرد
بسال رحلتش سروش ندا کرد | که رستم دل مهاراجه جوان مرد

ایضاً مطابق ۱۸۷۶ء

افسوس که در موسم ایام جوانی | از ملک جهان والی پٹیالہ روان رفت
تاریخ جوان مرگی آن والی اقلیم | دل گفت مهاراجه فیاض جوان رفت

تاریخ وفات رئیس نامدار دیوان کرپارام صاحب وزیر سرکار مهاراجه جموں کشمیر

زینت دیوان عالم دفتر و دیوانیان | یعنی کرپارام دیوان صاحب نام و نشان
آن امیر ابن امیر و آن وزیر ابن وزیر | صاحب تدبیر عالم گیر و عالی خاندان
صاحب دولت جوان طالع علو المنزلت | اهل علم و اهل فضل و افسر دانشوران
در اطاعت خاکبوسش سروران سرزمین | خم به پیش آستانش گردن گردن کشان
دفعتہ گوشید از عالم رخ پر نور خوبش | همچو مردم شد نهان از چشم مردم ناگهان
مثل دریا دل بجوش تا تمش آمد بجوش | دیده ها چون ابر گوهر بار شد گوهر فشان
چار سو هنگامه خود کرم و پنجاب کرد | ناله و زاری و آه و شور و فریاد و فغان
سینه چاک انداز پریشانی چو زلف نا بدار | در زمانه نیک و بد پیر و جوان خرد و کلان
سرور غمگین بصد حسرت پی تاریخ سال | گفت کرپارام دیوان دفعتاً رفت از زمان

تاریخ وفات محمد سلطان خان رئیس اعظم لاہور

آه صد افسوس کان سلطان والا منزلت | رفت از ملک جهان آخر با قلیم جنان

مہاراجہ مہندر سنگہ والی پٹیالہ کی وفات پر شعرائے علاقہ
پٹیالہ و دیگر امرائے پنجاب نے مرثیے لکھے
دفتر دیوان اہل مضمون کے مرثیوں سے بھرا ہوا تھا
چند ابیات درج کئے گئے ہیں ۱۲

۲۱۸

سال تاریخ رحلتش سرور | گفت دیدار حق باحمد بخش ۱۳۸۲

تاریخ وفات غلام حسن المتخلص بخورم لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد ہشتاد و چار بوقوع آمد

شد چو خورم با ہزاران خورمی | خورم خورسند در باغ جنان
طوطی طبعم بسال وصل او | گفت لسان عندلیب خوش بیان ۱۲۹۴

تاریخ وفات نواب دبیر الملک اسد اللہ خان دہلوی المتخلص بغالب کہ در شہ ۱۲ بوقوع آمد

چو غالب شہ شہنشاہ ملک سخن | زد بنا بام فلک خیمہ زد
رقم کرد سرور بتاریخ او | کہ رفت از جہان گنج عرفان اسد ۱۲۹۵

تاریخ وفات میر انیس شاعر لکھنوی کہ در سنہ یکہزار و دو صد و نود و دو بوقوع آمد

رفت چون از جہان بخلد برین | میر حق بین انیس بزم بہشت
گفت سرور بسال رحلت او | عارف دین انیس بزم بہشت ۱۲۹۲

تاریخ وفات میرزا دبیر شاعر لکھنو کہ در سال یکہزار و دو صد و نود و دو بوقوع آمد

چون دبیر از دار دنیا رحلت بست | رحلت آن شاعر روشن ضمیر
گو دبیر المومنین مرد خدا | بار دیگر شاعر ارشد دبیر ۱۲۹۲

قطعہ ماتی

دبیر سخن گو چو رفت از جہان | بتاریخ آن مرد روشن ضمیر
عیان گشت تو قیر ہندوستان | دوبارہ سخن گوے رنگین دبیر ۱۲۹۲

قطعات تاریخ کہ بعد تحریر کتاب درج شدند

قطعہ تاریخ قتل لارڈ میو صاحب بہادر گورنر جنرل ہند کہ در شہ ۱۲ بوقوع آمد

جناب میو صاحب لارڈ ہند | شد از دست ستمگر کشتہ افسوس
بہ بیرحمے گورنر گشت مقتول | شد آن والی کشور کشتہ افسوس
چراغ خانۂ ہندوستان شد | ز حربا دصرصر کشتہ افسوس
غضب گشتہ آنکہ بی یار و مددگار | شد آن سالار کشور کشتہ افسوس
ہمای اوج عز و جاہ گردید | ز دست مور بے پر کشتہ افسوس
زعم جان بر لب آمد بندگان را | چو گشت آن بندہ پرور کشتہ افسوس
بظلم آن عدوے تیرہ طالع | شد آن مہر منور کشتہ افسوس

صورت آب آخر اندر خاک — چون مکان کرد آتش مندی
شد عیان سالش از دل پرسوز — سوز پر در داش مندی ۱۲۵۳

تاریخ وفات احسان شاعر که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

چونکه احسان محسن عالم — دولت وصل یافت از حق مفت
سال وصلش خرد بصد احسان — جامع حسن فضل و احسان گفت ۱۲۶۸

تاریخ وفات مومن شاعر که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

چو مومن زد ار فنا رخت بست — بجنت شده داخل مومنان
ز دل شد بتاریخ ترحیل او — شهنشاه عشاق مومن عیان ۱۲۶۸

تاریخ وفات عارف دهلوی که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

اهل عرفان عارف دین پاکباز — رفت از دنیا بجنت شاد کام
دل بسال ارتحال آن جناب — گفت شیرین شاعر اهل کلام ۱۲۶۸

تاریخ وفات فیض الله لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

چو از فیض حق فیض لاهور کرد — ز دنیا بجنت معلی مقام
بتاریخ آن صاحب فیض فیض — رقم گشت پر فیض سنگو کلام ۱۲۶۸

تاریخ وفات شیخ امام بخش ناسخ که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

چو ناسخ شاعر بے بدل هند — ز دنیا شد بعقبی راه پیمائے
عیان شد سن و سال انتقالش — امام شاعران تاج معلے ۱۲۶۸

تاریخ وفات ذوق دهلوی که در سال یکهزار و دو صد و هفتاد و یک بوقوع آمد

شد چو در باغ جنان منزل گزین — ذوق اهل شوق با صد اشتیاق
گفت تاریخ وصال او خرد — آه دانا عندلیب پر بداق ۱۲۷۱

تاریخ وفات نور احمد المخلص بہ چشتی لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و شصت و دو بوقوع آمد

نور احمد بخطۂ لاهور — بود مشهور شاعر چشتی
سال فوتش ازین سبب دل را — گشت منظور شاعر چشتی ۱۲۶۲

تاریخ وفات احمد بخش بکمل لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و شصت و دو بوقوع آمد

شد ببزم محمدے آخر — احمد آن بندۂ صداقت نقش

تصنیف مولوی جمال الدین احمد صاحب
دیوان لطف - یہ عمدہ دیوان اردو پاکیزہ و دلچسپ ہے
مجمع الاشعار - مجموعہ کلام اساتذہ قدیم و حال ہے -
دیوان نیاز - تصنیف شاہ نیاز احمد اردو و فارسی -
کلیات مومن خان ایضاً حالی جدید -
چمن بی نظیر - مجموعہ کلام شعرای قدیم -
دیوان امیر مسمی بمراۃ الغیب - تصنیف منشی میر احمد صاحب -
دیوان غالب دہلوی اردو - کئی مرتبہ مختلف مقامات مین طبع ہوا اور بجو خریداروں کی خواہش باقی رہی آخر کار اس مطبع مین منقول مطبوعۂ نظامی سے طبع ہوا -
دیوان جرار - مشہور شاعر مرزا حسین بیگ متخلص بہ جرار -
دیوان شہیدی - مشہور شاعر -
دیوان قلق منظر عشق - تصنیف شاعر شیرین زبان خواجہ اسد علی خان قلق کا -
منہار سالک - یہ ایک دیوان عمدہ منتخبہ طبع مرزا قربان علی بیگ خان تخلص سالک ہی -
ہفت خوان منظوم - تصنیف مولوی عبد الاحد صاحب -
مثنوی زینت انجمن - در مدح نواب غوث محمد خان والی جاورہ -
مثنوی سعدین - تصنیف منشی انوار حسین صاحب سہسوانی تخلص تسلیم -
الف لیلہ تر - تصنیف منشی طوطا رام شان مشہور -
الف لیلہ نظم - پہلی جلد مرزا اصغر علیخان تسلیم دہلوی کی تصنیف ہوا اور دوسری و تیسری جلد منشی طوطا رام شایان کی تصنیف اور چوتھی شادی لال چمن کی ہر ایک کا رنگ مضمون علیحدہ ہے
سروش سخن - یہ جواب فسانہ عجایب از سید فخر الدین حسین ہودودی
باغ و بہار معروف - قصۂ چار درویش - تصنیف میر امن دہلوی مشہور -
فسانہ عجائب نثر با تصویر کاغذ عمدہ -
مجموعۂ قصص - اس مجموعہ مین قصہ شاہ روم قصہ مجمع باشاہ - قصہ منصور - قصہ سوداگر بچہ - قصہ ماہی گیر وغیرہ عمدہ چھپا ہی -
طلسم فصاحت فسانۂ خوب مصنفہ مولوی محمد حسین صاحب جا
گلزار نسیم - نسیم لکھنوی کی تصنیف سحر یادگار ہی -
سہیل یمن - قصہ ہی تصنیف مولوی رفیع الدین صاحب دکھل
فسانہ عجائب منظوم -
وقائع راجکمار - ایک فسانہ سراپا ہوش زادہ طبع پر جوش کنور جگت سنگھ خلف الصدق مہاراجہ مانسکہ کے حالات مین -
مثنوی میر حسن اردو - مشہور و معروف ہی -
نلدمن اردو - قصہ نل و دمن کا اردو مین منظوم ہی -
ہدیۃ الانتظار - منظوم مولوی ممتاز علی سندیلوی -
سچی بہادری - مصنف و مترجم جناب بابو شیو پرشاد صاحب بہادر
الف لیلہ تر - ہر چار جلد مطبوعۂ مصطفائی -
گل بکاؤلی نثر نہال چند شاہ جہان آبادی کی تصنیف -
طوطا کہانی - تصنیف سید حیدر حسین قصہ نہایت دلچسپ -
مجموعہ چوہی نامہ و بیل نامہ - مشہور قصہ با تصویرات چھپا ہی -
قصہ گل و صنوبر - تصنیف ہیچ چند کا ہی

زینجار اردو - تصنیف متخلص بہ نگاہ سی مشہور ہے -
آرایش محفل - مشہور قصۂ حاتم طائی - تصنیف حیدر بخش -
داستان امیر حمزہ - نہایت عمدہ زبان مین با تصویرات ہی -
گلزار ابراہیم حضرت ابراہیم ادہم کا قصہ -
قصۂ شیرین - فرہاد شیرین کا دلچسپ قصہ -
پرکالۂ آتش - نادر قصہ ہی تصنیف طوطا رام مرحوم شایان کا -
نوطرز مرصع - قصۂ چار درویش اردو مین مسجع لکھا ہی -
بستان حکمت - ترجمہ انوار سہیلی کا مشہور مولفہ حضرت گویا -
شیرین خسرو اردو نظم - با تصویر تصنیف منشی گوہند پرشاد وفضا -
بنجارہ نامہ تصنیفات نظیر سو یہ قصہ نظم مشہور ہے -
لیلی و مجنون اردو - تصنیف میر تقی مرحوم ہوس تخلص -
بہار دانش - منظوم تصنیف پیش -
بیجاور نگین - یہ کتاب مجموعۂ حکایات دلنشین بطور پند ہی -
قصہ سیاہی زادہ با تصویر -
قصہ سوداگر بچہ - المعروف بہ بحر دانش ایک سوداگر بچہ کا قصہ ہی -
قصۂ سیاہ پوش مطبوعہ مطبع اسدی -
قصہ قاضی جو نپور دل لگی کا قصہ ہی مقابلہ عقل و حمق -
شاہنامہ اردو نظم - تصنیف لالہ مو نجند تخلص منشی -
طلسم شایان - یعنی داستان امیر حمزہ منظوم مع تصویرات -
فسانہ معقول - مصنفہ مولوی سید غلام حیدر خانصاحب بہادر
آئینہ عقول - یعنی قصہ قاسم و ہاشم و روح افزا زوجہ فرزند خلیفہ بغداد مصنفہ سید غلام حیدر خانصاحب بہادر -
قصۂ سوداگر بچہ مشہور و معروف ہی -
قصہ شاہ روم منظوم قصہ مشہور -
قصہ ماہی گیر - منظوم ایضاً -
قصۂ شیخ منصور منظوم ایضاً -
قصہ مقتول جفا - معروف باسم تاریخی فسانہ غم آسود -
مثنوی امیر کرم - فسانہ دلچسپ مصنفہ جناب امیر احمد صاحب تخلص امیر مطبع نظامی -
قصہ سورج پور - ایک زمیدار کا فسانہ
طلسم حیرت - بجواب فسانہ عجائب نہایت عمدہ نثر ہی -
منجمد ہمت - تصنیف منشی جگو پال متخلص بہ ثاقب مطبوعۂ ثمر مینا
جادۂ منیر - تصنیف عالیجناب نواب محمد حمید علیخانصاحب بہادر
نور تن - فسانہ مشہور تصنیف محمد بخش صاحب متخلص بہ
سراپا ہی تصویر غم - تصنیف حکیم اشرف علیصاحب متخلص بہ
نست -
قصہ اگر گل - مشہور فسانہ ہی -
سیر تقبول - تصنیف مولوی غلام حیدر خانصاحب بہادر
اکسٹرا اسسٹنٹ اودہ -
قصہ گوپی چند بھرتھری اردو مشہور قصہ -
قصہ مجمع بادشاہ - مشہور قصہ -
دیوان ہشیار - یہ ایک دیوان جدید اردو زبان کا منتخبہ طبع
دقاد شاعر شیرین کلام جناب کنول رام صاحب

بوستان - دو مصرعہ خوشخط تصنیف شیخ سعدی بقلم جلی
بوستان سہ مصرعہ - متن و حاشیہ میں ۳ مصرع ہیں -
مثنوی - شاہ شرف از شاہ بوعلی قلندر عارفانہ مضمون ہے
مثنوی معنوی - مولوی روم چار مصرعہ سہ سہ دفتر مجشی -
شرح مثنوی بحر العلوم - طبع جدید از تصنیفات حضرت
مولانا عبد العلی بحر العلوم مرحوم یہ شرح حامل المتن ہے
لطائف مثنوی - شرح مثنوی مولوی روم مطبوعہ کانپور
مکاشفات رضوی - شرح مثنوی روم از مولوی محمد رضا
اسرار اولیا - از حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمہ اللہ -
مجموعہ مثنویات - فرید الدین عطار جس میں رسائل ذیل
ہیں - جواہر الذات - سیلاج - الہی نامہ - مختار نامہ
منطق الطیر - بلبل نامہ - نزہت الاحباب - مفتاح
الفتوح - نے نہ نامہ - پند نامہ -
تحفہ محمدی - مولفہ خواجہ امیر الدین عرف بگلی والی حکایات
و مواعظ عارفانہ میں بقلم نہایت جلی و خوشخط -
مطالب رشیدی - مصنفہ شاہ تراب در طریق مجاہدات یا مثنوی
مثنوی سلسبیل - مصنفہ حکیم نور حسین فیض حکیم تخلص
انوار محمدی - مصنفہ محمد امیر اکبر آبادی در بیان فرقہ اہل اسلام
اخلاق ناصری - مشہور علم اخلاق کی کتاب -

خلاق محمدی - مصنفہ محمد علی یزدی اخلاق میں
مصباح الہدایت - ترجمہ عوارف مشہور کتاب ہے -
رسالہ ہدایت المومنین - موعظت میں -
سرور النعباد - شرح قصیدہ بانت سعاد -
مجالس العشاق - با تصویر تصنیف میر سلطان حسین نیرہ
شہنشاہ امیر تیمور گورکان ہے نظم و نثر دلکش -
پند نامہ - مصنفہ حضرت فرید الدین عطار تصوف میں
مجالس العشاق با تصویر مطبوعہ جدید -
بہارستان جامی - بجواب گلستان سعدی -
کیمیای سعادت فارسی - امام محمد غزالی -
حدائق العشاق - مصنفہ ملا رضی در تاثیرات عشق -
اخلاق جلالی - مجشی از ملا جلال الدین محقق دوانی - علم اخلاق
میں نہایت خوشخط -
منطق الطیر - تصنیف فرید الدین عطار تصوف میں -
نظم اللآلی - شرح قصیدہ مالی - نصائح میں -
گلشن اسرار - تصنیف مولوی النور علیصاحب در علم تصوف
مثنوی بزم وصال - عرفان میں مصنف شاعر اہل زبان ہے
سی باید شنید - از مولوی محمد علی نصائح اخلاق میں

اخلاق و موعظت و تصوف کی کتابیں اردو

جامع الاخلاق - ترجمہ اردو اخلاق جلالی از مولوی امانت اللہ
نکات احسانی - از مولوی حکیم محمد احسان علی مرحوم وکیل گورنمنٹ
مجموعہ صفات انسانی - مصنفہ لالہ لالجی صاحب سری بید
بیاس جی کے پرانوں سے انسان کی صفات میں -
ذخیرہ سعادت - علم اخلاق میں تصنیف لالہ لالجی صاحب
بھاشنی بلاس پستک کی دو فصل اول و آخر کا ترجمہ -
تہذیب النفوس - تصنیف خواجہ سید محمد فخر الدین حسین صاحب
نور عین - اخلاق و تصوف میں ترجمہ کیا ہوا انشی کوکل پرشاد
صاحب -

دستور المعاش یا سلسلہ تدابیر معاش کا عمدہ بیان ہے -
جوہر عقل - مطبوعہ میرٹھ -
دائرہ علم -
مفید الصبیان - تعلیم اطفال کی لئے عمدہ کتاب ہے -
گلشن عبرت حکایات نادرہ تصنیف سید غلام حیدر خالف
کیمیای حکمت - متضمن قواعد حکمیہ مصنفہ مولوی الدین
صاحب
بحر الحقیقت - علم تصوف میں سو حکایات تمثیلیہ -
چشمہ فیض - ترجمہ پند نامہ عطار -

کتب دواوین اردو و فارسی

بہارستان سخن - اردو ناسخ و آتش و آباد کے ہمطرح
غزلیں ہر مصرعہ -
دیوان متخن فصاحت - تصنیف منشی جواہر سنگھ جوہر
دیوان گویا - تصنیف فقیر محمد خان گویا شاگرد خواجہ وزیر -
دیوان رند - تصنیف نواب سید محمد خان بہادر لکھنوی
شاگرد آتش -
کلیات ناسخ - کلیات شیخ امام بخش ناسخ ہے دیوان حوض و
حاشیہ میں -
کلیات آتش - تصنیف خواجہ حیدر علی آتش لکھنوی -
کلیات نظام اردو یہ کلیات بلاغت نکات از کلام سخنور نظام
جناب نظام الدولہ نواب محمد سرور الحق خان بہادر نظام -
کلیات نظیر اکبر آبادی - اسمین مخمس و مسدس و دیگر نظمیں
دیوان نداء - یہ نہایت عمدہ کتاب تصنیف مولوی فدا حسین

گلدستہ امانت - منتخبات امانت شاعر لکھنوی کے نخمسات
دیوان اسیر - منشی مظفر علی صاحب اسیر شاعر نامور -
کلیات ذکی ملک الشعراء - مہدی علیخان مرحوم ذکی کی تصنیف
دیوان قائل - تصنیف جناب منور خانصاحب قائل ہمپایہ
آتش و ناسخ -
کلیات امیر اللہ تسلیم - نام تاریخی نظم ارجمند تصنیف منشی
امیر اللہ صاحب تسلیم شاگرد رشید تسلیم دہلوی -
دیوان ذوق - کلیات سید ابراہیم دہلوی متخلص ذوق -
منتخبات میر و مرزا سودا - واسطے مدارس اودھ کے طبع ہوا
کلیات میر سلم الثبوت استاد کا کلام ہے بعد نظر ثانی مکرر طبع ہوا
دیوان صادق - مصنفہ قاضی عبد الحق صاحب -
کلیات ظفر - ہر چہار جلدیہ مجموعہ دیوان ظفر مشہور ہے -
گلدستہ نعت - از محمد واحد علیخان و قصائد مدحیہ سرور کائنات

خاتمة الطبع

حمد بجناب کردگار خالق اللیل والنہار کہ درین حین فرخ آئین کتاب لاجواب مسمی بہ گنجینہ سروری معروف بہ گنج تاریخ مصنفہ اعالی گہر سخنور نامور مفتی غلام سرور صاحب لاہوری متضمن قطعات تاریخ ولادت ووفات حضرت سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام واصحاب کرام وائمہ عالی مقام ومشائخ عظام وسلاسل عالیہ قادریہ وچشتیہ ونقشبندیہ وسہروردیہ وبزرگان خاندانہای متفرقات ونسای عارفات ومجانین ومجاذیب وخلفای بنی امیہ وعباسیہ وسلاطین غزنویہ وغوریہ وخلجیہ وتغلقیہ وخضرخانیہ ولودیہ وچغتائیہ وہمیشہ وعادلشاہیہ ونظام شاہیہ وقطب شاہیہ وگجراتیہ ومالویہ وبرہان پوریہ وخاندیسیہ وپوربیہ وشرقیہ جون پوریہ وشاہان سندہ وٹھٹہ وکشمیر وسلاطین عثمانیہ رومیہ وافغانان سوریہ ودرانیہ وبارک زئیہ کابلیہ وتذکرہ امرای نامدار وشعرای ذوی الاقتدار در مطبع نامی وگرامی جناب معلی القاب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ واقع لکھنؤ بماہ ماہ ۱۸۷۶ء مطابق ماہ صفر ۱۲۹۳ھ ہجری الاقدس حالیہ بطباع پوشید والہ الموفق والمعین وبہ نستعین

قطعہ تاریخ اختتام طبع از نتایج طبع منشی غلام حیدر صاحب تخلص بہ فوقانی لاہوری خلف مصنف کتاب ہذا

گنج تاریخ است رنگین نسخہ ونادر کتاب — دختر ضم وذ کا مجموعہ بالاتری
بوالعجب تاریخ تاریخ شہان باوقار — طرفہ ذکرا ولیائے است پیغمبری
گنج صورت گنج معنے گنج علم وگنج فضل — بحر حسن ومعدن خوبی وکان برتری
وقت تحریرش بہ تحریر بفضائلین بلند — جست کلک تیز زبان باشتاخ طوبی ہمسری
نامہ نامی ست بہر انکشاف جملہ حال — جام جمشید ست یا آئینہ اسکندری
در بہار این چمن دخلی نمیدارد خزان — رنگ وبوی این گلستان است اقتضای دیگری
سرور لاہور این گنج لطافت جمع کرد — آنکہ در ملک سخن دارد بسر تاج سری
مثل صائب رای صائب دارد این اہل سخن — ہست طبع روشنش روشن چو طبع انوری
سال طبعش جست فوقانی چو آغاز سرود — گفت گویا گنج معنے ہست گنج سروری

از منشی غلام حیدر صاحب تخلص بہ حیدر لاہوری خلف مصنف کتاب ہذا

چوشد مطبوع طبع اہل اکرام — دوبارہ گنج دولت گنج تاریخ

INDIAN INSTITUTE OXFORD

چشمهٔ فیض از زمین رفت و شد و احسرتا | آه شد بی آب از پنجاب دریای روان
گشت پنهان صورت گنجینهٔ جسمش ز زمین | جان پاکش کرد پرواز از مکان بر لامکان
در غمش پیر و جوان یک حشر برپا ساختند | نوحه ها کردند اندر ماتمش خرد و کلان
هست باقی ذکر خیرش در گروه اهل خیر | ماند نامش تا همیش مذکور در نام آوران
بهر سال رحلتش سرور ز کلک اشکبار | شد عیان بیش محمد رفت سلطان جهان

ایضاً

چو سلطان اقلیم دانشوری | به نیکو خصالی بفردوس رفت
رقم کرد سرور تبا ریخ سال | که سلطان عالی بفردوس رفت

تاریخ تشریف آوری شهزاده ولیعهد پرنس آف ویلز بهادر در اقلیم هندوستان
که در سال یکهزار و هشتصد و هفتاد و شش بوقوع آمد

چو در هند آن ولی عهد شه کشور گشا آمد | بگوش مردم از هر سو صدای مرحبا آمد
عیان بر اوج نیکو اختری شمس الضحی آمد | برون از مطلع عز و شرف بدر الدجی آمد
چنان بر ان زلندن بادبانش در هوا آمد | که در یکیک قدم بر بادپای بادها آمد
عجب از خطهٔ انگلند شد بحر عطا جاری | عجب از سر زمین لندن این ابر سخا آمد
امیری تاجداری شهریاری نیک بختی | جوانی بهلوانی مهربانی مه لقا آمد
شه عالم پناهی کج کلاهی عرش دربانی | بحمد الله که در لاهور از فضل خدا آمد
نرفت از فیض آن سرچشمهٔ جود و کرم خالی | که در دربار و بارش گدای بینوا آمد
بگوش هر که رفت از مقدم این شاه ایما ئی | زسر پا کرد و در خدمت بصد صدق و صفا آمد
ندارد در جهان این گنج بخش فیض یزدانی | که از گنجینه اش صد گنج گوهر رفت یا آمد
گذر اندر مکان خویش کرد این حضرت اکنت | مکین خانهٔ اقبال و دولت سرا آمد
پی اهل غم سرتا پا شد مقدمش رحمت | زدیدار شفا بخشش بلا رفت و شفا آمد
ندا آمد ز هاتف بهر سال مقدمش سرور | زلندن تاجدار دولت و کتوریا آمد

تاریخ اخذ خطاب شهنشاهی هندوستان حضرت ملکه معظمه وکتوریا که در سنه ۱۸۷۶ بوقوع

یافت تاج اقتدار و افتخار اقلیم هند | چون شه انگلند شاهنشاه عالیجاه شد
از دل سرور پی تاریخ سال این نوید | شد ندا وکتوریه در هند شاهنشاه شد

فرخنده شهزاده عالم و عالمیان پرنس آف ویلز بهادر ولی عهد تخت انگلستان است

۳۱۹

تاریخ

در همین سال سر بر اسب سیر ولایت هندوستان شد

در همین سال اطلاق خطاب شهنشاهی بر ملکه معظمه وکتوریا شاه انگلند شد

غریق بحر غم شد خلق چون گشت | چنین با کیزه گوهر کشته افسوس
همه بی سر سران دهر ماندند | چو از سر گشت افسر کشته افسوس
بچرخ آمد ز داغ غم دل چرخ | چو شد آن ماه پیکر کشته افسوس
شد از زخم غم آن جان عالم | جهان بی تیغ و خنجر کشته افسوس
دل بلبل ز داغ هجر گل خورد | ز گلچین شد گل تر کشته افسوس
فغان زد سرو و آخر از سر آه | کرشد ناحق گورنر کشته افسوس

تاریخ وفات مهاراجه مهندر سنگه بهادر والی پٹیالہ که در سنه ۱۲۹۳ھ بوقوع آمد

مهندر سنگه کرد از دهر رحلت | دلاور جنگ مرد پیلوان مرد
بسال رحلتش سرور نداکرد | که رستم دل مهاراجه جوان مرد

ایضاً مطابق سنه ۱۸۷۶ع

افسوس که در موسم ایام جوانی | از ملک جهان والی پٹیالہ روان رفت
تاریخ جوان مرگی آن والی اقلیم | دل گفت مهاراجه فیاض جوان رفت

تاریخ وفات رئیس نامدار دیوان کرپارام صاحب وزیر سرکار مهاراجه جموں کشمیر

زینت دیوان عالم دفتر دیوانیان | یعنی کرپارام دیوان صاحب نام و نشان
آن امیر ابن امیر و آن وزیر ابن وزیر | صاحب تدبیر عالم گیر و عالی خاندان
صاحب دولت جوان طالع علو المنزلت | اهل علم و اهل فضل و افسر دانشوران
در اطاعت خاکبوسش سروران سرزمین | خم بپیش آستانش گردن گردن کشان
دفعتہً پوشید از عالم رخ پر نور خویش | همچو مردم شد نهان از چشم مردم ناگهان
مثل دریا دل بجوش تا تمش آمد بجوش | دیده ها چون ابر گوهر بار شد گوهر فشان
چار سو هنگامه خود کرم و پنجاب کرد | ناله و زاری و آه و شور و فریاد و فغان
سینه چاک انداز پریشانی چو زلف نا بدار | در زمانه نیک و بد پیر و جوان خرد و کلان
سرور غمگین بصد حسرت پی تاریخ سال | گفت کرپارام دیوان دفعتاً رفت از زمان ۱۹۰۶ع

تاریخ وفات محمد سلطان خان رئیس اعظم لاہور

آه صد افسوس کان سلطان دوران سریر | رفت از ملک جهان آخر باقلیم جنان

۲۱۸

سال تاریخ رحلتش سرور | گفت دیدار حق با حمد بخش ۱۳۰۲

تاریخ وفات غلام حسن المتخلص بخورم لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد و شش ہجری بوقوع آمد

شد چو خورم با ہزاران خورمی | خورم خورسند در باغ جنان
طوطی طبعم بسال وصل او | گفت لسان عندلیب خوش بیان ۱۲۹۲

تاریخ وفات نواب دبیر الملک اسد اللہ خان دہلوی المتخلص بغالب کہ در شہ ابو توع آمد

چو غالب شہ شہنشاہ ملک سخن | زد بنا بام فلک خیمہ زد
رقم کرد سرور بتاریخ او | کہ رفت از جہان گنج عرفان اسد ۱۲۹۲

تاریخ وفات میر انیس شاعر لکھنوی کہ در سنہ یکہزار و دو صد و نود و دو بوقوع آمد

رفت چون از جہان بخلد برین | میر حق بین انیس بزم بہشت
گفت سرور بسال رحلت او | عارف دین انیس بزم بہشت ۱۲۹۲

تاریخ وفات میرزا دبیر شاعر لکھنوی کہ در سال یکہزار و دو صد و نود و دو بوقوع آمد

چون دبیر از دار دنیا رحلت بست | رحلت آن شاعر روشن ضمیر
گو دبیر المومنین مرد خدا | بار دیگر شاعر ارشد دبیر ۱۲۹۲

قطعہ ثانی

دبیر سخن گو چو رفت از جہان | بتاریخ آن مرد روشن ضمیر
عیان گشت تو قیر ہندوستان | دوبارہ سخن گوے رنگین دبیر ۱۲۹۲

قطعات تاریخ کہ بعد تحریر بر کتاب درج شدند

قطعہ تاریخ قتل لارڈ میو صاحب بہادر گورنر جنرل ہند کہ در شہ لہ بوقوع آمد

جناب میو صاحب لارڈ ہند | شد از دست ستمگر کشتہ افسوس
بہ بیر حمے گورنر گشت مقتول | شد آن والی کشور کشتہ افسوس
چراغ خانۂ ہندوستان شد | ز جور بادصرصر کشتہ افسوس
غضب گشت آنکہ بی یار و مددگار | شد آن سالار کشور کشتہ افسوس
ہمای اوج عز و جاہ گردید | ز دست مور بے پر کشتہ افسوس
ز غم جان بر لب آمد بندگان را | چو گشت آن بندہ پرور کشتہ افسوس
بظلم آن عدوے تیرہ طالع | شد آن مہر منور کشتہ افسوس

این شخص در مرثیہ نویسی از میر خلیق و ضمیر کم نبود و در رنگین بیانی و در ایجاد مضامین در دلگداز خلاق یگانہ آفاق بود و در مجلس ہا از سوز و گداز بسیوی ادبیات فائق بود

ف میو صاحب ہا در دلیسرای ہند دگر افغان اقلیم ہند بود و آخر از دست سیہ شیر علی خان دام الملیس بمقام چمیرۃ المشہور بکالا پانی کشتہ شد ۱۲۸۶

انشای کلام متخلص بہ تاج مرصع نویس فارسی

وفات سید محمد خان متخلص بہ شوق مرزا

وفات سید محمد خان متخلص بہ شوق مرزا

وفات ابو ۱۲

صورت آب آخر اندر خاک
چون مکان کرد آتش مندی
شد عیان سالش از دل پرسوز
سوز پر درد آتش مندی ۱۲۵۳

تاریخ وفات احسان شاعر که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

چونکه احسان محسن عالم
دولت وصل یافت از حق مفت
سال وصلش خرد بصد احسان
جامع حسن فضل و احسان گفت ۱۲۶۶

تاریخ وفات مومن شاعر که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

چو مومن زد ز ارغنا رخت بست
بجنت شده داخل مومنان
ز دل شد تبا تاریخ ترحیل او
شهنشاه عشاق مومن عیان ۱۲۶۸

تاریخ وفات عارف دهلوی که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

اهل عرفان عارف دین پاکباز
رفت از دنیا بجنت شاد کام
دل بسال ارتحال آن جناب
گفت شیرین شاعر اهل کلام ۱۲۶۸

تاریخ وفات فیض الله لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

چو از فیض حق فیض لاهور کرد
ز دنیا بجنت معلی مقام
بتاریخ آن صاحب فیض فیض
رقم گشت پر فیض سنگو کلام ۱۲۶۸

تاریخ وفات شیخ امام بخش ناسخ که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

چو ناسخ شاعر بے بدل هند
ز دنیا شد بعقبی راه پیمائے
عیان شد سن و سال انتقالش
امام شاعران تاج معلے ۱۲۶۸

تاریخ وفات ذوق دهلوی که در سال یکهزار و دو صد و هفتاد و یک بوقوع آمد

شد چو در باغ جنان منزل گزین
ذوق اهل شوق با صد اشتیاق
گفت تاریخ وصال او خرد
آه دانا عندلیب پر بداق ۱۲۷۱

تاریخ وفات نور احمد المخلص بہ چشتی لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و هفتاد و چهار بوقوع آمد

نور احمد بخطهٔ لاهور
بود مشهور شاعر چشتی
سال فوتش ازین سبب دل را
گشت منظور شاعر چشتی ۱۲۷۴

تاریخ وفات احمد بخش بکیل لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت بوقوع آمد

شد ببزم محمدے آخر
احمد آن بندهٔ صداقت نقش

تاریخ وفات سید غلام علی آزرده که در سال یکهزار و دو صد بوقوع آمد

غلام علی چون بصد آرزو — فد اکرد جان را بنام علی
بتاریخ ترحیل آن میر دین — دلم گفت واحد غلام علی ۱۲۰۰

تاریخ وفات میر حسن لکهنوی که در سال یکهزار و دو صد یک بوقوع آمد

گشت ز دنیا چو بقصد روان — میر جهان عاشق نام حسن
سال وصالش چو بجستم ز دل — گفت بگو بود غلام حسن ۱۲۰۱

تاریخ وفات خواجه میر درد دهلوی که در سال یکهزار و دو صد نه بوقوع آمد

خواجه باد در دمیر اهل دین — شد چو از دنیا بجنت بے قرین
گفت تاریخ وصال او خرد — عاشق درد محبت بی نیاز ۱۲۰۹

تاریخ وفات رفیع السودا لکهنوی که در سال یکهزار و دو صد نوزده بوقوع آمد

آنکه سودا رفیع نامش بود — مثل او در زمانه نایاب است
رفت چون از جهان بتاریخش — گفت سرو چمن اجباب است ۱۲۱۹

تاریخ وفات نظیر اکبر آبادی که در سال یکهزار و دو صد و نوزده بوقوع آمد

شاعرے بے نظیر دهر نظیر — جست چون از جهان بجنت راه
دانے بی نظیر گو سالش — هم بخوان بی نظیر والا جاه ۱۲۱۹

تاریخ وفات حکیم انشاء الله خان که در سال یکهزار و دو صد و بست یک بوقوع آمد

حضرت انشا چو با حکم خدا — یافت از دنیا بعقبے انتقال
از خرد آمد عیان تاریخ او — عزت شعرای هندی با کمال ۱۲۲۱

تاریخ وفات میر تقی شاعر که در سال یکهزار و دو صد و بست و پنج بوقوع آمد

چونکه میر تقی بصد اعزاز — کرد رحلت ز دار رنج و محن
عقل تاریخ ارتحال او — گفت میر بزرگ اهل سخن ۱۲۲۵

تاریخ میرزا محمد حسین قتیل که در سال یکهزار و دو صد و سی و هفت بوقوع آمد

از فنا سوی بقا رحلت نمود — چون قتیل آن مرد یکتای زمن
گشت سال انتقالش جلوه گر — صاحب دل رونق اهل سخن ۱۲۳۷

تاریخ وفات میر آتش هندی که در سال یکهزار و دو صد و پنجاه و سه بوقوع آمد

بتاریخ آن شاعر بے نظیر | بگو شاه عالی ملک کلام

تاریخ وفات پدر حاجی که در سال هفتصد و بست و پنج بوقوع آمد

شده پر تو افگن باوج جنان | چو آن بدر تابان پر نور روشن ضمیر
عدیم المثل خوان بتاریخ او | دگر صاحب حسن بدر منیر

تاریخ وفات عرفی که در سال نهصد و نود و نه بوقوع آمد

چو بر بست رخت اقامت بخبت | ز ملک فنا حاکم شعر عرفی
بتاریخ ترحیل او طرف سرور | شد از دل ندا حاکم شعر عرفی

تاریخ وفات نور الدین ظهوری که در سال یکهزار و چارده بوقوع آمد

چون ظهوری عزت اهل کلام | شد ز دنیا با کمال آسانی
از تحال آن شه ملک سخن | شد بیان شیرین مقال فارسی

تاریخ وفات زلالی شاعر که در سال یکهزار و سی و یک بوقوع آمد

چون زلالی خورد از خمخانه لال | سال ترحیلش بخوان با صد صلاح
اولا عذب اللسان مسطلوب گو | بعد از ان عذب البیان اصل فلاح

تاریخ وفات غنی کشمیری که در سال یکهزار و هفتاد و دو بوقوع آمد

غنی آن میر اقلیم بلاغت | شه ملک سخن و اصلے ذی جود
چو مستغنی شد از دنیای فانی | بتاریخش رقم کردم غنی بود

تاریخ وفات صائب تبریزی که در سال یکهزار و هشتاد و دو بوقوع آمد

شد در وان صائب از ین دار فنا | رخت خود بربست ازین دار المحن
سال تاریخ وصالش طرفه تر | گفت سرور شاه جان بار سخن

تاریخ وفات میر ناصر علی هندی که در سال یکهزار و یکصد و نه بوقوع آمد

ناصر الدین میر جهان اهل دل | شاعر بی بدل و شریف زمن
سال وصالش چو بجستیم زول | گفت زهی ناصر اهل سخن

تاریخ وفات سراج الدین علی خان آرزو که در سال یکهزار و یکصد و هفتاد و دو بوقوع آمد

تا خاک شد دفن مانند گنج | چو آن آرزو آبروے سخن
بتاریخ ترحیل او گفت دل | زهے آرزو آرزوی سخن

در صباحی بی نظیر است دیوان او
مشهور ۱۲ شد تمام وی جمال الدین و
مکن وی پیرازاست و دیوان وی مشهور
در لاهور وفات یافت وفش او را بخط
اشرف بر هند و ۱۲ در نظم و نثر شبه بنظیر بود
و کتاب سه نثر ظهوریا و کار دے است
و ساقی نامه در دیوان هم دارد و در عهد
ابراهیم عادل شاه او و محمد حسن
قریشی نام داشت ۱۲ شد
در مثنوی گلشن عشق نامه داشت و غزل هم خوب

فقیر

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

رقم زد سرور غمگین بسالش | | غریز بزم دوران رفت افسوس ۱۲۹۱

تاریخ وفات سید محمد شاه حکیم لاهوری که در سال یکهزار و دو صد نود و یک

رفت از دنیای فانی در بهشت جاودان | | چون محمد شاه والا منزلت مایل وقار
سال تاریخش بسر و رشد ندا از آسمان | | گو حبیب جان محمد شاه عالی اقتدار

قطعه تاریخ

چون محمد شه عالی نسبی | | رفت در خلد برین آخر کار ۱۲۹۱
گفت تاریخ وصالش سرور | | شاه توحید محمد سردار

تاریخ وفات حکیم محمد بخش لاهوری که در سال یکهزار و دو صد نود و دو

چون بتقدیر ایزد متعال | | رخت بست از جهان محمد بخش ۱۲۹۲
سرور اسال انتقال او | | کن رقم مهربان محمد بخش

حصه دوازدهم در ذکر شعرای نامدار

تاریخ وفات فردوسی طوسی که در سال چار صد و شانزده بوقوع آمد

شیخ طوسی چو رفت زیر زمین | | شد غروب آفتاب فردوسی ۴۱۶
بلبل فارسی است تاریخش | | باز دیگر جناب فردوسی

تاریخ وفات عنصری شاعر که در سال چار صد و سی و یک بوقوع آمد

عنصری چون ز چار عنصر خویش | | رفت بیرون بخلد یافت مقام ۴۳۱
رحلتش گو نکرم اسلم | | نیز فرخندگی است حسن کلام

تاریخ وفات افضل الدین خاقانی که در سال پانصد و هشتاد و سه بوقوع آمد

سرور ملک شعر خاقانی | | رحلت از دهر چون بخلد نمود
بهر تاریخ رحلتش سرور | | شد ندا از خرد که شاعر بود ۵۸۳

تاریخ وفات جمال الدین انوری که در سال پانصد و نود و دو بوقوع آمد

چو انور از زمین دار ظلمات دهر | | بخلد برین شتافت بصد برتری
بتاریخ او شاعر طیب است | | دگر ماه انور ز مهر انوری ۵۹۲

تاریخ وفات ظهیر فاریابی که در سال پانصد و نود و هشت بوقوع آمد

چو شد فاریابی ز دار فنا | | ز حق یافت در خلد اعلی مقام

تاریخ وفات مفتی غلام رسول لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد و ہشتاد و ہفت بوقوع آمد

چون غلامی از غلامان رسول	گشت در خلد برین مسند نشین
مصرع تاریخ سرور زد رقم	صاحب دین مفتی شرع مبین

تاریخ وفات مفتی حافظ غلام احمد لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد و نود و یک بوقوع آمد

چونکہ آب از جہان بجلد برین	تیز راند حافظ کلام اللہ
دامن ہمت خود از دنیا	خوش فشاند حافظ کلام اللہ
وقت رحلت بیاد خویش آورد	آنچہ خواند حافظ کلام اللہ
نقش ہذا فراق برد لہا	مبشاند حافظ کلام اللہ
سال تاریخ رحلتش سرور	گو نماند حافظ کلام اللہ

قطعہ تاریخی

چون غلام احمد آن مرد خدا	جان سپرد آخر بنام احمدی
وقت رحلت یافت از فضل الہ	بادۂ الفت ز جام احمدی
عام شد ز انعام حق بر ذات او	فضل یزدان لطف عام احمدی
سرور را تاریخ سال رحلتش	گو محب حق غلام احمدی

تاریخ وفات مولوی غلام رسول ساکن قلعہ مہیان سنگہ کہ در سنہ ۱۲۹۱ھ بوقوع آمد

چون غلام حضرت خیر الرسل	کرد در جنت ازین دنیا نزول
ماند جسمش ہمچو گنجینہ بخاک	روح شد با وصل یزدانی وصول
رفت از دلہا قرار از رفتنش	ماند ہیجان در بدن جان ملول
کرد آن فیاض رحلت ای دریغ	آہ رفت آن فاضل اہل قبول
مصرع تاریخ او سرور نوشت	بندۂ مطلوب و مشتاق رسول

تاریخ وفات شیخ عزیز الدین مہتمم مطبع وکٹوریا پریس لاہور کہ در سنہ ۱۲۹۱ھ بوقوع آمد

عزیز دین ز دنیا رخ بپوشید	ز چشم اہل دین جان رفت افسوس
گل از باغ زمانہ روی ہفت	سہی سرو از گلستان رفت افسوس
جوان بختی بعمر نوجوانی	ز دنیا مثل پیران رفت افسوس
مکان کرد از مکان در لامکانی	مکین از دار امکان رفت افسوس

تاریخ وفات فقیر نورالدین مرحوم که در سال یکهزار و دو صد و شصت و شش بتوقع آمد

پر تو افگن گشت بر اوج بهشت — چون جناب نورالدین نور یقین
شد چراغ دین بسالش جلوه گر — هم بخوان نور الکرامت نور دین

تاریخ وفات راجه دینا ناتهه که در سال یکهزار و دو صد و هفتاد و چار بتوقع آمد

راجه و دیوان که دینا ناتهه بود — شد چو از دنیای فانی شاد کام
سال تاریخ وفاتش طرفه تر — گفت دل اهل سخاوت نیک نام

تاریخ وفات مهاراجه گلاب سنگه والی کشمیر که در سال یکهزار و دو صد و هفتاد و چار بتوقع آمد

گلاب آن شیر دل والی کشمیر — شه کوه و بیابان صاحب تاج
چو رفت از دهر تاریخش عیان شد — امین دهر دشمن کش مهاراج

تاریخ وفات شیخ امام الدین مرحوم که در سال یکهزار و دو صد و هفتاد و پنج بتوقع آمد

چون امام دین بفضل ایزدی — شد امام روضه جنت برین
هست تاریخ وصالش طرفه تر — حامی شرع امام دین متین

تاریخ وفات راجه تیج سنگه که در سال یکهزار و دو صد و هفتاد و نه بتوقع آمد

نهان شد زروی نظر مثل ماه — چو برداشت زینجا قدم تیج سنگه
بتاریخ ترحیل او گفت دل — زهے ماهتاب کرم تیج سنگه

تاریخ وفات نواب علی رضا خان مرحوم که در سال یکهزار و دو صد و هشتاد و دو بتوقع آمد

حامی دین علی رضا نواب — فدوی حیدری فدای علی
رفت چون زین جهان بدار بقا — یافت جائی بقرب جای علی
گفت سرور بسال تاریخش — اهل دین بنده رضای علی

قطعه تاریخی

حامی دین علی رضا نواب — حق مددگار او بنبی حامی
سرور ز ارسال ترحیلش — گفت برضا علی علی حامی

تاریخ وفات دیوان امرناتهه اکبری که در سال یکهزار و دو صد و هشتاد و چار

شد چو در دیوان که ملک بقا — آه دیوان اکابر امرناتهه
رحلت او فاضل علم اکبری است — بار دیگرهاے شاعر امرناتهه

وہ بہادر سوجیت سنگھ افسوس — آپکے بالای کہیت قتل ہوا
بہتر تاریخ بولا سرور ہائے — بے بہادر سوجیت قتل ہوا

تاریخ قتل سردار جواہر سنگھ کہ درسال یکہزار و دو صد و شصت و دو بوقوع آمد

پایا خود سر جبکہ سکھو نکو جواہر سنگھ نی — فوج مین ہو پنچا تکبر اپنا یکسر توڑ کر
مار جنڈ الا گیا آخر تو سرور ہر سال — بولا اہل فوج نی دالا جواہر توڑ کر

تاریخ وفات میان محمد بخش صحاف لاہوری کہ درسال یکہزار و دو صد و سصت و سہ بوقوع آمد

محمد بخش از فضل آلہی — چو در بزم محمد یافتہ بار
ز دل تاریخ سال ارتحالش — ندا آمد محمد بخش دیندار

تاریخ حاضری شیر سنگھ و چتر سنگھ مفسدان کہ درسال یکہزار و دو صد و شصت و پنج بوقوع آمد

جب آکر چتر سنگھ اور شیر سنگھ — وہ دو نو گنہگار حاضر ہوئی
وہین سو پنج سرور نے تاریخ سال — یہہ لکہی کہ لاچار حاضر ہوئے

تاریخ جلاوطنی مہاراجہ دلیپ سنگھ کہ درسال یکہزار و دو صد و شصت و پنج بوقوع آمد

چون شہ پنجاب از پنجاب رفت — چشمہ سان از چشم مردم آب رفت
عالمی در چشم مردم شد سیاہ — چون ز چشم آن غیرت مہتاب رفت
جملہ گل در بنجر او خوردند گل — بلکہ از نرگس خمار خواب رفت
بلبلان در قفس نعرہ زدند — چون ز بستان صحبت احباب رفت
گفت سرور از سر درد این سخن — تو گلے از گلشن پنجاب رفت

قطعہ تاریخ

دوتا تاریخ جلاوطنی مہاراجہ دلیپ سنگھ مطابق سمت ۱۹

چون لارڈ گورنر ید ہمت خویش — در ملک دلیپ سنگھ تا دان برد
با حیف و آہ سرور آمد بہ پند — از دست یتیم نا توان مان برد

قطعہ ثالث

جب تصرف اہل انگلش نی تمام — کر لیا پنجاب مین بے خوف و بیم
سال تاریخ اوسکا بولا دل کہ ہای — لوٹ گیا ناحق مین ہمو جب یتیم

قطعه ثانی

چون سفر در زید از دار فنا | شاه والا جاه عاقل شیر سنگه
بهر تاریخ وصالش طرفه تر | گفت سرور شیر عادل شیر سنگه ۱۲۶۰

قطعه ثالث

چون ز دست معاندان اشد قتل | شیر سنگه آن امیر با توقید
سال تاریخ رحلتش سرور | گفت شیر دلیر بدر منیر ۱۲۶۰

تاریخ قتل راجه دهیان سنگه وزیر که در یکهزار و دو صد و شصت بوقوع آمد

چون قتل ز دست دشمن خویش | شد صاف وزیر اهل شمشیر
تاریخ وصال او رقم شد | سیاف وزیر اهل شمشیر ۱۲۶۰

قطعه ثانی

گفت افسوس چون بناحق قتل | دهیان سنگه آن وزیر با تدبیر
دل سرور بسال رحلت او | گفت کامل مشیر با تدبیر ۱۲۶۰

تاریخ قتل مهر گیتا که در سال یکهزار و دو صد و شصت بوقوع آمد

جهان فانی سے جبکه ہوا سنجا مدار باقی صفا گیتا
تو بعد قتل آه کوئی ہر زبان مین کیا رہا سوا ہوا گیتا
زہر تاریخ نقل او سنگی بہت تحسین جو کی تو آخر ۱۲۶۰
یہہ دل سے آئی ندا گیتا زمین مین ہی گیا گیتا

تاریخ وفات سردار جیت سنگه سندانوالیه که در سال یکهزار و دو صد و شصت بوقوع آمد

جیت سنگه آن قاتل شیر دلیر ملک اجل | ضربه تیغ اجل سے جبکه گھائل ہوگیا
دل نی سال قتل مین اوس قاتل بیرحم کے | یون کہا قتل اجل آقا کا قاتل ہوگیا ۱۲۶۰

تاریخ وفات فقیر عزیز الدین مرحوم که در سال یکهزار و دو صد و شصت بوقوع آمد

شد عزیز الدین چو باغرفت نجلد | بہر سال آن عزیز مومنین
پیر تو افگن شد ز دل خورشید علم | از خرد شد جلوه گر منظور دین ۱۲۶۰

تاریخ قتل راجه هیرا سنگه که در سال یکهزار و دو صد و شصت و یک بوقوع آمد

بدست چور سکهان جفاکیش | جوان مارا ہے ہیرا سنگھ افسوس
بسال قتل یون سرور نی رو رو | کہا ٹوٹا ہے ہیرا ہی افسوس ۱۲۶۱

تاریخ قتل راجه سوچیت سنگه که در سال یکهزار و دو صد و شصت و یک بوقوع آمد

ف در یکم ماه بیساکه سنه ۱۲۶۰ هجری مطابق سنه ۱۸۴۴ عیسوی
ف بعد قتل شیر سنگه و دهیان سنگه از دست راجه هیرا سنگه کشته شد ۱۲
ف از غضب ای اسی دربار لاهور بر دی باجگاه
و مرورت بود و در علم و هنر ثانی نداشت حقا
و در علم طب بوی دم مسیحائی عطا فرموده بود ۱۲
ف درین بلوه سکهان فوج پانصد شت جلا
صاحب قرد و غیره بمیلب دریای راوی
کشته شد ۱۲

۲۰۹

چو بر شهر لاهور شد و خلیاب		بگو سال اجلاس اهل نظم

تاریخ ولادت و وفات حافظ نور محمد لاهوری که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و شصت و شش و وفات در یکهزار و دو صد و سی و پنج بوقوع آمد

حضرت نور محمد نور دین		شیخ عالم بنده بیکو سرشت
سال تولیدش رقم شد شیخ نور		رحلت او نور ارکان بهشت

تاریخ ولادت و وفات مولوی حافظ روح الله لاهوری که ولادتش در سال یکهزار و یکصد هفتاد و یک و وفات در سنه یکهزار و دو صد و چهل و چار بوقوع آمد

جسم علم و روح دنیا جان دین اهل رباح		شیخ حق آگاه روح الله روح جنتی
شیخ اکرم سال تولیدش رقم شد رحلتش		دان فنافی الله روح الله روح جنتی

تاریخ وفات رنجیت سنگه والی پنجاب که در سال یکهزار و دو صد و پنجاه و شش بوقوع آمد

چو از چشم خلق جهان کرد رو		نهان شمس پنجاب رنجیت سنگه
بتاریخ ترحیل او طرفه تر		بخوان شمس پنجاب رنجیت سنگه

قطعه ثانی

شاه رنجیت حاکم پنجاب		مثل او در زمانه نایاب است
سال وصلش چو از خرد جستم		گفت خورشید حمله پنجاب است

تاریخ وفات کهڑک سنگه بن رنجیت سنگه که در سال یکهزار و دو صد و پنجاه و شش بوقوع آمد

ز دنیا چو شهزاده کهڑک سنگه		روان گشت با غرو جاه و وقار
بتاریخ ترحیلش ای خوش خصال		بگو شاه والاقدر تاجدار

تاریخ وفات نونهال سنگه بن کهڑک سنگه که در سال ۱۲۵۷ بوقوع آمد

چو نگه آن نونهال گلشن دهر		رفت بی برز باغ دور زمان
از سر آه گفتمش تاریخ		باید رفت حیف از دوران

تاریخ قتل شیر سنگه بن رنجیت سنگه که در سال یکهزار و دو صد و شصت بوقوع آمد

راجه شیر سنگه رفت از دهر		چونکه از نعمت جهان شد سیر
سال تاریخ رحلت آن شاه		کن رقم شاه عدل شیر دلیر

ارتحالش شیر دل شیر حق است ۱۱۶۲ | بار دیگر جوز خیر الاکرمین

تاریخ وفات آصف خان نظام الملک قمر الدین صوبه دار اکبر در سنه ۱۱۶۱ بوقوع آمد

ناظم دین نظام اهل جهان | شد ز دنیا چو در بهشت برین
سال تاریخ رحلتش سرور ۱۱۶۱ | هست اهل جمال ناظم دین

تاریخ وفات ابو منصور صفدر جنگ صوبه اوده که در سنه ۱۱۷۰ بوقوع آمد

میر منصور چون بصد نصرت | گشت روشن بجنت پر نور
دل بتاریخ رحلت پاکش ۱۱۷۰ | گفت عادل سخی ابو منصور

تاریخ وفات میر معین الملک المشهور میر منو صوبه لاهور که در سنه ۱۱۶۷ بوقوع آمد

معین جهان میر والاصفات | چو شد از جهان در بهشت برین
شد از دل بتاریخ ترحیل او ۱۱۶۷ | عیان بنده خاص میر معین

تاریخ وفات نواب بهادری خان مرحوم که در سنه ۱۱۷۴ هجری بوقوع آمد

سید دین حق بهادری خان | شد بجلد برین ز عالم
گفته ام شیخ پارسا تاریخ ۱۱۷۴ | کرده ام زینت بهشت رقم
ارتحالش سراج فضل آمد ۱۱۷۴ | سید متقی است ای همدم

تاریخ وفات شجاع الدوله جلال الدین حیدر که در سنه ۱۱۷۴ هجری بوقوع آمد

شجاع شیر دل مرد انه دهر | بفضل حق ز دنیا شد بجنت
بتاریخ وصال او رقم کن ۱۱۷۴ | امین الله مرد با شجاعت

تاریخ وفات حافظ جمال الدین المشهور حافظ لدها که در سال سنه ۱۱۸۸ بوقوع آمد

حافظ قرآن جمال اهل دین | شد چو از دنیای دون باغز و جاه
حق نما حافظ بگو تاریخ او ۱۱۸۸ | بار دیگر حافظ عالم پناه

تاریخ وفات نواب آصف الدوله محمد یحیی که در یکهزار و دو صد و دوازده بوقوع آمد

آصف ثانی و سلیمان جاه | شد چو واصل بقرب یزدانی
گفت تاریخ رحلتش سرور ۱۱۱۲ | با صفا شاه آصف ثانی

تاریخ تقرر حکومت رنجیت سنگه در لاهور که در یکهزار و دو صد و شانزده بوقوع آمد

جوان و جوان بخت رنجیت سنگه | شه ملک پنجاب با عز و فر

نقل رسانیدن اخلاص میر خاص میر بلگرامی

ابدالی شاه بدین عزت سر افراز نگردید و دیدوی

بعد از ان نظام علی خان رحمن بعد سنه ۱۲

خاندان آصف جاه سرور اده سر افراز نیابت این

بهادران نظام علی خان رحمن بعد سنه ۱۲

سند آرای سریاست شد و بعد وفات

دیوان ناظم علی خان رحمن بعد سنه ۱۲

خاندان آصف جاه سرور اده سر افراز نیابت این

بهادران نظام علی خان رحمن بعد سنه ۱۲

سند آرای سریاست شد و بعد وفات

صوبه داری لاهور میر منو

بخشیگری میر منو

بخشیگری میر معین الملک

صوبه داری لاهور میر معین الملک

سال توصیل آن ذوالاکرام | هست صابر وزیر با تدبیر ۱۱۳۵
باز تاریخ رحلتش فرما | شمس عالم وزیر عالمگیر ۱۱۳۵

تاریخ وفات نواب سید محمد قطب الملک در سال یکهزار و یکصد و هفت بوقوع آمد

چو قطب الملک عبد الله محمد | بجنت شد ز دنیا اتصالش ۱۱۳۷
غلام الله و فضل المومنین خوان | محمد ذی القدر سال وصالش ۱۱۳۷

تاریخ وفات معتمد الدوله اسحاق خان که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه بوقوع آمد

چون بحکم خالق اهل جهان | شد ز دنیا در جنان اسحاق خان ۱۱۵۰
از نظر تاریخ ترحیلش بجو | هم بخوان رکن جهان اسحاق خان ۱۱۵۰

تاریخ وفات صمصام الدوله محمد عاصم خان دوران که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و

چون ز دنیا برفت عاصم دهر | عقل تاریخ او که شایان است ۱۱۵۱
گفت مشتاق برحق است اول | باز دلدار خان دوران است

تاریخ وفات امیر محمد امین المخاطب ببرهان الملک سعادت خان که در سال یکهزار و

جو از دهر شد سوی جنت روان | محمد امین میر روشن ضمیر ۱۱۵۰
بتاریخ ترحیل او طرفه تر | بخوان با سعادت امین بشیر

تاریخ وفات ذوالفقار الدوله نجف خان صفوی در یکهزار و یکصد و پنجاه و شش بوقوع آمد

ذوالفقار آن صاحب سیف و قلم | یافت چون از حق بدار خلد بار ۱۱۵۶
مهر افضل گو وصالش طرفه تر | باز جو سالش ذوالاذوالفقار

تاریخ وفات نواب قمر الدین خان میر محمد شاهی که در سال یکهزار و یکصد و شصت و

شد ز دنیا چو در بهشت برین | قمر الدین وزیر نیک اختر ۱۱۶۱
میر افضل بگو بتاریخش | نیز بحر کمال رشک قمر

تاریخ وفات ظفر خان امیر محمد شاهی که در سال یکهزار و یکصد و شصت و سه بوقوع آمد

روشن الدوله ظفر خان با ظفر | شد چو از دنیا بجنت بار یاب ۱۱۶۳
دل بسال ارتحالش طرفه تر | گفت روشن حامی دین آفتاب

تاریخ وفات اسد یار خان المتخلص بانسان که در سال یکهزار و یکصد و شصت و دو

چون سفر ورزید از دنیا اسد | رفت مثل شیر در خلد برین

سال تاریخش رضا مولی بگو | ۱۰۸۶ | زنده دل شایسته یار است ایجوان

تاریخ وفات امیر عالمگیری محرم خان که در سال یکهزار و یکصد و ده بوقوع آمد

چونکه محرم ز بفضل ربانی | | از جهان یافت در بهشت مکان
سال تاریخ رحلتش سرور | ۱۱۱۰ | کن رقم نیک نام محرم خان

تاریخ وفات خیر اندیش خان کمنو امیر شاهجهانی که در سال یکهزار و یکصد و شانزده

خیر اهل خیر خیر اندیش خان | | یافت از دنیا چو باحق اتصال
از تحالش طرفه دخل الجنت است | ۱۱۱۶ | خیر دین مرد است هم تاریخ سال

تاریخ وفات دلپسند خان المشهور میر نعمت خان المتخلص بمزرا محمد شیرازی که در یکهزار و یکصد و نوزده

ز دنیای دون شد بخلد معلی | | چو باریک بین نکته دان میر نعمت
بتاریخ ترحیل آن میر عالی | ۱۱۱۹ | رقم گشت میر جهان میر نعمت

تاریخ وفات اعتقاد خان وزیر جهاندار شاه که در یکهزار و یکصد و بست و پنج بوقوع آمد

اعتقاد از اعتقاد پاک خویش | | شد چو از دنیا بجنت رو نهاد
سال ترحیلش چو جستم شد عیان | ۱۱۲۵ | میر والا امیر اعتقاد
باز تاریخش خلیل منجمی است | ۱۱۲۵ | هم سنجی بهتی آمد بیاد

تاریخ وفات اسد خان وزیر عالمگیری که در سال یکهزار و یکصد و بست و شش بوقوع آمد

رفت زین ویرانه فانی بخلد | | چونکه آن والا اسد خان شیر دل
مقتدا اشرف بگو تاریخ او | ۱۱۲۶ | بار دیگر شیر نر دان شیر دل

تاریخ وفات حسین علیخان شهید که در سال یکهزار و یکصد و سی و سه بوقوع آمد

چون حسین آن احسن دورزمان | | رفت از دار فنا بانیک خو
گشت تاریخ وصال او عیان | ۱۱۳۳ | شیخ اکبر هم شهید خوبرو

تاریخ وفات نواب محمد امین خان نقشبندی که در سال یکهزار و یکصد و سی و سه

چون محمد امین امین الله | | شد ز دنیای دون بخلد مقیم
سال تاریخ رحلتش سرور | ۱۱۳۳ | گو محمد امین سنجی کریم

تاریخ وفات عنایت الله خان بهادر وزیر عالمگیر که در سال یکهزار و یکصد

میر عالم عنایت الله خان | | شد بجنت چو از جهان جاگیر

۲۰۵

بدر بار جنت چو شد بار یاب بتاریخ ترحیل او شد عیان		وزیر امین میر روشن ضمیر معلی مکمل وزیر شه

تاریخ وفات نواب سعد اللہ خان وزیر کہ در سال یکہزار و پنجاہ و شش بوقوع آمد

یافت ملک خلد از و در بار حق رحلتش شمع مروت کن رقم		چونکہ بعد از وصل سعد اللہ خان نیز صاحب عدل سعد اللہ خان

تاریخ وفات نواب علی مردان خان کہ در سال یکہزار و شصت بوقوع آمد

امیر صاحب حشمت مشیر صاحب دولت سفر چون کرد از دار فنا سوی بقا آخر		ثنا گوی علی و مرد حق آگاہ مردان خان خرد فرمود تاریخش کہ عالیجاہ مردان خان

تاریخ وفات اصف جاہ الہ وردی خان ترکمان کہ در سال یکہزار و شصت و ہشت بوقوع آمد

چون الہ وردی امیر با صفا گشت سال ارتحالش جلوہ گر		رفت از دنیا بجلد جاودان طالب بگدل امیر ترکمان

تاریخ وفات امیر نصرت جنگ کہ در سال یکہزار و ہفتاد و بوقوع آمد

امیر غازی میدان جنگ نصرت خان چو خورد ضربۂ تیغ فنا ز دست اجل		کہ بود حملہ تہتنش بجنگ مثل نہنگ نداشت از دل سر و ز امیر نصرت جنگ

تاریخ وفات سید اسلام خان وزیر شاہجہان کہ در سال یکہزار و ہفتاد و چار بوقوع آمد

چون بحکم حق ز چشم اہل خلق رحلتش گو عارف جنت کریم		شد نہان اسلام خان فضل ایزدی ہم بخوان اسلام فضل ایزدی

تاریخ وفات امیر خان میر میران کہ در سال یکہزار و ہفتاد و ہشت بوقوع آمد

میر میران چو از عطای خدا خواجہ جنتی است تاریخش		شد ز دنیا بجلد سے و تعلیل ہم بخوان میر عادل ابن خلیل

تاریخ وفات میر خلیل اللہ خان ولد میر میران نعمت اللہ خان کہ در سال یکہزار و ہشتاد و ہفت بوقوع آمد

داخل جنت چو شد با عز و شان میر دین و اتقی خلیل اللہ خان		میر نعمت قبلۂ علم آمد است رحلتش عارف خلیل اللہ خان

تاریخ وفات شایستہ خان ابو طالب آصف خان طہرانی کہ در سال یکہزار و ہشتاد و ہفت بوقوع آمد

میر شایستہ جوان شایستہ کار		رفت از دنیا بجلد جاودان

بپوشید روی خود از روی مهر
چو آن راجه بحر و بر بیرمش بر
بگو سال ترحیل ممتاز وقت
دگر مرد عالی گهر بیرمش بر

تاریخ وفات بیرم خان وزیر و اتالیق اکبر شاه که در سال نهصد و هفتاد و دو هجری بوقوع آمد

چو بیرم ز دار فنا رحلت
بلطف خدا شد بدار السلام
بگو دو الکرم سال تاریخ او
بفرما دگر خان اقدس مقام

تاریخ وفات ابو الفیض فیضی شاعر عهد اکبر بادشاه که در سال یکهزار و دو بوقوع آمد

ابو الفیض آنکه متخلص بفیضی است
بملک علم دنیا بود والی
ز دل فیاض عام آمد صالش
همایون فیض دهم فیاض عالی

تاریخ وفات نواب بهادر خان که در سال یکهزار و ده هجری بوقوع آمد

آن بهادر خان وزیر اکبری
بود عالی مرتبت عالی مکان
گفت سال انتقالش از خرد
بنده نیکو بهادر خان عیان

تاریخ وفات شیخ ابو الفضل امیر اکبر شاه که در سال یکهزار و یازده بوقوع آمد

حضرت بو الفضل فضل اهل فضل
فاضل افضل امیر با کمال
صاحب فضل آمده تاریخ او
بار دیگر فاضل اهل جلال
بر ملا فیاض عالی جاه گفت
عقل بعد از نقل او تاریخ سال

تاریخ وفات نواب احتشام خان بن قطب الدین خان بن خواجه سلیم چشتی که در سال یکهزار و

چو آن محتشم احتشام جهان
ز حق یافت در خلد والا مقام
تاریخ او آمد از دل ندا
امین اهل دل صاحب احتشام

تاریخ وفات خانخانان مهابت خان امیر شاهجهانی که در سال یکهزار و چهل و پنج بوقوع آمد

مهابت خان خانان خان و الا
باخر رفت از دنیا بخیبت
بگو دینی القدر سال رحلتش نیز
دو بارا یار سا امیر عنایت

تاریخ وفات آصف خان ابو الحسن طهرانی برادر نور جهان بیگم که در سال یکهزار و

ابو الحسن آصف امیر با وقار
عاقل است و عالم است و عامل است
فضل عالم است تاریخش دگر
خان والا ابو الحسن آصف دل است

تاریخ وفات نواب وزیر خان مرحوم که در سال یکهزار و پنجاه و چار بوقوع آمد

ازین دار فنا رخت سفر بست	چو طهماسب شه ذیجاه ایران
بتاریخ وصال او ز سرور	رقم شد شاه عالی شاه ایران ۹۸۴

تاریخ وفات نادرشاه ایرانی که در سال یکهزار و یکصد و شصت بوقوع آمد

جابر دهر شاه نادرشاه	بود شکلش مثال قهر خدا
گفت تاریخ رحلتش سرور	سیف اهل جلال قهر خدا ۱۱۶۰

تاریخ وفات احمدشاه بادشاه درانی که در سال یکهزار و یکصد و هشتاد و چار بوقوع آمد

احمد آن غازی دین احمدی	شد چو در جنت بالطاف خدا
رحلتش محبوب حق غازی بگو ۱۱۸۴	هم بخوان خورشید دین ۱۱۸۴ ای باصفا
باز جستم رحلت پاکش ز دل ۱۱۸۴	شاه احمد بادشاه ۱۱۸۴ اتقیا
طالب الله غازی محبوب دان	رحلت آن شاه با حلم و حیا

تاریخ وفات تیمورشاه بن احمدشاه درانی که در سال یکهزار و دو صد و هفت بوقوع آمد

ز دنیای دون شد بخلد برین	چو آن میر تیمور بحر کمال
بتاریخ ترحیل او طرفه تر	بخوان میر تیمور بحر کمال ۱۲۰۷

تاریخ وفات شاه شجاع الملک که در سال یکهزار و دو صد و پنجاه و نه بوقوع آمد

رفت از دنیا بجنات النعیم	چون شجاع ملک و دولت اهل حق
گفت تاریخ وصال او خرد	گوشه اهل شجاعت اهل حق ۱۲۵۹

تاریخ وفات امیر دوست محمدخان بارکزی که در سال یکهزار و دو صد و هفتاد و نه

رفت در بزم محمد در جنان	چون محمد دوست با صد آگهی
از سر افسوس سال وصل او	با محمد دوست میر جنتی ۱۲۷۹

حصه از دهم مشتمل بر قطعات تاریخ وفات مراء و وزرای بادشاهان هند و دیگر فرمانروایان صوبه جات

تاریخ وفات آصف خان غیاث الدین ولد بدیع الزمان قزوینی وزیر باتدبیر اکبر بادشاه که در سال هفصد و هشتاد و سه بوقوع آمد

سفر چون کرد از دنیا غیاث الدین آصف جاه	بجنت یافت جای خویش اندر قرب جانانی
عیان شد گنج فضل از هاتف غیب رحالا ۹۸۳	دگر آمد ندا از دل وزیر آصف ثانی ۹۸۳

تاریخ وفات آجه بیربر امیر مشیر اکبر شاه که در سال نهصد و نود و چار بوقوع آمد

سال وصل اوست منظور جهان ۱۲۵۵ | بار دیگر جلوه تاج بهشت ۱۲۵۵

تاریخ ولادت و وفات سلطان عبد المجید خان عثمانی که ولادتش در سال یکهزار و دو صد و سی و شش و وفات در سنه یکهزار و دو صد و هفتاد و هفت

ولی اهل سیف و قلم پادشاه | شهنشاه عبد المجید سعید
شده چشمه فیض تولید او | وصالش ز سنجر سخاوت پدید
دوباره وصالش نکو اختر است | دگر غازی الدین عبد المجید

قطعه ثانی

شاه عبد المجید والاجاه | آنکه مثلش نبود کس زین پیش
سال تولید آن شه والا | هست عبد المجید خیر اندیش
باز جستم ز مظهر اسلام | سال ترحیل آن سعادت کیش
خان عبد المجید عالی شان | رحلتش گفت طبع روشن خویش

ذکر شاهان سور افغان

تاریخ ولادت و وفات شیر شاه بادشاه دهلی که ولادتش در سال ششصد و هفتاد و هفت و وفات در سنه نهصد و پنجاه و دو بوقوع آمد

شیر شاه شیر دل شیر دلیر | شیر دین شیر جوان بخت و جوان
برزمین چون جلوه گر شد مثل ماه | شمع زینت شد بتولیدش عیان
سال وصل او عیان شد از خرد | بادشاه شیر دل اهل جهان
باز شد روشن ز دل حمیر بهشت | رحلت آن شاه دین جنت مکان

تاریخ ولادت و وفات اسلام شاه بادشاه دهلی که ولادتش در سال نهصد و دو و وفات در سنه نهصد و شصت بوقوع آمد

شهنشاه اسلام شاه | کز براج دین بود چون آفتاب
ز سنجر الکرامت شد جلوه گر | تولید او گر بشمار ی حساب
ز دل سال ترحیل او شد عیان | شهنشاه اسلام عالی جناب

تذکره شاهان ایرانی و کابلی

تاریخ وفات شاه طهماسب شاه ایرانی که در سال نهصد و هشتاد و چهار بوقوع آمد

یکے جاری ہست از دل بمنبع فیض		دگر اخلاص کیش آمد ولادت
بوصل پاک آن سلطان رقم کن		نہال گلشن اقبال و جنت

تاریخ وفات سلطان احمد خان ثانی عثمانی کہ در سال یکہزار و یکصد شش بوقوع آمد

احمد آن جاہ خدای کریم		یافت آخر بہ بزم احمد جا
اعظم الدین بگو بتاریخش		منبع فیض احمدے فرما

قطعہ ثانی

رفت در بزم احمدی آخر		احمد آن بادشاہ عالیشان
سال تاریخ آن شہ والا		حافظ دین احمد ہست عیان

تاریخ وفات محمود اول عثمانی کہ در سال یکہزار و یکصد و شصت و ہفت بوقوع آمد

چون شہ محمود محمود بنہال		رفت از دنیا بجلد جاودان
رحلتش محمود ظل الحق بگو		اہل نعمت عاقبت محمود خوان

قطعہ ثانی

اہل محامد شہ محمود دین		گشت چو زین دہر بجنت روان
سال وصال دل پر درد من		گفت کہ محمود بہشت نشان

تاریخ وفات عثمان ثالث کہ در سال یکہزار و یکصد و ہفتاد بوقوع آمد

شاہ عثمان شہ ولایت دین		شد ز دنیا بجنت الاعظم
سال تاریخ آن شہ والا		ہست عثمان دین شہ عالم

تاریخ وفات سلطان مصطفی خان ثالث کہ در سال یکہزار و یکصد و ہفتاد و ہفت بوقوع آمد

مصطفی چون آن شہ گردون مکان		یافت در خلد معلی مدعا
رحلتش روشن شد از اوج خرد		نور دین جامے شرع مصطفی

تاریخ وفات عبد الحمید خان عثمانی کہ در سال یکہزار و دو صد و نہ بوقوع آمد

چو سلطان دین شاہ عبد الحمید		مکان یافت در خلد و بہشت
بتاریخ ترحیل آن سید دین		بگو زیب دین بادشاہ بہشت

تاریخ وفات سلطان محمود ثانی عثمانی کہ در سال دو صد و پنجاہ و پنج بوقوع آمد

شاہ محمود آن حمید العاقبت		چون ز دنیا یافت معراج بہشت

بعد وفات سلیمان خان بادشاہ شد در عہد او یک
در شہر قسطنطنیہ آتش افتاد و بسیار سوخت شاہ فرمود
و ہمہ را در عہد وی عمارت کردند و بنا داد و دہ سال
آخر عہد سلطنت سہ سال و ہفت ماہ بارض مستقر
در گذشت ۱۱۶۷ بعد وفات احمد خان مصطفی نا
پسر محمد خان بادشاہی یافت ۱۱ سال سلطنت رسید و در عہد
بعد ش شاہ محمد خان ثالث سلطنت رسید و در عہد
وی با دشاہ ولایت ایران جنگ صعب بوقوع آمد و
بعد ہزیمتی اہل فوج او را معزول کردند و
سلطنت بسلطان محمود فرا گذشت در عہد او

ن ۲۰۰

تاریخ وفات مراد خان ثالث که در سال یکهزار و چار هجری بوقوع آمد

چون مراد از حق مراد خویش یافت — رخت خود در جنت و الا نهاد
جامع فیض است سال وصل او — بار دگر خان عادل با مراد

تاریخ وفات محمد خان ثالث عثمانی که در سال یکهزار و سیزده بوقوع آمد

چو در بزم محمد رفت فرسند — محمد تاج وقار صاحب عدل
محمد دگر آمد وصل او نیز — محمد شهریار صاحب عدل

تاریخ وفات سلطان احمد اول که در سال یکهزار و بست و پنج بایست و شش بوقوع آمد

رفت چون احمد به بزم احمدی — از جهان پر ملال برست بار
تاج برکت گو وصال پاک او — بار دیگر نور احمد شهریار

تاریخ قتل سلطان عثمان ثانی که در سال یکهزار و سی و دو بوقوع آمد

چو عثمان یافت چون عثمان شهادت — بوصل وصل حق گردید موصول
تبا تاریخش بجو ان فیاض عالم — دگر باره قوی دل شاه مقتول

تاریخ وفات مراد خان چهارم عثمانی که در سال یکهزار و چهل و نه بوقوع آمد

چون ز دنیا مراد دین بانجات — مرد دین با سعادت اهل مراد
سال تاریخ وصل او سرور — هست شهنشاه رحلت اهل مراد

تاریخ شهادت سلطان ابراهیم عثمانی که در سال یکهزار و پنجاه و نهم بوقوع آمد

چونکه زین کلبه ملال و الم — خوش بجنت رسید ابراهیم
سال وصلش شد از دلم پیدا — بهر تاریخ شد شهید ابراهیم

تاریخ ولادت و وفات سلطان سلیمان ثانی که ولادتش در سال یکهزار و پنجاه و دو و وفات در سنه یکهزار و یکصد و سه بوقوع آمد

سلیمان شه جوانبخت و غرر و جاه — بعرش برین شد ز فرش زمین
بتاریخ ترحیل آن بادشاه — بگو منزل او بهشت برین

قطعه تاریخ

سلیمان اهل تاج و قیصر روم — که شد بابوس او اقبال و دولت
ز دولت خواه تولیدش بجستم — که شد حاصل مرا سالش سلامت

تاریخ وفات سلطان محمد خان عثمانی که در سال هشتصد و بست و چار بوقوع آمد

چون محمد شاه والاجاه بنکو خصلت — از زمانه روی خود در پرده تربت نهفت
گفت دل تاریخ وصلش خواجه دهری بریز — همدگر شاه محمد شاه عالی جاه گفت

تاریخ ولادت و وفات سلطان مراد خان ثانی عثمانی که ولادتش در سال هشتصد و شش و وفات در سال هشتصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

مراد آن شه رستم دین حق — امیر زمن صاحب عقل و داد
خداوند عالم عجب طرفه تر — تبولید آن شاه آمد بیاد
شد از دل بتاریخ ترحیل او — ند اشیر دل پهلوان یا مراد

تاریخ وفات سلطان بایزید ثانی عثمانی که در سال نهصد و شش و ده بوقوع آمد

چو سلطان بایزید آن شاه دیجاه — شد از اهل جهان سر دار جنت
رفیع المنزلت گو ارتحالش — دگر باره بخوان سر دار جنت

قطعه ثانی

چون بایزید صاحب اکرام تخت و تاج — زین دار هر رخت بست و بملک جنان رسید
جستم چو سال رحلت او از سروش غیب — گفتا بگو که منعم اخلاص بایزید

تاریخ وفات سلطان سلیم عثمانی که در سال نهصد و بست و شش بوقوع آمد

سلیم آن جهان چونکه بدرود شد — سلامت روان شد بخلد عظیم
رقم کن بتاریخ رحلت او اهل فیض — دگر تاج اسلام میر سلیم

تاریخ وفات سلطان سلیمان خان عثمانی که در سال نهصد و هفتاد و چار بوقوع آمد

سلیمان چون بملک جاودان رفت — بسال وصل یار حق سلیمان
ولایت منزلت یا فضل دین گو — دوباره دو ستد ار حق سلیمان

تاریخ ولادت و وفات سلطان سلیمان خان ثانی عثمانی که ولادتش در سال نهصد و بست و نه و وفات در سنه نهصد و هشتاد و دو بوقوع آمد

سلیمان جاه سلطان شاه عالی — کز بود از غیر حق مامون و مصئون
بگو فیاض والاسال تولید — که آمد راست در تاریخ مضمون
ز بهر سال ترحیلش رقم کن — ثریا جاه سلطان همایون

ذکر شاهان عثمانی سلاطین روم

تاریخ وفات امیر سلیمان ابو الآبای شاهان عثمانی که در سال ششصد و بست و شش بوقوع آمد

سلیمان چو بر تخت جنت نشست — بتاریخ او شد ندا از ضمیر
یکی قبلهٔ اهل جنت بگو — دگر سایهٔ حق سلیمان امیر

تاریخ ولادت و وفات سلطان عثمان بن طغرل بن سلیمان بادشاه اول از سلاطین عثمانی که ولادتش در ششصد و پنجاه و هفت و وفات در سنه هفتصد و بست و شش بوقوع آمد

امیر جهان با سنی خاندان — شه دهر عثمان اهل کمال
تولید آن شاه دولت پناه — زبید ار دولت بجو سن و سال
بتاریخ ترحیل او دین بریست — بخوان بار دیگر عدیم المثال

قطعه ثانی

رفت چون عثمان جو عثمان در بهشت — سال وصل آن شه روی زمین
از دلم آمد عیان عثمان نجیب — گشت پیدا باز شاه شاه دین

تاریخ ولادت و وفات سلطان ارخان بن عثمان که ولادتش در سال ششصد و شناد و یک و وفات در سنه هفتصد و شصت و یک بوقوع آمد

شاه ارخان که ذات اقدس او — حامی دین مصطفی آمد
گشت رافت عیان تولیدش — همدگر سایهٔ خدا آمد
مخزن دین بهشت رحلتش دیگر — از خرد شاه مجتبی آمد

تاریخ ولادت و وفات سلطان مراد خان بن ارخان عثمانی که ولادتش در سال هفتصد و بست و شت و وفات در سنه هفتصد و نود و یک بوقوع آمد

شاه عالی شان مراد اهل دین — آنکه مادر مثل او دیگر نزاد
گشت پیدا عارف دین بادشاه — طرفه تر تولید ان بیشکو نهاد
رحلت پاکش خرد با صد الم — گفت جان اهل جنت بامراد

تاریخ وفات سلطان بایزید یلدرم بن مراد خان که در سال هشتصد و نه بوقوع آمد

بایزید آن شاه اهل عدل و داد — چون به تخت خلد اعلی یافت جا
رحلتش از دل عیان شد جان ستار — همدگر اهل صداقت با صفا

196

قطعهٔ ثانی

جای خود ورزید در خلد برین	چون محمد آن شه روشن ضمیر
سال تاریخ وصالش سرور را	گو محمد شاه دین میر کبیر ۹۴۴

تاریخ وفات سلطان شمس الدین بن محمد شاه که در سال نهصد و چهل و پنج بوقوع آمد

شد چو از عالم بصد عز و وقار	میر اکبر شاه شمس الدین سعید
مخرج دیگر گو وصال پاک او ۹۴۵	باز دیگر شاه شمس الدین سعید

تاریخ وفات اسماعیل شاه بن محمد شاه که در سال نهصد و چهل و هفت بوقوع آمد

شاه والاجاه اسماعیل شاه	چون درین دنیای دون شد غمگسار
رحلتش فیاض دانا شد رقم ۹۴۷	بار دیگر از جهان معدوم گشت

تاریخ وفات نازک شاه بن فتح شاه که در سال نهصد و پنجاه و هشت بوقوع آمد

رستمانه بملک جنت رفت	چون سخی بادشاه نازک تن
وائی فضل گو تاریخش ۹۵۷	هم قوی بادشاه نازک تن ۹۵۸

تاریخ وفات شاه چک غازی کشمیری که در سال نهصد و هفتاد و یک بوقوع آمد

چونکه غازی چک ازین فانی مقام	رفت با اعمال در دار الجزا
سال مرگ آن شه اهل ستم	ظالم است ای یار یا کلک قضا ۹۷۱

تاریخ وفات حسین شاه چک که در سال نهصد و هفتاد و هفت بوقوع آمد

زد دغا چون شد با هزاران الم	حسین آن غضبناک اهل تشیع
بتاریخ آن اهل جور و جفا	خرد گفت سفاک اهل تشیع ۹۷۷

تاریخ وفات علی شاه برادر حسین شاه که در سال نهصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

چون علی اعلی مراتب بادشاه	از جهان با حسرت و غم آه رفت
سال تاریخش بطرز ظرفه تر	هاتفم فرمود سر در شاه رفت ۹۸۶

تاریخ وفات یوسف شاه بن علی شاه که در سال نهصد و نود و به وقوع آمد

شد چو یوسف ازین سرای سنج	در بقا زد قدم بپای ثبات
چشم زخم است رحلت آن شاه	هم دگر بار رافع الدرجات ۹۹۰

سال تاریخش چو جستم از سروش | شد ندا از عقل دین پرور شتاب

تاریخ وفات سلطان قطب الدین کشمیری که در سال هشتصد و نوزده بوقوع آمد

چو قطب السلاطین ولی قطب دین | ز دنیای دون گشت قطب جنان
بتاریخ ترحیل آن اهل جاه | بگو قطب ملت بدیع الزمان

تاریخ وفات سلطان سکندر بت شکن کشمیری که در سال هشتصد و نوزده بوقوع آمد

چونکه با ذات خالق دو جهان | گشت موصول شاه اسکندر
والی بت شکن بگو تاریخ | نیز مقبول شاه اسکندر

تاریخ وفات سلطان علی بن سکندر بت شکن که در سال هشتصد و بیست و شش بوقوع آمد

علی شاه عالی نسب میرزین | بخلد برین یافت جائی قرار
بجو سال وصلش ز خاقان دین | دگر بار فرما علی شهسوار

تاریخ وفات شاهی خان ملقب بزین العابدین که در سال هشتصد و هفتاد و هفت بوقوع آمد

چو آن ذو الکرم شاه زین العباد | سفر کرد به آسمان از زمین
بوصلش بگو شمع رنیت دگر | سعید زمان زینت العابدین

تاریخ وفات شاه حیدر کشمیری که در سال هشتصد و هفتاد و نه بوقوع آمد

چو با صد حسرت و افسوس اخر | ز دنیا شد جوان حیدر شهنشاه
بسال رحلت آن شاه عالی | ز دل آمد عیان حیدر شهنشاه

تاریخ وفات شاه حسن ولد حیدر شاه که در سال هشتصد و نود و سه بوقوع آمد

ز دنیا شد چو حسن روی فرو کرد | حسن آن شاه مرد با مروت
بگو با تسعیف سال رحلت او | دو باره خواه مرد با مروت

تاریخ وفات فتح شاه بن ادهم خان بن زین العابدین که در سال هشتصد و نود و هشت بوقوع آمد

چو آن مفتاح دین فتاح عالم | ز دنیا رفت در جنت خرامان
بسال ارتحال آن شه دین | دلم فرمود شاهنشاه دوران

تاریخ وفات محمد شاه بن شاه حسن که در سال هشتصد و چهل و چار بوقوع آمد

چو محمد ازین سرای عدم | رفت خندان سوی گلزار جنان
فخر دین گو بسال ترحیلش | هم بخوان آفتاب پر انوار

رحلتش فرما امین نیکو خصال	هم حسن محسن جوانمرد ولت حسین

قطعهٔ ثانی

بحکم خداوند ملک و ملک	ز دنیای دون شد بجنت حسین
ز دل گشت پی سال وصلش ندا	که عالی مکان حسن دین ولت حسین

تاریخ وفات محمود بن فیروز بن حسین لنگاهی که در سال هفصد و نی یک

ز دنیا رفت در خلد معلی	چو آن محمود شاه مغفور مرحوم
بتاریخش خرد فرمود سرور	بگو شد شاه حق آگاه مغفور مرحوم

ذکر شاهان کشمیر جنت نظیر

تاریخ وفات راجه رنچن دیو المخاطب بسلطان صدرالدین کی در سال هفتصد و هفت بوقوع آم

ز دنیا چو بر صدر جنت نشست	سنه دین ولی صدر دنیا و دین
وصالش ز منصور ناصر بجو	دگر مهربان صدر دنیا و دین

تاریخ وفات شاه میر شاه پادشاه کشمیری که در سال هفتصد و چهل و هشت بوقوع آم

سفر کرد چون شاه میر از جهان	ز حق یافت در قصر فردوس جاه
شود سال ترحیل او جلوه گر	امیر جهانگیر اهل صفا

تاریخ وفات سلطان جمشید بن شاه میر که در سال هفتصد و چهل و هشت بوقوع آم

چو آن جمشید دیهیان شاه جمجاه	شد از دست علی مجروح و مقتول
ز خشمت سال ترحیلش بخشم	دگر آمد ندا مقتول موصول

تاریخ وفات سلطان علی کشمیری که در سال هفتصد و پنجاه و هشت بوقوع آمد

علی اعلی لقب سلطان عالی	چو با قدر مقلی در جنان شد
ز عالی مرتبه جستم وصالش	دگر باره شه جنت عیان شد

تاریخ وفات سلطان شهاب الدین کشمیری که در سال هفتصد و شصت و نو بوقوع آم

ز دنیای دون یافت در خلد جا	چو آن شاه دین اهل دولت شهاب
بتاریخ ترحیل او ها تفهم	بگفتا بخوان از بیب جنت شهاب

قطعهٔ ثانی

گشت چون سلطان شهاب اهل دین	از جهان بر اوج جنت بهره یاب

رحلتش نور علی نور است و نیز | ناصر دین بی اهل فلاح ۹۶۲

تاریخ وفات شجاع بیگ المشهور شاه بیگ ارغون که در سال هفصد و بو قوع آمد

چون بتقدیر خدای ذوالجلال | گشت راهی سوی جنت شاه بیگ
سال تاریخ وصالش از خرد | شد عیان سلطان بن ولیت شاه بیگ ۹۳۰

تاریخ وفات شاه حسین بن شاه بیگ که در سال هفصد و نصفت و دو بو قوع آمد

چو منزل گزین شد بخلد برین | ازین دهر بر جید دامان حسین
بصد حسن تاریخ وصلش بگو | امیر جهان تاج احسان حسین ۹۶۲

تاریخ وفات میرزا عیسی خان ترکمانی که در سال هفصد و هفتاد و پنج بو قوع آمد

همچو عیسی شد بچرخ چارمین | چون نکو آئین عیسی ترکمان
گنج بخش آمد وصال او ز دل | هم محب دین عیسی ترکمان ۹۷۵

تاریخ وفات سلطان محمود دهکری که در سال هفصد و هشتاد و دو بو قوع آمد

چون برو گشتند از حد حمله های اکبر | سلطنت را او خود اندر جهان محمود فت
سال تاریخش بسر ور از دل پر درد جوئید | شد عیان محمود والی جهان محمود فت ۹۸۲

تاریخ وفات میرزا باقی ترخانی ترکمانی بن شاه حسین که در سال هفصد و نود و سه

چو باقی بد ار البقا رحلت بست | بجز نام باقی نماندش نشان
بتاریخ آن پهلوان شیر گیر | بیان شد ز سر ور تهمتن زمان ۹۹۳

تاریخ وفات میرزا جانی ترخانی برادر میرزا باقی که در سال یکهزار و نه بو قوع آمد

چو جانی داد جان خود بجان بخشر | بجنت رفت با نیکو تر احوال
ز جانی فخر دنیا جو وصالش | دگر بر گیر جائی فخر اجلال ۱۰۰۹

ذکر سلاطین ملتان

تاریخ وفات سلطان قطب الدین لنگاهی ملتانی که در سال هشتصد و هفتاد و

قطب دین شاه زمان قطب جهان | قطب جنت شد چو اصد افتخار
خیر دین گو رحلت آن بادشاه | هم بخوان قطب السلاطین شهوار ۷۷۰

تاریخ وفات شاه حسین لنگاهی ملتانی که در سال نهصد و چار بو قوع آمد

چون ز دنیا یافت حسن عاقبت | شاه محسن صاحب جنت حسین

۱۹۳

تذکره شاهان شرقی یعنی جونپور و بهار وغیره

تاریخ وفات ملک سرور خواجه جهان حاکم اول ولایت شرقی که در سال هشتصد و

گشت چون سرور ز بصد غرد و فار | سرور اقلیم فردوس برین
هست مخدوم همایون رحلتش | نیز سرور ملک اقلیم دین

تاریخ وفات سلطان مبارک بن ملک سرور که در سال هشتصد و چار بوقوع آمد

مبارک یافت چون جای مبارک | ز دنیای دنی در خلد اعظم
وفاتش نصرت دین بار دیگر | ز سلطان مبارک میر عالم

تاریخ وفات سلطان ابراهیم شرقی بن ملک سرور که در سال هشتصد و چهل بوقوع آمد

مثل ابراهیم ابراهیم رفت | چون ازین دنیا بگلزار جنان
وصلش ابراهیم اشرف کن رقم | شمس دولت یا سخی حق بین بخوان

تاریخ وفات سلطان محمود شرقی که در سال هشتصد و شصت و دو بوقوع آمد

یافت چون محمود محمود خصال | از جهان بی بقا خلد برین
سال تاریخ وصالش طرفه تر | گفت سرور رستم محمود دین

تاریخ وفات سلطان محمد شاه شرقی که در سال هشتصد و شصت و سه بوقوع آمد

چون محمد شاه والا مرتبت | گشت آخر از عدم جنت نشین
شد رقم خان بهادر سال او | بار دیگر شد رقم جنت نشین

تاریخ وفات سلطان حسین بن محمود شرقی که در سال هشتصد و هشتاد و سه بوقوع آمد

چون بحکم خالق هر دو جهان | خوش مسافر گشت زین عالم حسین
دل بسال رحلت آن بادشاه | گفت سرور محسن اسلم حسین

ذکر سلاطین سنده و بهکر

تاریخ وفات عماد الدین محمد قاسم رح که در سال نود و شش بوقوع آمد

خواند بر کار دین جان داد آخر | عماد الدین سرا پا حب مولی
حبیب دینی آمد از استحاقش | دلم گفتا دو بار احب مولی

تاریخ وفات سلطان ناصر الدین قیاچه بیگ که در سال هشتصد و شش بوقوع آمد

چون بصد نصرت بملک خلد رفت | ناصر الدین شاه ملت با صلاح

بازدل سال وصالش طرفه تر		گفت مرد دین مفتاح جهان ۹۸۶

تاریخ وفات اندل حبشی المخاطب به فیروزشاه که در سال هشتصد ونود ونه بوقوع آمد

شد چو با فیروزی ولطف وخوشی		از جهان اهل عطا فیروزمند ۸۹۹
سال تاریخ وصالش طرفه تر		هست فیروز حق تا فیروزمند

قطعه تاریخی

شاه فیروزان شه اهل ظفر		شد چو برعرش برین فیروزمند ۸۹۹
دل بسال وصل آن والامکان		گفت شاه مومنین فیروزمند

تاریخ قتل محمودشاه بن فیروزشاه که در سال نهصد وپنج بوقوع آمد

شاه محمود چون به تیغ جفا		گشت با وصل ایزدی موصول ۹۰۰
سال تاریخ قتل آن مظلوم		هست محمود مسلمین مقتول

تاریخ وفات بدر حبشی مظفرشاه که در سال نهصد ونه بوقوع آمد

چو مقتول شد بدر اهل جفا		زدنیای دون شد بصد حیف وغم ۹۰۹
بتاریخ آن ظالم پرجفا		نداشد زدل بدر ابرستم

تاریخ وفات سلطان علاء الدین شریف مکی که در سال نهصد ونه بوقوع آمد

چون سفر ورزید در دارالبقا		از جهان اسعد علاء الدین شریف ۹۲۷
سال تاریخ وصالش طرفه تر		شد بیان اسعد علاء الدین شریف

تاریخ وفات شاه نصیب بن علاء الدین که در سال نهصد وچهل ونیج بوقوع آمد

نصیب خود چو از خلد برین یافت		نصیب آن شاه دین فرخنده اعمال ۹۴۵
بگو خوشحال سال رحلت او		دوبارا فخر دنیا فخر اجلال

تاریخ وفات سلیمان خان افغان که در سال نهصد وهشتاد ویک بوقوع آمد

چون سلیمان ز دهر کرد سفر		با صد افسوس وحیف وحسرت واه ۹۸۱
فیض کامل بگو بتاریخش		هم سلیمان سخی عالی جاه

تاریخ وفات داود خان بن سلیمان خان که در سال نهصد وهشتاد وسه بوقوع آمد

زدست فوج اکبرشاه دهلی		چو شد بی حال آخر حال داود ۹۸۳
بسال قتل او باحسرت واه		رقم شد قتل شد اقبال داود

رقم کن بتاریخ مصباح خلد | دو بار انجوان صاحب اعتبار

تاریخ وفات سلطان السلاطین بن غیاث الدین که در سال هفتصد و هشتاد و نود وقوع آمد

بملک خلد آخر یافت شاهے | چو سلطان السلاطین فرخ آئین
عیان شد سن و سال انتقالش | ز سلطان السلاطین محبت دین

تاریخ وفات سلطان شمس الدین ثانی که در سال هفتصد و هشتاد و هفت بوقوع آمد

جلوه گر شد در بهشت دائمے | چونکه شمس الدین منور اهل دین
ارتحالش گشت روشن از خرد | طرفه شمس دین اکبر اهل دین

تاریخ وفات اجل منجل مخاطب سلطان جلال الدین که در سال هفتصد و دوازده بوقوع آمد

چون جلال الدین بفضل ایزدے | یافت با وصل خدا آخر وصال
هست بی تقصیر سال وصل او | نیز اهل تاج مرد دین جلال

تاریخ وفات سلطان احمد بن جلال الدین که در سال هشتصد و سی بوقوع آمد

رحلت بر بست چون بحکم قضا | از جهان شاه عاشق احمد شاه
ارتحالش بجو ز خاص الحق | هم بخوان شاه عاشق احمد

تاریخ وفات ناصر الدین شاه بهنگره که در سال هشتصد و سی و نه بوقوع آمد

چون بصد نصرت و دینای دنی | رفت ناصر شاه دین اندر جنان
سال وصل او بصد عز و فراز | ناصر منصور حق آگاه خوان

تاریخ وفات سلطان باربک بن ناصر شاه که در سال هشتصد و هفتاد و نه بوقوع آمد

چو شاه باربک با عز و اقبال | بجنت گشت روشن صورت ماه
خرد بو نصر شاه باربک گفت | وصالش شاه طالب باربک شاه

تاریخ وفات یوسف شاه بن باربک شاه که در سال هشتصد و هشتاد و هفت بوقوع آمد

یوسف دین نبی شاه جهان | زیب جنت شد چو با حسن و جمال
تعزیت دان سال وصلش طرفه تر | نیز بر حق یوسف مصر کمال

تاریخ وفات فتح شاه باربک که در سال هشتصد و نود و شش بوقوع آمد

یافت چون مفتاح جنت از خدا | فتح شد با فتح و نصرت در جنان
رحلت آن شاه گنجسیر و بگو | همدگر ثانی اسکندر بخوان

وصالش عیان شد ز دل فیض مند	۹۶۴ دو بارہ شہنشاہ روی زمین

تاریخ وفات راجہ علی خان فاروقی کہ در سال یکہزار و پنج بوقوع آمد

راجہ میران علی آن شاہ دین	چون سلامت رفت در دار السلام
سال وصلش جو ز روشن اختتام	ہم بجوان میران علی جنت مقام

تاریخ معزولی میران بہادر خان فاروقی کہ در سال یکہزار و ہشت بوقوع آمد

چو آن نزد دل بہادر شاہ نامرد	بقید شاہ اکبر دست خود بست
بمعزولے آن سلطان بعقل	بگو نا اہل دولت دار و بست

تذکرہ شاہان پور بے شرقی

تاریخ وفات محمد بختیار اولین بادشاہ و حاکم پور بے کہ در سال ہشتصد و دو بوقوع آمد

چونکہ آن بختیار صاحب بخت	از جہان جست سوی جنت راہ
ماہ روشن بگو بتاریخش	باز میر کبیر عالے جاہ

تاریخ وفات فخر الدین المخاطب بعلاء الدین شرقی کہ در سال ہفتصد و چہل و یک بوقوع آمد

چون بصدر غزو جاہ فخر الدین	یافت در خلد رتبہ عالے
ہست مصباح شرق تاریخش	باز بید است اسلم شرقے

تاریخ وفات علی علاء الدین مبارک شاہ کہ در سال ہفتصد و چہل و سہ بوقوع آمد

چون بافضال خالق دو جہان	یافت در خلد جا علاء الدین
ہست اہل بہشت تاریخش	نیر شمس العلے علاء الدین

تاریخ وفات حاجی الیاس المخاطب بشمس الدین ہنگبہ کہ در سال ہشتصد و ہفت بوقوع آمد

شمس دین چون بصورت خورشید	شد ز دنیا بر اوج خلد برین
شاہ جنت بگو بتاریخش	بار دیگر سراج شمس الدین

تاریخ وفات شاہ اسکندر بن شمس الدین کہ در سال ہفتصد و شصت و دو بوقوع آمد

چون سکندر گشت مدفون در زمین	روح پاکش شد بر اوج آسمان
شاہ عالیشان بگو تاریخ او	ہم جلال دین سکندر شاہ خوان

تاریخ وفات غیاث الدین بن سکندر شاہ شرقی کہ در سال ہفتصد و ہشتاد و پنج

سفر کرد چون شاہ والا غیاث	بجنت ازین دار نا پایدار

چون شهادت یافت میران پادشاه | سال وصل آن شه والاسعید
هست میران شاه مقبول جهان | بار دیگر قطب حق شاه شهید

تاریخ وفات مبارک شاه فاروقی که در سال هشتصد و شصت و یک بوقوع آمد

چون مبارک پادشاه دین پناه | رفت در جنت با علی مرتبت
رحمت باری رقم کن سال او | بار دیگر خوان سکندر مترلت

قطعه تاریخی

چو سلطان المبارک شاه دینجا | بملک خلد اعلی گشت والی
عیان شد سر سال انتقالش | ز سلطان المبارک شاه عالی

تاریخ وفات میران عینا عادل شاه فاروقی که در سال هشتصد و نود و هفت بوقوع آمد

ز دنیا رفت در خلد معلی | چو عادل شاه پناهان میر میران
رقم شد سال وصل آن شه دین | امین الدین سلطان میر میران

تاریخ وفات سلطان داود فاروقی که در سال نهصد و چارده بوقوع آمد

چون سفر در زید باصدق و صفا | از جهان شاه جهان داود خان
سال وصل آن شه والاهمم | هست سلطان زمان داود خان

تاریخ وفات عادل شاه اعظم همایون فاروقی که در سال نهصد و بیست و شش بوقوع آمد

چو رفت از جهان میر عادل امیر | بجلد برین یافت جای امان
عیان شد ز دل سال ترحیل او | شهنشاه عادل امین جهان

تاریخ وفات میران محمد شاه فاروقی که در سال نهصد و چهل و دو بوقوع آمد

زین جهان سر بلا پدرود شد | چون محمد شاه مقبول خدا
رحلتش عرش آشیانی گفته ام | هم محمد شاه دین شمس عطا

تاریخ وفات میران مبارک شاه فاروقی که در سال نهصد و هفتاد و چار بوقوع آمد

چون مبارک رفت در دار بقا | رحلت آن شاه والا مرتبت
گو مبارک سر در اقلیم دین | هم بخوان مسعود میر معدلت

تاریخ وفات میران محمد شاه بن مبارک شاه فاروقی که در سال نهصد و چار و چار بوقوع آمد

محمد چو بدرود شد از جهان | ز حق یافت مسکن بجلد برین

شد چو بدر دود از جهان پر بلا | رفت در فردوس حق صاف هوشنگ
خواجه اکبر بگو تاریخ او | باز فرما شاه شیاف هوشنگ

تاریخ وفات محمد شاه غزنین مالوی که در سال مشتصد وسی و نه بوقوع آمد

چون بشمشیر جور اهل ستم | آن محمد جوان بقتل رسید
طرفه سال شهادتش سر در | گفت افسوس بادشاه شهید

تاریخ وفات سلطان محمود خلجی مالوی که در سال مشتصد وهفتاد وسه بوقوع آمد

چون ز دنیای دون بجلد برین | شد بناز و نعیم شه محمود
بانی خیر گو بتاریخش | نیز بحر کرم شه محمود

تاریخ وفات غیاث الدین خلجی مالوی که در سال نهصد وپنج بوقوع آمد

غیاث الدین چو شد مسموم و مهلوک | بجنت رفت از دنیای پرشور
ز تاریخ دم بجو سال وصالش | دوبارا ماه تابان مطلع نور

تاریخ وفات ناصر الدین خلجی مالوی که در سال نهصد وشانزده بوقوع آمد

ناصر الدین چون بفضل کردگار | زوی خود در پرده عقبی بهفت
عقل سال ارتحالش طرفه تر | عمده دین ناصر و منصور گفت

تاریخ وفات سلطان محمود بن ناصر الدین که در سال نهصد وچهل ویک بوقوع آمد

چون به تیغ جانستانی دولت یافت | شاه محمود سر ور مسعود
گفت تاریخ رحلتش سرور | شاه جانبار عاقبت محمود

ذکر سلاطین فاروقی برهانپوری خاندیسی

تاریخ وفات ملک راجه برهانپوری که در سال هشتصد ویک بوقوع آمد

چون ملک سیرت آن ملک راجه | شد بدار جنان رئیت ملال
رحلتش هست میر میران میر | کرت ثانی است نیک خصال

تاریخ وفات سلطان نصیر بن ملک راجه که در سال مشتصد وچهل ویک بوقوع آمد

اهل نصرت نصیر دولاجاه | شاه دین با تمیز فاروقی
رفت چون رحلتش بگو مشتاق | هم نصیر عزیز فاروقی

تاریخ وفات میران عادل شاه فاروقی که در سال مشتصد وچهل وچار بوقوع آمد

مظفر چون ز دنیا رخت بربست
همه بگذاشت این سامان دولت
سال ارتحال آن شه دین
بگو والاقدر سلطان دولت ۹۳۲

قطعه ثانی

چون مظفر رفت بر اوج بهشت
گشت روشن در جهان مانند ماه
فضل ایزد گو وصال پاک او
بار دیگر خوان ایالت و پناه ۹۳۲

تاریخ وفات شاه اسکندر بن مظفر گجراتی که در سال نهصد و سی دو بوقوع آمد

یافت اسکندر ز مجلد آب حیات
چونکه از دنیای دون آمد بتوه
رحلتش کردم بیان فضل حبیب
نیز اسکندر جوان دارا شکوه ۹۳۲

تاریخ وفات بهادر خان بن مظفر خان بادشاه که در سال نهصد و چهل و سه بوقوع آمد

چون بهادر شاه زین دار فنا
رحلت آن بادشاه نامور
گو شهنشاه بهادر اهل دین
هم بهادر بادشاه بحر و بر ۹۴۳

تاریخ وفات محمود شاه بن شهزاده لطیف بن مظفر که در سال نهصد و شصت و یک بوقوع آمد

چون شهادت یافت محمود ارتضا
سر خرد در جنت والا رسید
بوالفضائل گو بسال وصل او
هم بخوان عالی گهر شاه شهید ۹۶۱

قطعه ثانی

چون شهادت در سجلت بنگو یافت
شاه محمود عاقبت مسعود
کاظم آمد عیان تاریخش
هم دگر گنج معرفت محمود ۹۶۱

تاریخ وفات احمد شاه بادشاه گجراتی که در سال نهصد و شصت و نه بوقوع آمد

قتل گردید چون بی جرم شه احمد دین
حق ورا خلد برین نام محمد بخشید
سال تاریخ وصالش دل غمدیده بگو
واه واه طرفه بیان کرد که احمد بخشید ۹۶۹

ذکر سلاطین مالوه مفده

تاریخ وفات دلاور خان حسین مالوی که در سال هشتصد و هشت بوقوع آمد

دلاور مرد دنیا چو مسموم رفت
بفردوس شد همچو عزیز کثیر
ز کامل هشتی بجو رحلتش
دگر بادشاه دلاور دلیر

تاریخ وفات هوشنگ بن دلاور خان که در سال هشتصد و سی هشت بوقوع آمد

چون ز دنیا سوی عقبی رخت بست
شاه ابراهیم شاه اهل جاه ۹۱۹

سال وصل اوست فیاض زمان
نیز زیبا تاج ابراهیم شاه

تاریخ وفات محمد علی شاه بن ابراهیم شاه که در سال یکهزار و بست و یک بوقوع آمد

محمد رفت چون از دار فانی
وصال آن شه دین شاه فیاض ۱۰۲۱

ز قطب فضل و فضل عام جستم
دگر باره ز عالی جاه فیاض

تذکره شاهان گجراتی

تاریخ وفات مظفر شاه گجراتی که در سال هشتصد و چارده بوقوع آمد

چون مظفر ولی به فتح و ظفر
از جهان گشت و اصل جنات ۸۱۴

تاج بهجت نجوان بتاریخش
هم نجوان اصل حاکم گجرات

تاریخ وفات سلطان احمد شاه گجراتی که در سال هشتصد و چهل و شش بوقوع آمد

شد چو احمد شه دولت خلد
رحلت آن شه معلی جاه ۸۴۶

اهل دل اهل نصرت است نجوان
نیز ولی دولت احمد شاه

قطعه تاریخی

شد چو از دنیا بخلد جاودان
شاه دین احمد ولی اهل عروج ۸۴۶

سال ترحیلش بسبز ورشد عیان
تاج دین احمدی اهل عروج

تاریخ وفات محمد شاه بن احمد شاه گجراتی که در سال هشتصد و پنجاه و پنج بوقوع آمد

راهی جنت چو شد با عز و شان
آن محمد بادشاه ولی تاج ۸۵۵

سال تاریخ وصالش طرفه تر
دان محمد بادشاه ولی تاج

تاریخ وفات قطب الدین بن محمد شاه که در سال هشتصد و هفتاد و سه بوقوع آمد

بجنت رفت از دنیای فانی
چو قطب الدین شه فرخنده آئین ۸۷۳

بجوان دریای رحمت رحلت او
دگر جمل المتین قطب السلاطین

تاریخ وفات محمود شاه بیگره گجراتی که در سال نهصد و هفتده بوقوع آمد

چو شد محمد گویان ز دار فنا
شه دهر محمود آیند رجنان ۹۱۷

وصالش بگو عزت دولت است
شهنشاه محمود محسن نجوان

تاریخ وفات مظفر شاه گجراتی که در سال نهصد و سی و دو بوقوع آمد

گو شهنشاه مکرم بوالفضائل کز کرم		رحلتش هم حب مولی شاه برهان الکرم

تاریخ وفات حسین نظام شاه بحری که در سال نهصد و هفتاد و دو بوقوع آمد

چون حسین از عالم دنیا برفت		هست تاریخش بقول اهل راز
اهل دین مرد جوان دولت حسین		باز گو میر امارت بی نیاز

تاریخ وفات مرتضی نظام شاه بن حسین شاه که در سال نهصد و نود و شش بوقوع آمد

بطف حق مرتضی چون مرتضی شاه		بجنت شد روان با فضل مولی
بگو تاریخ او فیاض عادل		بخوان سرور دوباره فضل مولی

تاریخ وفات میران حسین بن مرتضی شاه که در سال نهصد و نود و شش بوقوع آمد

چون پدر کش آن شه میران ببرد		داد یکسر دین و دنیا را بباد
سال قتل او عیان شد از خرد		حیف بیدین پدر کش نامراد
بار دیگر نوجوان مقتول شد		بهر سال رحلتش آمد بیاد

تاریخ وفات برهان نظام شاه بن حسین نظام شاه که در سال یکهزار و سه بوقوع آمد

نظام دین و دنیا شاه برهان		ز دنیا شد چو با صد عز و اقبال
بتاریخ وصال آن شه دهر		بگو برهان ملت بحر اجلال

تاریخ وفات ابراهیم نظام شاه بن برهان شاه که در سال یکهزار و سه بوقوع آمد

چو ابراهیم شد در جنگ مقتول		بجنت رفت ازین دهر دغا باز
بتاریخ وصال آن شه دهر		رقم شد رفت ابراهیم جانباز

ذکر خاندان سلطنت قطب شاهی

تاریخ وفات سلطان قلی قطب شاه که در سال نهصد و پنجاه و نه بوقوع آمد

قطب شاه جهان چو از تقدیر		از جهان جست سوی جنت راه
گو ابو الفضل سال وصلش نیز		معدن جود قطب شاه پناه

تاریخ وفات جمشید قطب شاه که در سال نهصد و پنجاه و هفت بوقوع آمد

شه جمشید جم دولت بشیر دهر		ز دنیا بر در جنت چو بجنبت
وصال پاک او میر بهشت است		دگر قطب الحسن میر ولایت

تاریخ وفات سلطان ابراهیم قطب شاه که در سال نهصد و هشتاد و دو بوقوع آمد

یکون

ذکر خاندان سلاطین عادل شاهے

تاریخ وفات یوسف عادل شاہ بیجاپوری کہ در سال نہصد وشانزدہ بوقوع آمد

یوسف قصر شہنشاہی چو آہ — از فنا بنہاد در جنت قدم
دل بسال ارتحالش طرفہ تر — گفت حق بین یوسف مصر کرم ۹۱۶

تاریخ وفات سلطان اسماعیل عادل شاہ کہ در سال نہصد وچہل ویک بوقوع آمد

چون بصد اعزاز و اکرام از جہان — رفت اسماعیل اہل مکرمت
سال تاریخش ز طبع روشنم — شد عیان مصباح نور معدلت ۹۴۱

تاریخ وفات ابراہیم شاہ بن اسماعیل عادل شاہ کہ بسال نہصد وشصت وپنج بوقوع آمد

شد چو ابراہیم از دار فنا — دل بسال رحلت آن اہل جاہ
ماہتاب انور ابراہیم گفت — نیز سلطان میر ابراہیم شاہ ۹۶۵

تاریخ وفات سلطان علی بن ابراہیم شاہ عادل کہ در سال نہصد وہشتاد وہشت بوقوع آمد

رفت از دار فنا سوی بہشت — چونکہ آن اعلی علی عالے قدر
سال وصل اوست فیاض زمن — ہم علی جنتی عالے قدر ۹۸۸

قطعہ ثانی

چونکہ بشمشیر قضاے آلہ — شاہ علی میر زمان شد شہید
سال وصالش چو بجستم ز دل — گفت بگو شاہ جہان شد شہید ۹۸۸

تاریخ وفات ابراہیم عادل شاہ ثانی بن طہماسپ بن ابراہیم عادل شاہ اول در سنہ ۱۰۳۷ ھ بوقوع آمد

چو ابراہیم ثانی شاہ ذی جاہ — ز دنیا شد بجنت جاودانی
ندا آمد بسال انتقالش — کہ قطب الہند ابراہیم ثانی ۱۰۳۷

ذکر سلطنت نظام شاہی بحری

تاریخ وفات نظام الملک احمد شاہ بحری کہ در سال نہصد وچاردہ بوقوع آمد

شاہ احمد حامد ذات الہ — شد چو از دنیا بفردوس برین
دوق حق شد سال تاریخش عیان — ہم گدائی احمدی خاقان دین ۹۱۴

تاریخ وفات برہان نظام الملک بن احمد شاہ کہ در سال نہصد وشصت ویک..

چون بسے برہان شہنشاہ جہان — زین جہان پر بلا گردید در جنت مقیم

گشت جوان مرگ و لم سال او | گفت بلا اهل ستم نامراد ۸۶۵

تاریخ وفات سلطان نظام شاه بهمنی که در سال هشتصد و شصت و هفت بوقوع آمد

رفت چو سلطان نظام از زمین | سال وصالش بصد آه و فغان
گلشن رعیت ز دلم شد رقم | نیز جوان رفت جوان از جهان ۸۶۷

تاریخ وفات سلطان شمس الدین محمد بن همایون بهمنی که در سال هشتصد و شانزده

چو تو افگن گشت در خلد برین | چون محمد شاه پناه اهل جاه
گشت روشن سال تاریخش ز دل | شمس یزدانی محمد بادشاه

تاریخ وفات محمود شاه بن محمد شاه بهمنی که در سال نهصد و بست و چار بوقوع آمد

چون شه محمود سلطان جهان | از جهان بی بقا رحلت نمود
سال تاریخش دلم با حال او | گفت کج ناعاقبت اندیش بود ۹۲۴

تاریخ وفات احمد شاه بن سلطان محمود که در سال نهصد و بست و هفت بوقوع آمد

چون شه محمود تاج احمد شاه | در عدم گشت ناگهان معدوم
هست برگشته سال تاریخش | هم گر رفت بنده مسموم ۹۲۷

تاریخ وفات علاء الدین بن احمد شاه بهمنی که در سال نهصد و بست و نه بوقوع آمد

بتمشیر قضا داد چو تقدیر | چو شد بسمل علاء الدین مقتول
نداشت بهر سال قتل آن شاه | ز سر در شاه و الا جاه مقتول ۹۲۱

قطعه تاریخ

شاه دلکن چو رخت زد بسرای فنا | با حال زار و صورت حیران ستم رسیده
یعنی که گشت قتل ز دست تهمتن | گفتم ببال قتلش سلطان ستم رسیده

تاریخ وفات شاه ولی الله بن محمود شاه بهمنی که در سال نهصد و سی بوقوع آمد

گشت چون مقتول سلطان ولی الله آه | بی گنه بجرم و بی تقصیر بی روی و سبب
سال تاریخش بصد افسوس و حسرت گو ولی الله مقتول وزیر بی ادب ۹۳۰

تاریخ وفات شاه کلیم الله بن محمود شاه بهمنی که در سال نهصد و سی و شش بوقوع آمد

چو از دنیا بجنت رفت مسموم | کلیم آن شاه و الا جاه معزول
رقم شد سن و سال انتقالش | که عالی جاه شاهنشاه معزول ۹۳۶

چو واو داد آن شه ملک ولایت | ز دنیائی دنی ترحیل فرمود
بتاریخ وصال آن شه دهر | رقم شد زیب دولت شاه داود

تاریخ وفات سلطان محمود بن حسن بهمنی که در سال مشتمل نود و نه بوقوع آمد

چو در اقلیم جنت یافت شاهی | جناب شاه حق آگاه منزل بود
رقم شد خاص حق تاریخ سالش | دگر مهر معلی شاه محمود

تاریخ سلطان شمس الدین بن محمود بهمنی که در سال مشتمل و شانزده بوقوع آمد

رفت شمس الدین چو باغزو وقار | مثل خورشید اوج چرخ چارمین
سال وصلش شیر ردستش بجوان | نیز شمس الدین انیس اهل دین

تاریخ وفات فیروز شاه بن داود شاه بهمنی که در سال مشتمد و بیست و نه بوقوع آمد

رفت چون فیروز شاه اندر بهشت | دل بسال وصل آن عالی نقا
گفت جنت آشیانی کن رقم | بار دیگر بادشاه اتقیا

قطعه ثانی

چو در زد بر عرش والا مقام | زردی زمین شاه فیروز بخت
نداشد ز دل سال تاریخ او | که محبوب دین شاه فیروز بخت

تاریخ وفات احمد شاه بن داود شاه بهمنی که در سال مشتمد و نهم بوقوع آمد

چو در بزم احمد شد از دار دون | شه احمد آن بادشاه دلی
وصالش یکی خواجه اکبر است | دوبار اشه ملت احمدی

تاریخ وفات سلطان علاء الدین بهمنی که در سال مشتمد و شصت و دو بوقوع آمد

چون علاء الدین شه والاجم عالی مکان | قدر اعلی یافت از دنیا بملک جاودان
سال تاریخش علاء الدین جد اوان گفته ام | هم علاء الدین والا منزلت اهل جهان

تاریخ وفات سلطان همایون ظالم بهمنی که در سال مشتمد و شصت و پنج بوقوع آمد

همایون ستمگار و اهل ستم | چو ناگه جوان مرگ رفت از جهان
وفاتش همایون بد مذهب است | دوبار اهمایون کج خلق دان

قطعه ثالی

چونکه همایون شه اهل ستم | آنکه بکس داد تظلم نداد

یکهزار و یکصد و هفتاد و سه وفات در سنه یکهزار و دو صد و پنجاه و سه بوقوع آمد

شاه اکبر معین دین بی — بادشاه جهان بغزو وقار
1173
والی رتبه شاه دین ناصح — سال مولود او بخوان ای یار
1203
کن رقم سن و سال رحلت او — شاه اکبر سراج پر انوار
1153
از خرد در رحمت خدا گرو ید — سال تاریخ رحلتش اظهار

تاریخ ولادت و وفات محمد سراج الدین ابو ظفر بهادر شاه المخلص بظفر که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و هشتاد و نه و وفاتش در سنه یکهزار و دو صد و هفتاد و نه

سرور اهل هند و عالی شان — بادشه بوظفر مظفر هند
1189
عقل فیاض مهربان فرمود — طرفه تولید آن مبشر هند
1249
گفته اند هم ابو ظفر تاریخ — بهر تولید پاک سرور هند
1249
بوظفر کامل است ترحیلش — هم بفرما دگر منظفر هند
1279

حصه دوم مشتمل بر قطعات تواریخ وفات شاهان متوفیات اهل هند وغیره تاریخ وفات سلطان علاء الدین حسن بهمنی پادشاه ملک دکهن در سال هفتصد و پنجاه و نه بوقوع آمد

چون حسن رحلت ازین عالم نمود — وصل شد باحق بفضل و داد من
759
شاه جنت سال ترحیلش بگو — هم مقرب محسن عالم حسن
759

تاریخ وفات سلطان محمد شاه بن حسن بهمنی که در سال هفتصد و هفتاد و شش بوقوع آمد

چون محمد شه رحیلین و زمان — حبذا زین دار دون بخت راه
776
شاه ملت بگو بسالش نیز — اهل دل مرد دین محمد شاه

تاریخ وفات سلطان مجاهد شاه بن محمد شاه بهمنی که در سال هفتصد و هفتاد و دو بوقوع آمد

مجاهد شه آن والی تخت و تاج — چو از دار دنیا بجنت رسید
779
زسر و ر بتاریخ او شد ندا — که اهل العطا با دشا شهید

قطعه ثانی

چو از دنیا شه ملک بقا شد — مجاهد شاه دین فرخنده آئین
779
ملک فطرت بگو تاریخ سالش — دگر شاه مجاهد میر حق بین

تاریخ وفات سلطان داود بن حسن بهمنی که در سال هفتصد و نود و نه بوقوع

سال یکهزار و یکصد و چارده وفات در سنه یکهزار و شصت و یک بوقوع آمد

حامی دین روشن اختر پادشا — موج دریای شجاعین الیقین
سال تولیدش بارو غزو جاه — شد عیان مهتاب روشن مبین ۱۱۱۴
شد عیان سلطان اعظم رحلتش — هم مه روشن محمد تاج دین ۱۱۶۱

تاریخ ولادت و وفات مجاهد الدین ابو نصر احمد شاه که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و چهل و وفات در سنه یکهزار و یکصد و هشتاد و چار یا هشت بوقوع آمد

مالک ملک هند و اسلے دهر — شاه بو نصر احمد عالے جاه
سال تولید آن شه عالی — گو جمال بهشت احمد شاه ۱۱۰۴
سن ترحیل کر کنی ترقیم — از شهنشاه ملت احمد خواه ۱۱۵۴

قطعه تانے

چون بحکم ایزد قیوم و علام الغیوب — رفت نابینا ز عالم آه احمد پادشاه
رحلتش موصول مطلوم است ای دل زود دان — نیز عالم زیب شاهنشاه احمد پادشاه ۱۱۸۸

تاریخ ولادت و وفات اعز الدین محمد عالمگیر ثانی که ولادتش در سال یکهزار و نود و نه و وفات در سنه یکهزار و یکصد و هفتاد و سه بوقوع آمد

بادشاه جهان اعز الدین — اهل تحریر و صاحب تقریر
صاحب فیض حق شود پیدا — سال تولید گر کنے تحریر ۱۰۹۹
رفت چون از جهان سنجد برین — وصل آن بادشاه با توقیر ۱۱۷۳
فصل ربانی است و پاک نظر — هم شهنشاه عالم عالمگیر ۱۱۷۳

تاریخ ولادت و وفات سلطان جلال الدین عالی گوهر شاه عالم ثانی که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و چهل و وفات در سنه یکهزار و دو صد و بست و یک بوقوع آمد

مالک اقلیم دین فرمان روا — شاه عالم آن شهنشاه زمان
سال تولیدش خلیل ملت است — میر فیض آمد دگر از دل عیان ۱۱۴۰
شد چو از دنیا بفردوس برین — گفت هاتف از پی تاریخ آن
شاه عالم شمع نور حق بگو — شاه عالم رستم دینی بخوان ۱۲۲۱

تاریخ ولادت و وفات ابو النصر معین الدین اکبر شاه که ولادتش در سال

به تقدیر آن قادر ذو الجلال — چو رفت از جهان آه شاه جهان
رقم کرد سرور بتاریخ او — شه اهل دین شاه شاه جهان

تاریخ ولادت و وفات ابو المظفر محی الدین اورنگ زیب عالم گیر بادشاه

که ولادتش در سال یکهزار و بست و هشت و وفات در سنه یکهزار و یکصد و شصت و نه بوقوع آمد

عاقل و عادل خبر گیر ای خلق — شاه عالم گیر اهل عز و جاه
فضل حسن و نیز مهتاب شرف — سال تولیدش عیان شد مثل ماه
رحلت او هست غازی اهل دین — هم امیر تاج سلطان بادشاه
باز جو ان سال وصال آن جناب — شاه با اسلام عالم گیر شاه
ذو الفقار آمد دگر وصلش عیان — از دل سرور بصد افسوس و آه

تاریخ ولادت و وفات محمد معظم شاه عالم بهادر شاه که ولادتش در سال یکهزار و پنجاه و سه و وفات در سنه یکهزار و یکصد و بست و چار بوقوع آمد

مهربان و بنده پرور اهل جاه — شاه عالم بادشاه ملقا
حافظ دین گشت از سر ورقم — سال تولیدش بصد صدق و صفا
بار دیگر جو وصال پاک او — از شه دین شاه عالم بادشاه

تاریخ ولادت و وفات محمد معز الدین جهاندار شاه که ولادتش در سال یکهزار و هفتاد و دو و وفات در سنه یکهزار و یکصد و بست و پنج بوقوع آمد

معز الدین سلطان السلاطین — ولی هند و والی شاه سروا
عیان گشت از دل من فیض افاق — پی تولید او کردم جو تکرار
ز خوش دیدار ترحیلش عیان است — دگر منعم شهنشاه جهاندار

تاریخ ولادت و وفات جلال الدین محمد فرخ سیر بادشاه که ولادتش در سال یکهزار و نود و پنج و وفات در سنه یکهزار و یکصد و سی یک بوقوع آمد

نیک سیرت شاه دین فرخ سیر — حق نمائی معدلت حق امتیاز
بادشاه حسن رستم شد رقم — سال تولیدش بلوح ابتهاج
سن ترحیلش باقوال صحیح — هست مصباح جهان فرخ نژاد

تاریخ ولادت و وفات ابو الفتح روشن اختر محمد شاه بادشاه که ولادتش در

سلطنت اجلاس کرد و بامداد اورنگ زیب گردید
امیر الامرای سید برادران خود را بقتل رسانید
آخر الامر او در دست فرخ سیر گرفتار آمده مقتول گشت
جهاندار شاه پسر بهادر شاه بن عالمگیر است و بعد قتل
برادران بتخت اجلاس کرد و بجایت
سید عبد الله خان و سید حسین علی خان امیر الامرا
بادشاه گردیدند شش سال بادشاهی کرد و بعد قتل
نسخه بعضی ما عالمگیر ثانی و بقتل رسانیدند

قطعه رابع

اکبر آن اهل دولت اکبر — شد ز دار الفنا بحسرت و آه
سال تاریخ رحلتش سرور — گو شهنشاه شاه و الاجاه

تاریخ ولادت و وفات نور الدین محمد جهانگیر بادشاه که ولادتش در سال نهصد و هفتاد و هفت و وفات در سنه یکهزار و سی و شش بوقوع آمد

خبر گیتی جهان فضل الهی — جهانگیر آن شه با عز و توقیر
جهانگیر آفتاب حسن مولی است — کنی در باب تولیدش چو تقریر
وصال آن شه ذی مرتبت خواه — ز نور علم نور الدین جهانگیر
بگو ظل الهی و الهی جود — بسال رحلت آن شاه تحریر
سخی عابد جهان گیر است وصلش — دگر نیکو شهنشاه جهانگیر

قطعه ثانی

آن جهانگیر بادشاه جهان — آنکه وصفش بود ز تقریرات
سال تولید او اگر خواهی — سرور المحترم جهانگیر است
سن وصلش اگر کنی تحریر — وا لهی پاک میر تو قیر است

قطعه ثالث

شاه نور الدین و شندل ولی — عادل دین نانی نوشیروان
شمس انور نور دین تولید اوست — باز فیاض یگانه شد عیان
بیشود پیدا کریم اهل خلق — بهر سال ارتحال آن جوان

تاریخ ولادت و وفات شهاب الدین محمد شاه جهان بادشاه که ولادتش در سال یکهزار و وفات وی در سنه یکهزار و هفتاد و شش بوقوع آمد

شاه والا مالک اقلیم هند — آن شهاب الدین شه دوران زمان
اهل دل رستم تو یدل گفته ام — سال تولیدش بقول صالحان
رحلت آن بادشاه اهل جاه — شد عیان مشکلکشا شاه جهان
باز گو سال وصال آن جناب — نور اهل دین شهنشاه جهان

قطعه ثانی

سنه وفات اکبر شاه بادشاه شد و در علیین
سنه وفات نمائی نامه اشرف نور جهان بیگم نور جهانی
سنه وفات خلد تمام و اشرف
سنه وفات سید نور و جهانگیر

۱۷۷ الحمد

الحمد سند دستان اطلس کرده
دنیائی دو سال سلطنت کرده بدست عالم گیر
او رنگ نیب پسر دو دیعت گشت و در رحلت
نظر بندی های وفات یافت و در ارش در آگره
زیارتگاه خلق است ۱۲

قطعه ثانی

چو بابر از جهان رخت سفر بست	بسال رحلت آن اهل توقیر
ز شاهنشاه بابر اهل دل جو	دگر دو الف بد ز شاه جهانگیر

قطعه ثالث

شد چو از دنیا بجلد جاودان	شاه بابر بادشاه اهل جاه
گشت تاریخ وصال او عیان	بنده حق میر بابر بادشاه

تاریخ ولادت و وفات نصیر الدین محمد همایون بادشاه که ولادتش در سال نهصد و سیزده و وفات در سنه نهصد و شصت و سه بوقوع آمد

کریم الخلق سلطان السلاطین	همایون شاه والاجاه اعظم
همایون صاحب تاج منور	بگو تولید آن شاه معظم
همایون ابر رحمت رحلتش دان	دگر شاه همایون تاج عالم
همایون رتبه مرد آمد وصالش	دگر نور بهشت است ای کرم

تاریخ ولادت و وفات جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی که ولادتش در سال نهصد و چهل و نه و وفات وی در سنه یکهزار و چهارده بوقوع آمد

آن جلال الدین اکبر بادشاه	سرور عالم شه بر نا و پیر
سال تولیدش چو جستم از خرد	شد عیان منصور حق اکبر کبیر
حامی فیض آمده تولید او	باز شاهنشاه دین اکبر کبیر
سیر دین رستم بخوان ترحیل آن	فضل عدل آمد عیان باز اضمیر

قطعه ثانی

چو اکبر شه اعظم ملک هند	ز دنیا بعقبی شده جای گیر
بتاریخ ترحیل آن شاه دهر	بخوان تاج اجلال مهر منیر

قطعه ثالث

چون جلال الدین اکبر شاه هند	رفت از دنیا بعقبی جست راه
زینت تاج و لوای اهل جلال	گو وصال آن شه عالم پناه
بس نهنشاه مکمل اکبر است	هم جلال تاج اکبر بادشاه

گو وصالش قاتل آل سبنے ۷۴۴ | باز سیف مهر حمانی بخوان

تاریخ وفات هلاکوخان بن تولیخان بن چنگیزخان که در سال ششصد و شصت و سه بوقوع آمد

چون هلاکو شد هلاک از دست مرگ ۶۶۳ | رحلت آن پادشاه جان ستان
پادشاه ملک بحر و بر حم آمد است ۶۹۲ | باز قتال کبیر است ای جوان

تاریخ وفات امیر تیمور گورگان که در سال هشتصد و هفت بوقوع آمد

چو تیمور از جهان رخت سفر بست ۸۰۷ | لبال رحلت آن شاه مسعود
خرد گفتا بگو تیمور رسیاف ۸۰۷ | دگر مطلوب دین تیمور فرمود
بگو نیکو خصال و باز برخوان ۸۰۷ | ز والاجاه شاهنشاه محمود

تاریخ وفات میران شاه بن تیمور که در سال هشتصد و بست و پنج بوقوع آمد

از جهان فنا چو کرد سفر ۸۲۵ | شد بداد و اسلام میران شاه
عقل تاریخ انتقالش گفت ۸۲۵ | والی نیک نام میران شاه

تاریخ وفات سلطان محمد میرزا که در سال هشتصد و پنجاه و پنج بوقوع آمد

چو سلطان محمد امیر کبیر ۸۵۵ | ببوی جنان شد ز دار محن
بتاریخ ترحیل آن شاه دین ۸۵۵ | بگو حق طلب تا جد آرزمن

تاریخ وفات سلطان ابوسعید میرزا که در سال هشتصد و هفتاد و دو بوقوع آمد

چون بعهد بر خدای عزوجل ۸۷۲ | رفت از دنیا بنخبت بوسعید
بهر سال ارتحالش طرفه تر ۸۷۲ | گفت سرور میر ملت بوسعید

تاریخ وفات عمر شیخ میرزا که در سال هشتصد و نود و نه بوقوع آمد

پر تو افگن گشت بر اوج بهشت ۸۹۹ | چون عمر آن نور بارگاه معدلت
جلوه گر شد سال وصل آنجناب ۸۹۹ | طرفه اهل جود شاه معدلت

تاریخ ولادت و وفات بابر بادشاه که ولادتش در سال هشتصد و هفتاد و هشت و وفات وی در سنه نهصد و سی و هفت بوقوع آمد

بادشاه دین امیر سلطنت ۸۸۸ | بابر آن عالی مکان عالی جناب
شمس ممتاز است تولیدش عیان ۹۳۷ | ظاهر آمد نیز تاج آفتاب
ارتحالش آفتاب جنت است ۹۳۷ | والی فیض ست هم اندر حساب

حصه هفتم در ذکر پادشاهان خاندان سادات خضر خانیه

تاریخ وفات سید خضر خان بن سلیمان که در ششصد و بست و چار بوقوع آمد

چو شد سید خضر خان بادشاه	ز دنیای فانی بجنت فریب
بگو خواجه دهر تاریخ او	دو یار اشهنشاه عالم حبیب

تاریخ وفات سید معز الدین ابو الفتح مبارک شاه که در سال ششصد و سی هفت بوقوع آمد

چو شد مظلوم زین دیر پر آفت	مبارکشاه و الا جاه مقبول
بسالش گو امین دهر بو الفتح	دگر والی دین سلطان مقتول

تاریخ وفات سلطان محمد شاه خضر خانیه که در سال ششصد و چهل و نه بوقوع آمد

شد ز دنیا چو در بهشت برین	شاه روی زمین محمد شاه
گفت تاریخ رحلتش سرور	عارف اهل دین محمد شاه

تاریخ وفات سلطان علاء الدین عالم شاه که در سال ششصد و هشتاد و سه بوقوع آمد

چو از دنیا بملک جاودانی رفت	علاء الدین حق یقین شاه عالم
وصال با کمال آن شه دین	رقم شد ناصر الدین شاه عالم

حصه هشتم در ذکر پادشاهان خاندان سلطنت لودیه انار الله برهانهم

تاریخ وفات سلطان بهلول لودی که در سال ششصد و نود و چار بوقوع آمد

چو اندر ملک جنت یافت شاهی	شه دین شاه حق آگاه بهلول
عیان شد سن و سال انتقالش	ز حق آمد شا نهشاه بهلول

تاریخ وفات سلطان سکندر لودی که در سال نهصد و بست و سه بوقوع آمد

چون زد از دار فنا سفر رزید	یافت در خلد جا سکندر شاه
سال تاریخ رحلتش سرور	گفت ابر عطا سکندر شاه

تاریخ وفات سلطان ابراهیم شاه لودی که در سال نهصد و سی هجری بوقوع

چونکه ابراهیم شاه اهل جاه	سوی جنت از زمانه جست راه
سال ترحیلش چو جستم از خرد	گفت شاه هند ابراهیم شاه

حصه نهم در ذکر شاهان چنگیزیه تیموریه و جغتائیان هند که شاهان مغلیه مشهورند

آغاز چنگیز خان چون رخت بست — بعد قتل عام تاراج جهان

چون غیاث الدین محمد شاه هند | شد ازین دنیای دون با درد و آه
از دل سرور بسال رحلتش | شد عیان بحر المعانی بادشاه

تاریخ وفات سلطان محمد تغلق عادل شاه که در سال هفتصد و پنجاه و دو بوقوع

چون رسید در دهم سفر در زید | از جهان در جنان محمد شاه
سال وصلش شه ولایت جوان | نیز نور زمان محمد شاه

تاریخ وفات سلطان فیروز شاه بن سالار رجب تغلق که در سال هفتصد و نود و نو بوقوع

چو فیروز شاه از جهان رخت بست | بسجنت شده از جهان شمل ماه
شهنشاه عدالت بگور رحلتش | دگر مالک ملک فیروز شاه

تاریخ وفات سلطان غیاث الدین تغلق که در سال هفتصد و نود و یک بوقوع

غیاث الدین تغلق شاه نامی | چو رفت از دهر سال رحلت ان
بجوان سرد و صبیب حق شهنشا | امیر المومنین شاه ابد دان

تاریخ وفات سلطان ابو بکر بن نصرخان بن فیروز شاه که در سال هفتصد و نود و نو بوقوع

جلوه گر شد چو در بهشت برین | شاه بو بکر شاه اهل فلاح
سال تاریخ رحلتش سرور | دان ابو بکر شاه اهل فلاح

تاریخ وفات ناصر الدین محمد شاه بن فیروز شاه تغلق که در سال هفتصد و نود و نو بوقوع

ناصر دین محمد پادشاه | شد چو از دنیا بقصد جابگیر
سال تاریخ وصالش طرفه تر | شد عیان منصور دین ماه منیر
حاکم منصور ناصر کن رقم | بار دیگر وصل آن روشن ضمیر

تاریخ وفات علاء الدین سکندر شاه تغلق که در سال هفتصد و نود و شش بوقوع

چون سکندر پادشاه اهل هند | رفت از دنیا بتسلیم جنان
سرور اعبد پیر یا جاه گو | سال ترحیلش با قوال جهان
گو سکندر پادشاه حق طلب | هم سکندر شاه محبوب زمان

تاریخ وفات ناصر الدین محمود شاه بن محمد شاه تغلق ثانی که در سال هشتصد و نزدیک

ناصر دین چو شاه دین محمود | شد زدار فنا بقصر سلام
شمع دین ناصر است تاریخش | جلوه گر گشت باز خلد مقام

یکی شاه مسعود محسن بگو | دگر شاه مسعود جان جهان

تاریخ وفات سلطان ناصر الدین محمود شاه که در سال ششصد و شصت و چار بوقوع آمد

ز دار الفنا چونکه محمود رفت | شد و جلوه گر جلتش مثل ماه
ز عالی نسب ناصر اهل دین | دگر بحر موج محمود شاه

قطعه تاریخی

ز دار دو چون رخت سفر بست | شه محمود حق آگاه عادل
عیان شد سن و سال ارتحالش | ز سلطان زمانه شاه عادل

تاریخ وفات سلطان غیاث الدین بلبن که در سال ششصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

شد و الاعیاث الدین بلبن | بجنت یافت چون از دار دون راه
بسالش نیک خو از دل عیان شد | دگر فرمود عالی شاه دیندار

تاریخ وفات معز الدین کیقباد که در سال ششصد و هشتاد و نه بوقوع آمد

چون معز الدین شاه کیقباد | رفت از دنیا بجنت شاد کام
داد گستر خوان بسال رحلتش | هم معز الدین شاه نیکنام

حصه پنجم در ذکر شاهان خلجیه انار الله برهانهم

تاریخ وفات جلال الدین فیروز شاه خلجی که در سال ششصد و نود و پنج بوقوع آمد

چو از دنیا بفردوس برین رفت | جلال الدین حق آگاه فیروز
وصالش اصل دین شاه جهانگیر | رقم کن نیز مولی شاه فیروز

تاریخ وفات سلطان علاء الدین خلجی که در سال هفتصد و یازده بوقوع آمد

قدر را علی یافت و خلد برین | چون علاء الدین شه روشن ضمیر
مشفق صادق بگو تاریخ او | نیز عابد زنده دل شاه کبیر

تاریخ وفات قطب الدین مبارک خلجی که در سال هفتصد و بیست و یک بوقوع آمد

چو قطب الدین مبارک شاه مقتول | بجنت رفت از دنیای غرهم
عجب سال وصالش ثبت سرو | ز قطب الدین مبارک قطب عالم

حصه ششم در ذکر شاهان تغلقیه انار الله برهانهم

تاریخ وفات سلطان غیاث الدین محمد تغلق که در سال هفتصد و بست و پنج بوقوع آمد

بوجلش ماه رو بخشن مست رفتن ۶۰۲ | دوبارا آفتاب حسن زما
علاء الدین امیر حق طلب خان ۶۰۲ | که گرد و سال تاریخش هویدا

قطعه ثانی

شد ز دنیا چو در بهشت برین | شاه اهل ه اشهاب الدین
گوشه نامور بتاریخش ۶۰۲ | هم نجوان حق نما شهاب الدین

تاریخ وفات سلطان قطب الدین ایبک که در سال ششصد و هفت بوقوع آمد

کرد رحلت چو از جهان فنا | شد بجنت مقیم قطب الدین
سرور عالم است سالش نیز ۶۰۷ | بادشاه حلیم قطب الدین

تاریخ وفات سلطان شمس الدین التمش که در سال ششصد و سی و چار بوقوع آمد

شاه شمس الدین شه شمس الملا ۶۳۳ | پرتو افگن شد چو در خلد برین
رحلتش هادی حق شمس المجال ۶۳۳ | هم نجوان شمس العطا حامی دین

تاریخ وفات رکن الدین فیروز شاه غوری که در سال ششصد و سی و پنج بوقوع آمد

چو فیروز شاه جهان اهل جاه ۶۳۵ | ز دنیای دون یافت باحق وصال
بگو شاه رکن جهان رحلتش ۶۳۵ | دوبار از فیروز بحر الکمال

تاریخ وفات رضیه بیگم ملکه هند که در سال ششصد و سی و هشت بوقوع آمد

چون رضیه بر ضی خلاق ۶۳۸ | کرد رحلت ز دار حزن و ملال
ماه لا ثانی است ترحیلش ۶۳۸ | ملکه ملک جنت آمد سال

تاریخ وفات بهرام شاه بن التمش که در سال ششصد و سی و نه بوقوع آمد

رفت در جنت ز دار بی ثبات ۶۳۹ | چون شه اهل زمین بهرام شاه
سال ترحیلش بگو اهل برات ۶۳۹ | بار دیگر پاک بین بهرام شاه

قطعه ثانی

شاه بهرام چون بفضل اله ۶۳۹ | شد ز دنیای دون بباغ جنان
شاه نور الولی بگو سالش ۶۳۹ | نیز بهرام میر عالم خوان

تاریخ وفات مسعود علاء الدین غوری که در سال ششصد و چهل و چار بوقوع

چو مسعود شد باسعادت ز دهر | بتاریخ ترحیل آن نوجوان

۱۷۱

چو بهرام از جهان رخت سفر بست | بجنت یافت جائی امن و آرام
وصالش شاه عالم اهل دین است | و و بار اخق طلب سلطان بهرام

تاریخ وفات ظهیر الدوله خسرو شاه که در سال پانصد و پنجاه و پنج بوقوع آمد

بجنت یافت جای عیش و عشرت | چو خسرو بادشاه اهل دنیا
عیان شد رحلت آن شاه عالی | ز محبوب الهد اشاه سعلے

قطعه تاریخ

چو خسرو شه اهل جاه و تمیز | شد از دهر در ملک خلد برین
ز سر و عجب رحلت پاک او | عیان گشت سلطان شه اهل دین
و و بار اپئے سال ترحیل شاه | شده جلوه گر مهر علم یقین

تاریخ وفات خسرو ملک بن خسرو شاه که در سال پانصد و هشتاد و سه بوقوع آمد

ز دنیای دون خسرو خلد شد | چو خسرو ملک شاه اهل یقین
پی سال ترحیل آن بادشاه | بگو نیز اگبه اهل دین

قطعه تاریخ

بملک خلد آخر یافت شاهی | چو خسرو باصغار کن الارا کین
عجب تر بهر تاریخ وصالش | ز دل آمد ندا رکن الارا کین

حصه چهارم در ذکر پادشاهان خاندان غوریه انار الله برهانهم

تاریخ وفات سلطان علاء الدین حسین جهان سوز که در سال پانصد و نه بوقوع آمد

رفت از دنیا بصد حسن و جمال | چونکه آن شاه دل آگاه حسین
سال تاریخ وصالش طرفه تر | مست محبوب جهان شاه حسین

تاریخ وفات سلطان غیاث الدین محمد غوری که در سال پانصد و نود و دو بوقوع آمد

چون غیاث الدین محمد شاه غور | از جهان در خلد شد بی گفتگو
شاه صابر گو بسال رحلتش | نیز فرما بادشاه نیک رو

تاریخ وفات سلطان شهاب الدین المخاطب بعلاء الدین که در سال ششصد و دو بوقوع آمد

علاء الدین چو از دنیا سفر کرد | بسال رحلت آن شاه والا
یکی سلطان علاء الدین میر است | دگر میر علاء الدین سعلے

رفت چون از جهان بجنت خلد | شاه ذی جاه غازی مسعود
سال تاریخ رحلتش سرور | گفت سلطان دین حق محمود

تاریخ وفات سلطان مسعود غزنوی که در سال چارصد وسی وسه بوقوع آمد

چو شد آن ماه سعادت سوی جنت | شه مسعود دین شاه زمانه
شه دین بگدل آمد ارتحالش | دگر مسعود سلطان زمانه

تاریخ وفات سلطان محمد غزنوی که در سال چهارصد وسی چار بوقوع آمد

چون محمد بلطف و فضل آله | شد ز دنیای دون بخلد برین
شه صلح بگو بتاریخش | نیز سلطان دین محب یقین

تاریخ وفات سلطان مودود شاه غزنوی که در سال چارصد وچهل یک بوقوع آمد

چون شه مودود سلطان عظیم | رفت از دنیا بقصر لایزال
دان شه گوئین سال وصل او | هم بدان مودود شاه اهل حال

تاریخ وفات سلطان ابراهیم غزنوی که در سال چارصد وهشاد ویک بوقوع آمد

ز دنیا سوی جنت چون سفر کرد | جناب شاه ابراهیم حق بین
شود حاصل وصال آن شه دهر | ز ابراهیم عالی والی دین
رقم شد شاه دین عالی زخا | وصال پاک او بازیب تزئین
دگر سلطان امیر نیک فرها | سنین رحلتش ای فرخ آئین

تاریخ وفات سلطان مسعود ثانی غزنوی که در سال چارصد نود وشش بوقوع آمد

چو مسعود از جهان رخت سفر بست | بجنت وصل شد با والدات مسعود
بگو تاریخ آن شاه جوان مرد | ولی دین حق مسعود و محمود
سراج العالمین دل گفت سالش | دگر شاه بدا مسعود فرخ رو

تاریخ وفات سلطان ارسلان غزنوی که در سال پانصد هجری بوقوع آمد

ارسلان چون از جهان بدرود بست | رفت در جنت بتقدیر قدیر
رحلتش سلطان فردوس آمد ست | بادشاه دین کمل از ضمیر
بادشاه واثق آمد وصل او | شاه صدق بست و دگر سلطان نصیر

تاریخ وفات سلطان بهرام شاه غزنوی که در سال پانصد وچهل وهفت بوقوع آمد

قطعه ثانی	
از شهادت چو یافت قدر بلند	شاه مستعصم آن شه مقبول
عبد مقتول گو تبار یخش	هم بخوان حاکم ابد مقتول

حصه سوم در قطعات تاریخ وفات پادشاهان غزنی

تاریخ وفات سلطان البتگین بادشاه که در سال سه صد و شصت و هشت بوقوع آمد

چونکه البتگین بفضل کردگار	رفت از دنیای دون اندر جنان
بهر تاریخ وصالش طرفه تر	شد ندا از ناقم شاه جهان

تاریخ وفات شاه اسحاق بادشاه بن البتگین که در سال سه صد و شصت و هفت بوقوع آمد

کرد رحلت چو از جهان اسحاق	رحلتش با هزار حسرت و آه
گفت سرور امیر اهل عطا	هم دگر بادشاه دل آگاه

تاریخ وفات سلطان ناصر الدین سبکتگین که در سال سه صد و هشتاد و هفت بوقوع آمد

رفت چون با نصرت و فتح و ظفر	ناصر الدین بادشاه اهل جاه
شد عیان فرد زمانه رحلتش	گشت پیدا نیز دینی بادشاه
والی نصر است تاریخ وصال	بهر سال آن شه عالم پناه

تاریخ وفات سلطان محمود غزنوی که در سال چار صد و بست و یک بوقوع آمد

چو محمود از جهان شد همدگوان	بجنت یافت وصل ذات معبود
ز عبد الله محمود العلی	عیان شد سال وصل آن شه جود
دگر باره بتاریخش نداشد	زهی مطلوب دین سلطان محمود
عیان شد بادشاه حق وصالش	دگر عین الکرم گردید موجود
وفاتش نیز میر نیک نام است	شه اهل عطا هم عقل فرمود
ولی دین سلطان السلاطین	رقم شد رحلت آن شاه مسعود

قطعه ثانی	
زین دهر چو رفت خوش بجنت	محمود شه مبارک آیین
تاریخ وصال او بسر در	فرمود خرد امیر حق بین

قطعه ثالث

شاه مقبول است سال وصل او | تیر اکبر بگو یا آفتاب ۶۳۲

تاریخ وفات مستظهر بالله بن مقتدی بالله که در سال پانصد و شصت و هشت بوقوع آمد

گشت بر اوج فلک منزل گزین | رفت مستظهر چو زین دار ملال
دولت حکم است تاریخش دگر | پادشاه صادق آمد ارتحال ۵۶۸

تاریخ وفات مسترشد بالله بن مستظهر بالله که در سال پانصد و بست و پنج بوقوع آمد

ازین دار الفنا رخت بقا بست | چو مسترشد شه دین جاه عالی
بتاریخ وصال آن شه دین | رقم شد طالب الله شاه عالی ۵۲۵

تاریخ وفات مقتفی لامر الله بن مستظهر بالله که در سال پانصد و پنجاه بوقوع آمد

چو آن شه مقتفی لامر الله | دست بر دار شد ز ملک حیات
شمردم سال رحلتش گفتم | بار حتم ز قبله حاجات ۵۵۰

تاریخ وفات مستنجد بالله بن مقتفی لامر الله که در سال پانصد و شصت بوقوع آمد

جناب شاه مستنجد شه دین | چو در اقلیم باقی یافت توصیل
بسر ورشد ندا از هاتف غیب | بگو سر دار عادل سال ترحیل ۵۶۰

تاریخ وفات ناصر لدین الله بن مستنجد بالله که در سال ششصد و شانزده بوقوع آمد

شد به نصرت چو ناصر از عالم | دل بتاریخ آن شه اقبال
گفت سلطان سریر راست بگو | باز سر در محب اهل جلال ۶۱۶

تاریخ وفات طاهر بالله بن ناصر لدین الله که در سال ششصد و هفده بوقوع آمد

رفت طاهر چو طاهر از دنیا | دل بی سن و سال رحلت آن
گفت طاهر شه زمن فرما | هم جوانمرد پادشاه بخوان ۶۱۷

تاریخ وفات مستنصر بالله بن طاهر بالله که در سال ششصد و سی هفت بوقوع آمد

رفت باصد نصرت از عالم بجلد | چونکه مستنصر شه عالم پناه
شد عیان مفتاح حق تاریخ او | باز دیگر نیز دین پادشاه ۶۳۷

تاریخ وفات متعصم بالله بن مستعصر بالله که در سال ششصد و پنجاه و دو بوقوع آمد

چونکه از دست هلاکو شد شهید | شاه مستعصم شه عالی مقام
سال تاریخ وصالش طرفه تر | هست سلطان المکرم نیک نام ۶۵۲

مکتفی چون عمر کافی از خدا — یافت رخت خویش بربست از جهان
دل ببال ار تحالش طرفه تر — گفت والی زمان سلطان نجوان

تاریخ وفات مقتدر بالله بن معتضد بالله که در سال سه صد و بست و چار بوقوع آمد

مقتدر چون شد به تقدیر الله — در بلای موت آخر مبتلا
میر دین خوانش بسال انتقال — بار دیگر دان جوان یار سپا

تاریخ وفات قاهر بالله بن معتضد بالله که در سال سه صد و بست و چار بوقوع آمد

شاه قاهر قاهر اعدای دین — شد بمهر حق چو در جنت دوان
بهر سال ارتحالش طرفه تر — بحر حسن از غامه مشک روان

تاریخ وفات راضی بالله بن مقتدر بالله که در سال سه صد و چهل و نه بوقوع آمد

چونکه راضی از رضای ایزدی — یافت از دنیا بعقبی اتصال
سن ترحیلش چو جستم از خرد — مرد عادل شد عیان تاریخ سال

تاریخ وفات مقتفی بالله بن مقتدر بالله که در سال سه صد و پنجاه و شش بوقوع آمد

رخت هستی چونکه از عالم ببست — مقتفی با حکم قاضی قضا
سال ترحیلش امیر عادل است — بار دیگر حق طلب اهل صفا

تاریخ وفات مطیع بالله بن مقتدر بالله که در سال سه صد و هشتاد و هشت بوقوع آمد

چون مطیع دین شه اهل کرم — بر در رحمت خویش زین فانی طبق
طرفه سال رحلت آن بادشاه — هست زیب دین مطیع حکم حق

تاریخ وفات قادر بالله بن اسحاق که در سال چار صد و بست و یک بالبت دوده

کرد رحلت از جهان بی ثبات — شاه دین قادر به تقدیر خدا
هست محبوب جهان قادر وصال — بار دیگر قادر اهل عطا

تاریخ وفات قائم بامر الله بن قادر بالله که در سال چار صد و پنجاه و چار بوقوع آمد

روح قائم شد چو بر چرخ برین — جسم قائم گشت قائم در زمین
رحلتش گو اهل دل قائم بامر — باز کن روشن بوصلش شمس دین

تاریخ وفات مقتدی بالله بن قائم بامر الله که در سال چار صد و هشتاد و پنجه بوقوع آمد

آخرش از دار فانی رخت بست — مقتدی بالله شاه مه مکاب

تاریخ وفات هارون رشید بن جعفر بن محمد مهدی که در یکصد و نود و سه بوقوع آمد

گر در رحلت چو از جهان فنا — شاه هارون رشید با اقبال
سال تاریخ رحلتش سرور — جلوه گر شد جمیل اهل جمال

تاریخ وفات مامون رشید بن هارون رشید که در سال دو صد و پانزده بوقوع آمد

چونکه مامون یافت جای امان — رخت خود برد از جهان بیرون
سال تاریخ رحلتش آخر — جست سر در ز عالم میمون

تاریخ وفات معتصم بالله المشهور ابراهیم ثمن بن مامون که در سال دو صد بیست و شش بوقوع آمد

معتصم چون با غم و حزن و ملال — شد ازین دار فنا آخر روان
سال تاریخش چو جستم از خرد — گفت عالیجاه و الی جهان

تاریخ وفات واثق بالله بن معتصم بالله که در سال دو صد و سی و سه بوقوع آمد

چونکه واثق آخر از حکم قضا — رفت از ملک جهان بی قال و قیل
سال تاریخش با طوار نکو — شد ندا از دل که سلطان جمیل

تاریخ وفات جعفر متوکل علی الله که در سال دو صد و چهل و هشت بوقوع آمد

شاه متوکل که بر او شد زند — سکه احکام فرمان جهان
رفت چون از عالم ناپایدار — ارتحالش هست سلطان زمان

تاریخ وفات محمد معتز بالله که در سال دو صد و پنجاه و پنج بوقوع آمد

چون محمد ملطف و رحمت حق — شد ز دنیا بعزت و توفیر
کن بتاریخ رحلتش سرور — آب سیف محمدی تحریر

تاریخ وفات معتمد علی الله بن متوکل که در سال دو صد و شصت و نه بوقوع آمد

معتمد را چو اعتماد نماند — بر زمانه برفت آخر کار
دل سرور نصید غم و افسوس — گفت سال وفات او دیندار

تاریخ وفات معتضد علی الله بن موفق که در سال دو صد و هفتاد و نه بوقوع آمد

متاع خویش از دار الفنا بست — چو شاه معتضد ذی شان صالح
بگو ابن موفق سال ترحیل — دگر باره بخوان سلطان صالح

تاریخ وفات مکتفی بالله بن معتضد بالله که در سال دو صد و نود و پنج بوقوع آمد

یزید ابن عبد الملک چون زد بهر — سفر کرد و شد سوی عقبی روان
سهل است روشن بتاریخ او — دگر جلوه گر گشت ماه جهان

تاریخ وفات هشام بن عبد الملک که در سال یکصد و بست و سه بوقوع آمد

چو هشام از جهان رخت سفر بست — بعقبی رفت آن محبوب دنیا
ز دل تاریخ ترحیلش بجستم — خرد گفتا بخوان محبوب دنیا

تاریخ وفات ولید بن یزید که در سال یکصد و بست و شش بوقوع آمد

چون ولید پلید زندیقی — روی خود در نقاب قبر نهفت
جستم از دل چو سال تاریخش — عقل نقاش ولید بدین گفت

تاریخ وفات یزید ناقص بن ولید که در سال یکصد و بست و شش بوقوع آمد

شد بصد حسرت و غم و آلام — سوی عقبی یزید عالیشان
چونکه ملک جهان بجنبش بود — گو دفاتش یزید اهل جهان

تاریخ وفات مروان بن محمد که در سال یکصد و سی و چار بوقوع آمد

کرد چون نام بنی امیه ختم — بعد قتل خویش مروان از جهان
سال قتل او بطرز خوتر — لا بقا تحریر کن اقبال خوان

حصه دوم در قطعات تاریخ خلفای بنی عباس که بعد بنی امیه پادشاه شدند

تاریخ وفات ابو العباس سفاح بن محمد عباسی که در سال یکصد و سی و هفت بوقوع آمد

چون بصد در دو خزن حسرت و آه — شد ز ملک جهان ابا عباس
از تحالش ز نام نامی او — گفت سرور بخوان ابا عباس

تاریخ وفات ابو جعفر منصور بن محمد عباسی که در سال یکصد و چهل و نه بوقوع آمد

چون ابو جعفر شه با کروفر — آخر از اقلیم فانی شد روان
سال تاریخش رقم شد از خرد — اهل دل عالم دگر والا مکان

تاریخ وفات محمد مهدی بن ابو جعفر که در سال یکصد و شصت و نه بوقوع آمد

چونکه مهدی بحکم ربانی — از فنا در بقا شده جاوید
از تحالش وحید قائم گو — بنده حق دوباره کن تاید
بار دیگر بخوان جمال الدین — مه جبین مهدی اش مکرر

۱۶۴

چون یزید پلید رفت آخر | | با هزار انفعال از عالم
طرفه تاریخ مردنش سرور | | گفت شد بد مآل از عالم

تاریخ وفات مروان بن حکم که در سال شصت و پنج هجری بوقوع آمد

رفت مروان از جهان پر بلا | | رخت خود در عالم عقبی نهاد
سال فوتش چون بجستم از خرد | | دل بتاریخش بگفتا جان بداد

تاریخ وفات معاویه بن یزید که در سال شصت و شش بوقوع آمد

تارک سلطنت چو ابن یزید | | رفت از عالم فنا به جهان
سال ترحیل او بصد افسوس | | شد عیان رفت صادق از دوران

تاریخ وفات عبدالملک بن مروان که در سال هشتاد و پنج یا شش بوقوع آمد

کرد در رحلت آخرش عبدالملک | | سوی عقبی از جهان پر ملال
چونکه بی دینی بذاتش ختم بود | | شد ز بیدینی عیان سال وصال
باز سال استخالش طرفه تر | | دیو دینا شد عیان یا بی جمال

تاریخ وفات ولید بن عبدالملک که در سال نود و پنج بوقوع آمد

چو در زید با حکم ایزد ولید | | ز دنیای فانی بعقبی شتافت
بگور حلتش و اسال اهل جود | | بفرما دگر بار اهل جهان

تاریخ وفات سلیمان بن عبدالملک که در سال نود و نه بوقوع آمد

چون سلیمان رتبه شاه اهل جاه | | از جهان با خاطر پر غم برفت
سال تاریخ وصالش طرفه تر | | گفت سرور طالب از عالم برفت

تاریخ عمر بن عبدالعزیز که در سال یکصد و یک بوقوع آمد

ن عمر والا گهر عبدالعزیز | | یافت از دنیا بوصل حق وصال
لتش صاحب بگو نامی بخوان | | هم مه نو کن رقم ای باکمال

یخ وفات حجاج بن یوسف که در سال یکصد و سه بوقوع آمد

حسوس حجاج از جهان رفت | | چو بعد از ظلم و جور و قتل و تاراج
بگیس تاریخ وفاتش | | دگر فرما که بی دین بود حجاج

تاریخ وفات یزید بن عبدالملک که در سال یکصد و پنج هجری بوقوع آمد

تاریخ وفات مستان شاه مجذوب لاهوری که در سال یکهزار و دویست و مفتاد و سه بوقوع آمد

چو از دنیا بفردوس برین رفت		شه مستان شه دیوانه عشق
بسال ارتحال آن شه دهر		بگو عاشق و کے مستانه عشق

قطعه تاریخی

سفر کرد و در جنت وا کے		چو رفت از جهان آه مستان شاه
بتاریخ ترحیل آن مست عشق		بخوان ماه دین شاه مستان شاه

گنج هشتم مشتمل بر دوازده حصه حصه اول در قطعات تاریخ وفات خلفای بنی امیه حصه دوم در بیان وفات خلفای بنی عباس حصه سوم در ذکر شاهان غزنوی حصه چهارم در ذکر شاهان غوریه حصه پنجم در ذکر شاهان خلجیه حصه ششم در ذکر شاهان تغلقیه حصه هفتم در ذکر شاهان خضر خانیه حصه هشتم در ذکر شاهان لودیه حصه نهم در ذکر شاهان جنگیزیه و تیموریه چغتائیه حصه دهم در ذکر شاهان و حکام متفرقات حصه یازدهم در ذکر امرای بلند اقتدار حصه دوازدهم در ذکر شعرای روزگار

حصه اول در ذکر خلفای بنی امیه

تاریخ وفات امیر معاویه بن ابی سفیان که در سال پنجاه و نه بوقوع آمد

ابن سفیان بحکم ایزد پاک		چون بصد جاه رفت از دنیا
سر و راسال ارتحال او		کن رقم آه رفت از دنیا

تاریخ وفات یزید بن معاویه که در سال شصت و چار هجری بوقوع آمد

چون یزید لعین عبد و الله		دشمن دین و ظالم اظلم
بدسیر بد آل و بدکردار		قاتل آل سید اکرم
خصم آل نبی و محسن کش		بانی جور و موذی اعظم
گشت مردار و در جهنم رفت		روح او جسم بازپس شد ضم
از جفایش بماند تا دم حشر		نام بدنام در بنی آدم
سال تاریخ مردنش پیدا ست		شد یزید پلید از عالم

قطعه تاریخی

شیخ مٹھہ پیر دین مجذوب حق
شد جواز دنیا بجنت یافت جا
سال ترحیلش چو جستم از خرد
گشت از ہاتف ندا آشیر خدا

تاریخ وفات سید عبد اللہ مجذوب کہ در سال یکہزار و یکصد و سی و یک بوقوع آمد

چو از دنیا بجنت گشت راہی
جناب شیخ عبد اللہ مجذوب
بسال ارتحال آن شہ دین
خرد فرمود سید شاہ مجذوب

وفات نانو مجذوب نوشاہی کہ در سال یکہزار و یکصد و سی و دو بوقوع آمد

ز دنیا رفت در خلد معلے
چو نانو شاہ حق بین عاشق مست
ز رضوان سال ترحیلش بجستم
بگفتا کعبہ دین عاشق مست

تاریخ وفات حافظ طاہر کشمیری نوشاہی کہ در سال یکہزار و یکصد و ہشت بوقوع آمد

زین جہان فانی بخلد برین
رفت افسوس طاہر مجذوب
سال تاریخ رحلتش سرور
گفت افسوس طاہر مجذوب

تاریخ وفات معصوم شاہ لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد و بست و یک بوقوع آمد

رفت با عصمت چو در خلد برین
شیخ معصوم جہان مجذوب عشق
سال ترحیلش چو جستم از خرد
گفت ای سرور سخنوران مجذوب عشق

تاریخ وفات مستقیم شاہ مجذوب لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد و چہل بوقوع آمد

از جہان چون بجنت الاعلے
یافت جا مستقیم روشن دل
بہر تاریخ رحلت پاکش
شدند استقیم روشندل

تاریخ وفات تاجی شاہ مجذوب لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد و شصت و یک بوقوع آمد

تاج جنت شد چو با عز و وقار
شیخ تاجی شاہ تاج اولیا
مست مجذوبی بگو تاریخ او
نیز عاشق مست کامل حق نما
سیر اعظم شیخ عارف گفتہ ام
رحلت آن پادشاہ اتقیا
ہم دگر خورشید عالم کن بیان
طرفہ تر تاریخ سالش سرورا

تاریخ وفات نظام شاہ مجذوب لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد و شصت و نہ بوقوع آمد

عاشق حق نظام شاہ جہان
چون برفت از جہان بحق پیوست
شاہ مجذوب پیر خوان سالش
ہم بدان عاشق ازل سرمست

ف از بیدان ناصر علی جامی مجذوب شاہ
کہ بخش است حالات مجذوب و گلشن حالات و
ف ادعای حلت و بیوش گشتی ۱۲
ف از بیدان حضرت نوشاہ است و از نہایت
ف از بیدان حضرت نوشاہ است و از نہایت
ف از بیدان حضرت نوشاہ است و از نہایت

تاریخ وفات شیخ بابن مجذوب اجمیری که در سال نهصد و شصت و هفت بوقوع آمد

چو رخت زندگی زین دهر بربست | بجنت یافت جا سرمست بابن
بسال ارتحال آن شه دین | بگو قطب الهدا سرمست بابن ۹۶۷

تاریخ وفات بابا کبیر مجذوب که در سال نهصد و هفتاد و نه بوقوع آمد

رفت از دنیا چو در خلد برین | مست لفت عاشق صادق کبیر
سال تاریخ وصال آنجناب | هست صادق پاک بین عاشق کبیر ۹۷۹

تاریخ وفات میان مونگر مجذوب که در سال نهصد و هشتاد بوقوع آمد

جناب شیخ مونگر عاشق مست | چو در خلد معلی یافت توفیق
چو سال ارتحالش جست سرور | خرد گفتا معلی پیر تحقیق ۹۸۰

تاریخ وفات شیخ چینی شاه مجذوب کشمیری که در سال نهصد و هشتاد و یک بوقوع آمد

شیخ چینی شاه مجذوب خدا | یافت چون با وصل ربانی وصال
وصل پاکش مست عشق هو نجوان | بار دیگر کن بیان فیض کمال ۹۸۱

تاریخ وفات شاه بدیع الدین مجذوب کشمیری که در سال نهصد و نود و دو بوقوع آمد

سرور عشاق مجذوبان حق | شد بدیع الدین ولی رو شفقیر
رفت از دنیا چو در خلد برین | شد عیان سالش ز سرمست کبیر ۹۹۲

تاریخ وفات خواجه کشمیری که در سال یکهزار و بست و شش بوقوع آمد

ز دنیای دنی رخت سفر بست | چو آن شیخ زمن داؤد مجذوب
بتاریخش بگو داؤد اعظم | دگر قطب الحسن داؤد مجذوب ۱۰۲۶

تاریخ وفات محمد یوسف علی مجذوب کشمیری که در سال یکهزار و بست و هفت بوقوع آمد

چون محمد یوسف علی ولی | شد بجنت بفضل ربانی
سال تاریخ رحلتش سرور | گشت روشن ز شیخ نور الهی ۱۰۲۷

تاریخ وفات شیخ یوسف مجذوب که در سال یکهزار و بست و هشت بوقوع آمد

چو رحلت کرد سوی دار جنت | ز دنیا یوسف باحسن مجذوب
دلم در سال تاریخ وصالش | بگفتا یوسف باحسن مجذوب ۱۰۲۸

تاریخ وفات سید مسته مجذوب که در سال یکهزار و یکصد و پانزده بوقوع آمد

۱۶۰

چو جستم از خرد تاریخ سالش | ندا آمد که عاشق قطب دین است

تاریخ وفات سوہن مجذوب او دہنی که در سال ہفتصد و بست و ہشت بوقوع آمد

شیخ سوہن جاذب جذب الہ | بود بر چرخ یقین بدر الکمال
زاہد مشکلکشا تاریخ اوست | ہم حبیب جاذب آمد ارتحال

تاریخ وفات شیخ حسن مجذوب که در سال ہفصد و ہفتده بوقوع آمد

چون حسن مجذوب حسن الاولیا | گشت در خلد معلی جای گیر
بہر سال ارتحال آن ولی | گفت سرور عاشق صادق امیر

تاریخ وفات الہ دین مجذوب که در سال ہفصد و چہل و شش بوقوع آمد

الہ دین از جہان چون رخت بربست | قدم اندر جنان نہاد یکدست
چو سال انتقال او بجستم | ز ہاتف شد ندا صوفی سریست

تاریخ وفات میان معروف مجذوب که در سال ہفصد و چہل و ہفت بوقوع آمد

شد بجنت چو از جہان آخر | میان معروف با خدا مجذوب
گشت مجذوب نامدار وصال | باز دل گفت رہنما مجذوب

تاریخ وفات شاہ منصور مجذوب که در سال ہفصد و چہل و ہفت بوقوع آمد

شاہ منصور چون بصد نصرت | گشت با وصل ایزدی موصول
گفت تاریخ رحلتش سرور | شاہ منصور عاشق مقبول

تاریخ وفات علاء الدین مجذوب که در سال ہفصد و چہل و ہفت بوقوع آمد

جاذب جذب حق علاء الدین | گشت روشن بخلد چون مہتاب
رحلتش ہست واقف سریست | باز سرمست سید اقطاب

تاریخ وفات شیخ حسن بود که مجذوب که در سال ہفصد و شصت و چار بوقوع آمد

چو رفت از دار دنیا متصل شد | بوصل حق حسن محبوب احسن
عجب سال وصالش جلوه گر شد | ز محبوب الہ مجذوب احسن

تاریخ وفات شاہ ابو الغیب مجذوب که در سال ہفصد و شصت و ہفت بوقوع آمد

سید غیب از جہان چون رخت بربست | باب جنت بر روانش گشت باز
بہر سال انتقال آنجناب | شد عیان سید بخاری بے نیاز

109

در دہلی مجذوبے بود و اہل حال
صاحب تصرف مرید شیخ علاء الدین جوہنی
بندہ فرید الدین بنگلہ بود و از غایت جذب و
استغراق بسا خود و خواب بسیاری می بود و
گاہی از اولاد و شاہ اعلی بود و در دہلی سکونت داشت
سیکرد و با سلطان سکندر لودی حالتہا و اوقاتہا
عشق می باخت و با شاہ او را جذبہ شدی
در بندگی ہمچنین است و در زنار نوکل می آمد
دہشت خوارق و کرامت بسیار بظہور می آمد
در دہلی مجذوبی بود و با او حضرت مجذوب
در دریا مسند بود و تصرف عظیم می داشت
اکثر اوقات از احوال استقبال خبر دادی و
او را شیخ علاء الدین جاذب می گفتند اول در
سامانہ می ماند بعد ازان در دہلی رسید و ہمانجا
وطن گرفت و از مجذوبان دہلی بود
اگرچہ مبتلا در کوچہ و بازار ایگردیدی اما
عضو مخصوص او کمر و ان پا نمی باشد اصلا
نشان نکردی بہ شکلی کہ گلولہ در دیوار زدہ باشد
بخاری صاحب جذب و مشتاق و حالات
قوی بود و

قطعه ثانی

چونکه ام الفرید معصومه — رفت در پرده بقا بالله
بهر تاریخ آن ولیه دهر — گفت دل عارفه فنا فی الله

تاریخ وفات بی بی زلیخا بدا وتی که در سال ششصد و چهل و هشت بوقوع آمد

چون زلیخا ام دین خیر النسا — رفت از دنیای دون اندر جنان
شد ز لیخا سال وصل آنجناب — هست رحمت نیز تاریخش عیان

تاریخ وفات بی بی اولیا که در سال ششصد و پنجاه و پنج بوقوع آمد

رفت از دنیا چو در خلد برین — عارفه والا ولیه اولیا
بهر سال ارتحال آنجناب — مستقیمه گشت از رضوان ندا

تاریخ وفات بی بی لل دوی کتمیری که در سال هفتصد و پنجاه و شش بوقوع آمد

چون بجانان داد جان شد در بهشت — لل دوی مجده و به عالی مکان
سر در اسال وصالش طرفه تر — رحمت حق باز مجده و به بخوان

تاریخ وفات بی بی راستی قدس سرها که در سال ششصد و نود و پنج بوقوع آمد

راستی مجذوبه عالم که بود — راست رو چون تیر اندر راستی
هست مجذوبه وصال پاک او — سال ترحیلش جو از من جو

تاریخ وفات بی بی فاطمه نسیده گیلانی که در سال یکهزار و شانزده بوقوع آمد

شد ز دنیا چون جناب فاطمه — سر مه چشم جهان شد خاک او
غوث اعظم بود وجد آنجناب — اعظمه آمد وصال پاک او

تاریخ وفات بی بی جمال خاتون که در سال یکهزار و چهل و نه بوقوع آمد

عارفه خاتون دین بی بی جمال — ذات او آمد سعیده اعظمه
ارتحال او چو جستم از خرد — شد ندا از دل وحیده اعظمه

حصه چهارم

در ذکر مجانین ومجاذیب که از اهل باطن بوده اند

تاریخ وفات سرنگا مجذوبه نسوی که در سال ششصد و چهل و شش بوقوع آمد

سرنگا جاذب جذب الهی — که روحش طایر خلد برین است

ف والده ماجده سلطان ابراهیم خان
نظام الدین بدایونی دهلوی است صاحب
سرانجام طالع بود و دعای دیگای از درگاه
حق دنگر دید ۱۲
ف از صالحات وقت بود و در دولت
داشت و در عفت ارجمند و در دینداری
بسے ۱۲
ف از علماء عارفات حضرت کشمیر بود و در عفت
و استغراق نامے نداشت و بعد از فوت
جسم مبارک وی از بجای خود بر عایت و
بسوی آسمان رفت و پیغمبر ارشاد فرمود

ف ۱۲ بنظر ناظرین میرساند که ابوالفتح سکن الدین
ف نام والده ماجده شیخ ابوالفتح حافظه و عابده
ف نام شیخ سرور دوی است ۱۲
ف وفات ایشان سنه ۱۰۱۲
ف نام دیه مشهوره حضرت سیخ دریا بجاری
لاهوری کاود در زیر دیه دریا مدفون و کرامات
ف نام قریه است ۱۲
ف نام پیر و مورث حضرت سیخ جمال طاهری کاود ۱۲
ف نام قریه است جای سکان اصل حسن خلف
ف از مجذوبان اصل الدین خلف
ف ۱۲

حضرت ام محمد ام دین — سالکه بود است در راه خدا

طاهره محبوبه کامل نگو — سال تولیدش بقول اصفیا

رحلتش صدیقه معصومه است — شد بدل از هاتف غیبی ندا

تاریخ وفات بی بی خدیجه و اعظه که در سال چارصد و هفتاد و پنج باشش بوقوع آمد

چون خدیجه سیده با عز و جاه — یافت از دنیا بقرب حق وصال

عاشقه تحریر کن ترحیل او — محرم حق سیده دان الوصال

تاریخ وفات بی بی کریمه مزوریه که در سال چارصد و شصت و چار یا هفتاد و پنج آمد

چون کریمه مکرمه اهل کرم — باکرامت شد بخلد جاودان

سال ترحیلش حبیب جنت است — هم کریمه صادقه کردم بیان

شد ز دل زاهد بدیعه عارفه — بار دیگر ارتحال او عیان

تاریخ وفات بی بی فاطمه حافظه که در سال پانصد و بست و یک بوقوع آمد

فاطمه چون از جهان بی ثبات — رفت باحق یافت قرب الوصال

ارتحالش فاطمه منصور خوان — بار دیگر جو ز معشوقه وصال

تاریخ وفات بی بی فاطمه بنت نصر بنت عطار که در سال پانصد و هفتاد و دو آمد

فاطمه چون کرد ز دنیا سفر — یافت عجب وصل بوصل خدا

سال وصالش چو بجستم ز دل — گفت بگو مشفقه اولیا

تاریخ وفات بی بی ساره عابده که در سال ششصد و سی و هشت بوقوع آمد

رفت چون ساره از جهان فنا — گفت در جنت ابد وا لے

گفت تاریخ رحلتش سرور — قدس الله سرها العالے

تاریخ وفات بی بی فاطمه سام که در سال ششصد و چهل و سه بوقوع آمد

جناب فاطمه خاتون جنت — چو از دنیا بجنت یافت آرام

چو جستم از خرد سال وصالش — خرد فرمود در بهر فاطمه سام

تاریخ وفات بی بی قسم خاتون که در سال ششصد و چهل و سه بوقوع آمد

ز دنیا رفت در فردوس اعلی — چو آن ام الفرید عالے علیه

پی سال وصال آن صفا کیش — ندا آمد که لا تاسے ولیه

حضرت ام محمد ام دین ... سالکه بود است در راه خدا
طاهره محبوبه کامل نگو ... سال تولیدش بقول اصفیا
رحلتش صدیقه معصومه است ... شد بدل از هاتف غیبی ندا

تاریخ وفات بی بی خدیجه و اعظه که در سال چارصد و هفتاد و پنج باشش بوقوع آمد

چون خدیجه سیده با عز و جاه ... یافت از دنیا بقرب حق وصال
عاشقه تحریر کن ترحیل او ... محرم حق سیده دان الوصال

تاریخ وفات بی بی کریمه مزوریه که در سال چارصد و شصت و چار یا هفتاد و پنج آمد

چون کریمه مکرمه اهل کرم ... باکرامت شد بخلد جاودان
سال ترحیلش حبیب جنت است ... هم کریمه صادقه کردم بیان
شد ز دل زاهد بدیعه عارفه ... بار دیگر ارتحال او عیان

تاریخ وفات بی بی فاطمه حافظه که در سال پانصد و بست و یک بوقوع آمد

فاطمه چون از جهان بی ثبات ... رفت باحق یافت قرب الوصال
ارتحالش فاطمه منصور خوان ... بار دیگر جو ز معشوقه وصال

تاریخ وفات بی بی فاطمه بنت نصر بنت عطار که در سال پانصد و هفتاد و دو آمد

فاطمه چون کرد ز دنیا سفر ... یافت عجب وصل بوصل خدا
سال وصالش چو بجستم ز دل ... گفت بگو مشفقه اولیا

تاریخ وفات بی بی ساره عابده که در سال ششصد و سی و هشت بوقوع آمد

رفت چون ساره از جهان فنا ... گفت در جنت ابد وا لے
گفت تاریخ رحلتش سرور ... قدس الله سرها العالے

تاریخ وفات بی بی فاطمه سام که در سال ششصد و چهل و سه بوقوع آمد

جناب فاطمه خاتون جنت ... چو از دنیا بجنت یافت آرام
چو جستم از خرد سال وصالش ... خرد فرمود در بهر فاطمه سام

تاریخ وفات بی بی قسم خاتون که در سال ششصد و چهل و سه بوقوع آمد

ز دنیا رفت در فردوس اعلی ... چو آن ام الفرید عالے علیه
پی سال وصال آن صفا کیش ...

سال تاریخش ز مسکینه بجو ۱۸۵ | بازمسعوده بخوان ای باوقار ۱۸۵

تاریخ وفات بی بی نفیسه رحمة الله علیها که درسال دوصد ونه بوقوع آمد

چونکه معصومهٔ زمان نفیسه | شد ز عالم بجنت الاعلی
رحلتش جو ز لفظ صدیقه ۲۰۹ | بار دیگر مقدسه نفرما ۲۰۹

وفات بی بی فاطمه نیشاپوریه که درسال دوصد وبست وسه بوقوع آمد

رفت چون از دهر در بزم قبول | صوفیه والا ولیه فاطمه
بهر سال ارتحال آنجناب | شدند از دل جمیله فاطمه ۲۲۳
گشت از اکبد وصالش جلوه گر ۲۲۳ | باز دل اگه جمیله فاطمه ۲۲۳

تاریخ وفات بی بی تحفه که درسال دوصد وسی وپنج بوقوع آمد

تحفهٔ آن تحفهٔ ولایت دل | بود اسعلی محب مسعوده
رحلتش زنده دل بگو خوان ۲۳۵ | باز فرما محب مسعوده ۲۳۵

وفات بی بی ام محمد رحمة الله علیها که درسال سه صد ودوازده بوقوع آمد

حضرت ام محمد عالیه | شد چو از دنیای دون اندر جنان
ارتحال او چو جستم از خرد ۳۱۲ | گفت دل معصومه دل آگاه خوان ۳۱۲

تاریخ وفات بی بی امته الواحد که درسال سیصد وهفتاد وهفت بوقوع آمد

رفت یکتا زین جهان چون در جنان | امته الواحد وحید باکمال
بادشاه دین بگو تاریخ او ۳۷۷ | قطعهٔ دوران بخوان تاریخ سال ۳۷۷

تاریخ ولادت ووفات بی بی امته الاسلام که ولادتش درسال سه صد وشانزده ووفات درسال سه صد ونود وپنج هجری المقدس بوقوع آمد

شه عفت ولیه ام اسلام | که آمد ختم بر وے نام تفصیل
بتولیدش سلیمه ام اسلام ۳۱۶ | بگو سرور فقیره ۳۹۰ سال ترحیل

تاریخ وفات بی بی میمونه واعظه که درسال سه صد ونود ونه بوقوع آمد

حضرت میمونه آن بحر از معز | رفت از دنیا چو در خلد برین
گو مکرم کامله تاریخ او ۳۹۹ | بار دیگر معدن نور یقین ۳۹۹

تاریخ ولادت ووفات بی بی ام محمد که ولادتش درسال سه صد وهفتاد وچار

نام پدرش حسن بن زید است از نسل نام جده اش فاطمه دختر امام حسین علیه السلام
نسابه محدث مفسر ولد امام شافعی رحمة الله علیه
پیش وی حدیث شنود ۱۲
از نسل او بسیار فضلا و علما بوده اند
کریمه و محدثه صالحه بوده ۱۲
از نسل او بسیار فضلا و علما بوده اند ۱۲
سرگذشتی از وی بدست نیامد ۱۲
بروایت ۱۲
از نسل والده ماجده شیخ عبد الله بن خفیف است

۱۵۶

از نسل او بسیار فضلا و علما بوده اند ۱۲
شانزده نام از وی بدست نیامد ۱۲
در علوم فقه وحدیث تفسیر شاگرد ابو بکر بن اسحاق بوده ۱۲
از نسل او بسیار فضلا و علما بوده اند ۱۲
شاگرد ابو بکر بن اسحاق بوده ۱۲
کمالات بسیار داشت ۱۲
از صاحب علم و فضیلت بوده ۱۲
حفظ داشت و حفظ میکرده ۱۲

واصله چون سفر ز عالم کرد	گشت تاریخ رحلتش پیدا

وفات بی بی فاطمه خاتون جنت رضی الله عنها که در سال یازده از هجرت بوقوع آمد

فاطمه خاتون دین بنت اسد	نیک صورت نیک سیرت نیک خو
در کنار چشم جناب مصطفی	زوجه عالی علی نیک رو
بعد شش ماه از وصال احمدی	کرد رحلت از جهان چار سو
شافعه روز جزا هست آنجناب	خوان جزا تاریخ او یا لفظ هو
آه شد چون حب هو لا از زمین	حاصل آمد سال او ای نیک خو
نیک نام از عرصه آفاق رفت	کن بیان سال وصالش مو بمو
رفت از عالم ولیه سیده	رحلتش گفتم با طوا رنکو
گشت مهجور از علی زوج جمیل	طرفه تر تاریخ وصل او بگو
شد چو از دوران علیه فاطمه	ارتحالش شد عیان بی گفتگو
چون عزیزه از علی گردد جدا	بشنو و بید او وصالش هو بهو

حصه سیوم

در قطعات تاریخ وفات نساء عارفات که از اهل کرامت بودند ــــــ

تاریخ وفات بی بی زاهده رضی الله عنها که در سال بست و پنج هجری بوقوع آمد

زاهده مریم صفت عفت مآب	والیه معصومه دور زمان
رفت از دنیا چو در خلد برین	هاویه سال وصال او بخوان

تاریخ وفات بی بی شعوانه عجمی که در سال یکصد و هفتاد و پنج بوقوع آمد

چو شعوانه نیکو صفت نیک ذات	ز دنیای دون شد بقصر جنان
نعیمه بگو رحلت پاک او	معینه بدان هم یقینه بخوان

تاریخ وفات بی بی غفیره عابده که در سال یکصد و هشتاد بوقوع آمد

چون غفیره عابده نیکو خصال	شد باوج خلد چون بدر کمال
زنده دل نیک هست سال وصال او	عابده محمود هم تاریخ سال

تاریخ وفات بی بی رابعه بصری که در سال یکصد و هشتاد و پنج بوقوع آمد

رابعه چون از جهان چار سو	باصفا در هشت جنت یافت بار

رحلت او زکیه و آرام است | نیز سرور حبیب زینا گفت

تاریخ وفات بی بی حفصه رضی الله عنها که در سال جهل و پنج یا جهل و هفت بوقوع آمد

چون جناب حفصه زوج مصطفی | از جهان رفت و بجنت یافت جا
سال وصل او بقول اهل دین | طاهره گو نیز پاکیزه شمار

وفات بی بی جویریه رضی الله عنها که در سال پنجاه و شش بوقوع آمد

جویریه محبوبه حضرت رسول | رفت از دنیا چو در خلد برین
از خرد سالش جناب آمد عیان | بار دیگر شد ز عالم پاک مین

تاریخ وفات بی بی عایشه صدیقه رضی الله عنها که در سال پنجاه و هشت بوقوع آمد

عایشه محبوبه ذات نبی | یافت از دنیا بذات حق وصال
حامده گو سال وصل آنجناب | نیز محبوب است سال ارتحال

تاریخ وفات بی بی میمونه رضی که در سال شصت و یک بوقوع آمد

چونکه میمونه صاحب عظمت | در جنان گشت با نبی همدم
سال وصلش مجیبه شد پیدا | نیز شد بی نیاز از عالم

تاریخ وفات بی بی ام سلمه رضی که در سال شصت و سه یا شصت و چار بوقوع آمد

ام سلمه ولیه مقبول | ز دوجه حضرت نبی جهان
از تحالش زمجدیه جستم | نیز محبوبه آمد است عیان

حصه دوم مشتمل بر قطعات تاریخ وفات بنات و اولادجات سرور کاینات صلی الله

تاریخ وفات بی بی رقیه که در سال دوم از هجرت بوقوع آمد

بنت احمد رقیه صاحب جاه | رفت زین دهر با دل پر غم
سال تاریخ اوست قلب نبی | هم بگو رفت سعده از عالم

تاریخ وفات بی بی زینب رضی الله عنها که در سال هشتم از هجرت بوقوع آمد

جناب زینب والا عقیله معصوم | که بود در زینت فردوس در بر باغ جنان
چو شد ز دهر تبا تاریخ رحلت پاکش | ز دل رسیدند اشد ولیه ز جهان

وفات حضرت ام کلثوم رضی الله عنها که در سال نهم از هجرت بوقوع آمد

ام کلثوم بنت پاک نبی | شد ز دنیا بجنت الاعلی

تاریخ وفات مفتی سید محمد لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و هشتاد بوقوع آمد

سفر در زید چون سید محمد — سوی دار البقا خوشحال و خوشتر
بصد افسوس تاریخش خرد گفت — بگور روح مسافر شد مسافر

گنج هشتم مشتمل بر چهار حصه حصه اول در قطعات تاریخ از دوامج مطهرات و حصه دوم در قطعات تاریخ وفات بنات والا درجات سرور کائنات علیه السلام والصلوات حصه سوم در ذکر نساء عارفات و قانتات که از اهل ولایت و کرامت بوده اند حصه چهارم در ذکر مجانین و مجاذیب حصه اول تاریخ وفات بی بی خدیجة الکبری زوجه سرور عالم صلی الله علیه وسلم که در سال دهم از بعثت نبوت بوقوع آمد

آن خدیجه طیبه اهلیه حضرت رسول — هست ام المومنین آن مطلع نور کمال
بود و آتش معدن حب نبی اندر جهان — شد وفاتش از پی حب از بعثت نبوی صال

تاریخ وفات بی بی زینب که در سال چهارم از هجرت نبوی بوقوع آمد

زینب آن زوج نبی محترم — رفت از دنیا بجنت شاد کام
چون مجبه از جهان پدرود شد — سال ترحیلش بر آمد والسلام

تاریخ وفات بی بی زینب بنت جحش که در سال بستم از هجرت بوقوع آمد

زینب آن معصومه دور زمان — از جهان در جنت الاعلی رفت
هست زینب سال وصلش زیب در — هم بجو ان پاکیزه از دنیا رفت

تاریخ وفات بی بی سوده رضی الله عنها که در سال بست و دو بوقوع آمد

ام اسود زوجه حضرت رسول — یافت با وصل خدا آخر وصال
بهر تاریخش ز طبعم طرفه تر — زاده آمد عیان تاریخ سال

تاریخ وفات بی بی صفیه بنت حیی بن اخطب که در سال سی و شش بوقوع آمد

چو محبوبه بشاه ارض وسما — صفیه ز دنیا شد اندر جنان
بگو اهل تاریخ ترحیل او — بفرما دگر پاک رفت از جهان

وفات بی بی ام حبیبه رضی الله عنها که در سال چهل و دو یا چهل و یک بوقوع آمد

چونکه ام حبیب زوج رسول — چهره در پرده جنان به نهفت

تاریخ وفات شیخ کریم الله لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و شصت و پنج بوقوع آمد

اکرم العالم کریم الله پیر	شد جوار دینا بجنات النعیم
اختر دین است سال وصل او ۱۲۶۵	بار دیگر پاک بین شیخ کریم ۱۲۶۵

تاریخ وفات سید زند علی گیلانی لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و شصت و پنج بوقوع آمد

یافت چون در خلد عمر جاودان	سید زنده علی نیکو صفات
راعب دین است تاریخش عیان ۱۲۶۵	بار دیگر بود سید نیک ذات ۱۲۶۵

تاریخ وفات مولانا جان محمد لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و شصت و پنج بوقوع آمد

جان تازه چو یافت اندر خلد	جان جان محمد آخر حال
گفت سرور چراغ دین تاریخ ۱۲۶۵	کرد روشن دگر چراغ جلال ۱۲۶۵

تاریخ وفات مولانا غلام الله لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و هفتاد و دو بوقوع آمد

غلام الله چو از عالم سفر کرد	ببال رحلت آن شاه والا
بگفتن اسعد غلام الله تحریر ۱۲۷۲	غلام الله حق آگاه فرما ۱۲۷۲

قطعه ثانی

اوستاد جهان غلام الله	جامع طالب و مطلوبی
از تجالش ز طبع روشن من ۱۲۷۲	گشت روشن چراغ محبوبی ۱۲۷۲

تاریخ وفات مفتی غلام محمد قریشی لاهوری والد ماجد مولف کتاب که در سال یکهزار و دو صد و هفتاد و شش بوقوع آمد

مفتی دین غلام محمد چو از جهان	پدر و دگشت و یافت بملک جنان وصال
گو مظهر سلام بتاریخ رحلتش ۱۲۷۶	جان جهان غلام محمد بخوان وصال ۱۲۷۶

قطعه ثانی

چو شد از جهان در بهشت معلی	غلام محمد امین محمد
ز سرور بتاریخ سال وصالش	نداشد که خورشید دین محمد ۱۲۷۶

قطعه ثالث

چون محمد بنده مقبول حق	شد بجنت از جهان پر بلا
منظر موسی است سال وصل او ۱۲۷۶	شد دگر منظور منظور عطا ۱۲۷۶

ز مخدوم سلطان عرفان بجو | شهنشاه سلطان دولت نخوان ۱۲۴۱

تاریخ وفات مولانا عبد القادر بن ولی اللہ محدث دہلوی کہ در سال یکہزار و دو صد و چہل و دو

جناب عبد القادر آنکہ علمش | چو مہر روشن شد از مہ تا بماہے
ولی منظور گو سال وصالش | دوبارہ جو ز منظور اہلے ۱۲۴۲

تاریخ وفات مولانا محمد ولی اللہ بن سید احمد علی کہ بسال یکہزار و دو صد و چہل و نہ بتوقع آمد

چون ولی اللہ ولی اہل دل | از فنا سوی بقا ربست رخت
ارتحال او بگو شمس الضحے | ہم بخوان راغب ولی ای نیکبخت ۱۲۴۹

تاریخ وفات مولانا غلام رسول لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد و پنجاہ بتوقع آمد

چون غلام رسول طالب حق | از جہان شد بجنت والا
ارتحالش بگو چراغ ولی | ہم دگر کاشف الصفے فرما ۱۲۵۱

تاریخ وفات قاضی عبد السلام بن عطاء الحق بدوانی کہ در سال یکہزار و دو صد و پنجاہ و ہفت

رفت چون عبد السلام از دار دہر | ارتحال او بقول خاص و عام
ماہتاب حسن مخدوم آمدست | ہم بخوان قاضی حق عبد السلام ۱۲۵۷

تاریخ وفات شیخ لدہی شاہ مونیہ دوزکہ در سال یکہزار و دو صد و پنجاہ و سہ بتوقع آمد

مرد مقبول شیخ لدے شاہ | شد چو روشن بجلد مثل فلق
رحلتش رحمت خدا فرما | باز جو وصل او ز مظہر حق ۱۲۵۳

تاریخ وفات مولانا محمد اسحاق دہلوی کہ در سال یکہزار و دو صد و شصت و دو

شیخ اسحاق رہبر آفاق | آنکہ دانش بد و جہان طلق است
دل بسال وصال او سرور | گفت اسحاق شیخ آفاق است ۱۲۶۲

تاریخ وفات سید منور علی لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد و شصت و چار

گشت چون روشن بجلد جاودان | نور دین ہادی منور آفتاب
جلوہ گر شد سال ترحیلش ز دل | شمس دین ہادی منور آفتاب ۱۲۶۴

قطعہ تاریخ

چہ تواند گفت چو شد منور شاہ | در جہان ہمچو ماہ پارہ نور
سال تاریخ او شدہ روشن | از منور رو بے شمارہ نور ۱۲۶۴

قطعه رابع

ز دنیای دون بست رخت سفر	چو آن صاحب معرفت اهل سیر
بتاریخ ترحیل آن شاه دین	بخوان صاحب معرفت اهل سیر

تاریخ وفات سید شاه حسین گیلانی لاهوری که در سال یکهزار و دو صد پنج بوقوع آمد

چو شد بر تو ان کن بخلد برین	حسین آن بحشیم جهان نور عین
پی رحلت پاک آن پادشاه	بگو شاه عاشق مکرم حسین

تاریخ وفات سید عبد الکریم المشهور پیر بهادر شاه که در سال یکهزار و دو صد سیزده

چو شه عبد الکریم آن شیخ حق	رفت از دنیا بجنات النعیم
گشت تاریخ وصال او عیان	متقی پیشوا سید کریم
شیخ فیروز زهست و دیگر بختیار	ارتحال آن شه جنت مقیم

تاریخ وفات مولوی غلام فرید لاهوری که در سال یکهزار و دو صد شانزده بوقوع آمد

چو فرید آن فرد عالم اهل فضل	از جهان در جنت والا رسید
تاج اخبار است سال وصل او	نیز مهدی متقی فرد الفرید

تاریخ وفات شیخ عبد الباسط بن رستم علی که در سال یکهزار و دو صد دست و سه بوقوع آمد

عبد باسط چون بجنت نقل کرد	سال وصل آن شه نیز نما و پیر
عارف دین رستم حق کن رقم	نیز فرما صاحب فیض کثیر

تاریخ وفات نور احمد المشهور نور حسین که در سال یکهزار و دو صد سی و شش بوقوع آمد

شیخ نور حسین روشن دل	یافت چون از جهان بجنت بار
رحلتش مظهر کمال بگو	نیز ماه منیر فیض اسے یار

تاریخ وفات مولانا شاه عبد العزیز دهلوی که در سال یکهزار و دو صد سی و نه بوقوع آمد

چو عبد العزیز آن ولے خدا	که دنیا بحشیش نبود هیچ چیز
برفت از جهان سال وصلش بجو	ز قطب اشرف شاه عبد العزیز
وگر فاضل علم مقبول گشت	عیان از خرد سالش ای پر تمیز

تاریخ وفات سلطان ابو الدین اویسی که در سال یکهزار و دو صد و چهل و یک بوقوع آمد

چو سلطان بافلیم جنت شتافت	تو تاریخ ترحیل و توضیل آن

از جهان رفت چون سخنور بین — میر رستم علی ولی والے
گفت سرور بسال رحلت او — میر کل رستم علی وبے
باز کن عاشق بهشت رقم — سال ترحیل آن تقی و نقی

تاریخ وفات شاه ولی الله محدث دهلوی که در سال یکهزار و یکصد هفتاد و شش هجری بوقوع آمد

ز دنیا چو رخت اقامت ببست — ولی الله و الے ولی متقے
وفاتش نجستم ز شیخ کریم — رقم شد و گر شیخ اکبر ولی

قطعه تاریخ

چو از دنیا بجنت گشت راهی — ولے الله حق آگه بهشتے
وفات او یکی خورشید هند است — دگر عارف ولی الله بهشتے

تاریخ وفات میر یعقوب لاهوری که در سال یکهزار و یکصد هفتاد و نه بوقوع آمد

شد چو از دنیا بفضل ایزدی — در جنان یعقوب مخدوم الکریم
از سخالش هست خورشید جهان — هم بخوان یعقوب مخدوم الکریم

تاریخ وفات خواجه حافظ عبدالخالق اویسی که در سال یکهزار و یکصد و شش هجری بوقوع آمد

وصل شد باذات حق چون عبدخالق ما — رفت روح پاک او بر عرش از فرش زمین
رحلتش خورشید جلال از خرد شد جلوه گر — هم دگر محبوب خالق هادی اهل یقین

تاریخ وفات شیخ محکم الدین صاحب سیر اویسی که در سال یکهزار و یکصد نود و هفت بوقوع آمد

جناب محکم الدین صاحب سیر — که ذات پاک او منظور عشق است
بوصلش شاه فیاض است تاریخ — دگر فرما که عاشق نور عشق است

قطعه تاریخ

حضرت محکم شه دین اهل سیر — گشت جوان ز دهر بجنت مقیم
گشت بتاریخ وصالش عیان — هادی خلق حاکم محکم کریم
باز پی رحلت آن پادشاه — گفت خرد حاکم محکم عظیم

قطعه ثالث

محکم الدین چون ز دنیا سیر کرد — عقل بهر سال نقل آن جوان
گفت ثابت محکم الدین کامل است — مقتدای عشق محکم دین نجوان

فتح شاه مشکلکشای دو جهان	رفت چون در خلد زین دار المحن
طرفه سال انتقالش گفت دل	فتح دین فتاح ابواب زمن ۱۱۵۰
آفتاب هفت اقلیم آمد است	سال ترحیلش اگر خواهی زمن

تاریخ وفات میر محمد اسماعیل کشمیری که در سال یکهزار و یکصد پنجاه و سه بوقوع آمد

گشت چون منزل گزین اندر بهشت	شیخ اسماعیل میرد و جهان
سال وصل اوست عالی مرتبت ۱۱۵۳	نیز فضل آل اسماعیل دان ۱۱۵۳

تاریخ وفات خواجه ایوب قریشی لاهوری که در سال یکهزار و یکصد پنجاه و پنج بوقوع آمد

جناب خواجه ایوب مسعود	چو از دنیا بجنت گشت موصول
زشمس العارفین ایوب مرحوم ۱۱۵۵	عیان سال وصال اوست مقبول
دگر دل گفت سال انتقالش	که شیخ اولیا ایوب مقبول ۱۱۵۵

قطعه ثانی

خواجه ایوب مرد اهل دل	بود یکتا شیخ حق کامل ولی
سال وصلش هست مهتاب ثبات ۱۱۵۵	نیز فرما شیخ حق کامل ولی ۱۱۵۵

قطعه ثالث از تصنیف میر محمد علی مرحوم

ز وردار تحال شیخ ایوب	که گشته روح او از وصل حق شاد
نه تنها اهل عالم را جگر سوخت	فلک هم آه و زاری کرد بنیاد
چو رفت آن شارح لفظ همه اوست	چو رفت آن نکته فهم و معنی ایجاد ۱۱۵۶
بجستم سال وصلش از خرد گفت	موحد جان بوحید خدا داد

تاریخ وفات باباعبدالباقی کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و هفت بوقوع آمد

رفت باقی چون باقلیم بقا	دل بسال وصل آن شیخ زمان
گفت تاج عارفان عارف بگو ۱۱۵۷	هم دگر شیخ البقا باقی بخوان

تاریخ وفات میر فضل علی لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و شصت بوقوع آمد

کرد چون از جهان بخلد مقام	جامع فضل و علم و حلم علی
میر فضل است سال تاریخش ۱۱۶۰	خوان دگر بار فضل علم علی

تاریخ وفات مولانا رستم علی بن علی اصغر فتوحی که در سال یکهزار و یکصد و شصت و چهار بوقوع آمد

تاریخ وفات قاضی دولت حسینی بسوی بخارا که در سال یکهزار و یکصد و بیست و شش

رفت چون از جهان بدولت و جاه — شاه دولت ولی حق آگاه
گفت تاریخ رحلتش سرور — شاه ابدال اهل دولت شاه ۱۱۲۶

تاریخ وفات شیخ احمد المشتهر بمولانا جیون که در سال یکهزار و سی بوقوع آمد

شیخ احمد چو جیون بفضل ایزدی — گشت در بزم محمد یار یار
مهدی حق شیخ احمد وصل اوست — نیز شیخ احمد عالی جناب ۱۰۳۰ ۱۱۳۰

تاریخ وفات میرزا کامل بدخشی کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و سی یک بوقوع آمد

بخجست بست چون رخت اقامت — ازین دنیا متکمل شیخ کامل
رقم شد نظم عالم ارتحالش — دگر فرما مکمل شیخ کامل ۱۱۳۱

تاریخ وفات عبد اللطیف کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و سی و یک بوقوع آمد

شیخ عبد اللطیف صاحب لطف — یافت از لطف حق بخجست بار
فاضل اکبر است تاریخش — بار دیگر خزینه اسرار ۱۱۳۲

تاریخ وفات میر شرف الدین کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و سی و پنج بوقوع آمد

بخجست روان گشت میر شرف — چو زیر زمین روی خود در نهفت
پی سال آن اشرف دو جهان — خرد میر اشرف جوان مرد گفت ۱۱۳۰

تاریخ وفات میر محمد هاشم گیلانی کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و سی و پنج بوقوع آمد

هاشمی چون در جنان شد جانشین — وصل شد با اتصال کبریا
گفت تاریخ وصال او خرد — میر سید هاشمی دستگیر ۱۱۳۵

تاریخ وفات مولانا علی اصغر قنوجی که در سال یکهزار و یکصد و چهل بوقوع آمد

چون علی اصغر سوی جنت شتافت — طرفه دل تاریخ وصلش گر دیاد
جامع فیض کمال آدم است — بار دیگر مجمع فضل عباد ۱۱۴۰

تاریخ وفات بابا محمد مهدی کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه بوقوع آمد

شیخ مهدی ولی بابا رشاد — رفت چون از جنان بجنت صاف
سال تاریخ رحلتش سرور — گفت مخدوم مهدی کشاف ۱۱۵۰

تاریخ وفات شیخ فتح شاه لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه بوقوع آمد

۱۱۲۲	
ہست سلطان المشایخ رحلتش	باز گو سال وصالش شیخ پیر

تاریخ وفات سید حسین بلهلی کشمیری که در سال یکهزار و یکصد بست و دو بوقوع آمد

سید والاحسین اهل دل	بود در چشم دو عالم نور عین
۱۱۲۲	
سال ترحیلش چو جستم از خرد	شد عیان هادی دین فصل حسین

تاریخ وفات قاضی حیدر کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و بست و دو بوقوع آمد

یافت مسکن بقصر خلد برین	کرد حیدر چو از زمانه سفر
۱۱۲۲	
رحلتش خاص و هر حیدر گو	هم بخوان پیر محتشم حیدر

تاریخ وفات خواجه محمد افضل کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و بست و چار بوقوع آمد

ز دنیای فنا عزم سفر کرد	چو میر افضل آن شیخ گرامی
۱۱۲۴	
بتاریخ وصال آن شه دین	بگو افضل ولی الله نامی

تاریخ وفات مولانا عنایت الله شال کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و بست و پنج بوقوع آمد

عنایت شیخ عالی و الی دین	چو رحلت از جهان دیر فرمود
۱۱۲۵	
بتاریخ وصالش گفت سرور	عنایت با عنایت والی جود

تاریخ وفات شیخ عنایت الله کامی کشمیری در سال یکهزار و یکصد و بست و پنج بوقوع آمد

چو شیخ عنایت بحکم الٰه	ز دنیای دون یافت در خلد جا
۱۱۲۵	
بتاریخ ترحیل آن شاه دین	بگو با عنایت ولی مقتدا

تاریخ وفات سلطان میر چوکشمیری که در سال یکهزار و یکصد و بست و پنج بوقوع آمد

چو سلطان میر از جهان رخت بست	بجنت شد آن جلوه گر ماه و زین
۱۱۲۵	
ز دل شد بتاریخ ترحیل او	عیان میر سلطان شهنشاه دین

تاریخ وفات میر ابو الفتح کشمیری که در سال یکهزار و بست و پنج بوقوع آمد

باب جنت چون بجو د مفتوح یافت	فتح عالم فاتح الابواب میر
۱۱۲۵	
سال تاریخش بقول اهل قال	دان معلی اشرف الاقطاب میر

تاریخ وفات شیخ محمد کشمیری که در سال یکصد و شش بوقوع آمد

بقعر زمین چونکه مانند گنج	نهان گشت مرشد محمد شفیق
۱۱۰۶	
بتاریخ ترحیل او از فلک	عیان گشت مرشد محمد شفیق

چون حبیب از دار دنیا رخت بست | سال وصل آن ولی بی قال و قیل
یار سابا مشتاق و شیخ صادق است | هم حبیب شیخ دین شیخ جلیل

تاریخ وفات مولانا محمد امین کانی بلامیری کشمیری که در سال یکهزار و یکصد نه بوقوع آمد

در بهشت وا ایمی چون کرد جا | آن امین اهل یقین شیخ زمان
قطب جنت مقتدا گو رحلتش | هم دگر باره امین شیخ زمان

تاریخ وفات میر تاج کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و یازده بوقوع آمد

چو تاج خلد شد باغرت و شان | جناب شیخ تاج پیر حق یار
شهنشاه محبت گو وصالش | دوباره پیر کامل تاج ابرار

تاریخ وفات شیخ شاه محمد کشمیری که در سال یکهزار و یکصد هفده بوقوع آمد

محمد چون ز دنیا رخت بربست | ز بهر سن و سال انتقالش
محمد مقتدای ملت آمد | جمال الغیب هم سال وصالش

تاریخ وفات بابا عثمان کشمیری که در سال یکهزار و یکصد شانزده بوقوع آمد

چون بتقدیر خدای متعال | رفت از دهر بجنت عثمان
سال تاریخ وصالش سرور | شد عیان اهل هدایت عثمان

تاریخ وفات شیخ محمد هاشم کشمیری که در سال یکهزار و یکصد شانزده بوقوع آمد

چون بحکم خالق هر دو جهان | شد ز دنیا هاشم اجلال هشت
آفتاب خلد گو تاریخ او | هم بفرما هاشم اجلال هشت

تاریخ وفات شیخ عبد الرحیم کشمیری که در سال یکهزار و یکصد بست بوقوع آمد

چو شد و صل بار حمت حق بخلد | ولی صاحب حال عبد الرحیم
بتاریخ ترحیل او گفت دل | که مخدوم اجلال عبد الرحیم

تاریخ وفات مرزا حیات بیگ کشمیری که در سال یکهزار و یکصد بست بوقوع آمد

ز دنیای دون شد بجنت برین | چو آن زنده دل شیخ عالم حیات
بخورشید سال وصالش بجو | دگر بار کاشف مکرم حیات

تاریخ وفات شیخ لاله بابو کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و بست بوقوع آمد

شد جواز دنیا بفردوس برین | حضرت بابو لی دستگیر

چو شد میر حشمت بصد غر و جاه | محمد علی میر روشن ضمیر
بگو منبع فضل تاریخ او | دگر بار محمد دم اسلام میر

تاریخ وفات شاه نور الحق دهلوی که در سال یکهزار و هفتاد و سه بوقوع آمد

نور حق چون از عطای ذو الجلال | گشت پر نور و روشن مثل خور اندر جهان
رحلتش فیاض آفاق است و نیز | نور حق پر نور قطب علم خوان

تاریخ وفات بابا زاهد کاموکشمیری که در سال یکهزار و هشتاد و دو بوقوع آمد

کرد در رحلت چو از جهان فنا | در جنان شیخ زاهد اهل فلاح
رحلتش نیک بخت کن تحریر | هم بخوان شیخ زاهد اهل فلاح

تاریخ وفات سید حمید گیلانی لاهوری که در سال یکهزار و نود و دو بوقوع آمد

چون جناب حمید حامد حق | از جهان فنا بجلد رسید
اعظم الاولیا است تاریخش | هم بخوان صدر دین سخی حمید

تاریخ وفات قاضی افضل گدا لاهوری که در سال یکهزار و نود و دو بوقوع آمد

فضل و فاضل و فضیل زمانه | شه اهل کرم افضل محمد
وصالش قطب افضل اهل دل گو | دگر پاکیزه دم افضل محمد

تاریخ وفات میر هاشم منور آبادی کشمیری که در سال یکهزار و نود و هفت بوقوع آمد

بست چون رخت اقامت از جهان | میر هاشم دستگیر هاشمی
میر هاشم صاحب کشف آمدست | سال وصل آن فقیر هاشمی
باز خوان سال وصال آنجناب | شاه سید قطب میر هاشمی

تاریخ وفات خواجه ابو الفتح کشمیری که در سال یکهزار و یکصد هجری بوقوع آمد

چو بر خود یافت باب خلد مفتوح | ولی فتح زمان مفتاح عرفان
وصالش شیخ قطب الاولیا گو | دگر قطب جهان مفتاح عرفان

تاریخ وفات شیخ لاله ریشی کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و پنج بوقوع آمد

شیخ لاله چو شد بصورت گل | در گلستان جنتی جاگیر
جلوه گر گشت سال رحلت او | تاج اجلال لاله کشمیر

تاریخ وفات باباجیب لنو کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و پنج بوقوع آمد

وصالش شیخ باقی طالب آمد | | دو بار اسالک مستحق باقی

تاریخ وفات مولانا عبد الحکیم سیالکوٹی که در سال یکهزار و شصت و هشت بوقوع آمد

بحکم ازل چون بجنت رسید | | بشیخ معدن علم عبد الحکیم
نداشد ز دل سال ترحیل او | | ولی مخزن علم عبد الحکیم

قطعه ثانی

چو با حکم خدا حکم جنان یافت | | حکیم آن عالم دین با مروت
بخوان عارف بهشتی از تحالش | | دو بارا متقی اجلال جنت

تاریخ وفات بابا جامه کشمیری که در سال یکهزار و شصت و هشت بوقوع آمد

مثل خورشد جلوه گر اندر جنان | | شیخ جامه مطلع نور یقین
بهر سال انتقالش از خرد | | شد عیان محبوب شیخ اهل دین

تاریخ وفات خواجه محمد نیازی کشمیری که در سال یکهزار و شصت و هشت بوقوع آمد

چون بصد عجز و نیاز اندر بهشت | | یافت جا شیخ نیازی بی نیاز
بهر تاریخش ز سر و رطرفه تر | | شد ندا شیخ نیازی بی نیاز

تاریخ وفات حکیم سرمد دهلوی که در سال یکهزار و هفتاد و هجری بوقوع آمد

چونکه در پرده وصال خدا | | روی بهفت سرمد و سرمست
خواجه بحقیقی است تاریخش | | هم خرد گفت سرمد و سرمست

تاریخ وفات شیخ داؤد کشمیری که در سال یکهزار و هفتاد و هجری بوقوع آمد

چو رخت استقامت در جنان برد | | شه داؤد شیخ پاک مسعود
وصالش متقی درویش گفتم | | دو بارا داؤد و شیدا ز فقر داؤد

تاریخ وفات سید ابو تراب شاه گدای لاهوری که در سال یکهزار و هفتاد و یک بوقوع آمد

شه گدا سید و ولی متقی | | بنده حق خاکپای بو تراب
سوخته گو سال ترحیلش دگر | | شه ولی سید گدای بو تراب

تاریخ وفات شیخ نجم الدین المشهور بابا نجمی ریشی کشمیری که در سال یکهزار و هفتاد و دو

سنور گشت مثل خور بفردوس | | چو آن شمس الهدی انجم الکرامت
ز سر و رارتحالش جلوه گر شد | | جمال الاصفیا نجم الکرامت

تاریخ وفات میر محمد علی کشمیری که در سال یکهزار و هفتاد و دو بوقوع آمد

شه و مقتدای جهان شیخ پیر | که تم شد بر و کار علم و عمل
تبار یخ وصلش نداشد زدل | که پیر زمان دستگیر ازل ۱۰۴۲

قطعه ثانی

چو شد سید خلد باغ و شان | ولی جهان پیر دین دستگیر
بخوان شیخ اسلام تاریخ او | دگر بار دان پیر تحقیق پیر ۱۰۴۲

تاریخ وفات شیخ ناظر اکبر آبادی که در سال یکهزار و پنجاه و هفت بوقوع آمد

جناب ناظر آن منظور ریزدان | رسید از دهر فانی چون بجنات
ولی اعظم آمد ارتحالش | دگر باره شه ملک کرامات ۱۰۵۷

تاریخ وفات شیخ محب الله اکبر آبادی که در سال یکهزار و پنجاه و هفت بوقوع آمد

کان محبت چو محب اله | یافت بصد عشق و محبت جنان
وائی اعظم تو بگو وصل او | نیز بخوان شیخ محب زمان ۱۰۵۷

تاریخ وفات شیخ بابا علی کشمیری که در سال یکهزار و پنجاه و سه بوقوع آمد

قدر اعلی یافت در خلد برین | چون علی والا ولی مشتاق حق
فیض حقانی بگو تاریخ او | بار دیگر خوان علی مشتاق حق ۱۰۵۳

تاریخ وفات میر صالح کنتوری اکبر آبادی که در سال یکهزار و شصت بوقوع آمد

رفت در جنت بصد صلح و صلاح | چون جناب میر صالح متقی
شیخ طیب صالح گو سالش دگر | قطب هادی میر صالح متقی ۱۰۶۰

تاریخ وفات مولانا محمد بن محمد فاروقی جون پوری که در سال یکهزار و شصت و دو

شد بحق موصول از لطف خدا | عاشق مولی محمد مست عشق
ارتحال او جوان بجنت امد است | هم دگر فرما محمد مست عشق ۱۰۶۲

تاریخ وفات شیخ مجتبی شطاری اکبر آبادی که در سال یکهزار و شصت و چهار بوقوع آمد

مجتبی چون رفت در خلد برین | دل بسال وصل آن مرد خدا
متقی محبوب گفت | نیز معشوق محمد مجتبی ۱۰۶۴

تاریخ وفات شیخ باقی اکبر آبادی که در سال یکهزار و شصت و پنج بوقوع آمد

چو از دار فنا اندر بقا رفت | ولی و مرشد آفاق باقی

چون فصیح الدین فصیح باصفا | با فصاحت یافت درجنت مکان
سال وصلش فاضل حق شد رقم ۱۰۱۹ | هم فصیح الدین ولی محمد ومون

تاریخ وفات مولانا شاه گدا کشمیری که درسال یکهزار وبست وچار بوقوع آمد

جناب شه گدا شاه حوا نمرد ۱۰۲۴ | ز دنیا یافت در دربار حق بار
بغوثش جامع فضلست تاریخ | دگر بارہ بخوان شکوه انوار

تاریخ وفات شیخ حبیب الله نوشهری کشمیری که درسال یکهزار وبست وشش بوقوع آمد

چون حبیب خدا حبیب الله ۱۰۲۶ | شد بفردوس زین سرای خراب
رحلتش گو حبیب جامع فیض | هم بخوان آفتاب عالم تاب

تاریخ وفات شیخ موسی بلدسری کشمیری که درسال یکهزار وبست وشش بوقوع آمد

شیخ موسی موسی ثانی وله | شد چو از دنیا بفردوس برین
سال ترحیلش بسر ورشد عیان ۱۰۲۶ | متقی رهنما موسئے دین

تاریخ وفات شیخ محمد شریف کشمیری که درسال یکهزار وبست وشش بوقوع آمد

شریف از جهان چون بجنت شتافت ۱۰۲۶ | خرد سال آن شیخ عالم حنیف
بگفتا که شیخ زمن هادیست | دریغا بار بخوان اهل عرفان شریف

تاریخ وفات شاه نعمت الله حصاری کشمیری که درسال یکهزار وبست وهشت بوقوع آمد

شیخ نعمت چو یافت درجنت | از خدا حسن نعمت فردوس
سال تاریخ رحلتش سرور ۱۰۲۸ | شد ندا حسن نعمت فردوس

تاریخ وفات شاه قاسم حقانی کشمیری که درسال یکهزار وسی وسه بوقوع آمد

قسمت خویش یافت چون در خلد | شاه قاسم ولی خوش قسمت
گفت تاریخ رحلتش سرور ۱۰۳۳ | صاحب علم قاسم النعمت

تاریخ وفات خواجه زین الدین ڈار کشمیری که درسال یکهزار وچهل ودو بوقوع آمد

جناب زین دین شیخ معلی | که مثل او نه بر روی زمین است
چو تاریخ وصال او بجستم ۱۰۴۲ | خرد گفتا که فاضل زین دین است

تاریخ وفات شیخ پیر میر مهی شطاری که درسال یکهزار وچهل ودو بوقوع آمد

۱۴۱

۱۲

تاریخ وفات شیخ بهاء الدین خوارزمی کشمیری که در سال یکهزار و دو بوقوع آمد

چون بهاء الدین خوارزمی ولے	در زمین شد مثل گنجینه نهان
سالک فیاض تاریخش بگو	نیز خوارزمی جمال دین بخوان

تاریخ وفات شیخ یعقوب صوفی کشمیری که در سال یکهزار و سه بوقوع آمد

چو شد یعقوب زین دیر خراب آباد	بسال وصل آن شیخ زمانی
عیان شد از دل من فیض اقطاب	دگر بدر الدجی یعقوب ثانی

تاریخ وفات سید محمد غوث گیلانی لاهوری که در سال یکهزار و چار بوقوع آمد

چون محمد غوث از دار فنا	کرد رحلت رفت در دار رضا
جامع فیض است تاریخش بگو	تاج کامل سید الابرار خوان

تاریخ وفات سید شیخ عبد الحق جامی که در سال یکهزار و پنج بوقوع آمد

گشت چون واصل بحکم ذو الجلال	شیخ برحق عبد حق موصول حق
از خرد شد سال تاریخش عیان	ماه تابان قطب حق مقبول حق

قطعه ثانی

عبد حق چون گشت باحق متصل	سال وصل آن ولے الاولیا
جلوه گر گردید روشن آفتاب	باز شد بیدا شفیع مقتدا

تاریخ وفات شیخ میر محمد بن احمد کشمیری که در سال یکهزار و مازده یا یازده بوقوع آمد

چون محمد میر میر و جهان	گشت آخر میر فردوس برین
صاحب فضل است تاریخش دگر	متقی مهدی محمد میر دین

تاریخ وفات شیخ یوسف محمد یا منجی کشمیری که در سال یکهزار و یازده بوقوع آمد

یوسف دین بنی معشوق حق	رفت در جنت چو با ناز و نیاز
سال وصل او بگو شیخ امین	هم بخوان مخدوم محرم با کمال

تاریخ وفات شیخ محمد کمال کشمیری که در سال یکهزار و هفتده بوقوع آمد

گشت چون پدرود با حکم خدا	از جهان کامل کامل اهل حال
شمع نور عارف بگو تاریخ او	نیز سالک تاج عرفانی کمال

تاریخ وفات شیخ فصیح الدین عبدی که در سال یکهزار و نوزده بوقوع آمد

رقم کن عاشق رهبر محمد ۹۷۰ | محمد جنتی عالے قدر خوان

دو بارہ فاضل ہندست سالش ۹۷۰ | دگر شد فاضل مہدی نمایان

ز سر در مست عشق آمد وصالش ۹۷۰ | عیان شد شمع نعمت رحلت آن

تاریخ وفات باباقدس کشمیری که در سال نهصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

شیخ اقدس مقدس عالم ۹۸۶ | انکه فیضش بد و جهان عام است

رحلتش هست مخزن الانوار ۹۸۶ | باز مخدوم قدس اسلام است

تاریخ وفات سید سلطان اکبر گیلانی لاهوری که در سال نهصد و شانزده بوقوع آمد

شد چو از حکم خدا سلطان اکبر از جهان | دل بسال رحلت آن شاه دین تسکین کشا

گفت سلطان معلی سرور اکبر بخوان ۹۱۶ | باز فیاض زمان گو نیز شیخ الاولیا

تاریخ وفات سید غیاث الدین گیلانی لاهوری که در سال نهصد و نود و نه بوقوع آمد

شاه ولایت ولی اهل کمال | رفت چون در جنان بعزت و جاه

افضل الاولیاست تاریخش ۹۹۰ | هم خرد گفت مرد ولایت شاه

تاریخ وفات سید کرام الدین المشهور شاه بهاگنا لاهوری که در سال نهصد و نود و سه

در جنان چونکه با کرامت رفت | پیر اکرم کرام روی زمین

هست شیخ جمیل تاریخش ۹۹۳ | نیز مفتاح حق کرام الدین

تاریخ وفات مولانا درویش واعظ که در سال نهصد و نود و هفت بوقوع آمد

در بهشت خلد چون رفت از جهان | حضرت درویش اهل حال و قال

فاضل مولی بگو تاریخ او ۹۹۷ | واعظ هادی بخوانش من سال

تاریخ وفات شیخ وجیه الدین گجراتی که در سال نهصد و نود و هشت بوقوع آمد

شیخ احسن وجیه دین بے ۹۹۸ | گشت خالد چو در بهشت برین

فیض حق کن رقم حفیظ بخوان ۹۹۸ | از تحالش بزینت و تزئین

باز سال وصال او فرما | صاحب حق شیخی وجیه الدین

تاریخ وفات باباوالے کشمیری که در سال یکهزار و یک بوقوع آمد

چو شد والے خلد باغ و شان | ولی جهان شیخ والی ستے

رضا جو پی سال تاریخ او ۱۰۰۱ | دگر زبده فیض والے ولی

۳۹

تاریخ وفات مخدوم محمد حاجی که در سال نهصد وسی وهفت بوقوع آمد

پیر اعظم حاجی بیت الحرم		شد چو از دنیا بسالش ای ولی
آفتاب جنت آمد باز هم	۹۳۷	۹۳۷ هادی مخدوم سلطان ولی

تاریخ وفات شیخ جلال الدین شیرازی که در سال نهصد وچهل وچار بوقوع آمد

پرتو افگن شد چو در خلد برین		آفتاب دین حق شاه جلال
سال ترحیلش جلال فرخ است	۹۴۴	۹۴۴ نیر شیرازی و لے شاه جلال

تاریخ وفات شیخ سلیمان ابن عفان المندوی الدهلوی بسال نهصد وچهل وچار بوقوع آمد

سلیمان ولی هادی متقی		سفر کرد چون از جهان در جنان
بجو سال ترحیل آن بادشاه	۹۴۴	۹۴۴ ز شاه ولایت سلیمان عیان
دوباره سلیمان سخی جمیل	۹۴۴	بخوان وصل آن شیخ عالیمکان

قطعه ثانی

چون سلیمان ولی حق عالی		یافت از حق مدار رحمت بار
سال وصلش بجو ز شیخ اجل	۹۴۴	۹۴۴ هم بخوان آفتاب بر انوار

تاریخ وفات شیخ حسین خوارزمی که در سال نهصد وپنجاه وشش بوقوع آمد

حسین والی خوارزم رهنمای جهان		مرید حضرت مخدوم بود اهل کمال
بسال رحلت او دان عزیز خوارزمی	۹۵۶	۹۵۶ حسین قطب بهشتی است نیز سن وبسال

تاریخ وفات سید رفیع الدین صفوی که در سال نهصد وپنجاه وچار یا هفت بوقوع آمد

اهل رفعت رفیع عالی جاه		صورت گل چو شد بباغ جنان
وصل آن شاه صادق الاحوال	۹۵۴	۹۵۴ صاحب رفعت زمانه بخوان
هم عزیز خدا رفیع الدین	۹۵۴	۹۵۴ باز میر بهشت ای جانان

تاریخ وفات سید محمد غوث گوالیاری که در سال نهصد وهفتاد وچهار بوقوع آمد

محمد غوث قطب هر دو عالم		چو در وصل خدا گردید موصول
بتاریخ وصالش گفت سرور	۹۷۰	۹۷۰ محمد متقی سلطان مقبول

قطعه ثانی

محمد شد چو در بزم محمد		بسال رحلت آن شاه ذیشان

تاریخ وفات شیخ علی صوفی قدس سره که در سال نهصد و هشت بوقوع آمد

شیخ اعلی قدر علی صوفی	یافت در خلد رتبهٔ عالی
خواجهٔ صاحبدل است ترحیلش	هم بخوان مالک بهشت علی

تاریخ وفات مولانا حسین واعظ کاشفی که در سال نهصد و ده بوقوع آمد

رهبر دین صاحب علم الیقین	عالم معصوم محمد حسین
شیخ بگو فضل بخوان رحلتش	باز تو مخدوم محمد حسین

تاریخ وفات شیخ جلال الدین بن عبد الرحمن سیوطی که در سال نهصد یازده بوقوع آمد

چون جلال الدین بصدغز و جلال	گشت از دنیا سوی جنت روان
سال تاریخ وصال انتخاب	فاضل و افضل شد از سرور عیان
پس جلال دین مقبول خدا	دوستدار حق جلال دین بخوان

تاریخ وفات شیخ احمد شرعی که در سال نهصد و بست و هشت بوقوع آمد

شاه احمد آن شاه شرع رسول	چو کرد از جهان سوی خلد ارتحال
یکی حسن خیر است تاریخ او	شاه شرع احمد دگر هست سال

تاریخ وفات ملک زین الدین شهید که در سال نهصد و بست و هفت بوقوع آمد

شیخ زین الدین شهید باصفا	چون بصد ترنین درجنت رسید
شیخ زاهد هست سال وصل او	نیز زین الدین شه عالم شهید

تاریخ وفات شیخ زین الدین شهید دهلوی که در سال نهصد و سی سه بوقوع آمد

شیخ زین الدین قتیل راه حق	شد چو در فردوس بی گفت و شنید
از تحالش متقی العارف است	نیز طالب زنده دل عاشق شهید

تاریخ وفات شیخ یوسف قتال دهلوی که در سال نهصد و سی سه بوقوع آمد

یوسف منصور ولایت بادشاه	رفت از دنیا چو در ملک جنان
طالب فیاض سالش کن رقم	یوسف ثانی ولی حق بین بخوان

تاریخ وفات مولانا شعیب قدس سره که در سال نهصد و سی شش بوقوع آمد

شد چو از دار فنا اندر بقا	پیر واقف صاحب جنت شعیب
سال تاریخ وصال انتخاب	گفت هاتف صاحب جنت شعیب

تاریخ وفات مولانا جلال الدین پورانی که در سال هشتصد و شصت و دو بوقوع آمد

چون جلال الدین جلیل القدر پیر — یافت با اجلال در جنت مکان
سال تاریخ وصال آنجناب — گرد با سر در چنین هاتف بیان
سیر جنت زبده عالم بگو — قطب لاثانی جلال الدین بخوان

تاریخ وفات شیخ هلال کشمیری که در سال هشتصد و شصت و دو بوقوع آمد

زردی جهان چون بحکم خدا — نهان شد مه دین و دنیا هلال
ز دل گشت در سال تاریخ او — عیان شمس اقبال بدر الکمال

تاریخ وفات خواجه شمس الدین محمد کوسوی که در سنه هشتصد و شصت و سه بوقوع آمد

میر شمس الدین هادی زمان — گشت چون روشن بفردوس برین
از تحالش جو ز گنج معرفت — بار دیگر کن بیان جنت نشین

تاریخ وفات شیخ جلال الدین محلی که در سال هشتصد و شصت و چار بوقوع آمد

چون جلال الدین شه اهل جلال — یافت با اجلال اندر خلد جا
آفتاب فقر تاریخش بگو — هم جلال الدین میر حجی

تاریخ وفات مولانا علی قوشنجی که در سال هشتصد و هفتاد و شش بوقوع آمد

پر تو افگن شد بخلد جاودان — چون علی اعلی ولی مهتاب حسن
جنتی عالی قدر تاریخ اوست — هم علاء الدین علی مهتاب حسن

تاریخ وفات سید محمد امین المشهور به بابا امیر رسی کشمیری شهید که در سال هشتصد و هشتاد و نه هجری بوقوع آمد

بفضل خداوند مولی تعالی — چو شد وصل با وصل جانان امین
امین محتشم هست تاریخ او — دگر عارف اهل عرفان امین

تاریخ وفات شیخ محمد میرک مرحوم که در سال هشتصد و هشتاد و سه بوقوع آمد

زنده دل پیر شیخ عبد الحی — رفت در جنت از جهان شد طاق
رحلت او خلیل بارے گو — خوان دگر بار طالب مشتاق
باز نورالوے متقی است — وصل آن میر دین شه آفاق

رقم شد خواجه اکبر وصالش ۹۳۸ | دو بار ازین دین هادی خواند ۹۳۸

تاریخ ولادت و وفات شیخ بدیع الدین مدار که ولادتش در سال
هفتصد و شانزده و وفات در سنه هشتصد و چهل هجری بوقوع آمد

شیخ عالم رهنمای دو جهان ۷۱۶ | آن بدیع الدین ولی کامگار
هست تولیدش مفاتیح العلوم ۷۱۶ | هم امام خلد با عز و وقار
رحلتش سلطان مخدوم است هم ۸۴۰ | مهربان والی حق قطب المدار
نیز سال رحلت او گفته ام ۸۴۰ | پارسا سلطان بدیع الدین مدار

تاریخ وفات شیخ نور الدین ولی کشمیری که ولادت وی در سال هفتصد
و پنجاه و هفت و وفات در سنه هشتصد و چهل و دو هجری بوقوع آمد

جناب نور دین مهتاب عالم ۷۵۷ | که در چشم دو عالم بود منظور
ز سرور اهل عرفان نور دین گشت ۸۴۲ | بی تولید پاکش طرفه مسطور
رشمس الکفار فین جوار تحالش ۸۴۲ | دو باره هادی حق نور بر نور

تاریخ وفات شیخ بهاء الدین گنج بخش کشمیری که در سال هشتصد و چهل و نه بوقوع آمد

بهاء الدین چو شد زین دار فانی ۸۴۹ | بسال رحلت آن باب عرفان
بهاء الدین سنجی اهل دل گو ۸۴۹ | دگر باره بخوان مهتاب عرفان

تاریخ ولادت و وفات شیخ احمد کتهو که ولادتش در سال هفتصد و سی و
هشت و وفات در سنه هشتصد و چهل و نه هجری بوقوع آمد

شیخ احمد بود مقبول خدا ۸۴۰ | ز رهنمای حق فقیر بی نظیر
امجد آفاق احمد مجتبی ۸۴۹ | سرور ازین مصرعه تولید شش بگیر
وصل پاکش شد بیان مرد خدا ۸۴۹ | شد عیان مهتاب عرفان ضمیر
سال عمرش سالک عالی سخن ۱۱۱ | ارتحالش مقتدا احمد امیر

تاریخ وفات شیخ جمال گوجر که در سال هشتصد و پنجاه و هشت بوقوع آمد

جمال جهان شیخ اجل جمال ۸۵۸ | مکرم شه با کمال بهشت
چو شد در جنان سال ترحیل او ۸۵۸ | نداشد که عابد حسبال بهشت
دوباره بتاریخ ترحیل او ۸۵۸ | بگو طیب دین بلال بهشت

زد لد از شیرین بجور رحلتش	دگر خواجه صدق دان ابی مجیب

تاریخ وفات میر محمد همدانی بن علی همدانی که در سال هشتصد و نه بوقوع آمد

میر جنت گشت با عز و وقار	چون محمد سید اهل یقین
شد محمد یوسف ثانی عیان	سال ترحیلش بقول مخبرین
باز سال رحلتش گر دم رقم	مهربان عادل محمد میر دین

تاریخ وفات میر سید شریف علامه که در سال هشتصد و هژده بوقوع آمد

شد چو آخر اشرف اهل بهشت	میر سید متقی میر شریف
چشمه عشق است سال وصل او	همدگر سید ولی میر شریف

تاریخ وفات شیخ عبد الله شطاری که در سال هشتصد و سی و دو بوقوع آمد

جناب شیخ عبد الله شطاری نه کهر	چو پیوست از جهان و قرب وصل حضرت یار
نوشتم هادی اخبار سن و سال ترحیلش	بیان کردم ز قطب هند عبد الله شطاری

قطعه ثانی

چو شطاری ولی محبوب باری	ز دنیا رفت در فردوس اعلی
شده مخدوم عبد الله سالش	دوباره سالک المخدوم پیدا

تاریخ وفات شیخ علی پیر و گجراتی که در سال هشتصد و سی و پنج بوقوع آمد

شیخ دین پیر و علی و بنی	شیخ عالی ولی گجراتی
قاسم خلد گو بتر حیلش	نیز کامل علی گجراتی

قطعه ثانی

قدر والا نجلد اعلی یافت	والی ملک دین علی ولی
گو وصالش علی عدیم المثل	هم بخوان زنده بهشت علی

تاریخ وفات خواجه شاه قاسم انوار که در سال هشتصد و سی و هفت بوقوع آمد

چو قاسم قاسم نور الهی	ز دنیا رفت و شد مرحوم و مغفور
وصالش هست شمس اهل عرفان	دوباره شاه سید قاسم نور

تاریخ وفات شیخ زین الدین خوانی که در سال هشتصد و سی و هشت بوقوع آمد

جناب پیر زین الدین شه دین	چو رفت از دار فانی در جنان جا

وصالش صاحب مخدوم فرما | دوبار اکن ندا مخدوم نامی

تاریخ وفات خواجه شمس الدین حافظ شیرازی که در سال هفتصد و نود و دو قمری بوقوع آمد

لسان الغیب حافظ پیر شیراز | ز دنیا رفت و شد سیر ارجنت
عیان شد سر و را تاریخ سالش | ز اولی طوبی گلزار جنت

قطعه تاریخ

چو شمس الدین حافظ حافظ دین | بجنت رفت از دنیای پر خار
وصالش هست شمس الدین منور | دوباره زنده دین شاه ابرار
بگو مخدوم ایمان ارتحالش | دگر مخدوم اهل الله تبکرار

تاریخ وفات مولانا ظهیر الدین خلوتی که در سال هشتصد هجری بوقوع آمد

رفت در جنت بصد لشت و پناه | چون ظهیر الدین ولی جنتی
عندلیب خلد گو سالش دگر | اهل دین مهدی کامل متقی
ماه دین مخدوم شد از دل عیان | هر فه سال انتقال آن ولی

قطعه تاریخ

در بهشت آمد بصد عز و وقار | چون ظهیر الدین ظهیر المومنین
سال وصل او ست میر متقی | هم گر محبوب قطب المتقین

تاریخ وفات شیخ کمال خجندی که در سال هشتصد و دو یا سه بوقوع آمد

جلوه گر شد چو در بهشت برین | شیخ کامل کمال اهل جلال
گفت سرو ربسال ترحیلش | که زهی آفتاب بدر کمال
هم بقول دگر شده روشن | بنم حسن ماهتاب جمال

تاریخ وفات مولانا سعد الدین تفتازانی که در سال هشتصد و هشت بوقوع آمد

ز دنیا چو در خلد معلی | سعید و سعد اعلی تاج ابرار
بگو کامل بهشتی ارتحالش | دگر باره بفرما تاج ابرار

تاریخ وفات مولانا محمد شیرین که در سال هشتصد و هشت یا نه بوقوع آمد

چو شیرین از زبان بست رخت سفر | ز دنیای دون شد بجنت قریب
بگو زاهد معرفت سال او | بفرما دگر اهل رفعت حبیب

سکن دی شیراز است و دلبان الغیب لقب
ارشاد و هدایت بسیار کرد و در سنه ۷۹۲ وفات یافت
مرید و خلیفه شیخ نورالدین عبدالرحمن اسفراینی بود
و در ارشاد خود را مهدی متخلص گردانید و در سنه ۸۰۰ وفات یافت
شیخ ظهیر الدین خلوتی خوارزمی بود
مرید شیخ نورالدین عبدالرحمن اسفراینی بود
۱۳۳
بسیار بزرگ و صاحب حال و قال بود و در شیراز
میلی تمام بدولت داشت ۱۲
از علمای دهر بود و در علم و فضیلت ثانی نداشت
کتب مختصر و مطول از تصانیف وی است ۱۲

شیخ شرف الدین منیری ماحق مهر منیر
نور دین احمدی و عالم عامل شریف
شد چو از دنیا وصالش مولوی محمد دگر
سالک کامل شرف نام صاحب کامل شریف

تاریخ وفات شیخ سیف الدین خلوتی که در سال هفتصد و هشتاد و سه بوقوع آمد

قطع چون کرد از جهان شد در جنان
سیف دین آن سیف سبحان خدا
دو مستمد از حق بگو تاریخ او
باز کن مقبول مقبول خدا

تاریخ وفات شیخ ابو اسحاق گازرونی لاهوری که در سال هفتصد و شصت و نه بوقوع آمد

سید اسحاق مرد طاق نور و والجلال
واصل شد با خلد و ترک از مردم آفاق گفت
اهل وقت تا نفهم زد بهر تاریخش بگو
هم دگر نور الهی شاه بو اسحاق گفت

قطعهٔ ثانی

سید اسحاق شاه با کمال
شد چو از دنیا بجنت حبذا راه
سال ترحیلش ز سر رشد عیان
سید محمود میر ان با وشاه

تاریخ وفات امیر کبیر سید علی همدانی که در سال هفتصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

پیر کشمیر انی علی آن قرة العین نبی
محرم سر الهی واقف مافی الضمیر
سال ترحیلش علی نور هدایت گفته ام
میر هادی سید همدان علی میر کبیر

قطعهٔ ثانی

شد ز دنیا با فوج عسلین
والی عالم علی ولی
سال تاریخ رحلتش سر ور
گشت روشن ز بند رعشق علی

قطعهٔ ثالث

بخلد مع فوج جوشد از جهان
علی شاه عالم ولی پیر کبیر
خرد بصر تاریخ ترحیل او
بگفتا جوانمرد امیر کبیر

تاریخ وفات شیخ مظفر بلخی که در سال هفتصد و هشتاد و هشت بوقوع آمد

با مظفر رفت سوی ملک بهشت
چون مظفر دلی تقی بلخی
مختشم سال رحلتش گفتم
همد گر زنده دل ولی بلخی

تاریخ وفات مولانا زاهدی مرغابی که در سال هفتصد و نود و یک بوقوع آمد

بصد زهد و ریاضت یافت جنت
چو زاهد مقتدای مخدوم نامی

جناب شیخ رکن الدین سمنانی شه کبیر — که بود اندر زمانه رهنمای راه حقانی

رکن الدین فرید آمد عیان تاریخ تولیدش — سنین عمرش از عامد عیان گردد اگر خوانی

امام خلد هادی سال ترحیلش بگو بشنو — دگر امجد ولی الله رکن الدین سمنانی

تاریخ وفات شیخ اوحد الدین اصفهانی که در سال هفتصد و سی و هفت بوقوع آمد

اوحد الدین شد چو یکتا از جهان — سال وصل آن شه بر و بشنو منیر

هست عارف اصفهانی حق طلب — هم حبیب کبریا میر کبیر

تاریخ وفات شیخ هیبت الله بازری که در سال هفتصد و سی و هشت بوقوع آمد

نجلد جاودان چون کرد مسکن — ولی شیخ اکابر هیبت الله

بگو ابر سعادت رحلت او — دگر باره مطهر هیبت الله

تاریخ وفات شیخ شرف الدین کبروی که در سال هفتصد و شصت و شش بوقوع آمد

چون شریف شرف دو جهان — یافت از حق نقد وصلت را لطف

از تحالش دو مستدار کامل است — بار دیگر اهل دین مولی شرف

تاریخ وفات شیخ اسحاق مغربی که در سال هفتصد و هفتاد و شش یا هفت بوقوع آمد

سال تاریخ وصل بو اسحاق — آنکه مشهور جمله آفاق است

مهدی متقی امین الله — نیز سرور عالم اسحاق است

هم باقوال بعضے از اخبار — گفت سرور که شاه عشاق است

تاریخ وفات شیخ نجم الدین محمد الاوکانی که در سال هفتصد و هفتاد و شش بوقوع آمد

شد مشرف چو در بهشت برین — شیخ اکبر شریف نجم الدین

وصل او پیر مجتبی عالی است — بار دیگر شریف نجم الدین

تاریخ وفات شیخ محمود زاهد مرعابی که در هفتصد و هفتاد و هشت یا نه بوقوع آمد

چونکه محمود جامد الاوصاف — یافت از وصل ایزدی بهبود

هست محمود مرشد کومین — سال ترحیل آن شه با جود

باز تاریخ وصل او گفتم — طالب الله عاقبت محمود

تاریخ وفات شیخ شرف الدین احمد بن یحیی منیری که در سال هفتصد و هشتاد و دو هجری مقدس اقدس بوقوع آمد

ذکر شیخ احمد بن شیخ مظفر الدین دانیال الکلام ره

ذکر شیخ علیه و شیخ شمس الدین ابو الکلام ره

ذکر شیخ کامل و شیخ عبد الله بن شیخ احمد بن شیخ عبد الله ره

ذکر شیخ عبد الله بن شیخ احمد بن شیخ عبد الله ره

ذکر شیخ رکن الدین علاء الدولة

وصلش عالیقدر بدر الدین بگو — هم ولی بدر ستمگر قندی بخوان
گو امام خلد و ماه اهل خلد — رحلت آن بدر دین عالی مقام

تاریخ وفات شیخ نجم الدین اصفهانی که در سال هفتصد و بست و یک بوقوع آمد

گشت چو بر اوج جنان جلوه گر — مطلع اسرار ولی نجم دین
عاشق میراست وصالش دگر — نیز انوار ولی نجم دین

قطعه تاریخ

چو نجم الدین منور شد بجنت — وصالش طرفه تر شد رونق افزا
امیر عشق و مقصود المحبت — دگر ها دے انوار لتجلے

تاریخ وفات شیخ رکن الدین فردوسی که در سال هفتصد و بست و چار بوقوع آمد

رکن دین رکن جهان رکن زمان — رکن ارکان شد چو در خلد برین
سال وصلش هست مخدوم اجل — نیز رکن الدین ولی پیر امین

تاریخ وفات شیخ بلبل شاه کشمیری که در سال هفتصد و بست هفت بوقوع آمد

بلبل باغ خلد بلبل شاه — شیخ دین متقی کشمیری
از تحالش چو از خرد جستم — گفت نامی ولے کشمیری

تاریخ وفات شیخ نجیب الدین فردوسی که در سال هفتصد و سی و سه بوقوع آمد

شد ز دنیا چو در بهشت مقیم — سرور اهل دین نجیب الدین
از خرد پیشوای ابرار است — وصل شیخ یقین نجیب الدین
باز سر ور بسال وصلش گفت — زیب جنت امین نجیب الدین

تاریخ وفات شیخ حسن طبنی که در سال هفتصد و سی و سه بوقوع آمد

حسن آن محسن احسن ولی پیر — بجنت رفت چون بن دار و یران
بسال رحلتش خواجه حسن گو — دگر باره حسن هر دو ار سلطان

تاریخ وفات شیخ شمس الدین صفی الموسومی که در سال هفتصد و سی پنج بوقوع آمد

میر شمس الدین صفی موسوی — شد چو مثل خور بجنت منجلے
رحلتش اشرف ولی حق نخوان — بار دیگر شمس دین کامل صفی

تاریخ ولادت و وفات شیخ رکن الدین علاء سمنانی که ولادتش در سنه [illegible] و وفات در سنه [illegible] بوقوع آمد

ذکر دو مرید شیخ ابو العباس نیز شایان است صاحب مقامات بلند و کرامات، چنانچه بود در اصفهان سکونت داشت، یکی مرید و خلیفه شیخ بدر الدین سمرقندیست و سلسله ذو دو سیم انوداد بابرکات او در هندوستان شایع گشت مردی صاحب ولایت و ارشاد بود و در ۷۳۱ از دنیا رحلت نمود، از قدمای مشایخ خطه دلپذیر کشمیر است و شرف الدین ولی پیر امین سادات خطام کشمیر گشته بکشمیر رفت و در آنجا در بخشاه عالم گردید و در سنه [illegible] در گذشت

۱۲۰

ابن مطرف شاه عبد الله پیر
گشت چون منزل گزین اندر بهشت
شاه کاشف کشف کن در وصل او
پیر و شش بود ند هران و جوان
ارتحالش از بهشت آمد عیان
باز کن وارث تو ای وارث بیان

قطعهٔ ثانی

محو شد در وصال ربانی
عقل تاریخ نقل او فرمود
ابن مطرف ولی شه کونین
قطب والامجاد رحمین

تاریخ وفات شیخ حافظ الدین نسفی که در هفتصد و ده هجری بوقوع آمد

شد ز دنیا چو در بهشت برین
مخزن نحو و گوتمار نحش
حافظ دین و متقی نسفی
هم بفرما دگر تقی نسفی

تاریخ وفات شیخ قطب الدین علامه که در سال هفتصد و ده بوقوع آمد

قطب عالم قطب علامه ولی
شاه ابرار بهشت سال وصل او
باز تاج عالم قدس بخوان
یافت چون آخر شهادت از خدا
قطب جنت شد چو در خلد برین
نیز قطب الدین تاج اهل دین
هادی محمد دم دان باصد یقین
شد شهادت وصل آن شیخ امین

تاریخ ولادت و وفات شیخ سلطان ولد رومی که ولادتش در سال ششصد و بست و سه و وفات در سنه هفتصد و دوازده بوقوع آمد

حضرت سلطان ولد مقبول حق
شد امام العصر سلطان آشکار
کاشف عالی مکان فرمود دل
هست رکن العارفین ترحیل او
رهبر دین نبی شیخ عظیم
سال تولیدش بطرز مستقیم
سرور اتولید آن شیخ کریم
هم معلی قطب سلطان الکریم

تاریخ وفات شیخ سلیمان ترکمان که در سال هفتصد و چهارده بوقوع آمد

ز دنیا پر تو افگن شد بجنت
رقم کن ارتحالش رحمت الله
چو انور ترجمه عالم سلیمان
دگر عاد شه عالم سلیمان

تاریخ وفات شیخ بدر الدین اسحاق سمرقندی که در سال هفتصد و شانزده بوقوع آمد

بدر دین بدر رحمت بدر حق
جلوه گر شد چو نکه بر اوج جنان

نصرت حق ناصر دین شد چو از دنیا بفردوس برین
گوفرید العصر تاریخش دگر ناصر دین سید اهل یقین

تاریخ وفات شیخ عبد الله ملتانی که در سال ششصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

شد ز دنیا واصل ذات احد اوحد الدین شیخ یکتای زمان
وصلش عبد الله مرشد کن رقم نیز هادی عاشق صادق بخوان

تاریخ وفات شیخ یاسین مغربی که در سال ششصد و هشتاد و هفت بوقوع آمد

شد وفات محمد شیخ یاسین که آمد نام نامیش بقیران
وصالش جلوه گر بدر تمام است دگر گردید روشن نور فرقان

تاریخ وفات شیخ عفیف الدین ملتانی که در سال ششصد و نود و یک بوقوع آمد

رفت چون با عفت و عصمت بخلد آن عفیف الدین عفیف با خدا
شد بدل خاص ارتحال پاک او هم عفیف الدین کامل رهنما

تاریخ ولادت و وفات شیخ نور الدین عبد الرحمن فسرای که ولادتش در سال ششصد و سی و هفت و وفات در ششصد و نود و پنج بوقوع آمد

نور دین رشدل و اهل صفا صاحب عصمت ولی مه جبین
نور دین ربانی از دل جلوه گر شد تولیدش بصد صدق و یقین
کاشف مرحوم ترحالش بگو بار دیگر عبد رحمن نوردین
کاشف حق صوفی آمد از خرد ارتحال آن شه خلوت نشین
هم بخوان در سال وصل آفتاب هادی مهدی منور نور دین

تاریخ وفات شیخ ابو محمد مرجانی که در سال ششصد و نود و نه بوقوع آمد

چو شیخ بو محمد بن احمد ز دنیا رفت در خلد معلی
وصالش متقی حق طلب گو دگر باره بخوان نور تجلی

تاریخ وفات شیخ نور الدین ملک یاران که در سال ششصد و نود و پنج بوقوع آمد

شاه نور الدین ملک یار خدا گشت آخر مالک ملک جنان
شاه نور الدین ابدال است نیز مقتدای علم سال وصل آن

تاریخ وفات شیخ عبد الله ابن المظفر که در سال هفتصد و هفت بوقوع آمد

ابن

تاریخ وفات مولانا زاهدی که در سال ششصد و پنجاه و هشت بوقوع آمد

آخرش چون کرد در جنت مقام | زاهد و الا ولی زاهدی
متقی حق و صالش هست و نیز | زاهد دین متقی زاهدی

تاریخ وفات حضرت سید مٹھہ لاہوری که در سال ششصد و شصت و یک بوقوع آمد

سید مٹھہ ولی با صفا | آنکه شیرین بود نزد خاص و عام
هست سال ارتحال آن انتخاب | صاحب نعمت و گر شیرین کلام

تاریخ وفات مولانا عزیز لرکے که در سال ششصد و شصت و یک بوقوع آمد

آن عزیز دو جهان هر دل عزیز | رفت با عزت چو در قصر جنان
شمع نور است و عزیز شهسوار | سال وصل آن عزیز اهل نشان

تاریخ ولادت و وفات مولانا جلال الدین رومی که ولادتش در سال ششصد و چار و وفات در سنه ششصد و هفتاد و دو بوقوع آمد

جلال الدین جمال هر دو عالم | کمال اهل دین نور تجلی
بگو قطب کمال عارفان است | عجب تولید آن شاه معلی
دوبار اسم مولوی مهتاب دین گو | که گردد سال تولیدش هویدا
رقم کن مولوی پیر مکرم | بیان کن نیز واقف شاه اعلی
وصالش شاه دین نور الهی | جلال متقی محبوب فرما

قطعهٔ ثانی

شیخ رومی مولوی معنوی | مرشد عالم شه دوران زمان
مقتدا مهدی شد از دل منکشف | طرفه تر تولید آن والامکان
کاشف المقصود گو ترحیل او | ماهتاب دین جلال الدین بخوان

تاریخ وفات شیخ حسام الدین چلپی که در سال ششصد و هشتاد و سه بوقوع آمد

چو مسکن ساخت اندر باغ فردوس | حسام الدین شه مرحوم و مغفور
ز بهر پیر دین چو ارتحالش | بفرمانیز عین الدین بزنور
رقم شد آفتاب حق نمانیز | حسام الدین مهدی معدن نور

تاریخ وفات حضرت قاضی بیضاوی که در سال ششصد و هشتاد و پنج بوقوع آمد

بگو مرد عرفان بتاریخ او | بخوان خادم و شاه دار البقا

تاریخ وفات شیخ سعد الدین محمد حموی که در سال ششصد و پنجاه بوقوع آمد

باسعادت چو شد بجنت خلد | سعد دین پیر اسعد الابرار
پیشوای انام سعد الدین | هشت سال وصال آن سرور آ
زنده دل متقی رقم کن نیز | مهدی مقتدا و لی بشمار
کشف شد کاشف الحقایق باز | دل دگر مستقیم کرد اظهار

تاریخ وفات شیخ ابو المعیث جمیل یمنی که در سال ششصد و پنجاه و یک بوقوع آمد

ز دنیای دون رخت هستی ببست | ابو المعیث پیر نجیب و اصیل
ولی خذ اسال وصلش بگو | دگر باز خوان بود درویش جمیل

تاریخ وفات شیخ ابو الحسن شاذلی که در سال ششصد و پنجاه و چار باشش بوقوع آمد

رفت در جنت چو با حسن و جمال | ابو الحسن ذی حسن حسن و جهان
سال ترحیلش بقول مختلف | هادی خلد و حبیب خلد دان
سن ترحیلش بقول اهل حق | ابو الحسن عارف امام دین بحق ان
پس فرید عصر و قطب الاتقیا | هم شه اکبر حسن آمد عیان
کن رقم و اسال دین مهر منیر | پس شه عارف بخوان ای نو جوان

تاریخ وفات شیخ نجم الدین رزی که در سال ششصد و پنجاه و چار بوقوع آمد

گشت نجم الدین چو روشن در بهشت | سال وصل او بصد عقل و تمیز
طرفه نجم الدین سر رشد عیان | عارف حق نجم دین ابدال نیز

تاریخ وفات شیخ عین الزمان گیلی که در سال ششصد و پنجاه و شش بوقوع آمد

حضرت عین الزمان عین الجمال | شد چو نور عین بر اوج جنان
منبع حق نور عین آمد وصال | هم دگر عارف ولی عین الزمان

تاریخ وفات شیخ سیف الدین باخرزی که در سال ششصد و پنجاه و هشت بوقوع آ

قطع کرد از جهان بحق پیوست | قاطع النفس سیف دین حق یار
کشف انوار و شمس انوار است | هر دو تاریخ او زمرد و زار
باز تاریخ رحلتش گفتم | سیف سیاف هالک کفار

ذکر است علمای و علمای شیخ نجم الدین کبری است
و تصنیفات بسیار دارد و خانواده کتاب محبوب و
سبل الارواح از تصانیف وی است ۱۲
ت از یکی از مشایخ معین است و خرقه خلافت
شیخ ابن الامام علی پوشیده از شیخ کبیر علی ابدال
هم اجازت طریقت داشت ۱۲
ت نام وی سعید الله و خطاب ابو الحسن
و اسناد حسنی است و در اسکندریه بگذشت
داشت و در طریقت شاذلی وی امام است

ذکر علمای و علمای شیخ نجم الدین کبری است

ذکر شیخ سعید و خلیفه شیخ نجم الدین از شیخ مجد الدین
و در معین سیکی از مشایخ کبری است ۱۲

بغدادی از مشایخ کبری است ۱۲

عارف نجم و خلیفه شیخ نجم الدین کبری است ۱۲

از مشایخ کبری است ۱۲

و خلیفه از شیخ نجم الدین کبری است ۱۲

تاریخ وفات مولانا زاهدی که در سال ششصد و پنجاه و هشت بوقوع آمد

آخرش چون کرد در جنت مقام | زاهد و الا ولی زاهدی
متقی حق و صالش هست و نیز | زاهد دین متقی زاهدی

تاریخ وفات حضرت سید مثه لاهوری که در سال ششصد و شصت و یک بوقوع آمد

سید مثه ولی با صفا | آنکه شیرین بود نزد خاص و عام
هست سال ارتحال آن انتخاب | صاحب نعمت و گر شیرین کلام

تاریخ وفات مولانا عزیز لرکے که در سال ششصد و شصت و یک بوقوع آمد

آن عزیز دو جهان هر دل عزیز | رفت با عزت چو در قصر جنان
شمع نور است و عزیز شهسوار | سال وصل آن عزیز اهل نشان

تاریخ ولادت و وفات مولانا جلال الدین رومی که ولادتش در سال ششصد و چار و وفات در سنه ششصد و هفتاد و دو بوقوع آمد

جلال الدین جمال هر دو عالم | کمال اهل دین نور تجلی
بگو قطب کمال عارفان هست | عجب تولید آن شاه معلی
دو بار او مولوی مهتاب دین گو | که گردد سال تولیدش هویدا
رقم کن مولوی سید مکرم | بیان کن نیز واقف شاه اعلی
وصالش شاه دین نور الهی | جلال متقی محبوب فرما

قطعهٔ ثانی

شیخ رومی مولوی معنوی | مرشد عالم شه دوران زمان
مقتدا مهدی شد از دل منکشف | طرفه تر تولید آن والامکان
کاشف المقصود گو ترحیل او | ماهتاب دین جلال الدین بخوان

تاریخ وفات شیخ حسام الدین چلپی که در سال ششصد و هشتاد و سه بوقوع آمد

چو مسکن ساخت اندر باغ فردوس | حسام الدین شه مرحوم و مغفور
ز رهبر پیر دین چو ارتحالش | بفرمانیز عین الدین بزنور
رقم شد آفتاب حق نمانیز | حسام الدین مهدی معدن نور

تاریخ وفات حضرت قاضی بیضاوی که در سال ششصد و هشتاد و پنج بوقوع آمد

بگو مرد عرفان بتاریخ او | بخوان خادم و شاه دار البقا

تاریخ وفات شیخ سعد الدین محمد حموی که در سال ششصد و پنجاه بوقوع آمد

باسعادت چو شد بجنت خلد | سعد دین پیر اسعد الابرار
پیشوای انام سعد الدین | هست سال وصال آن سرور
زنده دل متقی رقم کن نیز | مهدی مقتدا و لی بشمار
کشف شد کاشف الحقایق باز | دل دگر مستقیم کرد اظهار

تاریخ وفات شیخ ابو المغیث جمیل یمنی که در سال ششصد و پنجاه و یک بوقوع آمد

ز دنیای دون رخت هستی ببست | ابو المغیث پیر نجیب و اصیل
ولی خدا سال وصلش بگو | دگر باز خوان بود درویش جمیل

تاریخ وفات شیخ ابو الحسن شاذلی که در سال ششصد و پنجاه و چار باشش بوقوع آمد

رفت در جنت چو با حسن و جمال | ابو الحسن ذی حسن حسن و جهان
سال ترحیلش بقول مختلف | هادی خلد و جیب خلد دان
سن ترحیلش بقول اهل حق | ابو الحسن عارف امام دین بدان
پس فرید عصر و قطب الاتقیا | هم شه اکبر حسن آمد عیان
کن رقم و اسلی دین مهر منیر | پس شه عارف بخوان ای نوجوان

تاریخ وفات شیخ نجم الدین رزی که در سال ششصد و پنجاه و چار بوقوع آمد

گشت نجم الدین چو روشن در بهشت | سال وصل او بصد عقل و تمیز
طرفه نجم الدین سرور شد عیان | عارف حق نجم دین ابدال نیز

تاریخ وفات شیخ عین الزمان گیلی که در سال ششصد و پنجاه و شش بوقوع آمد

حضرت عین الزمان عین الجمال | شد چو نور عین بر اوج جنان
منبع حق نور عین آمد وصال | هم دگر عارف ولی عین الزمان

تاریخ وفات شیخ سیف الدین باجرزی که در سال ششصد و پنجاه و هشت بوقوع آمد

قطع کرد از جهان بحق پیوست | قاطع النفس سیف دین حق یار
کشف انوار و شمس انوار است | هر دو تاریخ او ز سر و زار
باز تاریخ رحلتش گفتم | سیف سیاف هالک کفار

یکی قبلهٔ اهل جنت بگو — دوباره بخوان زبدهٔ الاصفیا ۶۲۶

تاریخ وفات شیخ بهاء الدین ولد که در سال ششصد و بست و شش بوقوع آمد

کرد مسکن چو در مقام بهشت — شیخ روحی زمین بهاء الدین
عابد متقی است سالش نیز — حق طلب شاه دین بهاء الدین
باز محبوب سرمد آمد شد — وصل اهل یقین بهاء الدین ۶۲۶

تاریخ وفات شیخ ابن الفارض حموی که در سال ششصد و سی و دو بوقوع آمد

چون بقصر بهشت کرد مقام — ابن فارض دلی عالی جاه
ارتحالش امام متقی است — باز فرمود دل خدا آگاه ۶۳۲

تاریخ وفات شیخ اوحد الدین کرمانی که در سال ششصد و سی و پنج بوقوع آمد

شاه کرمان چو بست رخت سفر — یافت منزل بقرب رحمانی
متقی پاک بین بگو سالش — هم بخوان بادشاه کرمانی ۶۳۵
باز برگیر مرشد کامل — نیز جنت مقام گردانی ۶۳۴

تاریخ وفات شیخ صوفی بدهنی دهلوی که در سال ششصد و شصت و پنج بوقوع آمد

بدهنی صوفی صفا دل — شد چو واصل بوصل یزدانی
رحلتش هادی حقیقت جوان — بار دیگر دلی لامکانی ۶۳۰
باز فرما تو صاحب الارشاد — ارتحالش اگر بدانی ۶۳۰

تاریخ وفات شیخ رضی الدین علی لالا که در سال ششصد و چهل و دو بوقوع آمد

آن رضی الدین علی لالا ولی — وصف او بیرون بست از گفت و شنید
شه جوان از عالم بگو تاریخ او — سید اکرم علی ابن سعید
شد عیان اهل ارادت رحلتش — هادی برکت دگر آمد پدید ۶۴۲

تاریخ وفات شیخ شمس الدین تبریزی که در سال ششصد و چهل و پنج بوقوع آمد

بسخت شد چو شمس الدین تبریز — عجب شد روشن از نور تجلی
بخوان سلطان شمس الدین و صالش — رقم کن نیز شمس الدین معلی ۶۴۵

قطعهٔ ثانی

چو شمس الملل نور دنیا و دین — شده روشن از اتصال خدا

۱۲۵

تاریخ وفات شیخ یونس بن یوسف شبانی که در سال ششصد و نوزده هجری بوقوع آمد

شد چو زین دار الفنا اندر بقا با فضل حق — یونس دین محمد مقتدای دو جهان
رحلتش یونس مقدس پیر عابد کن شمار — نیز یونس ابن یوسف صوفی محمود خوان
پیر عالی رهنما باشد وصال پاک او — پیر رهبر هم کرم یار حق سالش بخوان

تاریخ وفات شیخ ادریس یعقوبی که در سال ششصد و بست و یک بوقوع آمد

چو شد مانند ادریس از جهان در رحمت اعلی — معلی شاه دین عالی علی ادریس یعقوبی
ز عاشق طالب حق سال ترحیلش بجو در بر — دگر تحریر کن والا علی ادریس یعقوبی

قطعهٔ ثانی

چون علی شد بجنت الاعلی — گشت واصل بوصل ربانی
گفت دل سال رحلتش تارک — باز فرمود بحر عرفانی

تاریخ ولادت و وفات شیخ فرید الدین عطار که ولادتش در سال پانصد و سیزده و وفات در سنهٔ ششصد و بست و شش یا هفت یا هشت بوقوع آمد

فرید الحق فرید الدین عطار — وحید العصر صوفی مصفا
فرید الدین ولی محبوب هادی — شده تاریخ تولیدش هویدا
دگر تاریخ قطب حق فرید است — پی تولید آن شاه معلی
دوباره پیر بدر الدین است تاریخ — ز قطب عارفان شد نیز پیدا
بجو وصلش ز عالی قطب ابرار — ولی اشرف بخوان ای نکته آرا
عیان کن معدن اسرار سرور — بیان کن بحر وحدت طرفه برجا
دگر مسکین فرید الدین محبوب — بخوان در وصل آن شیخ نرکی

قطعهٔ ثانی

فرید فرد جهان خواجه وحید العصر — که بود مرشد ابرار و مجرم اسرار
فرید قطب زمانی بگو بتولیدش — بجو وصال جملگی ز فرد دین عطار
بخوان حبیب خدا باز رحلتش سرور — بقول معتبر کتب و صحت اخبار

قطعهٔ ثالث

چو شد فرد از دهر فرد الفرید — پی سال ترحیل آن مقتدا

۱۴۴

تاریخ وفات شیخ عزیز الدین یکی لاهوری که در سال ششصد و دوازده بتوقع آمد

زد نیا چو شد در بهشت معلی ۶۱۲ شهنشاه دور زمین پیر یکی
بخوان آفتاب حسین استخالش ۶۱۲ بخوان نیز پیر حسن پیر یکی

قطعهٔ ثانی

باغ از چون در جنان کرد جا ۶۱۲ عزیز جهان اهل عزت عزیز
زد ول کشف شد پیر کشف ارتحال ۶۱۲ دگر بار اجلال جنت عزیز

تاریخ وفات شیخ ابو الحسن گردیده که در سال ششصد و دوازده بتوقع آمد

چو شد بو الحسن حسن خلد برین ۶۱۲ بتاریخ آن مرشد معتقد ا
یکی بو الحسن مجتبی کن رقم ۶۱۲ دگر بو الحسن رهبر اولیا

تاریخ وفات شیخ مجد الدین بغدادی که در سال ششصد و هفده بتوقع آمد

در بهشت امجد از دنیا چو رفت ۶۱۷ شیخ مجد الدین مجدد جهان
رحلتش زاهد محب متقی ۶۱۷ هم مبارک پیر مجد الدین بخوان
قطب وقت و نیز تاج الاصفیا ۶۱۷ هم جمال الاتقیا گردم بیان

تاریخ وفات شیخ نجم الدین کبری قدس سره که در سال ششصد و شانزده بتوقع آمد

یافت از حق چو جنت الاکبر ۶۱۶ نجم دین میر عابد کبری
گفت سرور بسال ترحلش ۶۱۶ نجم دین پیر زاهد کبری

قطعهٔ ثانی

نجم دین نجم ولایت نور حق ۶۱۶ جلوه گر گردید در خلد برین
سید مرشد بگو تاریخ او ۶۱۶ یار رهبر نیز مهتاب یقین
هم بخوان محمود و نجم الدین کبیر ۶۱۶ بهتر سال وصل آن نور مبین

قطعهٔ ثالث

شمس خورشید پرافگن در بهشت ۶۱۰ نجم دین کبری ولی رهنما
رحلتش منصور کبری شد عیان ۶۱۰ هم بخوان هادی والی مقتدا
مهر گردون کبری ولی حق کبیر ۶۱۰ هست سال رحلت آن پیشوا
باز اسعد نیز اکبر بگو ۶۱۰ نور حقیقت جو وصالش سرورا

هم زهی شیخ یقین شد جلوه گر — از خرد تاریخ آن ماه منیر
سید احمد حبیب جنت است — هادی بی مثل سالش بی نظیر

تاریخ وفات سید یعقوب صدر دیوان زنجانی لاهوری که در سال ششصد و چار بوقوع آمد

چو یعقوب از جهان رخت سفر بست — بجذب ایزدی گردید مجذوب
شه مقبول زنجانی رقم شد — وصال آن شه دین شیخ مطلوب
بگو مسعود مهدی صدر دیوان — دگر باره مقدس پیر یعقوب

تاریخ وفات شیخ روزبهان صغیر بقلی شیرازی که در سال ششصد و شش بوقوع آمد

بفردوس برین منزل گزین شد — چو شیرازی ولی مطلوب شیراز
نوشتم پیر هادی عارف پاک — بسال وصل آن مرغوب شیراز
دگر گردد عیان سال وصالش — ز هادی هد المحبوب شیراز

قطعه ثانی

چون جناب روزبهان بقلی شیرازی ولی — یافت از دار فنا در جنت الفردوس جا
نور فردوس است این سیر دار عالم جلتش — باز کامل قطب ابرار است ای اهل صفا
چشمهٔ انوار هم شاه مکرم شد عیان — سال وصل آن شه والا هم مشکلکشا

تاریخ وفات شیخ ابو اسحاق اقرب که در سال ششصد و نه بوقوع آمد

گشت اقرب چو با وصال آله — پیر روشن ضمیر بو اسحاق
مهدی متقی است وصلش نیز — صاحب حسن پیر بو اسحاق

تاریخ وفات میر سید حسین خنگ سوار اجمیری که در سال ششصد و ده بوقوع آمد

چون حسین آن محسن عالم ولی — رفت در خلد برین بازیب و زین
گفت سر در سال وصل آنجناب — میر عالی سید والی حسین
نیز قطب الاولیا نامے شهید — هست سال رحلت آن نور عین

قطعه ثانی

رفت در جنت بصد نور و جمال — چون حسین آن محسن عالم لطیف
صاحب عرفان حق تاریخ او هست — آفتاب وصل و هادی شریف
باز وصلش بحر کشف آمد عیان — نیز معشوق عزیز است ای حنیف

ف ۱ زنزاد ران دو فرزندان سید حسین زنجانی اند
ردی بزرگ و صاحب استعداد بود و در آرایش دره هوده ۱۲
ش از عمده و مشاهیر شمرده میشد و بوالمعالی
وست شیخ سراج الدین محمود پیشه و بابو الفتح
عبد القاهر سهروردی هم صحبت داشت ۱۲
ش نام نانی وی ابو ابراهیم بن علی است و از آنجا
شیخ ابو اسحاق و شیخ ابو یعقوب بجا آورده ۱۲
ش زنباداد شهید نقش بود و بعد
شهادت همراه سلطان معز الدین سام

در سنه تسعمائه آمد و در زیر قبه
سلطان قطب الدین ایبک مجاور شد و در سنه
امور رشد و فیض کامل بود آخر از دست سنگدلان
فتنی اجمیری حاصل نمود آخر از دست سنگدلان
میر در قلعه اجمیر شهادت یافت ۱۲

نفی الولی گو بتاریخ او | دگر آفتاب جنان ایجوان

تاریخ وفات شیخ عبد الرحیم مغربی که در سال بانصد و نود و دو بوقوع آمد

چو مثل مهر در مغرب مکان کرد | جناب مغربی شیخ مزکے
یکے لاثانی آمد ارتحالش | دگر عبد الرحیم عابد معلی

قطعهٔ ثانی

چو آن رحیم دل پیر عبد الرحیم | شد از جهان در بهشت برین
بگو و اے مقتدا رحلتش | بفرما دگر قدوة الکاملین

تاریخ وفات شیخ نظام الدین گنجوی که در سال بانصد و نود و شش بوقوع آمد

چون نظام الدین نظام دو جهان | شد ز دنیا ناظم ملک بقا
گنج عرفان گنجوے پاک باز | هشت سال رحلت آن مقتدا
باز شد سال وصالش جلوه گر | از مبارک گنجوے گنج صفا
اهل نعمت هم ولی متقی | گشت بهر سال وصلش مدعا
نیز اهل دل فرید العالمین | شد بسال رحلتش از دل ندا

تاریخ وفات شیخ عبد الله قریشی هاشمی هنکاری که در سال بانصد و نود و نه بوقوع آمد

شد جمال خلد با حسن و جمال | چونکه عبد الله جلال هاشمی
هاشمی هادی اکبر شد عیان | رحلتش هم پیر آل هاشمی
نور حشم و پیر کامل نامدار | گو بوصل آن کمال هاشمی

تاریخ وفات سید حسین زنجانی لاهوری که در سال ششصد هجری بوقوع آمد

داخل خلد شد چو با اعزاز | پیر واقف حسین زنجانی
میر فرد و وسیع سال وصلش گو | نیز عارف حسین زنجانی

تاریخ وفات سید احمد تخته ترنزی لاهوری که در سال ششصد و دو بوقوع آمد

شد ببزم احمدی چون زین سرا | سید احمد شه برنا و پیر
پیر هادی میر عالی جاه گو | رحلتش سید ولی میر کبیر
ماهتاب دین احمد کن رقم | آفتاب حسن ای روشن ضمیر
ماه روشن یا ولے روشن ست | باز شاه نامدار ای دستگیر

قطعه ثانی

چون عدی ابن مسافر شیخ دین — شد سبا فراز جهان سوی جنان
از تحالش ماهتاب حق بگو — عاشق مولی دوباره کن عیان
باز فرما عارف اهل یقین — هم ثناور گو به هش دوستان
عاشق مطلوب هم مطلوب عشق — خوان بسال وصل آن شیخ زمان

تاریخ وفات شیخ ماجد گردی که در سال پانصد و شصت و یک بوقوع آمد

شیخ ماجد چون ازین پرخار دهر — صورت گل رفت در باغ جنان
رحلتش سر داد ماجد امجدست — نیز ماجد هادی الاسرار دان

تاریخ وفات سید احمد المشهور نجی سهرورد سلطان که در سال پانصد و هفتاد و هفت بوقوع آمد

سید و سرور و سنجی احمد — بود سلطان عالم و والی
هست سرور چو سال تاریخش — هاتفش گفت سرور عالی

ایضاً قطعه ثانی

سید احمد نجی سهرورد ولی — شد ز دنیا سرور ملک جنان
قطب سرور سهرورد سالک بگو — نیز سرور والی دین وصل دان

تاریخ وفات شیخ شهاب الدین سهروردی مقتول که در پانصد و شصت و یک یا شش یا هفت یا شصت بوقوع آمد

رهبر عالم شهاب الدین شهید — شد چو درجنت پی تاریخ آن
هادی اقدس شهاب الدین بگو — عمده دنیا شهاب الدین بخوان
مقتدای اهل دی تاریخ اوست — نیز زاهد متقی هادی بدان
سالک نزدان شهاب الدین بود — هم شهاب الدین مقبول ایجان
کن رقم فتاح ابواب عطا — هم گر شمس المعالی کن بیان
نیر دین انور و اشرف دگر — تاج آفاق است هم ای مرخ دان
وصل او محرم مکرم گفته ام — باز شد عبد بشیر از دل عیان

قطعه ثانی

چو مه پرتو افگن چو در خلد شد — شهاب ولی قطب هر دو جهان

نقی

بازای محبوب خوان تاریخ او — هادی محبوب تاج اولیا
سرور دین گفت سر و جلدش — عاشق مهدی است سالش مدعا

تاریخ وفات خواجه محمد ابو عبد الله جوئی که در سال بانصد و سی بوقوع آمد

عابد دین شیخ عبد الله پیر — یافت با معبود در جنت قرار
ارتحال پاک او هادی تقی است — باز عبد الله محمد نامدار

تاریخ ولادت و وفات خواجه ابو نصر احمد جام زنده پیل که ولادتش در سال چار صد و چهل و یک و وفات در سنه پانصد و سی و شش بوقوع آمد

جناب شیخ احمد جام حق — ولی اهل کرامت زیب اسلام
امام المسلمین پاکیزه احمد — شده تاریخ تولیدش سرانجام
امیر المومنین محبوب گفتم — وصال آن شهنشاه نکونام
ز عشق الله جو سالش دگر بار — دگر بو نصر کامل احمد جام
عیان شد تاج اسلام ارتحالش — دوباره قطب و اصل احمد جام

قطعه ثانی

پادشاه زمانه شیخ زمین — احمد جام پیر ذی الاکرام
سال تولید او شه دین — طرفه ترگشت از خرد ارقام
هست دیگر مکرم عالم — سال تولید آن نکو فرجام
باز سال وصال او سرور — گفت عارف حلیم احمد جام

تاریخ ولادت و وفات شیخ عبد الاول بن شعیب سنجری که ولادتش در سال چار صد و پنجاه و شش و وفات در سنه چار صد و پنجاه و سه بوقوع آمد

جناب عبد اول شیخ والا — که از روز ازل مقصود حق بود
بگو پیر نور اسعد سنجری خوان — پی مولود آن پیر حق آمود
دوباره بهر سال انتقالش — بدان ابن شعیب هادی محبوب

تاریخ وفات خواجه عدی بن مسافر شامی هکاری که در سال بانصد و پنجاه و یک بوقوع آمد

چو آن ابن مسافر شیخ عالی — مسافر شد با وج عرش از خاک
بوصلش گو منیر انور دوباره — عدی ابن مسافر زاهد پاک

رحلت او کمال کشف آمد | همدگر نیک بوالحسن نجار

تاریخ وفات شیخ ابونصر هروی خانیجه آبادی که در سال پانصد هجری بوقوع آمد

باهزاران نصرت از دنیا جوفت | حضرت بونصر منصور رهدا
رحلتش قطب الهدا بونصر خوان | نیز هروی پیر ریب اولیا
مست گو دیگر متین خوان ایخوان | باز عارف حق طلب ان والدعا
وصل او سلطان فردوس آمدت | والی رهبر ولی شد مدعا

تاریخ ولادت و وفات حجة الاسلام امام محمد بن محمد غزالی که ولادتش در سال چارصد وچهل و نه و پانجاه و وفات در سنه پانصد و پنج پانهفت هجری بوقوع آمد

آن محمد بن محمد نسخ حق | مطلع نور یقین روشن جبین
شد عیان بحر العلوم احمدی | طرفه تر تولید آن عین الیقین
از محبت حبته ام تولیدا و | ماهتاب است و مکمل نوردین
گفته ام سال وصال انجناب | عابد طوسی امام المسلمین
صاحب تاج و محب مجتبی | زینت ابدال هم شمس زمین
هم رقم کردم وصال پاک او | رهبر محمود و رهبر اهل دین
پس بخوان ان سرور سال رحلتش | عابد طیب امام المسلمین

قطعه ثانی

چو رغبت کرد از دنیا بخبت | محمد راغب دین شیخ مرغوب
محمد بن محمد پیر مهدی | بخوان گر هست سال وصل مطلوب
عیان بار دگر شد انتقالش | محمد بن محمد یار محبوب

تاریخ وفات خواجه حکیم ثنائی غزنوی که در سال پانصد و بست بوقوع آمد

چون ثنائی حکیم روشندل | گشت چون ماه از نظر مستور
شاه عالم حکیم سرمد گو | رحلتش هم زسی مه پر نور

تاریخ وفات تاج العارفین ابوالوفا بغدادی که در سال پانصد و سی بوقوع آمد

ماجد ارخلد شد باعز و جاه | بوالوفا تاج سر اهل هدا
هست کامل بوالوفا مهر جمال | سال وصل آن امام الاتقیا

سعادت و جواهر و ان و منهاج العابدین و غیره بیان و تصانیف
وی است و شرح کنیت وی ابو الحامد محمد و لقب وی حجة الاسلام
از کیست و شرح اسم شیخ ابو نصر هروی و خلیفه
و شیخ الدین علی الاطلاق بن علی است و کنیت او
ابو الوفا و لقب او تاج العارفین است و شرح
مختصر حقیقت تصنیف وی است از

از وفات سال ترحیلش بجو ۴۶۵ | بار دیگر کن رقم عرفان دین

قطعهٔ خامس

قدر لعلی بنجلد عالی یافت | چون علی پیر متقی محبوب
نیر الدین علی رفت کردم ۴۶۵ | رحلتش نامور علی محبوب
کشف اجلال و شمس اجلال است ۴۶۵ | سال ترحیل آن ولی محبوب

قطعهٔ سادس

شد ز دنیا با وج علیین ۴۶۵ | چون علو جهان علی ولی
گو وصالش امیر دین سلطان | نیز میر جهان علی ولی

تاریخ وفات شیخ ابو القاسم قشیری که در سال چار صد و شصت و پنج بوقوع آمد

قسمت خویش یافت در جنت | مرشد المومنین ابو القاسم
رحلتش عارف جمیل بگو ۴۶۵ | هم محب یقین ابو القاسم

قطعهٔ ثانی

شد چو اندر خلد با صد اقتدا | شیخ بو القاسم امین الاولیا
ارتحالش منعم دین قاسم است ۴۶۵ | همدگر قاسم امام الاصفیا
نیز بو القاسم مقدس طینت است ۴۶۵ | رحلت آن هادی راه هدا

تاریخ ولادت و وفات مخدوم عبد الله انصاری که ولادتش در سنه صد و نود و ششش و وفات در چار صد و هشتاد و یک هجری بوقوع آمد

شیخ انصار شیخ عبد الله | نصرت دین حضرت باری
نو علم است نیز محرم حق ۳۹۶ | سال مولود او چو شماری
رحلتش عارف مکمل دان ۴۸۱ | نیز والی امام انصاری

تاریخ وفات شیخ ابو عبد الله حمیدی که در سال چار صد و هشتاد و هشت بوقوع آمد

چو از دنیا بجنت گشت راهی | حمیدی رهنمای راه تحقیق
ولی العارفین گو ارتحالش ۴۸۸ | دگر باره حمیدی پیر صدیق

تاریخ وفات شیخ ابو الحسن بنجار که در سال چار صد و نود و یک تحریر است

حسن جاوید یافت در جنت | بو الحسن پیر حسن الابرار

رسالهٔ قشیریه و تفسیر کشف الاسرار میبدی از آثار خالد شیخ عبد الله انصاری است

شرح حال شیخ عبد الله انصاری و شرح مناجات او بقلم خواجه عبد الله بن ابو منصور محمد بن علی بن جعفر میبدی صاحب تفسیر کشف الاسرار و عدت النبیل است

شرح حال شیخ عبد الله انصاری و شرح مناجات او بقلم خواجه عبد الله بن ابو منصور محمد بن علی بن جعفر میبدی صاحب تفسیر کشف الاسرار و عدت النبیل است

شرح حال شیخ عبد الله انصاری و شرح مناجات او بقلم خواجه عبد الله بن ابو منصور محمد بن علی بن جعفر میبدی صاحب تفسیر کشف الاسرار و عدت النبیل است

عربی است بنا بر روایت مشهور انصاری

وی تا سنه صد و سی و سه رسیده بود و در سنه صد و سی و سه بدار البقا رفت

حدیث نبوی بحفظ وی بود و در طریقت و شریعت مقامات بلند داشت ۱۲

در ولایت انواع علما و مصنفات او کتاب [illegible] است از عطای علا

در ولایت از تالیف وی است ۱۲

شرح بر رساله صاحب هدایت و ارشاد بود

در ولایت مصنفات عالی است ۱۲

چو دل سال وصال آن ولی گفت | بسر و رپارسا کامل علی گفت
بسال رحلت آن عارف حق | عیان گردید حق بین و اتقی حق
چو آن شاه جهان اندر جنان شد | بسر و رسال او سر و رعیان شد
بخوان گر هست سال وصل منظور | حبیب اولیا گنجینه نور
وصال او ز دل گردید مفهوم | عجب تر حق نما هادی معصوم
چو جستم از خرد تاریخ سالش | رقم شد کاشف دین انتقالش
وصال آن شه مرحوم و مغفور | شده حاصل ز عالی قطب لاهور
شود پیدا وصال آن گرامی | ز هجویری علی هادی نامی
نوشتم شمس دین و گلشن دین | بسال رحلت آن شاه حق بین
بسال رحلت آن شاه سرمد | ندائی گوهر هجویری آمد
دوباره پیر لاهوری است سالش | اگر خواهی دلا سال وصالش
بسال رحلت آن شاه اکبر | علی مهر علی گفت است سرور
خرد چون سال وصل آن ولی گفت | بسر و رماه دین مهصر علی گفت
بخوان محبوب رهبر انتقالش | ولی میر یقین گوار تحالش
بسال رحلت آن شاه والا | خرد والا و لے فقر گفتا
بسال رحلت آن پیر تفرید | ندا آمد ز هاتف اهل توحید

قطعه ثانی

علی غزنوی آن شاه هجویر شیخ اکبر | که بر دلها عیان گشتند زو اسرار محبوبی
سه اقوال اند از اهل خبر در ضبط تاریخش | بسال رحلت آن شاه دین سر دار محبوبی
یکی سر دار خوانش بار دیگر سرور دینی | سوم کن هم رقم گنجینه انوار محبوبی

قطعه ثالث

شیخ عالی علی هجویری | پیر اعلی محب عالیقدر
ارتحالش مه هدایت خوان | نیز فرما محب عالیقدر

قطعه رابع

حضرت مخدوم هجویری ولے | رفت چون از فرش بر عرش برین

خوان ولی اهل دین سلطان سعید | عارف المحبوب سالش سرورا

قطعهٔ ثانی

سفر کرد چون بانسعادت ز دهر | سعید جهان بوسعید سعید
بکرم سلیم است سالش مگر | ولی زمان بوسعید سعید

تاریخ وفات شیخ ابوعبد الله ماکو که در سال چار صد و چهل و دو بوقوع آمد

عابد معبود عبد الله شیخ دین حق | از عبادت یافت در خلد برین آخر مکان
اهل شوق و طالب کشف حقیقت وصل او | نیز عبد الله منیر از خاطرم شد ترجمان
باز عبد الله مکرم گو سال رحلتش | عارف کامل بخوان قطب المکرم کن بیان

تاریخ وفات شیخ اسمعیل محدث لاهوری که در سال چار صد و چهل و شش بوقوع آمد

یافت آخر مکان بخلد برین | چون شد دین فقیه اسمعیل
سال وصلش فقیر محبوب است | نیز پیر و جبیه اسمعیل

تاریخ وفات شیخ ابو الحسن علی روزی که در سال چار صد و پنجاه و یک بوقوع آمد

رونق خلد شد بباغ بهشت | همچو سرو و سهی حسن روزی
عارف زنده دل بگو سالش | نیز فرما علی حسن روزی

قطعهٔ ثانی

چون ز دنیا حسن جنت شد حسن | هست سال آن حسن الحسنین
و انی ابرار و هم والی حاج | بار دیگر عالم علم یقین

تاریخ وفات شیخ ابو الفضل بن حسن ختلی که در سال چار صد و پنجاه و سه بوقوع آمد

رونق خلد و فضل جنت شد | چون ابو الفضل افضل الابرار
از تحالش وی رهبر خوان | کن رقم نیز معدن الانوار

تاریخ وفات حضرت شیخ مخدوم علی گنج بخش جلابی هجویری لاهوری غزنوی که در سال چار صد و شصت و چار یا شصت و پنج یا شصت و شش بوقوع آمد

علی غزنوی آن شاه هجویر | سرا پا نور روشن ماه هجویر
سفر ورزید چون از دار فانی | شده خالد بخلد جاودانی
منور رحلتش چون ماه گردید | علی هجویری عالی جاه گردید

سالک عالی حبیب اصفیا ۴۲۶ — نیز بو اسحاق سلطان زمان ۴۲۶
گاوزرونی زیب اقطاب سپهر ۴۲۶ — رحلتش نور یقین فرماعیان ۴۲۶
باز اهل الله قطب الاصفیا ۴۲۶ — بار دیگر هادی حق مهربان ۴۲۶

قطعهٔ ثانی

شیخ دین طاق شاه بو اسحاق — یافت از دهر چون نخجلد مکان
شاه احسان است سال ترحیلش ۴۲۶ — همدگر بادشاه جان جهان ۴۲۶
سرور ابادشاه اقطاب است ۴۲۶ — رحلت آن ولی دور زمان

تاریخ وفات شیخ ابو منصور حکیم انصاری که در سال چارصد وسی بوقوع آمد

شد چو بو منصور در ملک بقا — باهزاران فتح و نصرت از عدم
پیر کامل و افضل آمد وصل او ۴۳۰ — جلوهٔ منصور و هم منصور دم ۴۳۰
قطب بادی حق بیان کن از زبان ۴۳۰ — پیشوا سالک رقم کن از قلم ۴۳۰

تاریخ وفات شیخ ایاز لاهوری که در سال چارصد وسی و چار بوقوع آمد

شیخ والا ایاز مهر جهان — در صف اهل راز مهر ازست
گو وصالش ایاز عالی قدر ۴۳۴ — باز عارف ایاز جان بازست ۴۳۴

قطعهٔ ثانی

میر دین جان باز چون شیخ ایاز — باز شد در خلد از روی زمین
سالک روی زمین تاریخ اوست ۴۳۴ — نیز گو سرور امام الاکرمین

تاریخ وفات شیخ احمد قدوری که در سال چارصد وسی و هفت بوقوع آمد

شد چو در بزم محمد از جهان — شیخ دین احمدی احمد ولی
گوشهٔ اسلام سال وصل او ۴۳۷ — بار دیگر نور حسن احمدی ۴۳۷

تاریخ ولادت و وفات شیخ ابو سعید بن ابو الخیر قدس سره ولادتش در سال سه صد و پنجاه و هفت و وفات در سال چارصد و چهل هجری بوقوع آمد

بو سعید آن شیخ دین اسعد سعید ۳۵۷ — مقتدای اولیا و اتقیا
سالک معصوم شد تولید او ۴۴۰ — رحلتش گفتم سعید رهنما ۴۴۰
شد ز دل ایا سعید نامدار ۴۴۰ — باز محرم بو سعید آمد ندا ۴۴۰

ف از بزرگان قدیمه لاهور است و در سلسلهٔ جنیده توسل داشت و اگرچه صاحب تحفهٔ اولیا سلمین تاریخ وصال وی را رقم نموده اما از رجال کاهشده نیست و مشهور است اینست که این بزرگ ایاز غلام و محبوب سلطان محمود غزنوی است ۱۲

۱۱۴

ف از اعظم علما و دهر و وحید عصر بود و کتاب قدوری از اشهر متون فقه است ۱۲

ف نام نامی وی دست فضل الله و اصلش از خراسان است و در خاندان جنیده بغدادی انتساب داشت ۱۲

ف این بزرگ حسنی است و نسبت ارادت شیخ ابو الحسن خرقانی بدو میرسد ۱۲

اشرف الخلق و اکرم المخلوق | قرة العین حیدر کرار
سال تولید او ست مطلع نور | صاحب قدر کن دگر تکرار
از تحالش جمال فردوس است | نیز دین اهل دین ای یار
گفته ام باز سید فردوس | طرفه تاریخ آن شه ابرار
نیز اهل جلال نیر دین | گو بتوصیل آن شه دیندار
وصل او سید الشهید بخون | مرد مسعود هم بمن اظهار
گفت تاریخ آن شه کونین | ولی مهدی شهید سرور زار
هست سالش شهید عابد پاک | هم باقوال بعضی از اخبار
پیر اهل صفا و گر باره | باز دریای صدق ای حق یار
شد مرا قول اولین تصدیق | بهر تاریخ وصل آن سردار

قطعه ثانی

جناب سید مسعود سالار | بمیدان شهادت مرد یکتا
بتولیدش بگو سالار اقطاب | دوبار اسید السلطان معلی
شهید عادل آمد از تحالش | حبیب عارفان کردم هویدا
دگر مسعود سلطان عزیز است | بوصل آن ولی و اعلی والا

تاریخ وفات میر ساهو علوی که در سال چارصد و بست و سه بوقوع آمد

میر ساهو گشت چون میر بهشت | از عطا و فضل رب العالمین
رحلتش میر امین ساهو بگو | نیز اهل دین حمید المسلمین
هم معلی قبله کونین خوان | یار سای حق طلب کن دلنشین

تاریخ وفات سید بوعلی شاه که در سال چارصد و بست و چار بوقوع آمد

چون بلطف و خالق ارض و سما | یافت اندر خلد شاهی بوعلی
بوعلی شاه است سال وصل او | هم بخوان سرای بوعلی

تاریخ وفات شیخ ابو اسحاق بن شهریار گازرونی که در سال چارصد و شصت و شش

یافت جای خویش در خلد برین | چون ابو اسحاق با صد غروشان
گو دگر فقر سال وصل او | هم بگو محسن ولی عالی مکان

هذا ما وجدت بخط الشیخ الامام العالم العلامة ابی عبد الله الحسین بن محمد بن عبد الله الطیبی رحمه الله تعالی

هذا ما وجدت بخط الشیخ الامام العالم العلامة ابی عبد الله الحسین بن محمد بن عبد الله الطیبی رحمه الله تعالی

حسن کامل یافت چون اندر بهشت | حسن دین مقبول سبحانی حسین
سال ترحیلش بگو با صد جمال | بوعلی محبوب سبحانی حسین

قطعه تاریخ

محسن و اهل حسین شیخ حسین | شد ز دنیا جو سوی خلد روان
سال وصلش نصیر دین فرما | هم گر معدن الحقایق خوان

تاریخ وفات شیخ ابوعبدالله طاقی که در سال چارصد و شانزده بوقوع آمد

چو طاق از دار دنیا رفت در خلد | جناب شاه عالیجاه طاقی
وصالش اهل دین اهل یقین طاق | هم اهل حسن عبدالله طاقی

قطعه تاریخ

چو طاقی طاق از دار فنا رفت | وصال آن شه دین اهل تحقیق
مقدس پیر و اهل فقر گفتم | شه عالی دو یار راه صدیق

تاریخ وفات شیخ ابوعبدالله محمد بن علی دامغانی که در سال چارصد و شانزده یا هفده بوقوع آمد

شد چو از دنیا بعزم احمدی | شیخ حق آگاه محمد بن علی
یار حق محمود و سالش هست دنبز | هادی عبدالله محمد بن علی

قطعه تاریخ

چون شه جن و انس عبدالله | شد ز دنیا بجنت العالی
کاشف رمز گو تاریخش | شاه عالی و شاه دین والی
هم ولی شاه دین رقم فرما | رحلت آن جناب متعالی

تاریخ وفات خواجه ابومنصور اصفهانی که در سال چارصد و بیست و دو بوقوع آمد

شد بصد نصرت چو در خلد برین | شاه بومنصور منصور جهان
جوز و حدت سال آن کتابگر | زبده کامل امام اصفهان
گو منیر حسن هم عالی وقار | هم ابومنصور پاک ای مهربان

تاریخ ولادت و وفات سید سلطان سالار مسعود غازی که ولادتش در سال چارصد و پنج و وفات در چارصد و نوزده یا بست و چار بوقوع آمد

شاه و سالار سید مسعود — | غازی دین و احمد مختار

فضل بن علی طاقی رحمه الله تعالی

ابن عثمان صوفی است علامه عامل و شیخ کامل بود ۱۲

ک نام نامی وی محمد بن علی است شاگرد

وقت شیخ ابوالحسن بالخی و وی کسه وا

شیخ عزیزان طاقی بود و او را دو فرزند بود یکی

شیخ ابوالحسن طاقی بود و دیگری

شیخ ابوالفضل طاقی بود ۱۲

شیخ ابوالحسن

تاریخ وفات ابوالقاسم عبدالصمد حافظ دینوری که در سال سعید و نود و هفت بوقوع آمد

قسمت خود یافت چون قاسم نجلد — سال وصل آن شه کون و مکان ۳۹۷
هست محبوب زمان عبدالصمد ۳۹۷ — نیز بوالقاسم ولی عالی بدان ۳۹۷
نور عالم پیش سراج الطالبین ۳۹۷ — مهدی محبوب دینوری بخوان

تاریخ وفات خواجه یحیی بن عمار یاسر که در سال چارصد و دو بوقوع آمد

یافت چون یحیی حیات دائمی — در جنان تاریخ آن والامکان ۴۰۲
هست عابد نامور یحیی بگو ۴۰۲ — نیز یحیی قطب ربانی بخوان
از فرید حق بجو تاریخ او ۴۰۲ — باز بدرالدین امین کن ترجمان

تاریخ وفات شیخ بوعلی دقاق که در سال چارصد و پنج هجری بوقوع آمد

محو عشق خدا چو شد سبحان — شیخ دقاق عاشق مشتاق
هست تاریخ رحلت آن شاه — زاهد دین ابوعلی دقاق
ناصر دین و مطلع نور است ۴۰۵ — نیز دقاق رنده آفاق ۴۰۵

تاریخ وفات شیخ ابوعبدالرحمن سلمی که در سال چارصد و دوازده بوقوع آمد

چون سلامت رفت در خلد برین — از جهان سلمی محمد بن حسین ۴۱۲
پیر منعم هست سال وصل او ۴۱۲ — هم بخوان سلمی محمد بن حسین

قطعه ثانی

جو در خلد برین شد عبدرحمن — ز رحمن یافت عمر جاودانی ۴۱۲
وصالش رنده آفاق پیراست ۴۱۲ — ز طبعم شد روان بحر المعانی ۴۱۲

تاریخ وفات شیخ ابوسعید مالینی که در سال چارصد و یازده یا دوازده بوقوع آمد

باسعادت چو شد سعید نجلد — سال تاریخ آن شه دینی ۴۱۱
حق طلب قطب بوسعید بگو ۴۱۱ — هم حسن بوسعید مالینی

قطعه ثانی

یافت چون بوسعید اسعد پیر — باسعادت بخلد والاجا
رحلتش صاحب العروج بگو ۴۱۱ — نیز مقبول کبریا فرما

تاریخ وفات ابوالحسین عالی بن جعفر همدانی که در سال چارصد و چارده بوقوع آمد

عارف ایزدی است تاریخش ۳۸۳ | خوان دگر بار اهل حق مقصود ۳۸۳

قطعهٔ رابع

پیر مقبل خواجه مقبول پیر | یافت با اقبال در فردوس جا
رحلتش سر ۳۸۳۰ اله عابد است | شاه عابد نیز رکن الاصفیا ۳۸۳

تاریخ وفات شیخ ابراهیم منوجی که در سال نصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

یافت بی گفتگو ز حق جنت | صاحب حال و قال ابراهیم
رحلتش نور عین ۳۸۶ منصور است | نیز اصل کمال ابراهیم

تاریخ ولادت و وفات بوالحسین سمعون که ولادتش در سال سه صد و وفات در سیصد و هشتاد و شش

ولی حق سمعون بوالحسین است | امین و مامن و هادی مامون
منیر آمد ز ول تولید باکش | مکرم شد عیان از طبع موزون ۳۰۰ ۳۰۶
وصالش سالک حق بوالحسین است | دگر امجد ولی الله سمعون
دگر مسکین و لی والی جود است | ز دل شاه عطا شد طرفه بیرون ۳۸۶
وصالش کن رقم سمعون ناطق | بخوان ابن مهدی امجد ابن سمعون ۳۸۶

قطعهٔ ثانی

شه دین مقتدای اهل اسلام | جناب ابن سمعون شیخ والا
بتولیدش رقم کن میر امداد | محب میر و سلطان معلی ۳۰۰
جو جستم سال تولیدش دوباره | ز دل شد طالب انوار پیدا ۳۰۰
بسال انتقال آن شه دین | امام المومنین عابد لفرما ۳۸۶

تاریخ وفات شیخ ابوطالب محمد بن علی مکی حارثی که در سال سیصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

شیخ بوطالب ۳۸۶ ولی مطلوب حق | شد جو از دنیا بباغ جنتے
مرد طالب ۳۸۶ اهل دین تاریخ اوست | بار دیگر محمد بان طالب ولے
رحلتش قطب المدار است دگر | طالب نام محمد بن علے

تاریخ وفات شیخ ابوبکر موسی که در سال سیصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

پیر موسی که بود شیخ جهان | داشت با ذکر و فکر مانوسے
میر موسی ۳۸۶ است سال رحلت او | باز بوبکر ها دے لموسے

ف کنیت وی ابوعلی از اجلهٔ شیوخ طریقت بغداد بود و با سری سقطی صحبت داشت ۱۲

ف نام نامی وی محمد بن احمد بن اسماعیل بن سمعون و ابوالحسن خطاب داشت و با بن سمعون مشهور بود و در بغداد در توحید سخن بالا گرفت ۱۲

ف ابوبکر عارف صاحب کتاب المرعاة و کتاب الاصول و کتاب الفقر و غیرها ۱۲

ف نام وی محمد بن ابراهیم بن محمد بن عبدالله بن ابی الفضل الطوسی و در نیشاپور اقامت داشت و در همانجا بسنهٔ ۳۸۶ وفات یافت ۱۲

مهر احسانی ۳۷۹ هست سال از تحاشش ای اخی | شد روان دیگر ز طبعم سید تحر کمال ۳۷۰

تاریخ وفات شیخ عبد الله برقی که در سال سه صد و هفتاد و شش بوقوع آمد

شیخ عبد الله برقی پیر روشندل ولی | انکه در عهدش میان کفر و دین فرق آمد
هست سال رحلتش قطب جهان اهل یقین ۳۷۶ | یکدل برقی و دیگر سید برق آمد ۳۷۶

تاریخ وفات شیخ نصر سراج که در سال سه صد و هفتاد و هفت یا هشت بوقوع آمد

چون سراج ۳۷۶ از زمانه رو شندل ۳۷۷ | گشت روشن سنگلد از و دران
سال وصلش سراج اقطاب است ۳۷۸ | بار دیگر سراج اوج جنان ۳۷۸
باز گو هادی ره ابو نصر | همدگر با دو شاه دین برخوان
نصر آباد ۳۷۷ آل شد زول موجود | قطب دین قطب کامل است عیان
نیز مقبول زبده آفاق ۳۷۷ | رحلتش عابد مکرم دان

تاریخ وفات شیخ ابو القاسم جعفر بن احمد که در سال سه صد و هشتاد و هشت بوقوع آمد

رفت قاسم چو از جهان در خلد | سال تاریخ رحلت آن شاه
هست کامل ولی ابو القاسم ۳۸۸ | نیز پیر و ولی عالیجاه -

تاریخ وفات شیخ ابو بکر کلا آبادی که در سال سه صد و هشتاد و نه بوقوع آمد

چون ابو بکر آن ولی صدیق پیر | با صفا در زید و در جنت مقام
رحلتش سلطان ابو بکر آمد است ۳۸۹ | همدگر بو بکر محبوب انام
نیز بو بکر معلی گفته ام | باز بو بکر علیم ای نیک نام ۳۸۹

تاریخ وفات شیخ ابو بکر اقبال حبشی که در سال سه صد و هشتاد و سه یا چهار بوقوع آمد

پیر مقبل خواجه اقبال پیر ۳۸۴ | مصدر حق مظهر اجلال بود
از ستحالش حبشی یکدل بگو | نیز مقبول جهان اقبال بود ۳۸۳

قطعه ثانی

چو با اقبال در خلد برین رفت | جناب شیخ مقبل پیر اقبال
وصال او بجو ان طاوس حرمیز ۳۸۴ | رقم کن بار دیگر میر اقبال ۳۸۴

قطعه ثالث

شیخ بو بکر مقبل اقبال | رفت چون سوی بود از نابود

ف ۱۰۹

حاصل کرده با بو علی رودبار
عجب داشت ۱۲
ف ناش محمد بن ابراهیم بن یعقوب کلا آباد
بخاریست و کتاب تحفه در علم تصوف از نفس
دسکه است ۱۲
ف ش نامی اقبال دلقب طاوس الحرمین گشت
ابو الفرست در ابتدا غلام حبشی زر تاجری از
بود چون جاوب حبشی او را بخدمتی
بندگی آزاد کرده و بعبادت قد اشتغال و
بجهین شریفین توطن در زید ۱۲

کن رقم فرد نگانه رحلتش | کن یقین هم بنده حق الیقین

تاریخ وفات شیخ ابو الحسین حضیری که در سال سه صد و هفتاد و یک بوقوع آمد

چو حسن ابد یافت اندر بهشت | ز مولے عزیز علی بو الحسین
وصالش یکے عارفے دیگر است | دوباره عزیز علے بو الحسین

قطعه ثانے

چون سلامت رفت ابراهیم دین | از فنا در روضه دار السلام
عابد پر جوم سال وصل اوست | نیز ابراهیم هادی امام
حق تعالی موصول سر و ختم کرد | سال تاریخ وصالش والسلام

تاریخ وفات شیخ محمد قاسم نصیر آبادی که در سال سه صد و شصت و هفت یا هفتاد و دو

شیخ ابو القاسم که از انوار حق | گشت روشن در جهان مانند ماه
جو وصال او ز قاسم نیک نام | سالک هادی ابو القاسم نخواه
میر محبوب جهان هم گفته اند | قطب دوران رحلت آن پادشاه

قطعه ثانے

قسمت خود چو شیخ بو القاسم | یافت اندر بهشت خاطر خواه
پس بطرز خوش و بصورت خوش | رحلت آن ولے شاهنشاه
گو وحید زمان ابو القاسم | نیز قاسم ولے عالی جاه

تاریخ وفات شیخ ابو بکر طرسوسی الحرمی که در سال سه صد و هفتاد و دو بوقوع آمد

رحلت بو بکر شیخ نیک ذات | هست بو بکر سعد ای نوجوان
قطب ربانی و دیگر متقد | میر دین و اے وجود آمد عیان

تاریخ وفات شیخ عبد الواحد بن علی سیاری که در سه صد و هفتاد و نه بوقوع آمد

عبد واحد پیر یکتا شیخ دین | یافت چون در جنت عالی مقام
سید کونین اقدس سال اوست | باز شد پیدا مقدس نیک نام
باز سیاری عزیز است ای عزیز | نیز قطب بارسا تم الکلام

قطعه ثانے

عبد واحد عابد واحد وحید دو جهان | شد جدا از دار فانی یافت حق اتصال

نام نامی و سلسله علیه ایشان ابراهیم حصری بن ابو بکر شبلی بغدادی و وفات او در سنه ۳۴۷ و شبلی بغدادی در سنه ۳۳۴ و جنید بغدادی در سنه ۲۹۸ و سری سقطی در سنه ۲۵۳ و معروف کرخی در سنه ۲۰۰ و داؤد طائی در سنه ۱۶۰ و حبیب عجمی در سنه ۱۵۶ و حسن بصری در سنه ۱۱۰ و امیر المؤمنین علی کرم الله وجهه رضی الله عنه شهید شد و ابو بکر شبلی از کبار مشایخ و بزرگان صوفیه است و داماد ابراهیم حصری و مرید ابو بکر طرسوسی است و

۱۰۸

قطعه تاریخ وفات شیخ ابو الحسن محمد بن احمد بن محمد بن علی بن احمد بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی الله عنهم اجمعین در سنه ۳۷۰ و شیخ ابو الحسن حضیری در سنه ۳۷۱ و شیخ عبد الواحد بن علی سیاری در سنه ۳۷۹ و شیخ ابو بکر طرسوسی در سنه ۳۷۲ و شیخ ابو القاسم نصیر آبادی در سنه ۳۶۷ و شیخ ابو القاسم که از انوار حق گشت روشن در جهان مانند ماه

چون ذبیح عشق اسماعیل دین | جان تازه یافت از آب جنان
وصلش اسماعیل محی الدین بگو | پیر محی الدین دگر باره بخوان
باز فرماوا تف حق اهل دل | سال وصل آن شه والامکان

تاریخ وفات شیخ ابوعبدالله مقری که در سال سه صد و شصت و شش ۳۶۶ بوقوع آمد

شیخ عبدالله چو از معبود خویش | کرد حاصل روضهٔ خلد برین
سیر حسن آمد وصال پاک او | باردیگر واصل دین قلب دین
عارف زاهد دگر برهان حق | گفته ام سال وصالش اینچنین

تاریخ وفات شیخ ابوعبدالله رودباری بن خیلا که در سال سه صد و شصت و نه بوقوع آمد

چو زین دریای پر آفت گذر کرد | بجنت رفت پیر رودباری
شه دین کن رقم سالش دگر بار | محب اولیا محبوب باری

قطعه ثانی

چون غریق رحمت حق گشت آه | رودباری شاه احمد بن عطا
هست حق بین حق نما سالش دگر | طالب الله احمد بن عطا

تاریخ وفات شیخ سهل صعلوکی بن سلیمان که در سال سه صد و شصت و نه بوقوع آمد

چو سهل از دهر آخر جلوه گر شد | با وج خلد شد ماه تابان
بگو هادی و الا سهل صعلوک | بسال رحلت آن شاه دوران
بسال وصل او فرماد و بار | ولی الاولیا ابن سلیمان

تاریخ وفات شیخ ابراهیم ابو اسحاق بن ثابت که در سال سه صد و شصت و نه بوقوع آمد

کرد ابو اسحاق چون عزم سفر | روح او بر عرش شد از خاک باز
خوان امیر حسن سال رحلتش | باز ابراهیم عابد پاک باز

تاریخ وفات شیخ ابوبکر محمد بن احمد که در سال سه صد و هفتاد و بوقوع آمد

چو صدیق زمان بوبکر مرحوم | بجنت رفت با صد زیب و تزیین
نوشتم شاه دین سال وصالش | دگر بوبکر مهدی زاهد دین

قطعه ثانی

چون ابوبکر از عنایات اله | شد بعلیین بزم متقین

تاریخ وفات شیخ بندر ابن ابو الحسن صوفی که در سال سه صد و پنجاه و سه بوقوع آمد

حسن جنت یافت چون با صد جمال — محسن دین پیر صوفی بو الحسین
کن بیان میر زمانه رحلتش — باز کن تحریر صوفی بو الحسین

تاریخ وفات شیخ عبد الملک بن علی بن عبد الله گازرونی در سال سه صد پنجاه و شش

چو آن عبد الملک شیخ زمانه — ز دنیا رفت در فردوس اعظم
بجو از صدر دین سال وصالش — دگر باره ز محبوب مکرم

قطعه ثانی

شیخ دین عبد الملک الی ملک — شد چو در اقلیم جنت پادشا
نور ایمان گو وصال پاک او — میر حق فرما دگر قطب الوری

تاریخ وفات شیخ علی بن بندر ابن حسین صوفی صیرفی که در سال سه صد و پنجاه و نه بوقوع آمد

رفت در خلد معلی با هزاران عز و شان — مقتدای اولیا زاهد علی متقی
سن ترحیلش بخوان سیاحد علی بن حسین — بار دیگر کن بیان زاهد علی صوفی ولی
با سلطان معلی مهدی آمد رحلتش — میر مهدی مکرم یافت سر و رآگهی

تاریخ وفات شیخ ابا بکر محمد دقی که در سال سه صد و پنجاه و نه بوقوع آمد

ابو بکر چون در جنان شد مقیم — بتاریخ آن شیخ عالی حق
یکی مهربان دل آگاه گو — دو بار ابو بکر ها دی حق

تاریخ وفات شیخ سلیمان بن احمد طبرانی که در سال سه صد و شصت بوقوع آمد

سلیمان ابن احمد عالم دین — که علم از ذات پاک او هویدا ست
وصالش طرفه مهدی الکریم است — سلیمان بنده حق نیز بیدا ست

تاریخ وفات شیخ ابو بکر مقید که در سال سه صد و شصت و چار یا پنج بوقوع آمد

حضرت بو بکر صدیق زمان — یافت چون از دهر باج ا نصال
طالب کامل ابو بکر است نیز — شاه محبوب است و نور حق جمال
قطب اهل دین مقید گفته ام — هم ا یام اصفیا اهل جلال
پس کریم الدین یار حق ولی — یار سائی کامل آمد ار تحال

تاریخ وفات شیخ اسماعیل بنشاپوری که در سال سه صد و شصت یا چار یا پنج بوقوع آمد

خواه و الاقدر مقربدان | سال ترحیل آن اباقاسم

تاریخ وفات شیخ ابو العباس سیاری که در سال سه صد و چهل و دو یا چهل و سه

چو با حق وصل شد از رحمت حق | جناب شیخ بو العباس حق دان
مطیع باری و پیر مکمل | امام المسلمین شد رحلت آن
ابو العباس حق بین رحلتش گو | ابو العباس مهدی قطب برخوان
ز قطب العالمین جو ارتحالش | دگر قطب کبیر ای صاحبشان

تاریخ وفات شیخ ابو الخیر تنانی که در سال سه صد و چهل و سه بوقوع آمد

حضرت بو الخیر اهل خیر پیر | شد بخیر از دهر در خلد برین
گو زهی محبوب ربانی وصال | بار دیگر قبلهٔ اهل یقین

تاریخ وفات شیخ ابو عمرو زجاجی که در سال سه صد و چهل و هشت بوقوع آمد

چو عمر جاودانی ورجنان یافت | ابو عمرو زجاجی شیخ جاجی
وصال او محب مهربان است | دگر باره ابو عمرو زجاجی

قطعهٔ ثانی

ابو عمرو زجاجی رهبر دین | ز دنیا شد چو سوی خلد راهی
وصال او مه انور دلی گو | دوباره دان ولی نور الهی

تاریخ وفات شیخ جعفر نصیر خلدی که در سال سه صد و چهل و هشت بوقوع آمد

چو جعفر شیخ خلدی مالک خلد | ز دنیا رفت در خلد معلی
بخوان میر زبان یا میر محمود | بسال رحلت آن شاه یکتا
بگو امجد معلی طالب حق | دگر باره محمد نور فرما

تاریخ وفات شیخ ابو الحسن بوشنجی که در سال سه صد و چهل و هشت بوقوع آمد

بو الحسن چون از جهان رحلت نمود | وصل آن محسن ولی حسن جهان
کن رقم محبوب دین حق حسن | واصل دین بو الحسن کن ترجمان

قطعهٔ ثانی

چون حسن زمانه بو الحسن پیر | از دیده خلق رو بهفت
دل بهر وصال آن شه دین | محبوب نبی علی حسن گفت

تاریخ وفات خواجه خیر نساج اسماعیل که در سال سه صد و بست یک بو قوع آمد

خیر نساج خیر دین بنی — یافت بالخیر چون بحق توصیل
طرفه از دل شد است محرم دل — سال ترحیل آن ولی تحصیل
باز محبوب یار سا گفتم — نیز زاهد محمد اسماعیل

تاریخ وفات شیخ ابراهیم بن شیبان کرمان شاهی در سال سه صد و سی هشت بو قوع آمد

شیخ ابراهیم شاهی شاه دین — زیر فرمان یافت چون ملک جنان
هست اصل قرب سال رحلتش — نیز ابراهیم هادی جهان

تاریخ وفات شیخ ابو علی حسن بن علی مستوفی که در سال سه صد و چهل بو قوع آمد

بو علی چون رفت در دار السلام — سال تاریخش زر وی آمد گهی
بو علی والی دین سالک بجوان — هم بجوان مهدی حسن ابن علی

قطعه تاریخ

چون جناب بو علی عالی وقار — قدر اعلی یافت بر اوج جنان
هست وصلش بو علی میر هدا — بار دیگر بو علی عالی مکان

تاریخ وفات شیخ احمد بن محمد ابو سعید اعرابی که در سال سه صد چهل بو قوع آمد

چون سفر از دار دنیا سوی خلد — کرد احمد رحلتش با صد صفا
سرور ما احمد صافی الله گو — هم بجوان احمد جمال الاصفیا

تاریخ وفات شیخ جعفر خذا که در سال سه صد و چهل و یک بو قوع آمد

چو رفت اندر بهشت از دار فانی — جناب شیخ جعفر بر حق بین
بجوان ناصر بگو افسر لسالش — بگین تحریر سلطان السلاطین

تاریخ وفات شیخ ابراهیم مولی صوفی الراقی که در سال سه صد و چهل و یک بو قوع آمد

قرب خاص از خدا بجنت یافت — چون شه خاص و عام ابراهیم
میر کامل بگو بتاریخش — بار دیگر امام ابراهیم

تاریخ وفات شیخ ابو القاسم حکیم سمرقندی که در سال سه صد چهل و دو بو قوع آمد

چون مکان یافت در مکان جنان — شیخ کون و مکان ابا قاسم
قاسم عالم است ترحیلش — هم حکیم جهان ابا قاسم

صفحه ۱۰

صد رعیان گشت و رقم شد فرید | نیز ز پے قبلہ دنیا و دین

تاریخ وفات شیخ عمر بن عثمان صوفی کہ در سال دو صد و نود و شش یافت بوقوع آمد

چو در خلد برین بعد از عمر رفت | جناب شیخ عمرو مرد یکتا
بگو سلطان امام دین وصالش | وگر فرما امام دین تعالے
سرور گو دو بارہ نامور خوان | لکن از رہنما سالش ہویدا

تاریخ وفات شیخ ابو عثمان حیری کہ در سال دو صد و نود و ہشت بوقوع آمد

چون ابو عثمان ولے مقتدا | از فنا اندر بقا آخر رسید
قطب واقف سالک واقف شنو | رحلت او ہم ولے حق سعید

تاریخ وفات شیخ ابو العباس احمد بن محمد بن مسروق کہ بسال دو صد و نود و نہ بوقوع آمد

بملک جنان یافت ماوای خویش | چو عباس شیخ ہدا اہل دین
ز صدیق صادق بجو رحلتش | بفرما دگر حق نما اہل دین

تاریخ وفات شیخ یوسف بن حسن رازی کہ در سال سہ صد و سہ یا چار بوقوع آمد

یوسف مصر ولایت اہل حسن | شاہ جنت گشت چون باغرو شان
سال ترحیلش بصد حسن و جمال | یوسف ہادی حسین آمد عیان

تاریخ وفات شیخ ابو العباس عبد اللہ بستی کہ در سال سہ صد و چار بوقوع آمد

چو سوئی روضۂ جنت روان شد | کریم الناس عبد اللہ ہادے
بتاریخ وصال او خرد گفت | ابو عباس عبد اللہ ہادے

تاریخ وفات شیخ ابو سعید عبد اللہ بن حلاکہ در سال سہ صد و شش یافت بوقوع آمد

شیخ دین ابن جلا چون از جہان | در سرائی خلد شد منزل گزین
بدر اہل دین بہ سال وصل او | بار دیگر اہل دین اہل یقین

تاریخ وفات شیخ حسین بن منصور حلاج کہ در سال سہ صد و ہفت یا نہ بوقوع آمد

حضرت حق گو حسین با کمال | یافت از حق با جناب حق وصال
جسم او حق بود و جانش نور عین | قتل شد بر نام حق ہمچون حسین
سال وصل او عجب مثل فلق | شد ز دل روشن کہ حق کامل محق
سال وصل آن شہ ہر دو جہان | بار صدیق زمانہ شد عیان

بنجبت شد چو از دنیای فانی | امام اصفیا سالش عیان است
محب حق تعالی حد او گفتم | وگر حد او سلطان زمان است

تاریخ وفات شاه شجاع کرمانی که در سال دو صد و هفتاد هجری بوقوع آمد

چون شه کرمان شهنشاه جهان | از شجاعت یافت در جنت مقام
اهل دین حق بین هم از دل شد عیان | سال وصل آن شه ذی الاحترام

تاریخ وفات شیخ حمدون قصار که در سال دو صد و هفتاد و یک بوقوع آمد

حامد حق شیخ حمدون مقتدا | حمد گویان شد چو در خلد برین
شد عیان محبوب باری وصل او | هم بخوان سید ولی مولای دین
پیر مهدی دان و هم پیر جهان | هر دو تاریخ وصالش بالیقین

تاریخ وفات شیخ ابو داؤد بن شعیب که در سال دو صد و هفتاد و پنج بوقوع آمد

چو بود داؤد شد موجود در خلد | بسال رحلت آن شاه ذی حال
بگو سلطان ابو داؤد دمادم | وگر جو رحلتش از بحر اجلال

تاریخ وفات شیخ سهل بن عبد الله شتری که در سال دو صد و شصت و دو بوقوع آمد

چو رفت از دار دنیا سهل دلخواه | بگو تاریخ ترحیلش چو خواهی
یکی صدیق هادی جهان گو | وگر مقبول محبوب الهی

تاریخ وفات شیخ ابو بکر وقاق که در سال دو صد و نود و یک بوقوع آمد

آسایش چون یافت در جنت مقام | حضرت بو بکر مرد مستقیم
بنده بو بکر و علامی علم | رحلتش دل گفت سلطان سلیم

تاریخ وفات شیخ ابراهیم خواص که در سال دو صد و نود و یک بوقوع آمد

چو رحلت کرد ابراهیم ثانی | خلیل آسا بسوی خلد اعلی
بیان کن از تحالش قطب مسعود | دوباره سالک مسکین بفرما
وگر تاریخ توصیلش عیان شد | زهادی هدا قطب معلی

تاریخ وفات شیخ ابو الحسن نوری که در سال دو صد و نود و چهار یا نود و پنج بوقوع آمد

حضرت نوری چو از ابو الحق | تافت چو خور بر خلد برین
رحلت او سید دین بو الحسن | واقف حق است بصدق بیقین

تاریخ وفات شیخ ذوالنون مصری که در سال دو صد و چهل با چهل و چار یا چهل و پنج بوقوع آمد

شیخ ذوالنون دلی با تو پیر — جست چون از جهان بجنت راه
هادی حق سند و قبله حق — گفت دل سال رحلت آن شاه
رحلتش بی بها گهر گفتم — نیز هادی حق ولی الله
قطب اقطاب هادی است و گر — قطب صالح بصورت دلخواه

تاریخ وفات شیخ ابوتراب نخشبی که در سال دو صد و چهل و پنج بوقوع آمد

بوتراب آنکه بود در عالم — شیخ یکتا و ولی حق کامل
رحلتش کن برقم سعید امین — هم نفر ما و ولی حق کامل

تاریخ وفات شیخ عبدالله دارمی سمرقندی که در سال دو صد و پنجاه و پنج بوقوع آمد

یافت جای خود چو در باغ بهشت — دارمی آن جامع صدق و صفا
دارمی شد سال ترحیلش عیان — نیز محبوب محب اهل العطا

تاریخ ولادت و وفات شیخ محمد اسماعیل بخاری ولادتش در سال یکصد نود و چهار و وفاتش در سال دو صد و

آنکه او بود محمد نامش — بود با علم لدنی همراز
سال تولیت چو خواهی از من — جان علم است با وشو دمساز
رحلتش طرفه زدل شد پیدا — عابد پاک محمد جان باز

تاریخ وفات یحیی بن معاذ رازی که در سال دو صد و پنجاه و هفت بوقوع آمد

جناب شیخ یحیی شاه والاسیر و عالم — سفر چون کرد از دار الفنا در جنت اعلی
بتاریخش بگو سلطان حق تا اهل دین محزن — رقم کن باز هادی جان زنده ولی یحیی
رحیم اول بخوان انور بگو در سال ترحیلش — دگر مطلوب حق من گو می بر من سبب حق
ولی پیر است و رازی زهد پاک از ارتحالش — دوباره طالب حق طالب الله گفته ام جا

تاریخ وفات شیخ مسلم بن حجاج نیشابوری که در سال دو صد و شصت و یک بوقوع آمد

چو مسلم زینت دین رئیب اسلام — بجنت یافت از حق شان اعلی
عیان شد مسلم کامل وصالش — دگر شد جلوه گر قطب معلی

تاریخ وفات شیخ ابوحفص حداد که در سال دو صد و شصت و چهار یا پنج باشش بوقوع آمد

شه هر دو سرا ابوحفص حداد — کریم و اکرم و شیخ جهان است

آن شفیق بلخ پیر دستگیر — شد چو از دنیا بملک جاودان
سال وصلش صدق یا صادق بگو — بار دیگر مطلب جان جهان
هادی قدس آمد و سلطان دل — هم کفیل دین دگر بار ایوان

تاریخ وفات شیخ یوسف اساط که در سال یکصد و نود و شش بوقوع آمد

چو یوسف بر رخ خود پرده بربست — روان شد روح پاک او بافلاک
بگو سلطان ولی تاریخ سالش — دگر بر خوان ز یوسف راه پاک
دوباره قبله مهدی نوشتم — حبیب قدسی آمد هم بدراک

تاریخ وفات خواجه ابوسلیمان الدارانی که در سال دو صد و پانزده بوقوع آمد

پادشاه خلد شد باغ و دشان — چون سلیمان شیخ دین شاه جهان
طرفه سال ارتحال آن جناب — سالک عدل است و هم قطب جنان

تاریخ وفات شیخ بشر مریسی که در سال دو صد و هزده بوقوع آمد

خواجه جن و انس شیخ بشر — رفت چون از جهان بحزن و ملال
رحلتش حسن اهل دین گفتم — واصل کامل است دیگر سال
زاهد عاقل است تاریخش — کامل زهد سالک است وصال

تاریخ ولادت و وفات شیخ بشر حافی قدس سره که ولادتش در سال یکصد و پنجاه و وفات در سنه دو صد و بست و پنج یا دو صد و بست و هفت بوقوع آمد

ولی دو جهان آن مرشد جن و بشر حافی — که در زهد و ورع تقوی ندارد مثل خود ثانی
معلی گو تو بدل خوان بی تاریخ تولیدش — بی ترحیل عین الدین دگر محبوب سبحانی

تاریخ وفات شیخ حاتم اصم که در سال دو صد و سی و هفت یا هشت بوقوع آمد

حضرت حاتم اصم والاهمم — گشت با همت جو از عالم روان
رحلتش محبوب مسکین گفت دل — باز شد مقبول مقبول جهان
مهدی مقبول سال وصل اوست — هم مطیع حق بخوان تاریخ آن

تاریخ وفات شیخ احمد خضرویه که در سال دو صد و چهل هجری بوقوع آمد

شیخ احمد شه خیر اساتی — ذات پاکش سعید و اسعد بود
سال وصلش عصیف شد پیدا — هم بگو قطب دین احمد بود

هم با قوال دگر ای اهل هوش
باز سال ارتحال آنجناب

لفظ عالیجاه تاریخش بدان
شد محب کامل ارسه در عیان

قطعه تاریخ

آن محب خدا حبیب غنی
گفت سر در حبیب حسن گو
عامد دین و فاضی و مصباح
هست احسان کفیل تاریخش

رفت چون از جهان بباغ جنان
سال ترحیل آن امام زمان
عالم و لایق و امام جهان
پس ولی مه حبین و هم مبارز

تاریخ وفات حضرت سفیان ثوری که در سال یکصد و شصت و یک یکصد و پنجاه و پنج بوقوع آمد

رفت مثل گل چو در باغ بهشت
هر دو سال وصل آن عالی جناب
یار محبوب الاحد گفتند بگو
اهل لطف و نیز گو اهل فلاح

حضرت ثوری دلی دو جهان
کعبه دین هادی عالم بخوان
همگر مهدی اهل الله دان
و الی حق کن دوباره ترجمان

تاریخ وفات شیخ داود طای که در سال یکصد و شصت و پانصد و پنج بوقوع آمد

چو آن شاه زمان داود مسعود
تبر حلیش بگو سلطان داود

بجنت یافت از دنیا رسائی
دوباره زیب حق داود طای

تاریخ وفات خواجه عتبة بن الغلام که در سال یکصد و شصت و هفت بوقوع آمد

شیخ نامی عتبة بن الغلام
سال ترحیلش بگو عالی جناب

آخرش در خلد والا یافت جاد
هم امین الله خوان با صد صفا

تاریخ وفات امام عبد الله قدس سره که در سال یکصد و شصت و یک دو بوقوع آمد

از عبادت جو یافت خلد برین
وصل او قطب اهل دل گفتم

آن امام مجیب عبد الله
نیز زاهد حبیب عبد الله

تاریخ وفات شیخ محمد سماک که در سال یکصد و شصت و سه بوقوع آمد

رفت چون ابن سماک از دار دو
سال ترحیلش محمد کامل است

شد جو گنج پاک حبش زیر خاک
بار دیگر طالب هادی سماک

تاریخ شهادت خواجه شقیق بلخی که در سال یکصد و شصت و چار یا نود و چار یا نود و پنج بوقوع آمد

99

سال ترحیل او عجب بجل — زینت بدال هست و زینت ازل
سال ترحیل آن سعید بگو — پاک دل خوان و هم مجید بگو
سال ترحیل آن شه اوتاد — گفت هاتف بعقل طالب یاد
سال ترحیل آن شه اعلی — گفت سرور و لی هو فرما
سال ترحیل او ز مهتر جو — گر نجوئی دوباره حامی گو
سال ترحیل آن شه باجود — گشت موجود از خرد موجود

تاریخ وفات حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہ در سال شصت و چہار بوقوع آمد

عابد و پاکباز عبد اللہ ولی — از جہان چون سوی جنت کرد رو
دل بسال ارتحال آنجناب — حامد ہو گفت یا مداح ہو
دین بگو یکدل بدان بلبل نجوان — ارتحال پاک او بے گفتگو
زینت دم هست و پاکیزہ وجود — نیز جانباز و جلال ای نیک خو
زاہد و اہلے و گر طالب بجب — باز نابے گو با طوا رنکو

تاریخ وفات حضرت عبد اللہ بن عمر ابن الخطاب کہ در سال ہفتاد و سہ بوقوع آمد

جناب شاہ عبد اللہ عالی — کہ ذات او براہ حق دلیل است
بسال رحلتش شد سور تاریخ — محب پاک و گنج است و جلیل است

تاریخ وفات حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری کہ در سال ہفتاد و چہار بوقوع آمد

زیب انصار جابر عبد اللہ — شد بصد نصرت از جہان بنجاں
سال تاریخ رحلتش سرور — گفت سید بگو جمال نجوان

تاریخ وفات حضرت مالک دینار رضی اللہ عنہ کہ در سال یکصد و بست و ہشت بانی بعثت

جناب مالک دینار مالک دو جہان — کہ میر مملکت و شاہ ملک دین آمد
وصایلش ہادی حق نیز زاہد عالی — جلال دین عزیز دل و حسین آمد
ولی کامل و دیگر محب مطلوب است — باختلاف روایت چنین چنین آمد

تاریخ وفات خواجہ حبیب عجمی رضی اللہ عنہ کہ در سال یکصد و بست و چہل و یک یا یکصد و پنجاہ و شش بقولی ہجری

آن حبیب حق شہ عالم حبیب — یافت چون از دہر و جنت مکان
سال ترحیلش بقول اہل صدق — یوسف آمد نیز محبوب زمان

۹۸

زخورشید عطا دل جست سالش | دگر فرمود رضی الله عنه

تاریخ وفات سکندر شاه قریشی که در سال یکهزار و دو صد و چار بوقوع آمد

چون سکندر پادشاه اهل جاه | یافت از حق دولت ایصال مفت
عقل سال ارتحال آن جناب | عارف اکبر سکندر شاه گفت

تاریخ وفات شیخ مراد بخش قریشی که در سال یکهزار و دو صد و پانزده بوقوع آمد

چون مراد بخش در دینار رخت بست | رفت در گلزار جنت با مراد
سال وصلش گو سمیع مقتدا | هم بخوان شاه کرامت با مراد

تاریخ وفات مفتی رحیم الله سهروردی که در سال یکهزار و دو صد و پنج بوقوع آمد

رحیم الله چو شد مرحوم و مغفور | بناز د بهر سال وصل رضوان
که تاج اتقیا مهر جمال است | دگر مفتی شرع اطهر ایمان
رحیم الله فاضل رحلتش گو | دگر قاضی رحیم الله برخوان
عیان آمد ز سرور چشمهٔ فیض | عجب تاریخ آن مفتی دوران

تاریخ ولادت و وفات شیخ قلندر شاه قریشی که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و هشتاد و وفات در سنه یکهزار و دو صد و چهل و هشت بوقوع آمد

قلندر شاه شیخ هر دو عالم | که ذاتش پیر هر برنا و پیر است
بگو تولید آن خورشید اجلال | وصالش زاهد صافی ضمیر است

گنج ششم در ذکر حضرات متفرقات دیگر خانوادهای عظام فقر قدس الله سرهم العزیز

تاریخ وفات خواجه اویس قرنی که در سال سی و دو یاسی و هفت یا سی نه بوقوع آمد

آن اویسی نبی شیخ زمان محبوب حق | سر دستان ولایت نو گل باغ یمن
بشنو و از دل بقول مختلف سالش عیان | اهل دل رفت از زمین و رفت محبوب از زمن

تاریخ وفات حضرت ابوهریره رضی الله عنه که در سال پنجاه و هفت یا پنجاه و نه بوقوع آمد

بوهریره ولی دین عالی | بود از اصحاب حضرت بنوی
از جهان چونکه رحلتش فرمود | سال پنجاه و هفت هجری بود
نیز پنجاه نه بیان کردند | آنکه ترجیل او عیان کردند
سال ترحیل وی چو در سفتم | طرفه ترجیله احد گفتم

تاریخ وفات شیخ جان محمد سهروردی لاهوری که در سال یکهزار و هشتاد و دو واقع آمد

جان تازه چون ز حق در خاندیافت		روح دین جان شیخ محمد جان جان
شیخ دین حق چو داشت از افلاک	۱۰۸۲	سال تاریخش دگر عرش ایمان
یار حق جان محمد قطب وقت	۱۰۸۲	هست وصل او دوباره ایوان

تاریخ ولادت و وفات شیخ محمد اسمعیل مدرس سهروردی لاهوری المشهور میان کلان که ولادتش در سال نهصد و پنج و وفات در سنه یکهزار و هشاد و پنج بوقوع آمد

جناب شیخ اسمعیل مرحوم		ولی حق رسیول لایزالی
پی تاریخ تولید ش چو دانست	۹۰۵	خلیل الله اسمعیل والی
بسال ارتحال آن شه دین	۱۰۰۵	خرد فرمود شیخ دین عالی

تاریخ وفات شیخ حسن لالو کشمیری که در سال یکهزار و نود و نه بوقوع آمد

حسن چون زد دنا بجنت رسید	۹۹۹	بتاریخ ترحیل آن پاکباز
یکی شیخ محبوب سبحانی است	۹۹۹	دگر بار شیخ حسن با نیاز

تاریخ وفات شیخ یعقوب کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و شش بوقوع آمد

شده جلوه گر از جهان در جنان	۱۱۰۶	جو یعقوب مجذوب مهتاب عشق
وصالش ولی خدا المجتبی است	۱۱۰۶	دگر بار یعقوب مهتاب عشق

تاریخ وفات شیخ جانجی سهروردی لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و شانزده بوقوع آمد

چو در خلد شد معلی کشت روشن	۱۱۱۶	مه روی ز رسین جان محمد
بگو خورشید سال ارتحالش	۱۱۱۶	دوباره شیخ دین جان محمد

تاریخ ولادت و وفات شیخ علی فاری لاهوری که ولادتش در سال هزار و هشاد و یک و وفات یکهزار و یکصد و شصت و شش بوقوع آمد

حافظ آن فاری نبی قدر آن عظیم	۱۰۸۱	بود محبوب جناب ذوالمنن
افضل الاقطاب والاجاه گو	۱۱۶۶	سال تولیدش ما قوال زمن
بهر سال انتقال آن جناب	۱۱۶۶	گفت سرور حافظ و حامد حسن

تاریخ وفات شیخ کرم شاه قریشی که در سال یکهزار و دو صد و هشت بوقوع آمد

مکرم ذوالکرم حضرت کرم شاه		شه مسعود رضی الله عنه

هشتصد و نود و دو وفات در سنه یکهزار و چهارده هجری بوقوع آمد

سید پاک بحر عرفانی — موج دریا دلی والاجاه
سید دین پیر روشن دل — هست تولید او عیان چون ماه
طرفه تاریخ انتقال او — گفت دل خواجه محمد شاه

تاریخ وفات سلطان سید جلال الدین لاهوری که در سال یکهزار و شانزده هجری بوقوع آمد

چون جلال الدین جلال خلد یافت — وصل آن روح جهان جان بهشت
خواجه کشاف و عاشق مقتدست — هم جلال الدین سلطان بهشت

تاریخ وفات سید عمادی الملک لاهوری که در سنه یکهزار و سی و نه هجری بوقوع آمد

ستون روضه خلد برین شد — عمادی الملک معصوم زمانه

تاریخ وفات شاه ارزانی قادری سهروردی که در سال یکهزار و چهل بوقوع آمد

شاه ارزانی از عطای الله — یافت ارزان وصال یزدانی
رحلت آن ولی دین عالی — کن رقم سرور اچو تو انی
کاشف دین شاه ارزانی است — نیز عاشق بکرم ارزانی

تاریخ وفات بابا قطب الدین کشمیری که در سال یکهزار و چهل و هفت بوقوع آمد

رو بنا چو سوی بقا رخت بست — جناب بصیغت آن ولی متقی
زمانت قدم ار تحالش بجو — بفرما دگر شیخ کامل ولی

تاریخ ولادت و وفات سید شهاب الدین نهر الاهوری که ولادتش در سال نهصد و شصت و پنج و وفاتش در سنه یکهزار و چهل و یک یا چهل و هفت بوقوع آمد

شهاب الدین نهر اسید پاک — که بود از سیدان دین علی
اگر خواهی ز نامش سال تولید — بگو شاه شهاب الدین نهر ا
شهاب الدین هادی حقیقت — رقم کن وصف آن شاه معلی
شهاب الدین ولی لامانی آمد — دگر ترحیل آن پیر منکی

تاریخ وفات سید جمال لاهوری که در سال یکهزار و چهل و چهار هجری بوقوع آمد

حسن جاویدی جمال خلد یافت — چون جمال الدین بسال معرفت
رحلتش فیاض محسن گفته ام — هم ولی الحق جمال المعرفت

حسن اجل یافت در خلد برین
چون جمال الدین باکمال معرفت

ہست افضل ایزدی وصلش دگر
طالب اہل جمال معرفت

تاریخ وفات شیخ زین العابدین المشہور باوہن دہلوی کہ در سال نہصد و ہی چار یا چہل واقع شدہ

چو زین العابدین عابد ولی یافت
ز معبود از عبادت خلد اعلے

ز شمس الاتقیا جو رحلتش نیز
ز زین العابدین نور تجلے

تاریخ وفات سید جمال الدین سہروردی کہ در سال نہصد و چہل و ہشت بوقوع آمد

جمال اید یافت از وصل حق
چو آن اجمل دین جناب جمال

بجو رحلت او ز معراج خلد
دگر میر علم آفتاب جمال

تاریخ وفات مخدوم شیخ حمزہ کشمیری کہ در سال نہصد و ہشتاد و چار بوقوع آمد

حضرت حمزہ چون بلطف خدا
شد ز دنیا بوصل دوست قریب

شیخ سید بگو بتاریخش
نیز مخدوم حمزہ پیر حبیب

تاریخ وفات بابا داؤد خاکی کشمیری سہروردی کہ در سال نہصد و نود و چار بوقوع آمد

ز فرش خاک شد بر اوج افلاک
چو آن داؤد خاکی شیخ مسعود

دصالش ہادی دین شیخ گفتم
دگر ختم ز حاکم شیخ داؤد

تاریخ وفات سید جہولن شاہ المشہور گہوڑی شاہ بخاری لاہوری کہ در سال یکہزار و سہ بوقوع آمد

شاہ جہولن چونکہ در جنت رسید
از تحال آن ولے بحر و بر

عالم اسرار جہولن شاہ دان
نیز جہولن شاہ شاہ نامور

تاریخ وفات سید شاہ محمد جہولہ بخاری کہ در سال یکہزار و یازدہ بوقوع آمد

شہ محمد چون بجنت جست راہ
گشت اعظم سال ترحیلش عیان

بار شد سید از دل شیخ امین
صاحب فضل است ہم ای مہربان

شہ محمد عارف ربانی است
از تحال آن شہ والا مکان

تاریخ وفات شیخ حسن المشہور حسو کنجد گر لاہوری کہ در سال یکہزار و دوازدہ بوقوع آمد

از جہان رفت حسن جنت یافت
چون حسن شیخ متقی مخدوم

رحلتش ہست شیخ اہل اللہ
نیز محسن حسن ولے مخدوم

تاریخ ولادت و وفات میران محمد شاہ موج دریا بخاری لاہوری کہ ولادتش در سنہ

قطعات سنه

چو عبد الجلیل از جهان رخت بست — بگو سال وصلش بطرز جمیل
یکی تاج عرفان امجد بجید — دگر مهدی حق خلیل جلیل

تاریخ وفات قاضی نجم الدین گجراتی که در سال نهصد و یازده بوقوع آمد

گشت نجم الدین چو روشن مثل ماه — در جنان از رحمت پروردگار
جلوه گر شد نجم دین محذوم دین — رحلت آن قاضی اهل وقار
باز سال انتقال آنجناب — صاحب خیر است و فاضل در شمار

تاریخ وفات سید عثمان بخاری لاهوری که در سال نهصد و دوازده بوقوع آمد

میر عثمان چو گشت سیر بهشت — یافت از حق باوج عدن مکان
هست وصلش امیر عثمان نیز — معدن جود سید عثمان

تاریخ وفات سید علم الدین جونی دال که در سال نهصد و شانزده بوقوع آمد

شد چو از عالم بعلم حق متصل — عالم علم لدنی علم و یقین
هست تاج الفضلا سالش دگر — کاشف دین عالم مسلم یقین

تاریخ وفات قاضی محمود دکهرانی که در سال نهصد و بست هجری بوقوع آمد

چون ولی محمود دکهرانی ز غیب — از جهان شد جمله گریان در جهان
از سخال او بگو شیخ هدا — سالک مشکات محمود دان
ذکر کن از ذکر سال آنجناب — بس فضیلت هست و شمی میرود از آن

تاریخ وفات شیخ موسی آهنگر لاهوری که در سال نهصد و بست و پنج بوقوع آمد

چو نور طور عرفان شیخ موسی — شده در گلشن خلد جاودانی
دل سرور و صالش طرفه ترجمه — ز سلطان زمان موسی ثانی

تاریخ وفات سید حاجی عبد الوهاب دهلوی که در سال نهصد و شش و دو بوقوع آمد

از جهان در روضهٔ جنت رسید — حاجی حرمین والی بهدا
سید محبوب کهف متقی — کن رقم سال وصالش سرورا
باز کو تاریخ وصل آنجناب — پیشوا حاجی و والی مقتدا

تاریخ وفات شیخ جمال اصحابی بجمال شهر دهلی در سال نهصد و چهل و دو بوقوع آمد

هشت سال از ارتحال آنجناب
کاشف دین اهل دین برهان دین

باز مهدی قطب عالم مقتدا
انتقال اوست از روی یقین

سید مهتاب برهان الولے
نیز شاهد شمع حق برهان دین

تاریخ ولادت و وفات سید شاه عالم بخاری که ولادتش در سال هشتصد و هفتده و وفات در سنه هشتصد و هشتاد هجری بوقوع آمد

شاه عالم بادشاه اهل جاه
مقتدای دین امیر المومنین

صاحب توقیر خوبان تولید او
بار دیگر شاه عالم شاه دین

نیز سید شاه عالم نام دار
هست تولیدش بصد صدق و یقین

گشت سال انتقالش جلوه گر
از امین ابتهل امام المتقین

باز شد روشن دل سال وصال
نور اهل دل امام العارفین

شاه عالی شان ولی الله نیز
هست وصل آن شه دین زین

بے نیاز خلق اهل دل نجوتن
رحلت آن شاه قطب الاکرمین

فخر گو فرخ بخوان منقت بدان
ارتحال آن شه خلوت نشین

تاریخ وفات شیخ عبد اللطیف داور الملک شهید قریشی که در سال هشتصد و شانزده بوقوع آمد

داور الملک آن شهید اهل جاه
یافت چون از جلد لطف حق مزید

سال ترحیلش عیان شد بیطرفه تر
از ولی پیرامین داور شهید

باز شد ها دمی شهید متقے
سن وصال ارتحال او پدید

تاریخ وفات شیخ سماء الدین دهلوی سهروردی که در سال هشصد و یک بوقوع آمد

سماء الدین ولے سهروردی
که در ارض و سما مکنش روان شد

چو از حکم قضا رخت سفر بست
قضا تاریخ ترحیلش عیان شد

دگر مهتاب جنت گشت روشن
دو بار و متقے عارف بیان شد

تاریخ وفات شیخ عبد الجلیل قطب العالم المشهور بشیخ جیو لاهوری که در سال هشصد و دو بوقوع آمد

شد عبد الجلیل آن قطب عالم
بروی او کشود از فضل حق باب

چو در خلد فضیلت یافت از حق
تو سال انتقالش فضل و ریاب

دگر در رخلتش از اوج افلاک
ندا آمد که مهتاب جهان تاب

۹۲

تاریخ وفات سید علم الدین پلائین که در سال هشتصد و هشت بوقوع آمد

رفت از عالم چو با علم و عمل — علم دین آن عالم و عامل ولی
تاج ابرار است تاریخش دگر — عالم اسرار با عالم نبی

تاریخ وفات شیخ کبیر الدین اسماعیل سهروردی که در سال هشتصد و بست و پنج بوقوع آمد

جلوه بهولی چو اندر خلد یافت — مصر عالم ماه دین اکبر کبیر
پادشاه اتقیا گور حلتش — بار دیگر شاه دین اکبر کبیر

تاریخ وفات سید صدر الدین راجن قتال اچی که در سال هشتصد و بست و شش بوقوع آمد

چو صدر الدین ولی صدر دو عالم — بصدر خلد شد چو سال ایصال
رسید شاه صدر الدین محبوب — دوباره هادی دین پیر قتال
دگر اسخو اجه فرما خواجه پیر — بسال رحلت آن شاه ذوی حال

تاریخ وفات سراج الدین سهروردی که در سال هشتصد و سی هجری بوقوع آمد

مثل خورشید پرتو افگن در جهان — چون سراج ملة الدین ولی متقی
هادی خیر است سال رحلتش — باز شد روشن سراج روشنی
جلوه گر شد باز مخدوم علیم — از تحال آن سراج الدین ولی

تاریخ وفات سید ناصر الدین بن مخدوم جهانیان اچی که در سال هشتصد و چهل و دو بوقوع آمد

بصد نصرت چو شد ناصر بجنت — بجوان سال وصال آن شه دین
ز عارف ناصر دین کامل اول — دگر قطب مکرم ناصر الدین
چون بفتح و نصرت اندر خلد شد — ناصر الدین ناصر دین متقی
گشت تاریخ وصال او عیان — شاه سید ناصر دین بنی

تاریخ ولادت و وفات سید برهان الدین قطب العالم که ولادتش در سال هفتصد و نود و وفاتش در سنه هشتصد و پنجاه هجری بوقوع آمد

حضرت برهان دین برهان حق — قطب عالم شاه قطب الاکرمین
هست تولیدش سنی سید ولی — هم ولی کشاف قطب العالمین
زنده دل مخدوم شد سید اولی — نیز تولیدش بقول صالحین
طرفه تر تولید او از معرفت — کن بیان بشمار پس فارغ نشین

زرکن الحق والدین قطب قطاب ۷۳۴ | وگر رکن الهدا رکن الرا رکین ۷۳۵
وگر تکریم دین از دل عیان شد ۷۳۶ | بسال رحلت آن شاه حق بین

تاریخ ولادت و وفات شیخ حمید الدین حاکم قریشی هنکاری که ولادتش در سال پانصد و هفتاد و وفات در سنه هفتصد و سی و هفت بوقوع آمد

حامد اکبر حمید الدین ولی ۷۳۷ | حاکم دین بنی المرسلین
گو حمید الاولیا حاکم رفیع | سرور آتولیدش از روی یقین
پس حمید الدین سلطان الکبیر ۷۳۸ | کن رقم تولید آن نور المبین
پادشا سلطان حق یا عرش جاه | سال تولیدش بقول متقین
هست سال ارتحال آنجناب ۷۳۹ | محسن حاکم حمید العارفین

تاریخ وفات شیخ وجیه الدین عثمان بیاع سنگ که در سال هفتصد و سی و هشت بوقوع آمد

یافت از حق جوجنت العالی ۷۴۰ | شیخ عثمان بعزت و تمکین
هست مخدوم اولیا سالش ۷۴۱ | باز مخدوم امجدای حق بین
نیز عثمان عابد است دگر ۷۴۲ | ماهتاب یقین وجیه الدین

تاریخ وفات میر محمد سهروردی که در سال هفتصد و هفتاد و دو بوقوع آمد

چو شد میر مه جلوه گر در بهشت ۷۴۳ | بتر حیل آن شاه روشن یقین
یکی میر مهتاب بنگر بگو ۷۴۴ | دوباره بخوان ماه روشن یقین

تاریخ وفات شیخ حاجی چراغ هند که در سال هفتصد و هفتاد و چار بوقوع آمد

پر تو افگن چو شد بجنت خلد ۷۴۵ | حاجی با یقین سراج الهند
جلوه گر گشت سال تاریخش ۷۴۶ | اهل دین نور دین سراج الهند

تاریخ ولادت و وفات سید جلال الدین مخدوم جهانیان جهان گشت که ولادتش در سال هفتصد و هفت و وفات در سنه هفتصد و هشتاد و پنج یا هشتاد و شش بوقوع آمد

پیر کامل ولی جلال الدین ۷۴۷ | قرة دیده علی آمد
سال تولید آن شه مخدوم ۷۴۸ | از دلم جاودم بی آمد
سن و سال وصالش از سرو ۷۴۹ | عابد و مهدی صبغی آمد
باز ترحیل آن بصد اجلال ۷۵۰ | زاهد و پیر متقی آمد

تاریخ وفات شیخ کبیر الدین بن خواجه عراقی که در سال هفتصد هجری بوقوع آمد

چون کبیر الدین کبیر الاولیا | رفت از دنیا بحق در زید عشق
گر مت گوئی ز سلطان نجوان | هم بدان ترحیل او نور دمشق

تاریخ وفات خواجه کرک سهروردی که در سال هفتصد و شانزده بوقوع آمد

چو از دنیا بفردوس برین رفت | شه کونین پیر واقف کرک
رقم شد خواجه نامی وصالش | دوباره زاهد حق عارف کرک

تاریخ ولادت و وفات سید حسینی شاعر سهروردی که ولادتش در سال هفتصد و وفات وی در سنه هفتصد و هفده با هزار و صد هجری بوقوع آمد

چو از دنیا شه ملک بقا شد | ولی سید جهانگیر حسینی
نداشد بهر سال انتقالش | که قطب الواصلین سید حسینی

قطعه تاریخ

پیر دین احسن حسینی اهل حق | پیر عالم رهبر پیر و جوان
سید فردوسیست در مولود او | کاشف حق کامل از اول شد عیان

قطعه ثالث

حسین از دهر چون رخت سفر بست | بسال وصل آن پیر حسینی
بگو قطب الحسن اهل صفا میر | دگر پیر حسن میر حسینی

تاریخ وفات شیخ احمد معشوق که در سال هفتصد و بست و سه بوقوع آمد

چو احمد پیر معشوق آن گهی | متاعی یافت اندر قرب رحمان
بجو وصالش ز محبوب خداوند | دگر معشوق حق احمد ولی خوان
دوباره صاحب برکت رقم شد | وصال پاک آن ها دی ایمان

تاریخ وفات سید عثمان المشهور لعل شهباز قلندر که در سال هفتصد و بست و چار بوقوع آمد

چو رفت عثمان ولی از دار دنیا | ز حق ابواب جنت شد بر و باز
ز مخدوم اجل خوار سخاش | بفرما عارف محبوب شهباز

تاریخ وفات شیخ رکن الدین ابو الفتح ملتانی که در سال هفتصد و سی چار باشی بوقوع آمد

بجنت رکن شد چون رکن دین پیر | عیان شد سال وصل آن شه دین

شد بچین و جمال در رجبت — شیخ اجل جمال اهل جلال
بدر عشق است رحلت باکش — هم بخوان آفتاب حسن جمال

تاریخ وفات شیخ صدر الدین عارف ملتانی که در سال ششصد و هشتاد و چار بوقوع آمد

شیخ صدر الدین ولی صدر الصدور — شد چو بر صدر جنان بالا نشین
اهل رحمت ارتحالش شد رقم — هم امین الدین ولی العارفین
بار دیگر پیر صدر الدین جمیل — هست وصل آن شه روحی مین
عارف عالمیکان قطب آمد است — همدگر ابدال صدر الاکرمین
قطب سعد الله صدر الاولیا — شد ندا در وصلش از عرش برین
باز سال ارتحالش شد عیان — قطب زین دین صدر الدین امین
مهدی صدر الصدور است ای اخی — رحلت آن شاه از روی یقین

تاریخ وفات شیخ فخر الدین عراقی که در سال ششصد و هشتاد و هشت بوقوع آمد

عراقی چون بجنت بر د تشریف — با هل دهر گفت هذا فراقی
بتاریخ وصالش محتشم گو — دگر سلطان ولی عالی عراقی

تاریخ وفات شیخ حسن افغان سهروردی که در سال ششصد و هشتاد و نه بوقوع آمد

چون حسن شد بجنت الاحسن — سال ترحیل آن شه والا
حسن متقی طیب گو — عاشق زنده دل حسن فریا

تاریخ ولادت و وفات سید جلال الدین تبریزشاه میرسیرخ بخاری چی که ولادت در سال بانصد و نود و نهج و وفات در سنه ششصد و نود هجری بوقوع آمد

میر ذی رتبه پادشاه کمال — شیخ دنیا و دین جلال الدین
آفتاب جلال و الاجاه — سال تولد او بخوان وبین
نیز عاشق جلال و الی جود — هم بخوان آفتاب والی دین
باز هادی سنی محدوم است — وصل آن میر دین شه حق بین

تاریخ ولادت و وفات شیخ شرف الغالم مصلح الدین سعدی شیرازی که ولادت در سال بانصد و هفتاد و یک و وفات در سنه ششصد و نود و یک بوقوع آمد

ولی زمان سعدی پاک باز — شه دهر مطلوب پروردگار

نیز سال انتقالش شد عیان | مطلع انوار محبوب زمان ۶۶۳

تاریخ وفات شیخ وجیه الدین سهروردی که درسال بانصد و شصت و شش بوقوع آمد

جلوه گر شد بر اوج خلد برین | مصحر دین متقی وجیه الدین ۶۶۶
هست مهتاب حسن تاریخش | نیز کاشف ولی وجیه الدین ۶۶۶

تاریخ وفات شیخ عمار یاسر قدس سره که درسال بانصد و هشتاد و دو بوقوع آمد

کشایش یافت در خلد مخلد | چو آن شیخ زمان عمار یاسر
رقم شد عاشق اسعد وصالش | دگر باره بخوان عمار یاسر ۶۸۲

تاریخ ولادت و وفات شیخ البشوخ شهاب الدین عمر سهروردی که ولادتش درسال بانصد و چهل و دو و وفات درسال ششصد و سی و دو بوقوع آمد

قطب دین پناه دین شیخ شهاب الدین ولی | مقتدا اهل هدایت پیر پیر دستگیر
کاشف عالم بگو مصباح عرفان کن رقم | تا ترا حاصل شود تولید آن روشن ضمیر ۶۳۲
بهتر ترحیلش بخوان سرور شهاب الدین بزرگ | بار دیگر کن بیان زاهد شهاب الدین پیر ۶۳۲

تاریخ ولادت و وفات شیخ بهاء الدین کریا ملتانی که ولادتش درسال بانصد و هفتاد و هشت و وفات درسنه ششصد و شصت و یک یا شصت و شش بوقوع آمد

پادشاه دین بهاء الدین ولی | قطب اقطاب جهان شیخ زمان
عشق حق تولید او تحریر کن | عاشق صادق بگو ترحیل آن ۶۶۱
شمع نور آمد دگر ترحیل او | نیز فتح دین بهاء الدین بخوان
مرشد کامل بکن کامل رقم | عصمت الله سال تاریخش بدان ۶۶۶
هم مکرم یار حق و اصلی بگو | پیر زکریا ولی حق بین بخوان ۶۶۶
رحلتش شاه رفیع است دگر | شاه مهدی الکریم آمد بجان ۶۶۶

قطعه تاسفی

شاه روی زمین بهاء والدین | شیخ عالی امین بهاء والدین
گشت تولیدش از خرد روشن | مطلع نور دین بهاء والدین ۵۸۰
گفت سرور بسال رحلت او | عارف اهل یقین بهاء والدین

تاریخ وفات شیخ جمال خندان رو که درسال ششصد و هفتاد و شش بوقوع

از محبت حبت دل تاریخ او | هم خرد فرمود بو القاسم رسید

تاریخ وفات شیخ اخی فرخ زنجانی که در سال چارصد و پنجاه و هفت بوقوع آمد

ماند نیکو بد هر نیکو رفت | نیک و نیک نام زنجانی رفت
گفت سرور رسال ترحیلش | پیر طالب امام زنجانی
نیز سالک و لی مکرم گو | رحلتش ذو الکرام زنجانی

تاریخ وفات شیخ ابو علی فارمدی که در سال چارصد و هفتاد و هفت بوقوع آمد

یافت اعلی رتبه در خلد برین | چون علی عالی مکان شیخ هدا
زبده حق عارف آمد رحلتش | هم علی عالی امام باصفا

تاریخ وفات شیخ ابو بکر نساج که در سال چارصد و هشتاد و هفت بوقوع آمد

شده موصول با وصل خداوند | چو بو بکر آن ولی ذات محبوب
بگو عرفان مولی ارتحالش | اگر قطب جهان بو بکر مطلوب

تاریخ وفات شیخ احمد غزالی که در سال پانصد و هفتده هجری بوقوع آمد

احمد آن محبوب دین احمدی | یافت قرب احمدی اندر جنان
بلبل جنت بگو تاریخ او | نیز شمس دین احمد کن بیان

تاریخ وفات شیخ عین القضات همدانی که در سال پانصد و شش بوقوع آمد

عین قضات از جهان چون رخت بست | سال وصل او عیان شد از قلم
هادی اهل یقین عین العلوم | هم بدان زنده ولی عین الکرم
باز گو علم بی عین الیقین | نیز نور العین علوی کن رقم
پس محب الله نور العین نیز | سال وصل اوست ای والاهم
گشت پیدا نور عین اهل عطا | ارتحالش از خرد لی ش و کم

تاریخ وفات شیخ ضیاء الدین ابو النجیب عبد القاهر سهروردی که در سال پانصد و شصت و دو بوقوع آمد

با نجابت شیخ پیر بو نجیب | شد چو از دنیا بنجبت شد قریب
مختلف شد سال وصل آنجناب | هر سه تاریخ آمده اندر حساب
اولا گو معدن انوار علم | بهر سال رحلت آن کان علم
باز سال وصل آن سرو ارجق | گشت روشن معدن الانوار حق

پس چراغ حلم ترحیلش بگو | پس ولی منظور فرما و اسلام

گنج پنجم در قطعات تواریخ حضرات مشایخ سلسله عالیه سهروردیه قدس الله سره العزیز تاریخ وفات شیخ ممشاد دینوری که در سال دویست و صد نود و شش

جان شجاعان چون شه ممشاد داد | روح پاک او بجنت یافت جا
سال ترحیلش نداشد از خرد | زاهد آفاق محبوب الهدا
زنده دل محبوب علم آمد عیان | پیر مولی شد وصالش مدعا

تاریخ وفات شیخ ابو محمد رویم که در سال سه صد و سه هجری بوقوع آمد

چون رویم آن سلسبیل عشق حق | شد روان آخر بباغ جنتی
سال ترحیلش خرد فیروز گفت | پیر کامل خواند هم انور ولی
زنده دل کامل ولی الله بخوان | سال وصل آن ولی متقی

تاریخ وفات شیخ علی رودباری که در سال سه صد و بست و دو بوقوع آمد

علی چون بلطف خدا و نبی | مخلد شد آخر بجنت برین
بگو محرم دل بتاریخ او | علی پیر فرما و برهان دین

تاریخ وفات شیخ ابو عبد الله خفیف که در سال سه صد و سی و یک یا سی و دو بوقوع آمد

کرد عزم سفر چو از دنیا | پس بجنت رسید عبد الله
هست بهر الکمال تاریخش | هم ولی سعید عبد الله

تاریخ وفات ابو علی کاتب که در سال سه صد و پنجاه و شش بوقوع آمد

علی عین الکرم سرچشمه لطف | بذات عین حق گردید موصول
علی معصوم گو تاریخ سالش | دگر باره علی محبوب مقبول

تاریخ وفات شیخ ابو العباس نهاوندی که در سال سه صد و هفتاد و نه بوقوع آمد

بفردوس برین در بزم احمد رسید | چو احمد ولی متقی جنتی
بگو شاه دین سال ترحیل او | بفرماد گر نیز دین ولی
رفرد یگانه بجو رحلتش | دگر فرد مولی بگو ای تقی

تاریخ وفات شیخ ابو القاسم علی گورگانی که در سال چهار صد و پنجاه و نه بوقوع آمد

قسمت خود یافت چون آخر حق | حضرت قاسم ولی مستقیم

تاریخ وفات مولوی کرم الله محدث که درسال یکهزار و دوصد پنجاه و شش بوقوع آمد

نجلد برین گشت منزل گزین	چوان مولوی معظم کرم
ولے غیب است تاریخ او	دگر قطب و اشرف مکرم کرم

تاریخ وفات ملا عبد الغفور جرجوی که درسال یکهزار و دوصد پنجاه و نه بوقوع آمد

گشت عبد الغفور چون مغفور	دل تبریل آن شه معصوم
گفت زاهد ولے منظور است	نیز ملا فقیر حق محمد وم

تاریخ وفات مرزا رحیم بیگ المشهور درویش محمد عظیم آبادی که درسال یکهزار و صد و

رحم دل مرزا رحیم الله ولی السل کرم	رحمت حق یافت درجنت بفضل ذوالعلا
کن رقم منظور دین سالش دگر فخد وم	هم بخوان خورشید علم از بهر سال ارتحال

تاریخ وفات مولانا خطیب احمد مجددی که درسال یکهزار و دوصد پنجاه و شش بوقوع آمد

رفت چو در بزم محمد ز دهر	احمد ذی جاه ولے متقے
گفت بتاریخ وصالش خرد	اختر اجلال و منظفر ولے

تاریخ ولادت و وفات شاه احمد سعید مجددی که ولادتش درسال یکهزار و دوصد و هفتده و وفات وی درسنه یکهزار و دوصد و هفتاد و هفت بوقوع آمد

حضرت احمد سعید آن نور حق	پیر اسعد میر دین شیخ سعید
خوان نعمت گشت تولیدش عیان	مظهر امید زاید شد پدید
بنظهر اسلام دان ترجیل او	هم بخوان شیخ یقین احمد سعید

تاریخ ولادت و وفات سید امام علی شاه مجددی که ولادتش درسال یکهزار و دوصد و دوازده و وفات درسنه یکهزار و دوصد و هشتاد و دو بوقوع آمد

نقشبند دل امام اولیا	زاهد دین سید والامقام
سال مولودش عریت آمد عیان	جلوه گر شد باز خورشید امام
نیز شیخ السالکین اهل جلال	گشت تولیدش رقم ای نیکنام
فضل قرب و شیخ قرب آمد دگر	سال تولیدش بقول خاص و عام
کن رقم نور الهی شیخ نیز	ای اخی تولید آن ذی الاحتشام
رحلتش منظور مولے کن رقم	هم بخوان مرد خدا عارف امام

شیخ درگاه شاه والاجاه — حاکم دین زماه تا ماهے
عاشق خاص کن رقم سرور — سال تولید او اگر خواهے
هست تاریخ رحلت پاکش — زاهد هند شاه درگاهے

تاریخ وفات شیخ صفی الدین المشهور صفی القدر که در سال یکهزار و صد و شش هجری واقع شد

می صافی بخنبت کرد چون نوش — صفی با صفا محبوب موله
مصفا تر وصالش جلوه گر شد — ز شیخ اصفیا محبوب موله

تاریخ ولادت و وفات شاه عبدالله المشهور سید غلام علی دهلوی مجددی که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و هشت و وفاتش در سنه یکهزار و دو صد و چهل و دو وقوع آمد

شه وحید و رهبر دو جهان — امام دو عالم علی ولی
شده روشن از خامه ام نور بخش — بتاریخ تولید آن متقی
وصالش غلام علی مهدی است — دگر آفتاب ترقوت علی

تاریخ وفات مولانا خالد مجددی که در سال یکهزار و دو صد و چهل و دو وقوع آمد

بلطف حق مخلد گشت در خلد — چو خالد جاذب و مجذوب موله
ولی مشهور و منظور آله — بخوان تاریخ آن مطلوب موله
دوباره گیر سال ارتحالش — ز خالد جنتی محبوب موله

تاریخ ولادت و وفات خواجه ابوسعید مجددی که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و نود و شش و وفات در سنه یکهزار و دو صد و پنجاه بوقوع آمد

بوسعید آن سعد و اسعد نیک ذات — حشیم عالم آنکه مثل او ندید
شد عیان تولید پاکش شاه قیصر — نیز شد منظور بے گفت دشمنید
رحلتش مجدد دوم نعمت از خرد — هادی حق شیخ پیر آمد پدید
پس رفیق فیض گفتم سال او — هم معلے شیخ والا بوسعید

تاریخ وفات شاه رؤف المخاطب برافت که در سال یکهزار و دو صد و پنجاه بوقوع آمد

شاه رافت صاحب رافت رؤف — یافت در دار القرار آخر قرار
شد عیان رافت حبیب متقی — سال وصل آن شه والا تبار
نیز رافت عاشق نامی بخوان — باز جو سالش ز رافت شهوار

شیخ میراست و دگر مخدوم عشق
رحلتش ای همدمان بی‌بیش و کم

باز فضل علم عابد باکباز
شیخ قطب الحق وصالش گفته‌ام

تاریخ وفات حاجی محمد سعید لاهوری قادری و نقشبندی که در سال یکهزار و بیست

چون سعید آن اسعد جن و بشر
از فنا در کشور البقا رسید

نور فضل و شیخ نور آمد وصال
نیز بحر معرفت حاجی سعید

تاریخ وفات خواجه کمال الدین نقشبندی که در سال یکهزار و یکصد شانزده و هشت بوقوع آمد

چو شید کمال از کمال رضا
ز دنیای دون یافت باحق وصال

بتاریخ ترحیل آن شیخ دین
بگو شیخ اقطاب سید کمال

تاریخ ولادت و وفات شاه شمس الدین حبیب الله مرزا جان جانان ملوی که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و یازده وفات در سنه یکهزار و یکصد و نود و نهم بوقوع آمد

جناب جان جانان شاه شمس الدین حبیب الله
که بد یکتا بمحبوبی و مطلوبی و مرغوبی

تبولیدش سخی مقبول ربانی رقم کردم
بوصل پاک او شاه شهادت قطب محبوبی

قطعه تاریخ

جان جانان شاه شمس الدین سخی
وصف او بیرونست از گفت و شنید

خازن جنت رقم شد از قلم
بهر تولید سعید آن سعید

گشت روشن از خرد سال وصال
بنده حق پیر شمس الدین شهید

پس شه فیض است سال وصل او
شاه بحر الرحمت هم آمد پدید

تاریخ وفات مولوی احمد الله مجددی که در سال یکهزار و یکصد و نود و هشت بوقوع آمد

مولوی احمد آن مقبول الله و نبی
منجن فیض هدایت مطلع نور قدم

رفت از دنیا چو در خلد برین تاریخ او
مظهر احمد بخوانش شیخ محرم کن رقم

تاریخ وفات شیخ ثناء الله پانی پتی که در سال یکهزار و دو صد و شانزده بوقوع آمد

چو رفت آخر ثناء الله و الے
ثنا گویان ازین دار پر ادبار

بخوان اهل ظفر تاریخ نعمانش
دگر بر گیر وصالش تاج اخبار

تاریخ وفات شاه درگاهی مجددی که در سال یکهزار و دو صد و بست و شش هجریست و ولادت باسعادت وی در سنه یکهزار و یکصد و شصت و دو بوقوع آمد

بازشد پیدا ز دل سال وصال | | مقتدا عبد الاحد یکتا ولی ۱۱۳۶

تاریخ وفات خواجه محمد افضل مجددی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و دو بوقوع آمد

فاضل و افضل ولی اهل فضل | | فضل جنت چونکه از حق یافت رفت
عقل افضل و اصل حق سال او ۱۱۴۲ | | آفتاب حسن عالم تاب گفت ۱۱۴۲

تاریخ وفات حافظ محمد محسن مجددی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و هفت بوقوع آمد

محسن دین احسن الاخلاق پیر | | یافت از حق چونکه حسن الوصال ۱۱۴۷
وصل او حافظ محب حق بود ۱۱۴۰ | | نیز حافظ محسن آمد از تحال
بد رعشق عاشق سنجوان سالش دگر | | شاه مشتاق است تاریخ وصال ۱۱۴۷

تاریخ وفات حافظ سعد الله مجددی که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و دو بوقوع آمد

با سعادت چونکه سعد الله رفت | | در مقام اسعد خلد برین ۱۱۵۲
از تحال او بسبر و رشد عیان | | حافظ پاکیزه دل هادی دین
سالک مشتاق سعد الله گو ۱۱۵۲ | | سال ترحیلش بصد صدق و یقین
سرور احافظ حبیب عالم است ۱۱۵۲ | | باز وصل پاک آن خلوت نشین

تاریخ وفات خواجه محمد زبیر دهلوی که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و دو بوقوع آمد

روح پاک خواجه والا ز برق | | رفت چون از فرش بر عرش برین
هست شمس الاتقیا قطب زمان ۱۱۵۲ | | سال وصل آن امام المتقین
شد عیان از نقش دل تاریخ او | | نقشبند پاک با نقش یقین ۱۱۵۲
نیز شمس العارفین کامل زبیر ۱۱۵۲ | | ظاهر آمد از تحال آن امین

تاریخ ولادت و وفات خواجه نور الدین محمد آفتاب کشمیری که در سال یکهزار و هفتاد و شش وفات آن جامع الکمالات در سنه یکهزار و یکصد و پنجاه و شش بوقوع آمد

نور دین آفتاب نور یقین ۱۰۷۶ | | بود مهر منیر عزت و جاه
آفتاب آفتاب حسن نگو | | سال تولید آن ثریا جاه
شیخ معصوم و مهر افضل خان ۱۱۵۶ | | سن ترحیل او بحسرت و آه ۱۱۵۶

تاریخ وفات شیخ محمد عابد مجددی که در سال یکهزار و یکصد و شصت بوقوع آمد

عابد دین عبد حق خیر العباد | | از عبادت یافت چون ملک مقام

در فضیلت علم و در بیان طریقت و در وفات خود

شانزده ساله بود که والد بزرگوارش شیخ احمد رحلت فرمود و او بجای پدر نشست و در ارشاد طالبان و تعلیم مسترشدان مشغول گردید و در مدت دوازده سال از خلفای خواجه محمد معصوم بن خواجه احمد مجدد الف ثانی قدس سره که در ولایت دکن بسر می برد و بعد از رحلت او در سرهند بجای پدر نشسته بود

هم شهنشاه ولایت شد عیان ۱۱۰۷		سال وصل آن شه روشن ضمیر

تاریخ وفات شیخ محمد اسمعیل غوری مجددی که در سال یکهزار و یکصد و یازده بوقوع آمد

پاک رفت از جهان بخلد برین ۱۱۱۱		چونکه معصوم دهر اسماعیل ۱۱۱۱
رحلتش هست عارف سرست		نیز مخدوم دهر اسماعیل

تاریخ وفات حافظ عبد الغفور پشاوری که در سال یکهزار و یکصد و شانزده

شیخ عبد الغفور حافظ دین ۱۱۱۶		چون فدا کرد جان بنام اله
حافظ و اصل است تاریخش		هم بخوان حافظ کلام اله

تاریخ وفات خواجه احمد یسوی نقشبندی که در سال یکهزار و یکصد و چار و شانزده بوقوع آمد

شیخ احمد چو تر د احمد رفت ۱۱۱۶		بهر تاریخ آن شه اعلی
کین شهنشاه مجتبی سخریر		فاضل علم احمدی فرما

تاریخ وفات شیخ محمد مراد کشمیری که در سال یکهزار و یکصد و سی یک بوقوع آمد

رخت سفر بست چو زین دار دون بخلد ۱۱۳۱		شیخ مراد سرور عشاق با مراد
تاریخ او خرد ز شهنشاه عشق جست		گفتا دگر که طالب مشتاق با مراد ۱۱۳۱

تاریخ وفات سید نور محمد بدایونی که در سال یکهزار و یکصد و سی و پنج بوقوع آمد

چو در خلد معلی جلوه گر شد		چراغ پنج تن نور محمد
عجب سال وصالش گشت روشن ۱۱۳۵		ز مخدوم زمن نور محمد

قطعه تاریخ

چو شد خورشید دین نور محمد		بزیر ابر مثل ماه مستور
شده تاریخ وصلش پرتو افگن ۱۱۳۵		محمد نور گنج نور بر نور

تاریخ وفات خواجه محمد صدیق مجددی که در سال یکهزار و یکصد و سی و شش بوقوع آمد

چون بصد صدق از جهان صدیق رفت ۱۱۳۶		از تحالش طرفه با صدق و صفا
هست اهل دین کریم اهل خلق		نیز اهل فضل قطب الاولیا

تاریخ وفات شیخ عبد الاحد مجددی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و دو بوقوع آمد

با احد پیوست از دار فنا ۱۱۴۲		فرد دین عبد الاحد نور علی
هست شیخ العالمین تاریخ او		هم بخوان شیخ کبیر ای متقی

گشت مدفون چو آه صورت گنج
مهدی اعظم است سالش نیز

در زمین حق پرست عبد الحی
قطب دین حق پرست عبد الحی

تاریخ وفات شیخ احمد سعید مجددی که در سال یکهزار و هفتاد و نوع آمد

باسعادت چون سعید از دهر رفت
جلوه گر از طبع روشن وصل اوست

در جهان ماتم شد و در خلد عید
منیر روشن دلے دین سعید

قطعه ثانی

صورت متعل بزم احمدی شد جلوه گر
زینت عالم شیخ و شیخ ناطق آمد سال او

باسعادت سعد دین احمدی احمد سعید
هم نخوان مهدی عارف جنتی احمد سعید

تاریخ ولادت و وفات شیخ محمد معصوم مجددی که ولادتش در سال یکهزار و نه وفات وی در سنه یکهزار و هفتاد و نه بوقوع آمد

مجدد نقشبند نقش بر دان
پسر ثانی تولید آن شاه معلی
دوباره طرفه تر در سال تولید
زهادی غنی جوار تحالش
دگر باره وصال پاک آن شاه
چه خوش بار دگر از ذل ندهشد

ولی معصوم عالی رتبه مخدوم
ز دل شد یار حق مخدوم معلوم
ذوی الاکرام شد تاریخ منظوم
بفرما اهل حق مخدوم معصوم
ذو الامرتبت گر دید مفهوم
که عارف هادی اسرار معصوم

تاریخ وفات خواجه معین الدین خاوند کشمیری که در سال یکهزار و هشتاد و نهم بوقوع آمد

داخل فردوس شد با غرو جاه
خواجه ملت بگو سالش دگر

قطب بانی معین اهل دین
تاج عرفانے معین اهل دین

تاریخ وفات شیخ سیف الدین مجددی که در سال یکهزار و نود و هشت بوقوع آمد

بقتل نفس از حق یافت جنت
وصالش با صفا شمشیر دینی است

چو سیف الدین عالی سیف قتال
دوباره شاه عالی سیف قتال

تاریخ وفات شیخ سعدی بلخاری لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و دوازده بوقوع آمد

باسعادت شد چو در خلد برین
تاج نعمت سعدی آمد رحلتش

شیخ سعدی پیر اسعد شیخ پیر
نیز سعدی عارف اکبر فقیر

وصالش منبع فیض است سرور ۱۰۵۲		دوباره آفتاب عشق محمود

قطعه ثالث

شاه محمود چون زدار فنا		رفت شد وصل باخدا محمود
هست محمود شاه رحمت سال ۱۰۵۲		نیز مخدوم پارسا محمود

قطعه رابع

زد نیاشد بجنت حمد گویان		چو حق آگاه قطب وقت محمود
ولی جامع فیض است سالش ۱۰۵۲		دوباره شاه قطب الوقت محمود

تاریخ وفات شیخ آدم بنوری مجددی که در سال یکهزار و پنجاه و سه بوقوع آمد

چو کرد از عالم فانی سفر سوئی بقا آخر		مثال گنج پنهان گشت اندر زیر گل آدم
بسال رحلت او حافظ دین کن رقم سرور ۱۰۵۳		دگر باره شد از عالم بجنت زنده دل آدم

قطعه ثانی

فخر آدم آدم ثانی ولی		شد چو از دنیای دون اندر جنان
رحلتش شیخ زمان آدم بگو ۱۰۵۳		شاه عالم آدم ثانی بخوان
نیز آدم شیخ محمود ای عزیز ۱۰۵۳		فخر آدم هادی حق کن بیان

تاریخ وفات شیخ نور محمد پشاوری که در سال یکهزار و پنجاه و نه بوقوع آمد

چو مه روشن شد بجنت مثل خورشید		شه اهل صفا نور محمد
رقم شد فیض حقانی وصالش ۱۰۵۹		دگر مشکلکشا نور محمد

تاریخ وفات میر نعمان مجددی که در سال یکهزار و شصت بوقوع آمد

چو از نعمای جنت گشت منعم		شه ملک ولایت گفت نعمان
بسال انتقالش گفت سرور ۱۰۶۰		که هادی ریب نعمت میر نعمان

تاریخ وفات شیخ ابو الفتح مجددی که در سال یکهزار و شصت و شش بوقوع آمد

چون درجت بجنت شد مفتوح هات		فتح دین بوالفتح مفتاح جنان
رحلتش شیخ زمان محبوب گو ۱۰۶۶		هم زهی بو فتح مفتاح جهان
متقی معشوق و شاهنشاه تاج ۱۰۶۶		نیز ترحیلش ز سر ورشد عیان

تاریخ وفات عبد الحی مجددی که در سال یکهزار و هفتاد و یکی بوقوع آمد

چو باقی راهی ملک بقا شد	باهل دهر گفت هذا فراقی
ندا آمد ز هاتف سال وصلش	بجای ملک باقی رفت باقی

قطعه ثانی

چو شد از عالم فانی مقیم جنت اعلا	سعادت خواجه عالی شه دار البقا باقی
بخوان قطب زمان مخدوم باقی سال ارحلش	دگر قطب زمن فی آلی شه دار البقا باقی

تاریخ ولادت و وفات شیخ احمد مجدد الف ثانی فاروقی کابلی سرهندی که ولادتش در سال نهصد و هفتاد و یک و وفات وی در سنه یکهزار و سی و چار بوقوع آمد

شیخ احمد شیخ دین احمدی	پیر دین محبوب مقبول عظیم
شد عیان احمد رفیع المنزلت	سرور اتولید آن شیخ کریم
نیز در تولید او اشرف فقیر	طرفه تر پیدا است از طبع سلیم
رحلتش فیض کمال احمد است	هم بخوان احمد صراط المستقیم
پیر سلطان الف ثانی بخوان	سال وصل آن شه جنت مقیم
شیخ امجد احمد پاک آمدست	ارتحال آن ولی بی خوف و بیم
جد احمد گو ولی زاهد بخوان	در سنین عمر آن نور قدیم

قطعه ثانی

احمد فاروق سرهندی ولی اهل دل	در سن تولید و ترحیلش حجتم اتصال
در ولادت احمد زاهد شفیع امت است	بی نیاز احمد شفیع امت آمد ارتحال

تاریخ وفات خواجه میرنگ نقشبندی که در سال یکهزار و چهل و دو بوقوع آمد

ز دنیای دون رخت هستی ببست	چو میرنگ آن مقتدا اهل فقر
بگو شیخ اسلام تاریخ او	دگر زبدة الاصفیا اهل فقر

تاریخ وفات خواجه خاوند محمود المشهور بحضرت ایشان لاهوری که در سال یکهزار و پنجاه و دو بوقوع آمد

بحمد الله که در جنت مکان کرد	ولی بی ریا خاوند محمود
بسر ورگفت رضوان ارتحالش	که قطب الاصفیا خاوند محمود

قطعه ثانی

چو شد ریز زمین افسوس افسوس	ز دنیا آفتاب عشق محمود

بصد زهد و ریاضت یافت جنت
چو آن عابد محمد قطب مخدوم ۹۱۰
وصال او بصد اطوار رنگین
بخوان زاهد محمد قطب مخدوم

قطعه ثانی

یافت از فرط عبادت باغ خلد
عابد دین رحمة الله علیه
بهر سال وصل زاهد گفت دل
زاهد دین رحمة الله علیه ۹۱۰

تاریخ وفات خواجه خواجگان نقشبندی که در سال نهصد و یازده بوقوع آمد

چو آن خواجه خواجگان شیخ دین
نجلد برین یافت جائی قرار ۹۱۱
بوصلش بگو خواجه رهنما
بفرما حنین خواجه تا مدار ۹۱۱

تاریخ وفات مولانا رضی الدین عبد الغفور لاری که در سال نهصد و دوازده بوقوع آمد

پیر اهل معرفت عبد الغفور
بار ضا راضی شد و رفت از جهان ۹۱۲
سالک محمد دوم قطب است ای اخی
سال وصل آن شه عالی مکان ۹۱۲
هم جناب خواجه لاری بگو
نیز عارف پیر حق لاری بخوان

تاریخ وفات مولانا محمد زاهد وخشی که در سال نهصد و سی و شش بوقوع آمد

محمد زاهد آن شیخ معلی
چو حق شد ز دنیا الصالش ۹۳۶
وی فیض هم فیض الی
عیان شد شیخ زهدی از تحالش ۹۳۶

تاریخ وفات مولانا درویش محمد نقشبندی که در سال نهصد و هفتاد بوقوع آمد

ز دنیا مند چو در خلد معلی
جناب سرور اکبر محمد ۹۷۰
ز سر و رمت عشق آمد وصالش
دوباره عاشق رهبر محمد

تاریخ وفات خواجه عبد الشهید که در سال نهصد و هشتاد بوقوع آمد

خواجه عبد الشهید آن شیخ دین
روح پاک او چو در جنت رسید ۹۸۰
شد ند المخدوم ها دی کریم
بحر وصلش هم ولی خواجه شهید

تاریخ وفات مولانا خواجگی انگنگی که در سال یکهزار و هشت بوقوع آمد

چون شه خواجگی با وج بهشت
جلوه گر گشت چون مه انور ۱۰۰۸
هست شیخ زمان وصال او
هم بخوان خواجه یقین اکبر

تاریخ وفات خواجه محمد باقی دهلوی که در سال یکهزار و دوازده بوقوع آمد

خاص صدیق گو د گر باره	خواجه هادی حق عبید الله

تاریخ ولادت و وفات خواجه نور الدین عبد الرحمن جامی که ولادتش در سال هشتصد و هفده و وفات در سنه هشتصد و نود و هشت بوقوع آمد

خواجه جامی ولی ساقی جام	جرعه نوشش جام حب کبریا
صاحب توفیر گو تولیداو	نیز هو اسکے جهان مشکلکشا
رحلتش مدرالکرامت گفته ام	هم شفیق راه برای باصفا
نیز جامی ماه دین محمد دوم جام	بهر سال رحلتش کردم ندا
وصل او دان خواجه جامی دگر	زاهد دین سن عمرش سرورا

تاریخ وفات سید میر عبد الاول نقشبندی که در سال بهصد هجری بوقوع آمد

یافت چون آخر مقام اندر بهشت	عبد اول میر دین جنت مکان
سید کونین محمد دوم آمد است	ارتحال آن شه دوران زمان
نیز زاهد عبد اول حق پرست	باز شاه عالم جنت بدان

تاریخ ولادت و وفات خواجه شمس الدین محمد روجی که ولادتش در سال هشتصد و بست و وفات در سنه نهصد و چار بوقوع آمد

گشت شمس الدین چو روشن در جنان	سال تولیدش بقول اصفیا
مهربان محبوب شمس دین بخوان	نیز شمس الاصفیا اهل صفا
هست ترحیلش ولی پر نور شمس	همدگر محمدی مکرم مقتدا
هادی اسلام شمس الاکرمین	گشت حاصل بهر وصلش مدعا
خاص باری خلد و ابدال نیز	ختم شد سال وصالش والدعا

تاریخ شهادت خواجه محمد یحیی شهید که در سال نهصد و شش بوقوع آمد

شیخ یحیی شهید کامل عصر	اکمل و اسعد است و سعد سعید
یافت حق را هر آنکه او را دید	دید حق را هر آنکه او را دید
کرد چون زین جهان بخلد عروج	روح پاکش بر اوج عرش رسید
صاحب جان نثار شد تاریخ	نیز قطب کبیر مرد شهید

تاریخ وفات خواجه محمد عابد نقشبندی که در سال نهصد و ده هـ بوقوع آ

تاریخ وفات خواجه نظام الدین خاموش که در سال ششصد و شصت یا شصت و یک

چون نظام الدین بجنت جست راه	رفت خاموش از جهان سوی جنان
رحمت باری بگو راسخ بخوان	سال ترحیلش بقول صالحان
بنده حق خاص هم تاریخ اوست	باز مخدوم یقین کردم بیان
رحلتش مشکلگشای علم گو	قطب مخدوم جهان هم ایچوان

تاریخ وفات خواجه سعد الدین کاشغری که در سال ششصد و شصت و دو یا شصت و قوع

یافت از حق مقام سعد بخلد	سعد دین سعد زمان و زمین
گفت تاریخ رحلتش سرور	متقی جمیل سعد الدین
باز مسعود مرشد کونین	هست سال وصال آن شه دین

تاریخ وفات خواجه شهاب الدین احمد جندی که در سال ششصد و هفتاد و شش بوقوع آمد

چون شهاب الدین بجنت شتافت	پرتو افکن شد پی تاریخ آن
نیر اکبر شهاب الدین بگو	کن منور آفتاب عارفان

تاریخ ولادت خواجه برهان الدین ختلانی که در سال ششصد و نود و سه بوقوع آمد

حضرت برهان ولی برهان حق	شد چو در جنت بصد صدق و یقین
قطب کامل ناصح ترحیلش بخوان	نیز عاشق زنده دل برهان دین

تاریخ ولادت و وفات خواجه عبد الله احرار نقشبند که ولادتش در سال ششصد و شش و وفات در سنه ششصد و نود و نهم بوقوع آمد

عبید الله ولی اهل عبادت	امام دین عالی شاه ابرار
زناج عارفان تولید پاکش	بجو دیگر ز لفظ ذوق بشمار
نگرم نامور قطب زمان نیز	بخوان تاریخ تولیدش دگربار
وصالش عارف مرشد رقم کرد	دگر باره شه مسعود احرار
دوباره انتقال آن شه دین	بفرما ها دی سردار احرار

قطعه ثانی

خلد والا چو کرد مسکن خویش	پیر احرار شیخ عالی جاه
هست کامل ولی شه جنت	سال ترحیل آن خدا آگاه

طرفه سال انتقال آنجناب | تاج آرا راست ای والا تبار ۸۰۸
محرم اسرار محبوب است نیز | میر حمزه رهبر کامل شمار ۸۰۸

تاریخ وفات خواجه محمد پارسا که در سال هشتصد و بست و سه بوقوع آمد

پادشاه دین محمد پارسا | عارف حق پارسائی باکمال
داشت چون رخت اقامت در جنان | هست محی الدین سنحی سال وصال ۸۲۳
هم حبیب ذوالجلال آمد عیان | باز پیر پارسا نور کمال

تاریخ وفات سید شریف جرجانی که در سال هشتصد و بست و پنج بوقوع آمد

چون ز دنیا یافت در جنت شرف | سید اشرف شریف دین حنیف ۸۲۵
پادشاه اتقیا ترحیل اوست | نیز سید هادی عالم شریف

تاریخ وفات خواجه حسن عطار که در سال هشتصد و بست و شش بوقوع آمد

چون حسن رفت از جهان بی ثبات | با جمال و حسن در خلد برین
گفت سر و سال نقل آنجناب | نیز اکبر امام المسلمین ۸۲۶
پس ازان خواجه حسن عطار جمال | هم حسن عطار انوار الیقین ۸۲۶
وصلتش جستم ز اهل معرفت | باز بنوشتم سراج العاشقین ۸۲۶
پس حسن محمود هادی شریف | نیز حق بین حق نما نور الیقین ۸۲۶

تاریخ وفات خواجه یعقوب چرخی که در سال هشتصد و پنجاه و یک بوقوع آمد

شد بر اوج چرخ چون منزل گزین | حضرت یعقوب مجذوب خدا
رحلتش شمس الهدایت گفته اند | نیز حق آمو دمطلوب خدا ۸۵۱
وصل او کامل ملک سیرت بخوان | هم بدان یعقوب محبوب خدا ۸۵۱

تاریخ وفات خواجه علاء الدین عجدوانی که در سال هشتصد و پنجاه و دو بوقوع آمد

شیخ عالی مکان علاء الدین | شد چو بر اوج قصر علیین
وان محب یقین جد آگاه | رحلت او به نیک تر آئین ۸۵۲
بنده خاص زنده دل فرما | هم شه دین پادشاه یقین ۸۵۲
کشف شد کاشف الهدایت باز | سال ترحیل آن شه حق بین ۸۵۲
آخرش هر سال وصلش گو | متقی اهل دین علاء الدین

۱۲۰

رحلتش مخدوم صاحب کن رقم	هم بخوان مخدوم نامی ایجوان

قطعه تاریخ

شاه والاشان بهاء الدین امام باصفا	آنکه شد روشن بنام با کمال نقش بند
هست مخدوم ازل تولید سال رحلتش	گو بهاء الدین امام با کمال نقش بند

تاریخ وفات شیخ علاء الدین عطار بخاری که در سال هشتصد و دو بوقوع آمد

چو از دنیا علاء الدین عالی	بجنت رفت زین صحرای پرخار
عجب تاریخ وصلش جلوه گر شد	ز نور دین علاء الدین عطار
دگر مخدوم دمسازیست سالش	عیان شد پیر روشندل بنگر ار
ز پیر عقل قطب خاص پیداست	چو خواهی رحلت آن شاه ابرار
ز هاتف کشف شد کشاف عرفان	چو جنت از دل و صالش سرور زا
دگر باره ولی الله مخدوم	رقم شد رحلت آن پیر حق یار

تاریخ وفات میر سید عمر بن میر سید کلال که در سال هشتصد و سه بوقوع آمد

شد بجنت چون عمر مثل عمر	روح او با وصل حق موصول شد
رحلتش مخدوم اقطاب آمد است	هم امیر دین عمه مقبول شد

تاریخ وفات خواجه شاه میر بن میر کلال که در سال هشتصد و چار بوقوع آمد

نور جنت شد چو با عز و وقار	سرور عشاق امجد شاه میر
گفت تاریخ وصال او خرد	زبده آفاق امجد شاه میر

تاریخ وفات خواجه عارف دیگ کرانی که در سال هشتصد و چار یا پنج بوقوع آمد

نور عرفان بخلد والا یافت	عارف متقی شه جنت
عارف جنت است تاریخش	هم بفرما ولی شه جنت

تاریخ وفات میر برهان بن میر کلال که در سال هشتصد و پنج بوقوع آمد

میر برهان صاحب برهان ولی	شد بجنت سال وصلش ای میر
میر برهان پیر دین طیب بگو	نیز برخوان میر برهان نامور

تاریخ وفات خواجه میر حمزه بن میر کلال که در سال هشتصد و هشت بوقوع آمد

میر حمزه سید سادات دهر	یافت عز خلد با عز و وقار

باز درویش صادق آمد است | رحلت آن ولی عرفانی

تاریخ وفات خواجه محمود البخیر فغنوی که در سال هفتصد پانزده یا هفتده بوقوع آمد

چون مکان در جنت محمود یافت | حامد محمود شیخ الاتقیا
شاه عرفانی است سال وصل او | هم بخوان محمود و تاج الاصفیا

تاریخ وفات خواجه عزیزان علی رامتنی که در سال هفتصد و بست و یک بوقوع آمد

قدر را علی و غرو عالی یافت | چون علی شد بجنت العالی
گو علی بوتراب رحلت او | نیز عاشق ولی عزیز علی
وصل او بنده خدا دان است | هم علی مجتبی عزیز بنی

قطعه ثانی

چون علی عالی هم والی عالی منزلت | شان علی یافت در فردوس از شان علی
سال ترحیلش ز رضوان شد بگوش من ندا | طالب حق رهنما و از عزیزان علی
تاج نورانی ز دل شد جلوه گر در وصل او | بار دیگر عارف اهل یقین جان علی

تاریخ وفات خواجه بابا سماسی که در سال هفتصد و پنجاه و پنج بوقوع آمد

چون محمد حامد ذات آله | حمد گویان رفت در قصر جنان
رحلتش مخدوم اجلال است | هم محمد متقی جان جهان

قطعه ثانی

در جنت خلد چون ز دنیا | مطلوب خدا محمد آمد
از مخبر عقل سال وصلش | محبوب خدا محمد آمد

تاریخ وفات میر سید کلال که در سال هفتصد و هفتاد و دو بوقوع آمد

رفت چو با عزو امارت بخلد | میر جهان سید امجد کلال
گفت بتاریخ وصالش خرد | بود ثنا گوی محمد کلال

تاریخ ولادت و وفات خواجه بهاء الدین شاه نقشبند بخاری که ولادتش در سال هفتصد و بست و هشت و وفات در سنه هفتصد و نود و یک بوقوع آمد

نقش بند نقش نقاش ازل | آن بهاء الدین شه کون و مکان
زاهد مشکلکشا تولید او | قطب عالی نقش بند آمد عیان

اگر خواهی تو تاریخ صحیح ارتحالش را | بگو یوسف ابویعقوب بن ایوب همدانی ۵۳۴

تاریخ وفات شیخ حسن اندقی که در سال پانصد و پنجاه و دو بوقوع آمد

چون حسن[۵۵۲] با حسن و انوار جمال | از جهان ورزید در جنت وطن
اصل تقوی گوشکر لب کن بیان[۵۵۲] | سال وصل آن شه دور زمن
ماه ارشاد است و فتح دین دگر[۵۵۲] | بار دیگر عارف و عابد حسن

تاریخ وفات خواجه احمد بسوئی قدس سره که در سال پانصد و شصت و دو بوقوع آمد

شیخ احمد[۵۶۲] حامد ذات آله | شد چو در جنت ببزم احمدے
نیّر نور[۵۶۲] آلے شد عیان | سال وصل آن ولے متقے
باز احمد[۵۶۲] کاشف حق شد رقم | ہمدگر احمد[۵۶۲] ولے جنتے
عاشق کامل چو من کردم بیان | یافتم از سال فوتش آگہے

تاریخ وفات خواجه عبد الخالق عجدوانی که در سال پانصد و هفتاد و پنج بوقوع آمد

یافت از خالق چو خلد جاودان | عبد[۵۷۵] خالق صاحب خلق و امین
گوہمایون[۵۷۵] جنتے تاریخ او | بار دیگر مطلع نور یقین
باز محبوب نبی[۵۷۵] مجتبے | نیز تاج اولیا مہدی دین
ارتحالش آفتاب[۵۷۵] کامل است | کن رقم بشمار پس فارغ نشین

تاریخ وفات خواجه محمد صدیق که در سال ششصد و پنجاه و هفت بوقوع آمد

شد چو در جنت بصد صدیق صفا | احمد صدیق[۶۵۷] صدیق زمان
ہست وصلش قطب کامل مجتبی[۶۵۷] | سال وصل احمد عالی مکان
شاہ عارف کن رقم ای نیکخو[۶۵۷] | ہم فقیر احمدی صدیق دان

تاریخ وفات خواجه سلیمان کرمینی که در سال ششصد و پنجاه و هفت بوقوع آمد

چون سلیمان[۶۵۷] مصر حسن باطنی | شد بجنت پر تو انگن مثل ماہ
خازن آمد ارتحال او ز دل[۶۵۷] | ہم ولے حق سلیمان بادشاہ

تاریخ وفات خواجه عارف ریوگری که در سال هفتصد و پانزده بوقوع آمد

یافت با معرفت بخلد مقام | عارف[۷۱۵] حق ولے عرفانے
خواجه اہل دین بگو سالش[۷۱۵] | نیز عارف امین ربانے

جان محبوب آمده زنده دلے | | باز دمسار است و هادی انام

تاریخ ولادت و وفات شیخ ابا یزید بسطامی که ولادتش در سال دویست و سی و شش و وفات در سنه دو صد و شصت و یک یا شصت و دو یا شصت و نه بوقوع آمد

شیخ کونین بایزید ولے | | شاه والا ولے عالی جاه
سال تولد او اگر خواهے | | کن رقم بایزید اهل الله
هست دیدار رحلتش دیگر | | اهل دین بایزید حق آگاه
باز مهدی هادے آفاق | | مهد گر حق طلب ولے الله

تاریخ وفات شیخ ابو الحسن خرقانی که در سال چار صد بیست و نه یا سی بوقوع آمد

ابو الحسن محسن ولی اهل حسن | | المضاعف شد چو زد حسن جنان
سال وصلش بوالحسن صدیق دین | | میشود از خامه سر ور عیان
شاه احسن گفت هاتف رحلتش | | باز دل فرمود و اصل مهربان
نیز تاریخش بقول مختلف | | میشود قطب الحسن جان جنان
ابو الحسن قطب جهان محمود گو | | مهد گر قطب الحسن اقدس بجوان
لیس خرد نجد کمال حسن گفت | | سال وصل آن شه جنت مکان

تاریخ وفات شیخ ابو علی فارمدی که در سال چار صد و هفتاد و هفت بوقوع آمد

بوعلی چون خلد اعلے از خدا | | یافت وصل آن علی متقی
شد محمد بوعلی پیر محیب | | نیز محمدی مکرم بوعلے
تاج گنج است و دگر تاج جلیل | | رحلت آن شاه عالے منجلی
وصل او میر علے عابد بگو | | باز عزت هم عبادت ای اخی

تاریخ ولادت و وفات خواجه یوسف همدانی که ولادتش در سال چار صد و چهل و یک و وفات در سنه پانصد و سی و چار یا پنج یا شش بوقوع آمد

همه دان و همه خوان یوسف همدان آمد | | بحسن صورت و معنی هست مشتاق یوسف ما
بی تولید پاکش صوفی محمود یوسف گو | | دوباره سال مولدش سخنوان المقبول
زهدی نور دین یوسف بجو تاریخ رحلتش | | هم عالی قدر عالی جاه وصل اوست
عیان گردد ز یوسف شاه دینی رحلت پاکش | | دوباره یوسف قصر است می سرور اگر دانے

[illegible] | [illegible] | [illegible]

چو کالابر و کالے صاحب از دہر — سکونت کرد در قصر بہشتے
چراغ دین بسالش جلوہ گر شد — دو بار اعاشق صدیق چشتے

تاریخ وفات شیخ غلام محمد المشہور مسکین شاہ چشتی کہ در سال یکہزار و دو صد ہفتاد و نہم بوقوع آمد

یافت چون مسکین اہل مسکنت — با ہزاران رتبہ اندر خلد جا
مقتدا تورا لتجلے سال اوست — نیز مسکین شاہ مرد مقتدا
بار سال انتقال آن جناب — ہست در ویش مکرم مجتبے

تاریخ ولادت و وفات شیخ حاجی رمضان چشتی لاہوری کہ ولادتش در سال یکہزار و دو صد و دو وفات وی در سن یکہزار و دو صد و ہشتاد و دو بوقوع آمد

حضرت رمضان کہ نام پاک او — بود متبرک چو رمضان بر زبان
آمد اندر ماہ رمضان بر زمین — ہم بر مضان شد بام آسمان
قطب رمضان است و رمضان عالی است — سال تولیدش بقول صالحان
قطب دوران شیخ و ترحیلش بگو — نیز کامل زندہ دل رمضان بخوان
بے نیاز آمد سنین عمر او — نیک گفتم ہم عطا کردم بیان

گنج چہارم در قطعات تواریخ وفات حضرات سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ قدس سرہم و آغاز این سلسلہ از یار غار پیغمبر ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ است و بعد از ان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ است کہ وفات وی در سال سی و ہم بوقوع آمد

حضرت سلمان کہ باد اتا بجشد — باب رحمت بر وی از افلاک باز
بود خاکش گوہر خاکے نژاد — رفت مثل گنج اندر خاک باز
روح پاکش پاک بود و پاک رفت — ہست سال ارتحالش پاکباز

تاریخ وفات حضرت امام قاسم رضی اللہ عنہ کہ در سال یکصد و ہفت یا یکصد و ہشت یا یکصد و یازدہ یا دوازدہ یا یکصد و دو ہجری باختلاف روایت بوقوع آمد

قسمت خود یافت چون قاسم نجلد — سال وصل آن امام نیک نام
طالب اللہ وحق فرمودہ اند — زاہد کامل بقول خاص و عام
ہادی مطلوب و اہل اللہ نیز — شد رقم ایمان دگر ہادی امام
قطب دوران کانی بنجوان سالک بگو — ہم ولی اللہ باصد احترام

فیض دیدار است تولیدش عیان ۱۱۰۹	سال ترحیلش بگو شیخ الکرام ۱۱۰۹

تاریخ وفات شیخ نور محمد سهیل که در سال یکهزار و دو صد و نهج بوقوع آمد

رفت چون نور محمد در جنان	باغ جنت یافت زو نور فور
نور حق مشتاق ترحیلش بگو ۱۲۰۵	هم و لے قمحبی مهتاب نور ۱۲۰۵
رحلتش نور خدا صدیق علم ۱۱۰۵	شیخ حق واقف زدل یا بد ظهور ۱۱۰۵

تاریخ وفات شیخ محمد سعید شرقپوری که در سال یکهزار و دو صد و چارده بوقوع آمد

شیخ اسعد سعید پیر سعید ۱۲۱۴	با سعادت چوشد بقصر جنان
گو چراغ هدا بتاریخش ۱۲۱۴	هم محمد سعید فخر زمان ۱۲۱۴

قطعهٔ ثانی

سعادت یافت خلد از مقدم او ۱۲۱۴	سعید از دهر چون رخت سفر بست
شده روشن وصالش اختر جود	دگر هادی اکبر عاشق مست ۱۲۱۴

تاریخ ولادت و وفات مولانا نیاز احمد بریلوی چشتی که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و هفتاد و سه و وفات در سنه یکهزار و دو صد و پنجاه بوقوع آمد

واقف سر احمدی احمد ۱۱۷۳	عالم علم دین و محرم عشق
سال تولید اوست پاک نظر ۱۱۷۳	رحلتش بے نیاز رستم عشق ۱۲۵۰

قطعهٔ ثانی

میر دین نیاز و بے نیاز اهل چشت	شه نیاز احمد و لے اهل نیاز
فضل ربانے بگو تولید او ۱۱۷۳	رحلتش وید ار شیخ با نیاز ۱۲۵۰

تاریخ وفات خواجه سلیمان چشتی که در سال یکهزار و دو صد شصت بوقوع آمد

پادشاه خلد شد با غروشان ۱۲۶۰	چون سلیمان مرشد عالم پناه
راغب دین گو وصال او دگر	قطب حق مرشد سلیمان پادشاه ۱۲۶۰

تاریخ وفات شیخ غلام مصطفی وزیر آبادی چشتی که در سال یکهزار و دو صد و شصت و چهار

بنده مولے غلام مصطفی ۱۲۶۴	شیخ عالم سر دبر عشاق حق
همت والے مظفر رحلتش ۱۲۶۴	بار دیگر بحر حق مشتاق حق ۱۲۶۴

تاریخ وفات شیخ غلام نصیر الدین المشهور کالے صاحب که در سال یکهزار و دو صد شصت و چهار

چو از حکم قضا گردید آخر	باوج خلد روشن مثل مهر بهیکه
بگفتا دل بسالش مفتی الشرع	خرد فرمود تاج فقر شه بهیکه

تاریخ وفات سید عتیق الله چشتی جالندهری که در سال یکهزار و یکصد و یک بوقوع آمد

ز دنیای دون چون بفردوس رفت	وئے جهان سر بسر ان عتیق
شهنشاه عشق است تاریخ او	دوباره بگو سر بسر ان عتیق

تاریخ وفات شیخ یحیی بدنی چشتی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و یک بوقوع آمد

باز یحیی زنده دل شب زنده دار	گفت چون زنده نجبات النعیم
کن رقم عاشق سخی تاریخ او	نیز یحیی جنتے مستقیم

تاریخ وفات شیخ کلیم الله جهان آبادی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و دو بوقوع آمد

بجنت یافت از حق جلوه حق	کلیم الله محو لن ترانے
بگو موسی ثانے گاشف دین	دگر عرفان دین موسی ثانی

تاریخ وفات نظام الدین اورنگ آبادی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و دو بوقوع آمد

منظم خلد شد منظوم آخر	نظام دین و دنیا شیخ محبوب
وصال او ز شیخ العالمین جو	دگر فرما نظام دین مطلوب

تاریخ وفات شیخ لطف الله چشتی که در سال یکهزار و یکصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

شد چو لطف الله بالطاف اله	بعد فوت خود بقرب حق وصول
کن رقم اهل نظر تاریخ او	بار دیگر کن بیان فیض رسول

تاریخ ولادت و وفات مولانا فخر الدین فخر جهان دهلوی که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و بست و شش و وفات در سنه یکهزار و یکصد و نود و نه بوقوع آمد

فخر دین فخر جهان با افتخار	عزت اسلام و فخر المومنین
گشت فخر الدین علامے عیان	سال تولیدش بصد صدق و یقین
طرفه سال انتقال آنجناب	شد بیان محبوب فخر المسلمین

تاریخ ولادت و وفات سید علیم الله جالندهری که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و نه و وفات در سنه یکهزار و دو صد و دو هجری بوقوع آمد

حضرت سید علیم الله پیر	شیخ حق آگاه محبوب الانام

فیض دیدار است تولیدش عیان	۱۱۰۹	سال ترحیلش بگو شیخ الکرام

تاریخ وفات شیخ نور محمد بهیل که در سال یکهزار و دو صد و نهج بوقوع آمد

رفت چون نور محمد در جنان		باغ جنت یافت زو نور و فور
نور حق مشتاق ترحیلش بگو	۱۲۰۵	هم ولی مجتبی مهتاب نور
رحلتش نور خدا صدیق علم	۱۱۰۵	شیخ حق واقف ز دل تا بد ظهور

تاریخ وفات شیخ محمد سعید شرقپوری که در سال یکهزار و دو صد و چارده بوقوع آمد

شیخ اسعد سعید پیر سعید	۱۲۱۴	با سعادت چو شد بقصر جنان
گو چراغ هدا بتاریخش	۱۲۱۴	هم محمد سعید فخر زمان

قطعهٔ ثانی

سعادت یافت خلد از مقدم او	۱۲۱۴	سعید از دهر چون رخت سفر بست
شده روشن وصالش اختر جود		دگر هادی اکبر عاشق مست

تاریخ ولادت و وفات مولانا نیاز احمد بریلوی چشتی که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و هفتاد و سه و وفات در سنه یکهزار و دو صد و پنجاه بوقوع آمد

واقف سر احمدی احمد	۱۱۷۳	عالم علم دین و محرم عشق
سال تولید اوست پاک نظر		رحلتش بی نیاز رستم عشق

قطعهٔ ثانی

میر دین ناز و نیاز اهل چشت	۱۱۷۳	شه نیاز احمد و لی اهل ناز
فضل ربانی بگو تولید او		رحلتش وند ار شیخ با نیاز

تاریخ وفات خواجه سلیمان چشتی که در سال یکهزار و دو صد و شصت بوقوع آمد

پادشاه خلد شد باغ و شان	۱۲۶۰	چون سلیمان مرشد عالم پناه
راغب دین گو وصال او دگر		قطب حق مرشد سلیمان پادشاه

تاریخ وفات شیخ غلام مصطفی وزیر آبادی چشتی که در سال یکهزار و دو صد و شصت و

بنده مولی غلام مصطفی	۱۲۶۰	شیخ عالم سر دبر عشاق حق
هست والی مظفر رحلتش		بار دیگر بحر حق مشتاق حق

تاریخ وفات شیخ غلام نصیر الدین المشهور کالے صاحب که در سال یکهزار و دو صد و شصت و

چو از حکم قضا گردید آخر	باوج خلد روشن مثل مهر بپیکه
بگفتا دل بسالش مفتی الشرع	خرد فرمود تاج فقر شه بپیکه

تاریخ وفات سید عتیق الله چشتی جالندهری که در سال یکهزار و یکصد و یک بوقوع آمد

ز دنیای دون چون بفردوس رفت	وئے جهان پیر پیران عتیق
شهنشاه عشق است تاریخ او	دوباره بگو مبر پیران عتیق

تاریخ وفات شیخ یحیی بدنی چشتی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و یک بوقوع آمد

بار یحیی زنده دل شب زنده دار	گفت چون زنده نجبات النعیم
کن رقم عاشق سخی تاریخ او	نیز یحیی جنتے مستقیم

تاریخ وفات شیخ کلیم الله جهان آبادی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و دو بوقوع آمد

بجنت یافت از حق جلوه حق	کلیم الله محو لن ترانے
بگو موسی ثانے گاشف دین	دگر عرفان دین موسی ثانی

تاریخ وفات نظام الدین اورنگ آبادی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و دو بوقوع آمد

منظم خلد شد منظوم آخر	نظام دین و دنیا شیخ محبوب
وصال او ز شیخ العالمین جو	دگر فرما نظام دین مطلوب

تاریخ وفات شیخ لطف الله چشتی که در سال یکهزار و یکصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

شد چو لطف الله بالطاف اله	بعد فوت خود بقرب حق وصول
کن رقم اهل نظر تاریخ او	بار دیگر کن بیان فیض رسول

تاریخ ولادت و وفات مولانا فخر الدین فخر جهان دهلوی که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و بست و شش و وفات در سنه یکهزار و یکصد و نود و نه بوقوع آمد

فخر دین فخر جهان با افتخار	عزت اسلام و فخر المومنین
گشت فخر الدین علامے عیان	سال تولیدش بصد صدق و یقین
طرفه سال انتقال آنجناب	شد بیان محبوب فخر المسلمین

تاریخ ولادت و وفات سید علیم الله جالندهری که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و نه و وفات در سنه یکهزار و دو صد و دو هجری بوقوع آمد

حضرت سید علیم الله پیر	شیخ حق آگاه محبوب الانام

تاریخ وفات شیخ عبد الرشید جونپوری که در سال یکهزار و پنجاه و پنج بوقوع آمد

چون رشید آن مرشد ارشاد حق
با هزاران رشد در جنت رسید
افضل الاقطاب گو تاریخ او
نیز قطب الاولیا عارف رشید

تاریخ وفات شیخ یحیی گجراتی که در سال یکهزار و هفتاد و پنج بوقوع آمد

یافت در جنت حیات دائمی
چونکه یحیی زنده دل زنده ولی
سال وصل آن ولی باخدا
یافتم عشق خدا از آگهی

تاریخ وفات شیخ میر محمد لکهنوی که در سال یکهزار و هشتاد و نو بوقوع آمد

محمد سرور بزم محمدی
چو شد تاریخ آن سرور آفاق
بگو شیخ یقین و شیخ حق بین
بفرماشه محمد میر عشاق

تاریخ وفات شه دولا دریائی گجراتی که در سال یکهزار و هشتاد و نو بوقوع آمد

بجنت یافت از حق دولت وصل
چو شاهنشاه حق آگاه دوله
عجب تاریخ وصلش جلوه گر شد
ز قطب الوقت مولی شاه دوله

تاریخ وفات شیخ داؤد گنگوهی چشتی که در سال یکهزار و نود و پنج بوقوع آمد

چو داؤد رشید از قضای اله
ازین دهر در خلد جنت نشین
بگو شیخ داؤد و حق بین وصال
و کز بار داؤد و شیخ یقین

تاریخ وفات شاه ابو المعالی چشتی در سال یکهزار و یکصد و شانزده بوقوع آمد

رفت از دنیا چو در خلد برین
پیر رهبر بو المعالی اهل فیض
سال وصل اوست تاج العارفین
بار دیگر بو المعالی اهل فیض

تاریخ وفات شیخ عبد الرشید جالندهری چشتی که در سال یکهزار و یکصد و بست و یک بوقوع آمد

حضرت عبد الرشید آن مهترین
چون ز دنیا رفت و در جنت رسید
سال وصل اوست عارف حق پرست
بار دیگر سرور عالم رشید

تاریخ وفات شیخ سوندها چشتی که در سال یکهزار و یکصد و بست و نه بوقوع آمد

شیخ سوندها چون ز دنیا رخت بست
سال وصلش سرور از روی یقین
گفت سوندها متقی رهبر ولی
محرم مشتاق و فخر المحسنین

تاریخ وفات سید محمد سعید المشهور شاه بیگهه که در سال یکهزار و یکصد و نهی یک بوقوع آمد

چون محمد این فضل آمد اهل علم و فضل	یافت از فضل خدا در خلد قرب اسبل را
عمدهٔ فضلت شیخ احسن و شیخ فلاح	سال وصلش یافت از فضل الله هادی پاکبا
بار دیگر گشت پیدا از رب دین فضل اله	نیز هادی زان افضل بصد عجز و نیا

تاریخ وفات شیخ احمد شوریانی چشتی که در سال یکهزار و سی هجری بوقوع آمد

شد چو در بزم محمد از جهان	احمد آن حامی دین احمدی
احمد و اغط بگو تاریخ او	نیز هادی احمد فاضل ولی

تاریخ وفات میر سید محمد کالپوی چشتی یکهزار و سی و یک بوقوع آمد

چو در خلد برین گشت روشن	جناب مه لقا سید محمد
رشمس المتقین جو ارتحالش	دگر سر خدا سید محمد

تاریخ وفات شیخ صادق گنگوهی که در سال یکهزار و سی و شش بوقوع آمد

بصد صدق و صفا شد سوی جنت	چو آن صادق ولی محبوب صادق
بگو مشتاق صادق ارتحالش	دگر مخدوم دین مطلوب صادق

تاریخ وفات شیخ علی غواص ترمذی چشتی که در سال یکهزار و چهل بوقوع آمد

چو زد غوطه در بحر وصل خدا	علی شاه غواص والی ولی
سخی پیر امجد علی سال اوست	دوباره بگو شیخ هادی علی

تاریخ وفات شیخ حاجی لگن قصوری شوریانی چشتی که در سال یکهزار و چهل و سه بوقوع آمد

چو حاجی قبله اهل جنان شد	بسال رحلت آن شیخ اعظم
دلم فرمود حاجی صاحب ذکر	خرد گفتا که حاجی فخر عالم
ندا آمد ز هاتف مجمع فیض	دوبار ارحلت آن پیر اکرم

تاریخ وفات شیخ عبد الجلیل لکهنوی که در سال یکهزار و چهل و سه بوقوع آمد

چو شد با هزاران جلالت بخلد	ولی اجل شیخ عالم جلیل
ولی دو الکرم خوان تبر جیل او	بفرما خلیل مکرم جلیل

تاریخ وفات شیخ عبد الکریم چشتی لاموری که در سال یکهزار و چهل و پنج بوقوع آمد

شیخ اکرم کریم با اکرام	مکرمت یافت چون بخلد برین
مقتدای مشفق دان سالش	نیز برحق کریم کاشف دین

تاریخ وفات شیخ عثمان زنده پیر پانی پتی که در سال نهصد و نود و نو قوع آمد

شیخ عثمان پیر عالم گیر حق ... یافت چون در روضه جنت مکان
رحلتش رکن جهان عثمان بگو ... باز قطب الواصلین عثمان بخوان

تاریخ وفات شیخ نظام نارنولی که در سال نهصد و نود و نه بوقوع آمد

نظام الدین جواز دنیای دون ... بلطف حق مکان در باب جنت
عیان شد شیخ مهدم رحلتش نیز ... محب اولیا مهتاب جنت

تاریخ وفات شیخ مهنه کاکروني چشتي که در سال یکهزار و سه بوقوع آمد

لذت وصل خدا در خلد یافت ... مهنه پیر با خبر شیرین کلام
هست فیاض همایون رحلتش ... هم بخوان والا قدر شیرین کلام

تاریخ وفات شیخ عبد الله انصاری سلطان پوری که در سال یکهزار و شش بوقوع آمد

از عبادت یافت چون عبد الله خلد ... رحلت آن عابد دور زمان
آفتاب فقر عبد الله گو ... بار دیگر آفتاب عاشقان

تاریخ وفات شیخ اختیار الدین مردانی که در سال یکهزار و یازده بوقوع آمد

اختیار الدین چو با صد اختیار ... گشت خود مختار در خلد برین
بهر سال انتقال آن جناب ... گفت سرور اعظم و شیخ امین

تاریخ وفات شیخ جلال الدین کاسی چشتی که در سال یکهزار و سیزده بوقوع آمد

چون جلال آن ولی اهل جلال ... با جلال و کمال شد بجنان
هست شیخ زمانه تاریخش ... باز مشتاق حق جلال بخوان

تاریخ وفات خواجه حاجی اویس دتوزی قصوری که در سال یکهزار و هفده بوقوع آمد

قبله اهل جنان شد از جهان ... شیخ حاجی کعبه اهل یقین
شیخ نور عارف رقم کن سال او ... بار دیگر شیخ حاجی پاک بین

تاریخ وفات شیخ نظام الدین بلخی چشتی که در سال یکهزار و بست و چار بوقوع آمد

چون نظام الدین ز دار دهر رفت ... باب جنت بر رواش گشت باز
و ان حضوری افضل اقطاب نیز ... از سخاوتش هم نظام پاک باز

تاریخ وفات شیخ محمد بن فضل الله چشتی که در سال یکهزار و بست و نه بوقوع آمد

پرتو افگن شد بخبت مثل ماه	چون که اوهن مظهر نور جمال
رحلتش شاه ولایت اکبر است	فیض مولے نیز تاریخ وصال

تاریخ ولادت و وفات شیخ اسلیم چشتی فتح پوری که ولادتش در سال هشتصد و هفتاد و هفت یا هشتصد و هشتاد و چار و وفاتش در سنه ۹۷۹ بوقوع آمد

اسلم الاولیا سلامت رد	شیخ اسلم سلیم با اسلام
گشت مخدوم صدق در رهبر عشق	سال تولدش از خرد ارقام
قطب والاسلیم مخدوم است	سن ترحیل آن ذوی الاکرام
باز سال وصال او جستم	پیر محمود قوت الاسلام

تاریخ وفات شیخ نظام الدین اهٹیی که در سال نهصد و هشتاد و یک هـ بوقوع آمد

ناظم عالم نظام الدین ولے	یافت باوصل خداوندی وصال
سن ترحیلش صراط المستقیم	حاصل آمد باز از فیض کمال

تاریخ وفات شیخ نظام الدین بکهاری که در سال نهصد و هشتاد و نهم بوقوع آمد

بکهاری چون ز دنیا شد بخبت	بسال وصل آن محبوب باری
فرشته گو فقیه معرفت خوان	دگر باره شیخ عابد بکهاری

تاریخ وفات شیخ پیاره اچشتی که در سال نهصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

عزیز خلد شد با عزت و جاه	ولی مجذوب پیاره رحمت الله
عیان شد مخزن الانوار سالش	دگر محبوب پیاره رحمت الله

تاریخ وفات شیخ جلال الدین تهانیسری که در سال نهصد و هشتاد و نه بوقوع آمد

با جلال و عزت بخبت رسید	جلال آن ولے اصل با کمال
بگو شیخ پاکیزه دل سال او	دگر بار مهتاب عزت جلال

تاریخ ولادت و وفات شیخ رزق الله المخلص مشتاقی که ولادتش در سال هشتصد و نود و هفت و وفاتش در سنه نهصد و هشتاد و نه بوقوع آمد

شیخ عالے رتبه رزق الله پیر	اهل دل عارف اکرم متقے
بے گمان تولید آن شیخ الهدا	میشود پیدا ز مشتاقی وے
رحلتش فرما یکے مشتاق جو	هم حبیب دین مشتاق بے

تاریخ وفات شیخ حمزه دهر سوچشتی که درسال نهصد وپنجاه وهفت بوقوع آمد

مقیم روضهٔ خلد برین شد ۹۵۷ چو قطب الاولیا شیخ حمزه
بخوان افضل ولی وصالش ۹۵۷ دگر اهل صفا محمد دوم حمزه

تاریخ وفات شیخ حسام الدین متقی ملتانی که درسال نهصد وشصت بوقوع آمد

چون حسام الدین حسام دین حق ۹۶۰ سالک دین رهنمائے متقی
رفت از عالم بتاریخش بگو ۹۶۰ زاهد دین پیشوائے متقی
باز محمد دوم کریم آمد عیان ۹۶۰ سال وصل مقتدائے متقی

تاریخ وفات سید عبد الاول حسنی چشتی که درسال نهصد وشصت وهشت بوقوع آمد

عبد الاول اول از روز قیام ۹۶۸ شد چو مثل گل بباغ جنتے
شیخ محبوب است سال رحلتش ۹۶۸ هم هو الاول هو الآخر دلے

تاریخ وفات شیخ قاضی خان چشتی که درسال نهصد وهفتاد هجری بوقوع آمد

از قضایای قاضی هر دوسرائے ۹۷۰ کرد قاضی خان چو در جنت مکان
قاضی مهدی است سال رحلتش ۹۷۰ قاضی هند است و قاضی جهان

تاریخ ولادت و وفات عبد العزیز بن حسن طاهر که ولادتش در مشهد وکود وهشت و وفاتش درسال نهصد وهفتاد وپنج بوقوع آمد

شیخ دین عبد العزیز محترم ۹۷۵ بود دینا بینش او ناچیز چیز
هست تولیدش بقول اهل حال ۹۷۵ چشتی کامل عزیزے با تمیز
گفت سرور ارتحال آنجناب ۹۷۵ هادی محدوم دین عبد العزیز

تاریخ ولادت و وفات شیخ علی متقی بن حسام الدین چشتی قادری شاذلی که ولادتش درسال هشتصد وهشتاد وپنج ووفات درسنه نهصد وهفتاد وپنج بوقوع آمد

حامی دین رهنمای راه حق ۹۷۵ مرشدا علی علی عالی ولے
سال تولیدش بقول معتبر ۸۸۵ شد ز دل محدوم صادق منجلی
باز شد پیدا علی مصباح خلد ۹۷۵ سرور ا تولید آن نور جلی
سال وصلش گو علی سر خدا ۹۷۵ هم بخوان محدوم هم دین عالی علی

تاریخ وفات شیخ اوهن جو پوری که درسال نهصد وهفتاد وشش بوقوع آمد

چو شیخ قدس اقدس عبد قدوس | ملک قدس از حق یافت شاهی
ز مشتاق جنان سالش عیان شد ۹۴۵ | دگر مشتاق محبوب آمد ۹۴۵
بگو قدوس شاهنشاه اقطاب ۹۴۵ | اگر تاریخ ترحیلش بخواهی

تاریخ وفات شیخ عبد الکبیر مالابری چشتی که در سال نهصد و چهل و هفت بوقوع آمد

درجه کبری ز حق در خلد یافت | چون کبیر آن شیخ اکبر دستگیر
هست تاج الاتقیا تاریخ او ۹۴۷ | هم فرید الدهر سلطان الکبیر

تاریخ وفات شیخ خانو گوالیاری که در سال نهصد و چهل و هفت بوقوع آمد

شیخ خانو خوان بمعنا ماسخا | شد چو در جنت بپی تاریخ آن
گشت مخدوم معلی زنده دل ۹۴۷ | نیز خانو حق نما کامل عیان ۹۴۷

تاریخ ولادت و وفات شیخ علاء الدین بن نور الدین اجودهنی که ولادتش در سال هشتصد و هفتاد و دو و وفاتش در سنه نهصد و چهل و هشت بوقوع آمد

ولی و متقی و شیخ عالم | علاء الدین عالی شاه مخصوم
ز هاتف ماده مخدوم افاق ۹۴۸ | پی تولید او گردید مفهوم
رقم کن مرشد ابرار وصلش ۹۴۸ | دو بار حق نما مهدی مخدوم ۹۴۸
شده معراج خلد و شیخ ابدال ۹۴۸ | ز دل سال وصالش طرفه معلوم

تاریخ وفات شیخ عبد الرزاق جنجانه که در سال نهصد و پنجاه بوقوع آمد

رزق خود چون یافت با شیخ عبد رزاق | سال وصل آن ولی با صفا هل تمیز
عابد رزاق والا منزلت کردم رقم ۹۵۰ | بار دیگر قطعه جنت عابد رزاق نیز

تاریخ وفات شیخ یوسف المشهور شاه جوسی که در سال نهصد و پنجاه بوقوع آمد

چو یوسف یوسف مصر محبت | ز دنیا رخت خود بربست به جنت
خرد مست محبت گفت تاریخ ۹۵۰ | دگر فرمود کامل یوسف جنت ۹۵۰

تاریخ وفات شیخ امان پانی پتی که در سال نهصد و پنجاه و هفت بوقوع آمد

درجنان با امان و ایمان رفت | شیخ حق گو امان حق آگاه
سال ترحیل او ست سر بهشت ۹۵۷ | شیخ والی و شیخ والاجاه ۹۵۷
والی فضل گو دگر باره ۹۵۷ | هم بخوان خاص حق امان الله

تاریخ وفات سید محمد بن جعفر مکی حسنی چشتی که در سال هشصد و نود و یک بوقوع آمد

رفت در جنت به بزم احمدی — چون محمد شیر دین پرورش ضمیر
رحلتش فیاض گو دیگر بخوان — سید آل محمد دستگیر
باز میر متقی کامل بگو — سال وصل آن شه برنا و پیر
نیز مهتاب تجلی جلوه گر — گشت در تاریخ آن میر وفقیر

تاریخ وفات شیخ جنید حصاری که در سال نهصد هجری الاقدس بوقوع آمد

گر دوچون در جنت الاعلی مقام — شیخ عالم عالم و عامل جنید
خاص دهر آمد وصال پاک او — نیز کامل خواجه واصل جنید

تاریخ وفات شیخ حسین ناگوری که در سال نهصد و یک بوقوع آمد

یافت چون نور حسن در جنت — مرد محسن حسین نور العین
عارف متقی است تاریخش — هم بفرما امام خاص حسین

تاریخ وفات راجی حامد شاه چشتی که در سال نهصد و یک بوقوع آمد

شد چو بر اوج قصر جنت خلد — حامد ذات احمدی دولی
یار مخدوم گو وصالش نیز — قطب دین حامد خدا وبی

تاریخ وفات شیخ حسن طاهر چشتی در سال نهصد و نه بوقوع آمد

داد چون در بهشت جلوه حسن — احسن و محسن و حسن مرحوم
هر دو تاریخ رحلتش سرور — زیب فیض نشست قطب حق مخدوم

تاریخ وفات شیخ بختیار چشتی که در سال نهصد و ده هجری بوقوع آمد

شاه اهل نجبت شیخ بختیار — چون به نجبت خوش نجبت یافت
هادی فیض است سال وصل او — نیز یار حق ولی مقتدا
فضل و شیخ و خیر اهل دین بگو — باز درویش فقیر ای باصفا

تاریخ وفات شیخ احمد مجد و شیبانی که در سال نهصد و بست و هفت بوقوع آمد

رفت چون احمد بزم احمدی — سال وصل آن شه روی زمین
هست محبوب نبی نیکو خصال — بار دیگر جو ز احمد حمید دین

تاریخ وفات شیخ عبد القدوس گنگوهی که در سال نهصد و چهل و پنج بوقوع آمد

تاریخ وفات شیخ ابوالفتح علای قریشی کالپوی که در سال ۸۵۲ و شصت و دو بوقوع آمد

بفتح باب جنت شد مشرف	چو آن اهل یقین هادی ابوالفتح
چو سال انتقالش جستم از دل	بگفتا میر دین هادی ابوالفتح

تاریخ وفات شیخ پیار اجشتی که در سال ۸۵۲ و شصت و پنج بوقوع آمد

چو شد یکتا بفرد وس معلی	جناب صاحب تفرید پیارا
تو از سر خدا وصلش بجو نیز	ز کامل صاحب التوحید پیارا

تاریخ وفات شیخ محمد المشهور شیخ میناجشتی و سهروردی در سال ۸۵۲ و هفتاد و دو بوقوع آمد

چو مسکن یافت اندر قصر محمود	محمد شاه دین مقبول احمد
وصالش کن بیان مخدوم مسعود	دگر فرما خلیل حق محمد
ز شمس عشق باز از گلشن عشق	وصال آن شه حق بین برآمد

تاریخ وفات شیخ شمس الدین طاهر که در سال ۸۵۲ و هشتاد و یک بوقوع آمد

چو شمس الدین بجنت شد منور	وصال پاک آن خورشد آفاق
باول گشت روشن تاج عزت	دوبارا طلوه گر شد شمع عشاق

تاریخ وفات شاه جلال الدین گجراتی که در سال ۸۵۲ و هشتاد و یک بوقوع آمد

شد چو با صد جلال در رجنت	شیخ والا جلال عالے جاه
فاخر آمد ز دل وصالش نیز	والے حق جلال شاہنشاه

تاریخ وفات شیخ کاکو چشتی لاهوری که در سال ۸۵۲ و هشتاد و دو بوقوع آمد

حکومت یافت در اقلیم فردوس	چو شاہنشاه والا جاه کاکو
رقم شد احسن الاخلاق سالش	دوبارا شاه اکبر شاه کاکو

تاریخ وفات شیخ حسام الدین مانک پوری که در سال ۸۵۲ و هشتاد و دو بوقوع آمد

چون جسام از دهر در جنت مقام	کرد سال وصل آن اهل یقین
صاحب مخدوم کامل گو دو نیز	هادی مشکلات مطلوب دین

تاریخ وفات شیخ سعد الدین خیرآبادی که در سال ۸۵۲ و هشتاد و دو بوقوع آمد

شد چو با صد سعادت از دنیا	سعد دین اسعد و سعید امین
هست بر جلیل سالش نیز	کاشف حق سعید سعد الدین

تاریخ وفات قاضی شهاب الدین دولت آبادی کی در سال ششصد و چهل و هفت بتوع آید

چو بر باوج جنان شد پر تو افگن — شهاب الدین و لے عالی مه علم
وصالش کن رقم تو قیر اسلام — دگر فرما شهاب الدین شه علم

تاریخ وفات میر سید الله چشتی که در سال ششصد و چهل و نه بتوع آید

دست خدا میر سید الله میر — سرور دین راه بر راه حق
رخت چو گو مرد خدا رحلتش — نیز سید الله شهنشاه حق

تاریخ وفات شیخ نور الدین قطب عالم بنگالی که در سال ششصد و پنجاه و یک بتوع آید

چو نور الدین بصد انوار و بهرا — منور شد بفردوس معلی
بگو تاریخ او شمس الهدایت — دگر قطب الهدا نور تجلی
ز مخدوم المکمل رحلتش چو — دوبارا ابر رحمت کن هویدا
محب ذو الجلال آمد وصالش — دگر سر مست کامل گشت پیدا

تاریخ وفات شیخ علاء الدین قریشی چشتی که در سال ششصد و پنجاه و سه بتوع آید

جای اعلی بخلد عالی یافت — چون شه مقتدا علاء الدین
هست دیدار خلد تاریخش — هم و لے خدا علاء الدین

تاریخ وفات شیخ کبیر چشتی قدس سره که در سال ششصد و پنجاه و هشت بتوع آید

چو بگرفت در خلد اکبر مقام — کبیر آن شه و پیر بر نا و پیر
وصالش شده بحر رحمت روان — دگر قبله اهل جنت کبیر

تاریخ ولادت و وفات شیخ ابو الفتح چون پوری که ولادتش در سال هفتصد و هفتاد و دو و وفات در سنه ششصد و پنجاه و هشت بتوع آید

ولی مفتاح دین هادی ابو الفتح — که ذاتش رهبر راه صواب است
ولی حق نما بو الفتح سرور — بی تاریخ تولدش خطاب است
ز بهر ارتحالش هاتف غیب — بگفتا نور حق فتاح باب است

تاریخ وفات شیخ عارف چشتی صابری که در سال ششصد و پنجاه و نه بتوع آید

بقرب میرفت اندر جنان رفت — چو عارف شیخ عارف واقف حق
بجو مجذوب حق سالش دوبارا — ز قطب الحق معلی عارف حق

ز دنیا شد بجو سال وصالش	ز نور العین عین الدین مسعود
هم عین الدین ولی هادی قال	ز دل سال وصالش گشت موجود

تاریخ ولادت و وفات میر سید محمد گیسو دراز که ولادتش در سال مقصد
بست و وصال آن باکمال در سنه مقصد و بست و پنج بوقوع آمد

اشرف اولاد آل مرتضی	شیخ دین سید محمد پیشوا
هادی محبوب آل بوتراب	کن رقم تولید آن شاه هدا
نیز تاج اولیا صدیق دین	باز زینت دین محمد مقتدا
زینت تاج عارفان وصلش بخوان	هم رقم کن بادشاه اتقیا
سرور امخدوم حق آگاه گو	تا بر آید بهر وصلش مدعا

تاریخ وفات شیخ احمد عبد الحق ردولوی چشتی که در سال مقصد و سی و شش بوقوع آمد

چون بوصل حق بحق موصول شد	عبد حق مهر حقیقت ماه حق
رحلت پاکش ز سر ورشد عیان	حق شه مسعود حق آگاه حق
مقتدای اهل حق کامل ولی	سال وصل او بگو از راه حق
باز شاهنشاه حق هادی ولی	نیز حق حق رهنمای راه حق
هم خلیل حق موحد گفته اند	پس ولی الله بر حق شاه حق

تاریخ وفات شیر خان مسعود چشتی که در سال مقصد و سی و شش بوقوع آمد

شیر خان شیر بیشه توحید	یافت چون وصل ذات سبحانی
رحلتش گو امام دین محمد دم	نیز شیر دلیر یزدانی

تاریخ وفات شیخ قوام الدین چشتی و سهروردی که در سال مقصد و چهل بوقوع آمد

قوام الدین جواز فضل خدا یافت	قیام خویش در فردوس اعلی
وصالش گفت دل سلطان مخدوم	سخی حق بین و مخدوم معلی
دگر میر شریف و بهر خلد است	وصال آن شه محبوب علی

تاریخ وفات شیخ سارنگ چشتی و سهروردی که در سال مقصد و چهل بوقوع آمد

چو سارنگ از جهان رحلت نمود	بجنت شد بفضل ذو الجلالی
وصالش عارف متوکل آمد	دگر گفتم ولی مخدوم عالی

تاریخ وفات شیخ عبد المقتدر جشتی که در سال هفتصد و هشتاد و نه یا نود و یک بوقوع آمد

چون باکرام خداوندی فصل لازم — رفت از دار الفنا در خلد عالی مقتدر
صاحب مخدوم شد وصلش دگر بار خرد — گفت اولی مقتدر فرمود والی مقتدر

تاریخ وفات شیخ علاء الدین علاء الحق بن سعید لاهوری بنگالی که در سال هشتصد بوقوع آمد

بفردوس معلی شد علاء الدین جوانمرد — ز رویش زینت تازه بگلزار جنان آمد
ولی رهبر علاء الحق و الدین است تاریخش — دگر والی علاء الحق و الملت عیان آمد

تاریخ وفات شیخ حسام الدین فتح پوری که در سال هشتصد بحری بوقوع آمد

شد چو واصل بوصل حقانی — شیخ دین بن حسام الدین
گفت سرور رسال رحلت او — شاه مردان ولی حسام الدین
نیز دان متقی قطب الحق — هم ولی متقی حسام الدین

تاریخ وفات میر سید اشرف جهانگیر سمنانی که در سال هشتصد و هشت بوقوع آمد

مشرف گشت با لقهای جنت — چو شیخ اشرف آن میر اشرف پیر
شریف الواقف آمد از تحالش — دو بار از راه بر قطب جهانگیر
دگر کردم رقم در سال ترحیل — امام مومنان میر جهانگیر
بخوان سال و صالش بار دیگر — مکمل عارف و الا جهانگیر
ولی هند میر جنت آمد — چو شد وصلش ز نوک خامه تحریر
وصالش واصل کامل شریف است — اگر خواهی بکن ای یار تقریر

تاریخ وفات شیخ احمد تهانیسری که در سال هشتصد و بست بوقوع آمد

شیخ دین احمدی احمد ولی — شد چو از دنیا بجنات النعیم
هست مخدوم مکمل رحلتش — هم محمد متقی عابد سلیم

تاریخ وفات شیخ فتح الله اودهی که در سال هشتصد و بست بوقوع آمد

چو فتح الله از حق یافت مفتوح — بمفتاح تلطف جنتی باب
امام اولیا خاص است سالش — دوباره نور دین فتاح ابواب

تاریخ وفات شیخ عین الدین فتال که در سال هشتصد و بست و دو بوقوع آمد

چو عین الدین ولی عین تحقیق — که ذات عین دینش عین دین بود

ز دنیا شد مقیم جنت الخلد	علاء الدین و الی وصف حق
رقم شد بهر سال انتقالش	علاء الدین عارف صاحب حق

تاریخ وفات شیخ سراج الدین چشتی که در سال هفتصد و شصت و دو بوقوع آمد

ماهتاب جهان سراج الدین	جلوه گر گشت چون بر اوج خیال
هست اهل خلوص تاریخش	همدگر صاحب کرامت خوان

تاریخ وفات شیخ جلال الدین پانی پتی که در سال هفتصد و شصت و پنج بوقوع آمد

چون جلال الدین شه اهل جلال	یافت با وصل خداوندی وصال
بحر عرفانی جلال بی نیاز	هست وصل آن شه اهل کمال
پیر کامل پیر عالیشان بگو	نیز مفتاح جلال حق جلال
پس ز اهل الله محبوب خدا	گیر بهر رحلتش تاریخ سال

تاریخ وفات شیخ حمید قلندر چشتی که در سال هفتصد و شصت و هشت بوقوع آمد

چون بالطاف جناب ذو الجلال	شد بجنت حامد رحمان حمید
شاه عالیشان بگو تاریخ او	هم بخوان سرو رشته عرفان حمید

تاریخ وفات سید محمد بن مبارک کرمانی که در سال هفتصد و هفتاد بوقوع آمد

محمد شیخ دین آل محمد	چو روشن شد بجنت مثل مهتاب
عجب سال وصالش حق پرست است	فقیر فقر هم گفتم درین باب
چو شاهنشاه حق ها تف ندا کرد	وصال پاک او گفتم با جباب
محمد در دو عشق است و دو بارا	محمد بن مبارک میر اقطاب

تاریخ وفات شیخ یوسف چشتی که در سال هفتصد و هفتاد و چار بوقوع آمد

یوسف مصر دین حق یوسف	کرد چون از جهان بجلد مکان
رحلتش یوسف حقیقت گو	یوسف حسن ماه تابان خوان
باز کن شمع نور حق روشن	سال وصلش ستاره حق دان

تاریخ وفات شیخ تاج الدین سوار چشتی که در سال دو صد و هشتاد و چار بوقوع آمد

شیخ تاج الدین شه عالم که در اوصاف او	تاج دین اعزاز دین شیخ حق بین گفته اند
ارتحالش مرشد مقصود دهم سلطان خلد	تاج فقر و نیز تاج شاهی دین گفته اند

پانجاه و هفت بوقوع آمد

گشت چون جلوه گر نصیر الدین ۶۵۷ | بجنان چون چراغ پر انوار
هست جهتاب تیر دلے ۶۵۷ | سال ترحیل آن شه ابرار
کن رقم نیز رهبر فردوس ۶۵۷ | تا شود سال رحلتش اظهار
قبلهٔ حق نصیر دین محمود ۶۷۲ | سال وصلش بخوان تو با تکرار
باز محبوب نیر اکبر ۶۷۲ | هم بگو پیر سید و سردار
کن رقم باز رحلت آن شاه ۶۷۲ | طالب الله واقف اسرار
باز صدیق حق نصیر الدین ۶۷۲ | گفت دل سال رحلتش ای یار
شاه نامی نصیر شد تحریر ۶۷۲ | رحلت پاک او ز سر در زار

تاریخ وفات شیخ اخی سراج الدین حشتی که در سنهٔ هفتصد و پنجاه و شش

چون سراج الدین سراج اهل حق ۷۵۶ | جلوه گر شد مثل مه اندر جنان
عارف امجد سراج الدین بگو ۷۵۶ | هم مے معتبر تاریخ آن
عارف رهبر دو بار اکن رقم ۷۵۶ | سالک محرم سراج الدین بخوان

تاریخ وفات شیخ صدر الدین حکیم چشتی در سال هفتصد و پنجاه و نه بوقوع آمد

صدر دنیا و دین دلے جهان ۷۵۹ | شد چو بر صدر خلد صدر نشین
شاه جنت بگو بتاریخش ۷۵۹ | هم بخوان شاه دین صدر الدین

تاریخ وفات شیخ قطب الدین منور قدس سره که در سال هفتصد و شصت بوقوع آمد

قطب جنت شد چو با صد عز و جاه ۷۶۰ | قطب عالم قطب دین قطب الحسن
سال ترحیلش ندا شد از فلک ۷۶۰ | قطب دنیا آفتاب اهل دین
هم بخوان مهر منور قطب حق ۷۶۰ | سال وصل آن شه خلوت نشین

تاریخ وفات شیخ معین الدین خورد قدس سره که در سال هفتصد و شصت و یک بوقوع آمد

چو در اقلیم جنت یافت شاهی ۷۶۱ | معین اهل اعانت پیر مغفور
معین الدین متوکل رقم کرد ۷۶۱ | بتاریخش چو سر در گشت مامور
دگر تاریخ ترحیلش عیان شد ۷۶۱ | معین الدین کامل مطلع نور

تاریخ وفات شیخ علاء الدین نیلی قدس سره که در سال هفتصد و شصت و دو هجری بوقوع آمد

۵۳

چون حسام الدین زدنیا رخت بست
سال وصل آن ولی متقی

عاشق اللہ صدیق آمدہ است
ہم حسام الدین سید جنتی

تاریخ وفات شیخ عزیز الدین صوفی کہ در سال ہفتصد و چہل و یک بوقوع آمد

شد ز دنیا چو باہزار اعزاز
عز خلد برین عزیز الدین

رحلتش آفتاب انوردان
ہم نجوان فتح دین عزیز الدین

تاریخ وفات شیخ شمس الدین یحیی چشتی قدس سرہ کہ در سال ہفتصد و چہل و ہفت بوقوع آمد

شمس دین ماہ اوج برج کمال
جلوہ گر شد چو در بہشت برین

رحلتش عاید سخی آمد
شد عیان ماہ بدر شمس الدین

تاریخ وفات ملک زادہ احمد چشتی قدس سرہ کہ در سال ہفتصد و چہل و ہفت بوقوع آمد

احمد دین حامد ولی عالی وقار
شد چو در خلد معلی جای گیر

ہست مہدی محترم تاریخ او
کرت ثانی است احمد دستگیر

تاریخ وفات مولانا فخر الدین زرادی چشتی کہ در سال ہفتصد و چہل و ہشت بوقوع آمد

چو شد فخر جہان باعزت و جاہ
ولی فخر جہان مخدوم محبوب

مہ حجت است سال انتقالش
دگر بارہ نجوان مخدوم محبوب

تاریخ وفات شیخ ضیاء الدین نخشبی کہ در سال ہفتصد و پنجاہ و یک بوقوع آمد

چون ضیاء الدین بصد نور و ضیا
رفت در جنت وصالش ای

واقف اسرار اہل اللہ دان
نیز مرشد ہادی عالم بدان

بازخوان مخدوم سال رحلتش
ہم ولی دین کامل بے

تاریخ وفات شیخ فرید الدین ناگوری کہ در سال ہفتصد و پنجاہ و دو آمد

چون فرید الدین ولی فرد الفرید
فرد و یکتا رفت اندر ہا باز

بندہ خاص ہست سال رحلتش
ہم فرید فرد عالم ما باز

تاریخ وفات کمال الدین کہ در سال ہفتصد و پنجاہ و شش بوقوع آمد

شد کمال الدین چو با نور کمال
چون مہ کامل بفردوس برین

رحمت حق گشت روشن رحلتش
بار دیگر مقتدای دین

تاریخ وفات شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی کہ در سال ہفتصد پنجاہ و دو

نظام الدین نظام دین احمد ولی محبوب حق حق گو دحق بین

تولیدش زدل آمد هویدا که محبوب الهی سرور دین

دگر هادی حق بدر منیر است تولیدش بگو اے فرخ آئین

رقم شد سن و سال انتقالش فرید ملک سلطان السلاطین

عدیم المثل دان سال وصالش خلیفه کن بیان بازیب و تزئین

تاریخ وفات خواجه امیر خسرو دهلوی که در سال هفتصد و بست و پنج بوقوع آمد

خواجه خسرو امیر دو جهان یافت مثل کل چو درجنت مقام

رحلت او اشرف الاقطاب گو نیز فرما ملبس شیرین کلام

قطعه تاریخ

آن امیر اولیاوان خسرو ملک بقا شد چوزین دار الخزن جون گل سوی خلدبرین

عندلیب دل زمهر ارتحال پاک او گفت زیبا طوطی گویندهٔ هندوستان

تاریخ وفات شیخ وجیه الدین یوسف چشتی که در سال هفتصد و بست و نه بوقوع آمد

مصر دنیا گذاشت آخر کار شیخ مسعود یوسف ثانی

یوسف عاقبت بگو سالش هم نجوان بود یوسف ثانی

تاریخ وفات میر حسن علای سنجری دهلوی که در سال هفتصد و سی و شش بوقوع آمد

حسن حسن احسن شه اهل جمال باکمال حسن درجنت رسید

حلتش حسن حقیقت شد عیان سید مرشد حسن آمد پدید

تاریخ وفات مولانا ضیاء الدین برنی که در سال هفتصد و سی و هشت بوقوع آمد

اگر درجنت الفردوس شد چون ضیاء الدین بصد نور وضیا

رش مخدوم امجد کن رقم بار دیگر پیر برنی پارسا

وم او ابر سعادت گفته ام دالی خاص است دیگر والدعا

تاریخ وفات شیخ برهان الدین غریب که در سال هفتصد و چهل و یک بوقوع آمد

چو شاه دین برهان جنت عجب سال وصال او به تشهیر

خرد عاشق تتبع حق دگر اهل صفا برهان دین پیر

وفات شمس الدین سوخته چشتی که در سال هفتصد و چهل و یک بوقوع آمد

طالب مقبول شمس الدین بود | نیز شمس الدین و لے باصفا
شمس دین سلطان نامی شد عیان | باز شمس دین امیر آمد ندا
هم ز شمس دین اکبد حبته ام | از تحال آن و لے مقتدا

قطعه ثانی

شمس دین شد چو در جنان روشن | هست تاریخ آن شه حق بین
اهل دین شمس دین ولی حق | هم محب یقین شمس الدین

تاریخ وفات قاضی محی الدین کاشانی چشتی که در سال هفتصد و نورده هجری بوقوع

شد نجبت چو زنده جاوید | زنده دل محی دین ولی حق بین
رحلتش هست صاحب تحقیق | نیز مهتاب حسن محی الدین

تاریخ وفات خواجه علاء الدین چشتی اجودهنی که در سال هفتصد و بست هجری بوقوع

شد چو از دهر خلد اعلی یافت | شیخ دنیا و دین علاء الدین
متقی یقین است تاریخش | نیز پیداست متقی حق بین
یار حق کاشف و ز یا جاه | هست وصلش ز مهنت و تزئین
باز تاریخ رحلت آن شاه | گفته ام شمع حق علاء الدین

تاریخ وفات خواجه شمس الدین دهلوی که در سال هفتصد و دو بوقوع آمد

مغرب رفت از روی زمین آه | چو شمس الدین ولی مهر منور
بگو قطب الشرف اخلاص فرما | بسال رحلت آن شاه رهبر
وگر تاریخ وصلش جلوه گر شد | ز شمس الاولیا ها دی اکبر

تاریخ وفات شیخ شرف الدین بو علی قلندر پانی پتی که در سال هفتصد و بست و چار بوقوع

بو علی اشرف و شریف و نجیب | وصل شد چون بوصل رب و دود
ارتحالش شرف و لے زمان | نیز فرما شرف ولی محمود
بار دیگر شرف سعید بگو | سال ترحیل آن شه باجود
باز شد سن رحلتش پیدا | زیب عالم قلندر مسعود

تاریخ ولادت و وفات شیخ نظام الدین بدایونی دهلوی که ولادتش در سال
ششصد و سی و چار و وفات در سنه هفتصد و بست و پنج هجری بوقوع آمد

صابر و شاکر علاء الدین علی احمد ولی
گو علی احمد علاء الدین صابر ایزدی ۶۹۰

شد چو در جنت بسال رحلتش بی قیل و قال
هم علاء الدین صابر صادق آمد از کمال ۶۹۰

قطعه ثانی

با هزاران صبر چون زین دهر رفت
سال ترحیلش ز سرو رشد عیان ۶۹۰
هم نجوان صابر سراج الطالبین

حضرت صابر ولی اهل جاه
هادی و محبوب صابر بادشاه
تا شود روشن وصالش مثل ماه

قطعه ثالث

چو صابر ولی جهان کان صبر ۶۹۰
ز مخدوم جو سال ترحیل او

شده رونق افزا بخلد قدیم
بفرما دگر متقی سلیم

قطعه رابع

معدن صبر صابر اکبر ۶۹۰
مرشد اهل دین ولی فرما

شد بجنت وصال آن حق بین
هم نجوان آفتاب اهل یقین

تاریخ وفات شیخ بدر الدین بن اسحاق چشتی که در سال ششصد و نود هجری بوقوع پیوست

بدر دین چون گشت روشن مثل بدر ۶۹۰
بدر کامل مهدی دین بدر دین است

در جنان تاریخ او پی قال و قیل
بار دیگر شاه بدر الدین جمیل

تاریخ وفات شیخ منتجب الدین چشتی که در سال ششصد و نود پنج هجری بوقوع آمد

مطلع نور سنجابت منتجب ۶۹۵
کاشف حق صوفی آمد در جلتش

شد چو روشن از فنا اندر بقا
هم گر مهدی کامل مقتدا ۶۹۵

مقتدای علم شد از دل عیان ۶۰۹۵
سرور اهل محبت کن رقم

کاشف مرحوم گشت از جان ندا ۱۶۹۵
رحلت آن شاه عالم والدعا ۶۹۵

تاریخ وفات سید محمد بن محمود کرمانی چشتی که در سال هفتصد و یازده هجری بوقوع آمد

محمد ابن محمود آن مه کرمان شه عالم ۷۱۱
رقم شد مرشد الکونین هم مشکلگشا نامش

بشکل شمع شد روشن چو اندر بام رضوانش
دگر باره محمد بود سید پیر کرمانی ۷۱۱

تاریخ وفات شیخ شمس الدین ترک پانی پتی که در سال هفتصد و شصت و یازده هجری بوقوع آمد

مطلع حق شمس دین نور یقین

شد چو از دنیا لبالش مدعا

راست گفتم راستی تاریخ او | باز محمود عاقبت گردم خیال
نیز بهر انتقال آنجناب | قطب دین متوکل آمد سن و سال

تاریخ وفات شیخ نظام الدین ابو المؤید که در سال ششصد و هفتاد و دو بوقوع

چون نظام الدین بصد نظم و نظام | ناظم جنت شد از دار فنا
کامل اشرف بگو تاریخ او | نیز مهدی بود مؤید مقتدا

تاریخ وفات شیخ حمید الدین صوفی ناگوری که در سال ششصد و هفتاد و سه بوقوع

چون حمید الدین صوفی باصفا | صاف صاف از دهر در جنت رسید
هست قطب العاشقین سالش دگر | سالک دوران حمید الدین سعید

تاریخ وفات قاضی حمید الدین ناگوری که در سال ششصد و هفتاد و شش بوقوع آمد

چون حمید الدین حمید العاقبت | یافت جای خویش عرش مجید
گشت سال انتقالش جلوه گر | تاج اهل دین ولی الله حمید
هم حمید الدین و لے بدر منیر | گشت وصلش از دل سرور پدید
پس رقم کردم جمال العاقبت | از نجال آن شه والا سعید

تاریخ وفات شیخ عبد العزیز علی ناگوری که در سال ششصد و هشتاد و یک بوقوع آمد

شد چو با عزت ازین ذلت سرائے | عزت دین متقی عبد العزیز
بحر عرفان اهل دل کورا جلش | باز شاه دین علی عبد العزیز

تاریخ وفات امام علی لاحق سیالکوٹی که در سال ششصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

علی اعلی لقب شیخ معلے | چو شد در جنت فردوس والے
علی شاه کریم آمد وصالش | دگر فرما علے سرو ارعالی

تاریخ وفات شیخ محمود برهان الدین ابو الخیر اسعد البلخی که در سال ششصد و هشتاد و هفت بوقوع آمد

چون بصد برهان وصال خلد یافت | شیخ عالم مقتدا برهان دین
رحلتش سر وارد دین محسن بگو | هم ولے پیشوا برهان دین

تاریخ وفات خواجه علاء الدین علی احمد صابر چشتی که در سال ششصد و نود بوقوع آمد

رحلتش گو نیز شاه دین فرید ۶۶۴ | شمع نور آمد دگر اید دستان ۶۶۴
هم حبیب حق فرید الدهر گو ۶۶۴ | صوفی کامل فرید الدین بخوان ۶۶۴
باز عالی جاه قطب الحق فرید ۶۶۴ | بنده فرد الفرید ای مهربان ۶۶۴
عاشق صادق دگر فرماشی ۶۶۴ | سال وصل آن شه عالیمکان ۶۶۴
پیس سه کامل فرید الدهر گو ۶۶۴ | سرور اسال وصالش بی گمان ۶۶۴

قطعه ثانی

مقتدا بے یقین فرید الدین ۶۶۵ | فرد اهل جهان و لے زمان ۶۶۵
عمده دین فرید حق گفتم ۶۶۵ | سال تولید آن شه ذی شان ۶۶۵
زبدهٔ دین فرید دهر آمد ۶۶۵ | نیز سال ولادتش بزبان ۶۶۵
سال ترحیل او خرد فرمود ۶۶۶ | حب مولے فرید هر دو جهان ۶۶۶
قطب دوران فرید شد پیدا ۶۶۶ | رحلت آن شهنشه دوران ۶۶۶
بندهٔ حق فرید قطب الهند ۶۶۴ | وصل او گفت سرور نادان ۶۶۴

قطعه ثالث

فرید دین فرید جمله عالم ۶۶۵ | شه فرخ لقا فرخنده آمین ۶۶۵
فرید الهند قطب ملک فرما ۶۶۵ | ئی تولید پاک آن شه دین ۶۶۵
سنجوان وصلش فرید الدهر اسلام ۶۶۶ | دگر سالک فرید الدین حق بین ۶۶۶

قطعه رابع

پیر شکر گنج فرید زمان ۶۶۵ | حضرت مسعود و لے سعید ۶۶۵
سالک مسعود فرید امدست ۶۶۵ | مادهٔ تولید وے از دل پدید ۶۶۵
سال وصالش جو بجستم ز دل ۶۶۵ | گفت بگو بادشه دین فرید ۶۶۵

قطعه خامس

فرد دینا و دین فرید الدین ۶۶۶ | فرد و یکتا بقرب وصل رسید ۶۶۶
رحلتش بنده خدا میخوان ۶۶۶ | هم بدان فرد دین فرد وحید ۶۶۶

تاریخ وفات شیخ نجیب الدین محمود متوکل که در سال ششصد و هفتاد و یک بوقوع آمد

چون نجیب الدین متوکل نجیب | از توکل یافت باحق اتصال

وفات شیخ نجیب الدین محمود متوکل پسر شیخ فرید الدین مسعود گنج شکر قدس سره العزیز

است در توکل و قناعت و رضا و تسلیم مقامات بلند و مدارج ارجمند داشت و در حضرت دهلی بمکانت و منزلت بیمثال و سال در دهلی بکونت کرد و بگاه احدی از زمرهٔ امرا و ارکان دولت

زنده دین صاحب التوحید گو | نیز اکبر جلال الدین وصال

تاریخ وفات شیخ محمد ترک نارنوئی که در سال ششصد و چهل و دو بوقوع آمد

چون محمد بعرش کرد عروج | سال ترحیل آن شه ذی شان
کاشف البحر کن دلا تحریر | بعد ازان متقی محمد خوان

تاریخ وفات خواجه فخر الدین احمد بیهی که در سال ششصد و پنجاه سه بوقوع آمد

فخر اهل زمانه فخر الدین | یافت از حق چو عز و فخر خان
خواجه ابدال و خواجه والا | رحلتش خوان ز مقتدای زمان

تاریخ وفات شیخ بدر الدین غزنوی که در سال ششصد و پنجاه و هفت بوقوع آمد

گشت روشن چو بدر دین در خلد | سال ترحیل آن شه حق بین
کاشف راز اولیا فرما | نیز پیر سعید بدر الدین

تاریخ وفات شیخ جمال الدین قطب هانسوی که در سال ششصد و پنجاه و نه بوقوع آمد

شد چو روشن جمال رویی بهشت | از جمال کمال دین بنی
جلوه گر شد بسال رحلت او | عارف حق جمال دین بنی

قطعه ثانی

شد چو در جنت بصد حسن و جمال | شیخ حق آمین جمال اهل فقر
پر تو افگن شد عجب سال وصال | از جمال الدین جمال اهل فقر

سال ولادت و وفات شیخ فرید الحق و الدین گنجشکر اجودهنی قدس سره که ولادتش در سال پانصد و هشتاد و پنج و وفات در سنه ششصد و شصت و چهار یا شش یا هفتاد و اند

مقتدای دین فرید الدین و لے | فرد عالم فرد فرد و جهان
گشت ظاهر حق طلب قطب الفرید | از خرد تولید آن قطب زمان
هم فرید الاولیا پیر آمدست | سرور اتولید آن شاه جهان
نیز تولیدش بقول اصفیا | شد فرید الدین امین الدین عیان
رتبت عالم فرد عالم طرفه تر | سال تولیدش عیان شد از نهان
شد دگر مهدے فرید العالمین | سال تولیدش ندا از آسمان
عاشق حق کامل آمد رحلتش | زاهد دین بر عالم گیسو دان

سید عالم معین الدین ولی — مقتدای دین شه هندستان

سال تولیدش بگو بدر منیر — باز سر ور عارف صوفی بخوان

عمده دین زبده دل بدر الدجی — شد عیان تولید آن شاه جهان

نیز قطب الواصلین قطب زمن — سال تولیدش بسر ور شد عیان

مخبر دل سال وصل آسخناب — گفت قطب الاصفیا میر جهان

هم بدان میر کرم زیب دین — رحلت آن میر دین جنت مکان

کرد هم دل سال وطلش طرفه تر — عارف زاهد معین الدین بیان

قطعه ثالث

معین الدین چو از فضل الٰہی — بوصل ایزدی گردید موصول

عجب تاریخ وصلش جلوه گر شد — امام حق معین الدین مقبول

تاریخ ولادت ووفات خواجه سید قطب الدین بختیار کاکی اوشی که ولادتش در سال بانصد وهشتاد ودو ووفات در سنه ششصد وسی وسه یا سی وچار بوقوع آمد

جناب خواجه قطب الدین اوشی — که بود او شیخ وقطب شیخ وهم شاب

بتولیدش رقم کن قطب عاشق — بخوان هم عاشق سالک درین باب

دگر تاریخ وصلش یافت سرور — ز قطب الدین مقدس قطب قطاب

دگر ترحیل او جنت مقام است — بگو رعالم الاسرار دریاب

قطعه ثانی

کریم النفس قطب دین بحق — که مرحوم ومقبول ومنظور بود

بتاریخ ترحیل آن شاه دین — بفرما که نور علی نور بود

تاریخ وفات سلطان شمس الدین التمش که در سال ششصد وسی سه یا سی وچار بوقوع آمد

شمس دین پور شاه ملک هند — شد چو از دنیا شه ملک جنان

شمس دین حق مبین بخوان بسال وصال — هم بفرما شمس دین قطب جهان

بنده حق شمس دین تحریر کن — نیز شمس الاصفیا هادی بخوان

تاریخ وفات شیخ جلال الدین تبریزی که در سال ششصد وچهل ودو بوقوع آمد

یافت از دنیای دون اجلال خلد — چون جلال الدین بقصد عز وجلال

ہم نجوان و اے دین مہرجال ۶۲۰ نیز کن تحریر عالے پیشوا ۶۳۰

کعبہ دین شاہ مودود آمد است رحلت آن بادشاہ اتقیا

ارتحالش ہم رقم شد از قلم ۶۲۷ صاحب مودود و اے پیشوا ۶۲۷

ہم شہ محمود بن مودود خوان انتقال او زسرور والدعا

تاریخ وفات خواجہ پیر کبار وٹوزی کہ درسال پانصد پنجاہ ہجری بوقوع آمد

از جہان چون شیخ وقت تو شیخ دین رفت در دربار جنت یافت جا ۶۵۰

متقی آمد وصال پاک او ۶۵۰ ہم ولے دو جہان پیر کبار

تاریخ ولادت و وفات خواجہ احمد چشتی کہ ولادتش در سال پانصد ہفت وفات در پانصد

شیخ دین احمد ۶۰۷ کہ در پیران چشت بود شیخ اہل حال و اہل قال

مہربان قطب زمان تولید او عاشق احمد ولے دان انتقال

تاریخ وفات شاہ محمد سنجان چشتی کہ درسال پانصد و نود و ہفت بوقوع آمد

معلی رقبہ در ملک جنان ہافت جوشنجان شاہ عالیجاہ محمود

وصالش جوز و اے متقی تیز ۶۹۷ ز عالے زبدہ دین شاہ محمود ۶۹۷

تاریخ وفات خواجہ حاجی شریف زندنی کہ درسال ششصد و دوازدہ بوقوع آمد

چون مشرف شد باشراف بہشت اشرف التاثیر حاجی شریف ۶۱۲

یار عرفان پیر کشف آمد عیان ۶۱۲ رحلت آن پیر حاجے شریف

ہم بگو مہتاب دین اہل دین ۶۱۲ نیز کن تحریر حاجے شریف ۶۱۲

تاریخ وفات خواجہ عثمان ہارونی چشتی کہ درسال ششصد و ہفدہ بوقوع آمد

از زمین چون شد بر اوج آسمان شیخ عثمان مقتدا و اولیا ۶۱۷

قطب وقت آمد وصال پاک او جلوہ گر شد نیز تاج الاصفیا

تاریخ ولادت و وفات خواجہ معین الحق والدین حسن سنجری کہ ولادت در سال

پانصد و سی و ہفت و وفات در سنہ ششصد و سی و سہ ہجری بوقوع آمد

حسن محسن معین الحق والدین دلش روشن زانوار یقین ۶۳۳

تولیدش امام ۵۳۷ مجتبے خوان وصالش نیز اکبر معلے

قطعہ تمام

وشصت و وفات در سنه سه صد و پنجاه و پنج هجری بوقوع آمد

شیخ بو احمد ولی دو جهان — نور چشم احمد سے نور هدا
هادی حق سید محبوب نگو — سال تولیدش بقول اصفیا
بود ذاتش نیز اوج کمال — نیز آمد بهر تولیدش ندا
حق نما بو احمد آمد هم عیان — باز فرما احمد اهل صفا
گفت دل وصلش ولی میر جهان — نیز سید زنده دل صاحب عطا
رحلتش نور آمد احمد است — باز بو احمد فرید آمد بجا

تاریخ ولادت و وفات خواجه ابو محمد چشتی که ولادتش در سال سه صد و سی و یک و وفات وی در سنه چار صد و یازده هجری بوقوع آمد

بو محمد پیر هر بر نا و پیر — محرم حق واقف سر خدا
واصل صدیق تولیدش بخوان — هم بگو واصل حبیب اصفیا
باز تولیدش ز سر در شد رقم — زنده دل صاحب امام اولیا
نیز گو تولید آن والا ولی — سرور اسالک ولے باصفا
وصل او آمد محمد یار حق — رحلتش فرما محمد پیشوا
هم بخوان قطب مکرم ای اخے — نیز مطلوب کمال کبریا

تاریخ ولادت و وفات خواجه ابو یوسف چشتی که ولادتش در سال ستصد و هفتاد و پنج و وفات در سنه چار صد و پنجاه و نه هجری بوقوع آمد

خواجه وقت و یوسف ثانی — مثل او مادر زمانه نزاد
صاحب حسن یوسف است بدان — سال تولید آن شه اوتاد
باز سال ولادتش سیر در — قطب حق یوسف آمد اندر یاد
رحلتش شد عیان ز عارف حق — نیز یوسف ولے مادر زاد

تاریخ ولادت و وفات خواجه مودود چشتی که ولادتش در سال چار صد هی و وفات در سنه پانصد و بست و هفت بوقوع آمد

خواجه مودود محبوب و ودود — بود شیخ دین ولے باصفا
شاه دین مودود تولیدش بگو — یار حق سالک بفرما از عطا

از اولاد امام باقر رضی الله عنه است و در ولایت ... بنیاد نهاده و اولاد و فرزندان او در آنجا بسیارند

ماه عالم پس امام عدل گو	سید اقطاب و واقف کن شمار
بوعلی هادی امجد کن رقم	تا بماند بهر وصلش یادگار
صاحب مولی و اهل سیف نیز	باز صوفی کن بسالش اختیار

تاریخ وفات سلطان ابراهیم بن ادهم که در سال دو صد و شصت یا شصت و یک یا دویا شصت و هفت یا هشتاد و یک بوقوع آمد

شیخ ابراهیم سلطان الولی	شد چو از دنیا بفردوس برین
دل بسال وصل آن والا همم	قطب حق همین گفت و هم قطب یقین
شد رقم قطب معلی سال او	نیز سلطان همایون بالیقین

تاریخ وفات خواجه حذیفة المرعشی که در سال دو صد و پنجاه یا دو صد و هفتاد و شش

مرعشی پیر جهانگیر ولی	چون مخلد گشت در خلد برین
ارتحال آن شه والاجناب	قطب عالم گو دوباره سر دین

وفات خواجه بصیره البصری قدس سره که در سال دو صد و هشتاد و هفت بوقوع آمد

باصر و اهل بصیرت شیخ حق	شیخ بصری چون بجنت یافت جا
رحلتش کامل امین الدین بگو	باز دیگر خوان جمال الاصفیا
وصل او موصول شد راه کریم	هم فنا فی الله شد از دل ندا

تاریخ وفات خواجه علو ممشاد دینوری که در سال دو صد و نود و هشت هجری بوقوع آمد

چونکه اعلی علو دینوری	یافت عالی مقام باغ جنان
مهربان است و نیز والا	سال ترحیل آن شه ذیشان
پس صبور و عزیز صدیق است	زاهد دین علو عالی دان

تاریخ وفات خواجه ابو اسحاق شامی که در سال سه صد و بست و نه هجری بوقوع آمد

ذاکر شام و سحر شامی ولی	شد چو از دنیا بجنت شاد کام
وصل پاکش هست قطب اولیین	هم ابو اسحاق محبوب انام
رحلتش سلطان ابو اسحاق گو	پس بخوان رکن جهان ای نیکنام
بازشد پیدا ز مهدی کریم	ارتحال پاک او تم الکلام

تاریخ ولادت و وفات خواجه ابو احمد ابدال چشتی که ولادتش در سال دو صد و

تاریخ وفات سید غلام نبی حجره دالہ کہ در سال یکہزار و دو صد و چہل و ہفت بوقوع آمد

رفت چو زین دہر بخلد برین — حاکم دین شاہ غلام نبی
گفت بتاریخ وصالش خرد — طالب اللہ و غلام نبی ۱۲۴۰

تاریخ وفات سید قطب الائمہ قطب الدین گیلانی مقیم شاہی کہ در سال یکہزار و دو صد و پنجاہ بوقوع آمد و ولادت وی در سنہ یکہزار یکصد و ہشتاد و دو بوقوع آمد

قطب اقطاب آن شہ قطب الانام — سید قطب الدین ولی متقی
سال تولیدش ز چرخ چارمین — طرفہ خورشید نبی شد منجلی ۱۱۸۲
رحلتش مخدوم نعمت کن رقم — نیز قطب الافضلین کامل ولی ۱۲۵۰

تاریخ وفات شیخ مسلم خان لاہوری کہ در سال یکہزار و دو صد پنجاہ و چار

جناب شیخ مسلم خان والا — بجنت رفت چون زین دہر پرشور
ولی مہربان شیخ استسالش — دگر آمد عیان محبوب منظور ۱۲۵۴

گنج سوم در بیان قطعات تاریخ وفات حضرات سلسلہ چشت نیک سیرت

تاریخ وفات خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ کہ در سال یکصد و ده یا یازده یا

خواجہ دوران حسن آن محسن و احسن حسن — زینت بصرہ زینت دین مقتدا و متقی
سال وصلش قطب گو اعلی مدار سالک نجو — ہم ولی امجد ہمایون ہادی ملک و علی
مہ چنین و ماہ دین و طاق و باحق گفتہ اند — جامع و والی دین و کافی و زندہ ولی
بلبل گل بہت و مساز و محب مکدل است — شد دگر ماہ ہلال از اوج خاطر منجلی
ہادی کامل محب دین و عابد پاکباز — دان وسیلہ باز گو اہل جمال از آگہی

تاریخ وفات شیخ عبد الواحد بن زید کہ در سال یکصد و ہفتاد و ہفت بوقوع آمد

عبد واحد صاحب توحید پیر — فرد و یکتا شد چو آخر از زمان
سعدن جود است و عابد زندہ دل — سال وصل آن شہ والامکان
زبدہ دین عبد واحد کن رقم — ہم امام عبد واحد کن بیان
نیز تاریخش بقول اہل حق — دان یقین حق بین دگر قطب جہان

تاریخ وفات خواجہ فضیل بن عیاض کہ در سال یکصد و ہشتاد و شش یا ہشتاد و ہفت

چون فضیل از فضل حق شد در بہشت — سال وصل آن شہ دار القرار

سید والا مراتب نیک ذات | شاه عالم عادل دوران زمان

سال تولیدش با قوال صحیح | عادل و فاضل علیم آمد عیان

گشت سال انتقالش جلوه گر | محرم اسرار عشق ای مهربان

تاریخ وفات سید شادی شاه لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و بیست یک بوقوع آمد

چو از روی زمین مانند خورشید | نهان شد میر شادی شاه فردوس

بیان شد فاضل بر حق وصالش | عیان شد میر شادی شاه فردوس

تاریخ وفات شاه سردار قادری لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و بیست و پنج بوقوع آمد

یافت سرداری چو در خلد برین | آن شه جن و بشر سردار شاه

سال ترحیل و وصالش انتخاب | دان ولی راه بر سردار شاه

تاریخ وفات سید علی شاه لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و بیست و هفت بوقوع آمد

قدر اعلی یافت از دنیا چو بر اوج بهشت | حضرت سید علی شاه زمان شیخ جهان

رحلتش سید علی نور زمن مخدوم گو | فضل نورانی بدان هم شیخ نورانی بخوان

تاریخ ولادت و وفات سید سردار علی شهید حجره والا که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و نود و دو و وفات وی در سال یکهزار و دو صد و بیست و هشت بوقوع آمد

شه و سردار محبوب آلهی | شریف و سید و اشراف و دیندار

شد از دل عارف مشتاق پیدا | پی تولید آن سردار ابرار

بوصلش متقی زاهد شه تاج | دگر برخوان مقدس میر اخیار

مبارک سید فیاض فرما | رقم کن مرشد حق قطب سردار

تاریخ وفات شیخ محمد فیض قادری لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و سی بوقوع آمد

فیض بخش از جهان چو کرد سفر | سال تاریخ آن شه ابرار

قمر فیض و مخلص عشق است | نیز سرمست عشق دان ای یار

باز محبوب بی نظیر آمد | رحلتش کرد چون خرد تکرار

تاریخ وفات شیخ امام بخش درویشی لاهوری که در سال یکهزار و دو صد سی بوقوع آمد

امام بخش امام جهان ولی زمان | ز دهر رخت سفر بست رفت خوش بجنان

امام بخش محقق بگو بتاریخش | دگر برحلت او مظهر دفا برخوان

هست غیب اللسان وصالش نیز | متقی میر عبد رزاق است ۱۱۸۴

تاریخ وفات شیخ مصاحب خان قادری لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و نود و نو بوقوع آمد

چون مصاحب برحمت باری | یافت دربارگاه جنت بار
چو وصالش زمیر نعمت فقر | بار دیگر ز مخزن الاسرار ۱۱۹۰

تاریخ ولادت و وفات سید صدرالدین حجره والا که ولادتش در سال یکهزار و یکصد و بست و هشت و وفات در سنه یکهزار و یکصد و نود و نو بوقوع آمد

صدر عالم صدر دین صدر الصدور | مظهر دین مصدر فیض نبی
جلوه گر شد از خرد مهتاب خلد ۱۱۲۸ | سرور اتولید آن والا ولی
باز شاهنشاه سرور طرفه تر | سال تولیدش زدل شد منجلی
سن وصل آن شه عالی جناب | هست صدرالدین امیر متقی ۱۱۹۰

تاریخ وفات سید سعدالدین حجره والا که در سال یکهزار و یکصد و نود و نه بوقوع آمد

باسعادت شد چو از دار فنا | اسعد دوران شیخ ظهور
گوشه فیض است تاریخش دگر ۱۱۹۰ | سید الابرار هادی شمع نور ۱۱۹۹

تاریخ وفات شیخ جانمحمد قادری که در سال یکهزار و دو صد و شش بوقوع آمد

چو جان تازه از وصل خدا یافت | شه عالم ولی جان محمد
وصال او ز شیخ رهنما جو ۱۲۰۶ | دگر فرما غنی جان محمد

تاریخ وفات شیخ عبدالله شاه بلوچ لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و شانزده بوقوع آمد

خالد خلد شد چو از عالم | شیخ عالم تکرم عبدالله
رحلتش صاحب ظهور بگو ۱۲۱۶ | نیز مهدی اعظم عبدالله

تاریخ وفات شیخ محمود قادری لاهوری که در سال یکهزار و دو صد و شانزده بوقوع آمد

حامد و محمود چون زین دهر رفت | بر رو انش باب جنت گشت باز
سال ترحیلش شد از سرور عیان | محتشم محمود میر بی نیاز ۱۲۱۶
تاج اخیار است و هم اهل ظفر | سال واصل آن ولی اهل راز

تاریخ ولادت و وفات سید عادل شاه گیلانی لاهوری المشهور بشاه کله ولادتش در سال یکهزار و یکصد و ده و وفات در سنه یکهزار و دو صد و بست و نو بوقوع آمد

تاریخ وفات میر سیف الدین مجره والد که در سال یکهزار و یکصد و شصت و شش بوقوع آمد

میر سیف الدین امیر با جلال ۱۱۶۶	که چون در خلد از دنیا ظهور ۱۱۶۶
سیف دین مهر بهشت آمد وصال	بار دیگر نور فضل و شیخ نور

وفات شیخ رحمت الله نوشاهی که در سال یکهزار و یکصد و شصت و هفت بوقوع آمد

شد چو رحمت برحمت حق وصل ۱۱۶۷	هست تاریخ آن شه ابرار ۱۱۶۷
رحمت الله ولی رهبر نیز	رحمت الله معدن الانوار
شیخ انور دگر بتاریخش	بنویس و ببین بخوان بشمار

تاریخ وفات شیخ نصرت الله نوشاهی که در سال یکهزار و یکصد و هفتاد و یک بوقوع آمد

رفت بانصرت چو در خلد برین ۱۱۷۱	نصرت الله ناصر کون و مکان
رستم عشق است شالش کن رقم ۱۱۷۱	نیز نصرت واصل کامل بخوان
شمس اهل خلد هم کرده ظهور ۱۱۷۱	عاشق نور تجلی شد عیان

تاریخ وفات سید هلی شاه قصوری که در سال یکهزار و یکصد و هفتاد و یک بوقوع آمد

چو هلی شاه شیخ هر دو عالم ۱۱۷۱	مقام خویش اندر خلد در زید
رقم کن شیخ اکرم ارتحالش ۱۱۷۱	نگر هادی اکبر مست توحید
دوباره گو منور تاج عشاق ۱۱۷۱	بسال رحلت آن شاه تفرید

تاریخ وفات محمد عظیم قادری لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و هشتاد و یک بوقوع آمد

چون محمد عظیم اعظم وقت ۱۱۸۱	شد بصد عظمت از زمانه جدا
رحلتش فاضل کریم آمد ۱۱۸۱	نیز شیخ جلال اهل صفا
زیب عالم عظیم تاریخ است ۱۱۸۱	بهر ترحیل آن شه اعلی

تاریخ وفات شاه سردار قادری که در سال یکهزار و یکصد و هشتاد و چار بوقوع آمد

شاه سردار دلی وقتی ۱۱۸۴	شد شه فردوس با صدق و صفا
گشت روشن از خود خورشید دین ۱۱۸۴	سال وصل شاه همچون مهر ما
باز خورشید جلال است دگر ۱۱۸۴	سید هادی منیر اسردار شاه

تاریخ وفات سید محمد عبد الرزاق المشهور بمیر محمد که در سال یکهزار و یکصد و هشتاد و چار بوقوع آمد

عبد رزاق سید عالی جاه	ذات پاکش بد و جهان طاق است

از عمارات جهان برداشت دل
شیخ معمور ولی دوجهان
۱۱۴۵

پیشوا ظاهر ز مظهر سال او
مجتبی محمد دوم میگردد عیان
۱۱۴۵

تاریخ وفات خواجه محمد فاضل ٹبالوی قادری که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و یک بوقوع آمد

شیخ فاضل بر فضل اهل فضل
یافت چون از فضل حق خلد برین
۱۱۵۱

رحلتش مشتاق برحق کن رقم
بار دیگر فاضل علم اهل دین
۱۱۵۱

تاریخ وفات شاه محمد غوث قادری لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و دو بوقوع آمد

غوث و قطب دین محمد غوث پیر
شد چو در جنت بصد لطف و خوشی
۱۱۵۲

عارف مخدوم قطب آمد وصال
بار دیگر راه برسید سنجی
۱۱۵۲

تاریخ وفات شیخ پیر محمد بیچیار نوشاهی که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و دو بوقوع آمد

چون محمد پیر با حق یافت وصل
سال وصل آن شه برنا و پیر
۱۱۵۲

طالب دیدار فیاض آمدست
هم دگر معصوم پیر دستگیر
۱۱۵۲

تاریخ وفات شیخ عبدالرحمن المشهور پاک رحمن که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه سه بوقوع آمد

چون جناب عبدرحمان شیخ پاک
یافت جای پاک در خلد خلیل
۱۱۵۳

همت عالی مرتبت تاریخ او
هم بگرم عاشق رحمان جمیل
۱۱۵۳

تاریخ ولادت و وفات شیخ عبدالقادر شاه گدا گیلانی که ولادتش در سال یکهزار و شصت و سه و وفات در سنه یکهزار و یکصد و پنجاه و چار بوقوع آمد

عبدقادر میر عالم گیر پیر
شیخ اکبر پیشوائے رهنما
۱۰۶۳

شد در اقلیم صابر حق پرست
باز فرمامرشد دین مجتبے
۱۱۵۴

ارتحالش گو همایون مرتبت
نیز مهدی متقے مقتدا
۱۱۵۴

تاریخ وفات شاه فرید نوشاهی لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و هشت بوقوع آمد

چون فرید زمانه سید دین
فرد و یکتا بباغ خلد رسید
۱۱۵۸

رحلتش وائے خلافت دان
هم بخوان آفتاب مقبر فرید
۱۱۵۸

تاریخ وفات سید حسین حجره والا که در سال یکهزار و یکصد و شصت و دو بوقوع آمد

بصد حسن چون از جهان رخت بست
شه محسن آن پیر کامل حسین
۱۱۶۲

بگو مجتبے شاه عرفان وصال
دگر سید بوالفضائل حسین
۱۱۶۲

۳۷

همچو دریا شد روان اندر بهشت	پیر هاشم شاه بحر معرفت
سال ترحیلش بگو دریای فضل ۱۱۳۵	نیز حق آگاه بحر معرفت ۱۱۳۵

تاریخ وفات سید احمد شیخ الهند گیلانی که در سال یکهزار و یکصد و سی و شش بوقوع آمد

رفت احمد چو در بهشت برین	وصل آن شیخ دین و حق آگاه
اعظم الاولیا و لے گفتم ۱۱۳۶	همدگر شیخ هند امین الله ۱۱۳۶

تاریخ وفات سید بدر الدین گیلانی که در سال یکهزار و یکصد و سی و شش بوقوع آمد

بدر چرخ زمانه بدر الدین	شد چو روشن باوج باغ جنان
سال تاریخ رحلتش سرور ۱۱۳۶	بدر دین پیر دین شریف نخوان

تاریخ وفات شاه شرف لاهوری که در سال یکهزار و سی و هفت بوقوع آمد

چون مشرف شد بمعنای بهشت ۱۱۳۷	آن شرف شیخ یقین تاج الشرف
سال وصل اوست شیخ المومنین	هم نخوان محبوب دین تاج الشرف ۱۱۳۷

تاریخ وفات شیخ عصمت الله نوشاهی که در سال یکهزار و یکصد و سی و هفت بوقوع آمد

چو با صدق و یقین اندر جنان رفت ۱۱۳۷	جناب شیخ صادق عصمت الله
غلام الله خوان سال وصالش	دوباره جوز عاشق عصمت الله ۱۱۳۷

تاریخ وفات حضرت شاه عنایت قادری لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و چهل و یک بوقوع آمد

چو از فضل و عنایات آلهی	عنایت رفت از دنیا بجنت
ز مشتاق مکرم جو وصالش ۱۱۴۱	دگر تاج یقین اهل عنایت ۱۱۴۱

تاریخ وفات سید حاجی عبد الله گیلانی لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و چهل و یک بوقوع آمد

میر عالم گیر عبد الله پیر	میر جنت شد چو با فضل و عطا
سال ترحیلش بخوان عاشق سخی ۱۱۴۱	نیز فرما اهل نعمت مقتدا ۱۱۴۱

تاریخ وفات شیخ جمال الله نوشاهی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و دو بوقوع آمد

چون جمال باغ جنت شد جلوه گر ۱۱۴۲	آن جمال با کمال معرفت
رحلتش شیخ کبیر است و دگر	قبله عالم جمال معرفت ۱۱۴۲
بار شیخ العالمین تحریر کن	سال وصل آن هلال معرفت

تاریخ وفات شیخ محمد معموری نوشاهی که در سال یکهزار و یکصد و چهل و پنج بوقوع

رحلتش هست عارف سرمست ۱۱۱۱ | نیز فرما فضیل واصل دین

تاریخ وفات شیخ رحیم دادنوشاهی قادری که در سال یکهزار و یکصد پنجاه و نه بوقوع آمد

در جنان یافت رتبه اعظم | چونکه آن اعظم و عظیم و رحیم
هست دریای فیض تاریخش ۱۱۱۵ | هم بخوان اشرف و کریم راحیم ۱۱۱۵

تاریخ وفات سید حسن پشاوری گیلانی که در سال یکهزار و یکصد پانزده بوقوع آمد

حسن احسن یافت در خلد برین | چون جناب سید بوالحسن
رحلتش شیخ حسن مطلوب گو ۱۱۱۵ | نیز فرما فاضل مولا حسن

تاریخ وفات شاه رضا قادری لاهوری که در سال یکهزار و یکصد شانزده بوقوع آمد

با نعمت خلد گشت راضی | چون شاه رضا ولی والا
دل گفت که آفتاب خلد است ۱۱۱۶ | تاریخ وصال آن معلی

تاریخ وفات شاه درگاهی لاهوری که در سال یکهزار و یکصد بیست و دو بوقوع آمد

گشت روشن چو رفت از دنیا | در جنان همچو ماه درگاهی
شیخ پیر است ارتحالش نیز ۱۱۲۲ | قطب سر دار شاه درگاهی

تاریخ وفات شیخ تاج محمود قادری نوشاهی که در سال یکهزار و یکصد و بیست و سه بوقوع آمد

تا جدار خلد شد باغ رضا | حامد و محمود و پیر مقتدا
شد عیان سالش ز فیاض کبیر ۱۱۲۳ | باز شد پیدا ز شیخ الاصفیا
نیز سرور گفت سال وصل او | عاقبت محمود تاج اولیا

تاریخ وفات سید نور محمد حجره والله که در سال یکهزار و یکصد بیست و شش بوقوع آمد

نور محمد آن مه عالم چو از جهان | بر عرش حق رسید بقرب جلیل حق
شاه کریم متقی آمد وصال او ۱۱۲۶ | دیگر بگو که نور محمد خلیل حق

تاریخ وفات حافظ برخوردار نوشاهی که در سال یکهزار و یکصد و سی بوقوع آمد

شد چو برخوردار در باغ بهشت | شیخ برخوردار پیر رهنما
حافظ عالم بگو تاریخ او ۱۱۳۰ | نیز فرما دوستدار مجتبی
باز محبوب جهان شاه بهشت ۱۱۳۰ | بهر سالش حاصل آمد مدعا

تاریخ وفات شیخ هاشم دریادل نوشاهی که در سال یکهزار و یکصد و سی و پنج بوقوع آمد

شد ز دنیا بحضرت دادار		شاه دارا ولی پاک سعید
گفت تاریخ قتل او سرور		شاه اسلام پادشاه شهید

قطعه تانی

یافت چون آب خوشگوار افسوس		شاه دارا ز خیمه شمشیر
هست درویش متقی سالش		خواجه مجتبی دگر برگیر
باز گو سال رحلتش سرور		شاه دینی شهید عالم گیر

تاریخ وفات سید صفی الدین المشهور به سیف الرحمن حجره والا که در سال یکهزار و هشتاد و نوع آمد

چون صفی شد از جهان با صد صفا		رحلت آن شاه مخدوم سعید
وان صفی الله ولی محتشم		هم صفی الله محمد دوم سعید

تاریخ وفات سید محمد هاشم گیلانی لاهوری که در سال یکهزار و هشتاد و هفت بوقوع آمد

شد چو در خلد معلی از جهان		سید هاشم ولی معتقد
سال ترحیلش بسر ورشد عیان		ماهتاب هاشمی قطب صفا

تاریخ وفات سید محمد امیر گیلانی حجره والا که در سال یکهزار و یکصد و دو بوقوع آمد

شد بجنت چو میر با لا پیر		طرفه سالش ز خامه تحریر است
آفتاب حقیقت است و دگر		سید محمد حق جهانگیر است

تاریخ وفات شیخ حاجی محمد نوشاه گنج بخش قدس سره که در سال یکهزار و یکصد و سه بوقوع آمد

حضرت نوشاه شاه باکمال		زیر فرمان یافت چون ملک جنان
رحلتش گو هادی حق گنج بخش		نیز مهدی گنج بخش دو جهان
باز سال ارتحال آن جناب		قطب راه گنج بخش آمد عیان
نیز سال ارتحالش بی گمان		پیر فیاض و محمد اعظم است

تاریخ وفات سید فاضل گیلانی لاهوری که در سال یکهزار و یکصد و دوازده هجری بوقوع آمد

چون شه فاضل ولی اهل فضل		یافت فضل وصل حق اندر جنان
قبله دین فاضل آمد رحلتش		نیز زیب اصفیا فاضل بخوان

تاریخ وفات خواجه محمد فضیل نوشاهی کابلی که در سال یکهزار و یکصد و یازده هجری بوقوع آمد

خواجه دین فضیل واصل حق		شد ز دنیا چو در بهشت برین

رحلتش دوستید ۱۰۵۵ از فقر آمد
نیز جان جان مقیم بهشت
شد عیان نیز افضل الاقطاب ۱۰۵۵
سال ترحیل آن مقیم بهشت

تاریخ ولادت و وفات شیخ دهو لاهوری که ولادتش در سال نهصد و هشتاد و سه و وفات در سنه یکهزار و پنجاه و شش هجری الاقدس بوقوع آمد

عاشق اللّٰه و محبوب حسین
شیخ هادهو ۹۸۳ در دو عالم بادشاه
مخزن علم و عمل تولید اوست
خواه گو شیخ جلیل ای نیکخواه
هست بحر معرفت هادهو ۱۰۵۶ وصال
باز گو مست می عشق آله ۱۰۵۶

تاریخ وفات شاه سلیمان قادری قدس سره که در یکهزار و شصت و پنج بوقوع آمد

سلیمان مقتدائی هر دو عالم
شه دین پیشوا ے اهل دوران
سلیمان پیر ۱۰۶۵ شاهنشاه گفتم
زبهر وصل ثانی سلیمان

تاریخ حیات شیخ جان محمد حضوری لاهوری که در سال یکهزار و شصت و چار بوقوع آمد

کرد چون عزم سفر زین دار فانی سوی خلد
شه عالی تقا جان محمد رهبر جنت
بیان کن جان ۱۰۶۴ جنت عاشق مولی وصالش
عیان کن سرور ا جان محمد سرور جنت

قطعهٔ ثانی

جان هر دو جهان محمد جان
کرد چون از جهان بخلد ظهور
فیض دین سالک ۱۰۶۴ ست ترحیلش
باز جو وصلش از محب ۱۰۶۴ ظهور

تاریخ وفات سید عبد الرزاق المشهور شاه چراغ لاهوری که در سال یکهزار و شصت و هشت بوقوع آمد

جلوه گر شد در جهان مثل چراغ
چون چراغ ۱۰۶۸ آن آفتاب عارفان
گشت روشن سال ترحیلش ز دل
سید حق آفتاب ۱۰۶۸ عارفان

تاریخ وفات ملا شاه قادری لاهوری که در سال یکهزار و شصت و نه بوقوع آمد

ملک جنت یافت چون از فضل حق
شیخ ملا شاه ۱۰۶۹ با عطا
قطب شیخ ۱۰۶۹ الاولیا تاریخ اوست
ثانیاً محبوب اعظم شد ندا
بیس محمد شاه محمود ۱۰۶۹ عاقبت
هست بحر رحلت او مدعا
باز گفتم سالک محرم سخی
نیز ملا شاه مطلوب خدا

تاریخ وفات شاهزاده دارا شکوه قادری که در سال یکهزار و هفتاد بوقوع آمد

هست وصلش امام دین فیاض	نیز صدیق خاص عبد الله

تاریخ وفات شیخ طاهر لاهوری قادری که در سال یکهزار و چهل بوقوع آمد

شیخ پاکیزه طاهر و اطهر	رفت طاهر چو زین جهان بجنان
سال تاریخ آن شه ذیجاه	خواجه طاهر و مقدس خوان

قطعه ثانی

شیخ طاهر چون ز دنیا پاک رفت	سال وصل آن شه والا ولے
میشود روشن ز روش آفتاب	هم ولی طاهر بزرگ متقے
باز طاهر بادشاه اتقیا	سال ترحیلش رقم کن ای اخے

تاریخ ولادت و وفات حضرت میانمیر بالاپیر لاهوری قدس سره که ولادت در سال هفصد و پنجاه و هفت و وفات در سنه یکهزار و چهل و پنج بوقوع آمد +

میر دنیا و دین میانمیر است	واقف راز و محرم اسرار
هست میر بهشت تولیدش	هم میانمیر چشمه انوار
بنده مقتدا میانمیر است	طرفه تولید آن شه ابرار
هادی صدق میر اشرف دان	واصل آن شاه زبده الاخیار
نیز فیاض حق ولے آمد	هم میانمیر دستگیر ای یار

تاریخ وفات شاه بلاول قادری لاهوری که در سال یکهزار و چهل و شش بوقوع

ز دنیا شد چو در خلد معلے	جناب شه بلاول شاه شاهان
بگو مقبول حق سرمست تاریخ	دگر کامل مه فضل است ای جان
بلاول قبله دین شاه عشق است	دگر مقبول عشق آمد نمایان
بلاول پیر محبوب بهشت است	وصال آن شه دین شاه عرفان

تاریخ وفات شیخ عبد الحق محدث دهلوی که در یکهزار و پنجاه و یک بوقوع آمد

ز دنیا وصل باحق یافت آخر	چو عبد الحق ولی پاک معصوم
وصالش یافتم باطن ز رنگین	ز عبد الحق امام دین مخدوم

تاریخ وفات سید محمد محکم الدین حجره والا که در یکهزار و پنجاه و پنج بوقوع آمد

چون محمد مقیم محکم دین	شد ز دار الفنا مقیم بهشت

جناب شیخ کامل صدر دیوان
نداشد بهر سال انتقالش
بعلم عشق کامل قطب عالم
کہ شاہنشاہ کامل قطب عالم

تاریخ ولادت و وفات شیخ لعل حسین لاہوری کہ ولادتش در سال
نہصد و چہل و پنج و وفاتش در سنہ یکہزار و ہشت ہجری مقدس بوقوع آمد

طالب عشق و عاشق جان باز
گشت پیدا انیس دین سرمست
گفت پیر و رہ محقق پیر مست
شیخ محمود نیز شیخ زمان
ماہ عالم حسین نور العین
سال تولید او بزینت و زین
سال ترحیل آن شہ کونین
وصل او ہست شیخ عشق حسین

تاریخ وفات شاہ بدر گیلانی قدس سرہ کہ در سال یکہزار و ہیزدہ بوقوع آمد

چو بدر الدین ازین دنیای فانی
رقم کن فضل حق یا شیخ حق سال
سفر ورزید و شد روشن بجنت
دگر سید ولی بدر الکرامت

تاریخ وفات شاہ شمس الدین لاہوری کہ در سال یکہزار و بست و یک بوقوع آمد

جلوہ گر شد چون باوج ہفت چرخ
سال ترحیلش عیان شد از خرد
محرم عالم نیز شمع بو تراب
صاحب ذکر است و ہم عارف سخی
روح شمس الدین دلے با صفا
ہادی محبوب شمس الاتقیا
باز مجذوب کریم آمد ندا
شیخ عالے نیز ہادے رضا

تاریخ وفات سید عبد القادر ثالث لاہوری کہ در سال یکہزار و بست و دو بوقوع آمد

عبد قادر چو شد ز دار فنا
فیض اسلام گو بتاریخش
یافت از حق نجلد و الا جا
ہم بخوان عبد قادر اہل خدا

تاریخ ولادت و وفات شیخ خیر دین ابو المعالی قادری لاہوری کہ ولادتش
در سال نہصد و شصت و وفات در سنہ یکہزار و بست و چار ہجری بوقوع آمد

ابو المعالی خیر دین احمدے
خیر دین مولی است تولیدش عیان
انکہ شد پر نور ز او روی زمین
رحلتش فرما معلے خیر دین

تاریخ وفات شیخ عبد اللہ بہتی قدس سرہ در سال یکہزار و ہشتی ہفت بوقوع آمد

شد ز دنیا چو در بہشت برین
شیخ با اختصاص عبد اللہ

گنج بخش

شد چو اسمٰعیل از دار البقا | مسکن خود یافت در دار السلام
رحلتش آمد عیان ممتاز وقت | نیز اسمٰعیل مخدوم انام

تاریخ وفات سید الله بخش گیلانی لاہوری کہ در سال نہصد و نود و چار بوقوع آمد

الله بخش آن ولے دین احمد | زد نیا شد چو در خلد معلے
بجستم از خرد سال وصالش | ز فیاض زمانہ گشت پیدا
الله بخش است نام آن گرامے | محمد بخش شد سالش ہویدا

تاریخ وفات شیخ خضر سیوستانی کہ در سال نہصد و نود و چار بوقوع آمد

شیخ خضر آن رہنمائے راہ حق | مقتدائے دین ولے متقی
ہادی دین شیخ شد از دل عیان | سن و سال انتقالش ای اخی
آفتاب عارفان حق بگو | نیز سالک متقی نور الولے

تاریخ وفات سید شاہ نور حضوری لاہوری کہ در سال نہصد و نود و ہفت بوقوع آمد

گشت روشن چون بخلد جاودان | سید و سردار پیر و رشاہ نور
سال وصلش از خرد شد جلوہ گر | ہادی احسن منور شاہ نور
ذوالکرم خوان نیز سال وصل او | ہم بدان مقبول انور شاہ نور

تاریخ وفات سید موسیٰ پاک شہید گیلانی ملتانی کہ در سال یکہزار و یک بوقوع آمد

چو موسیٰ از جہان رخت سفر بست | عیان شد رحلت آن شاہ حق بین
ز قطب الاصفیا موسے ثانے | دگر موسے ثانی شیر دین

تاریخ وفات شیخ عبد الوہاب متقی شافلی چشتی کہ در سال یکہزار و یک بوقوع آمد

ز دنیا شد چو در خلد معلے | جناب شیخ اکمل عبد وہاب
رضا جو شیخ کامل گو بسالش | دگر برخوان ز افضل عبد وہاب

تاریخ وفات سید صوفی گیلانی لاہوری کہ در سال یکہزار و دو ہجری بوقوع آمد

شہ خلد صوفی صافے ضمیر | شریفی زاد و لاد پاک علے
شود سال ترحیل او جلوہ گر | ز مخدوم صوفی سید ولے
ز فیاض سالک بجو رحلتش | دگر قطب فیاض دان ای اخی

تاریخ وفات سید کامل شاہ لاہوری کہ در سال یکہزار و پنج ہجری بوقوع آمد

یکی شد گنج فضل از عقل پیدا | دگر بهلول مهتاب جهان تاب ۹۸۳

تاریخ وفات شیخ ابو اسحاق لاهوری که در سال نهصد و هشتاد و نهم بوقوع آمد

مرشد و دستگیر بو اسحاق | بود پیران پیر بو اسحاق ۹۰۰
سرورز ارسال وصلش گفت | شاه عالی فقیر بو اسحاق

قطعه ثانی

شیخ بو اسحاق پیر رهنما | شد چو از دنیای دون اندر جنان ۹۰۰
رحلتش گفتم فقیهه معرفت | هم ابو اسحاق تاج عارفان

قطعه ثالث

رفت از عالم چو در خلد برین باصد خوشی | آن شه آفاق بو اسحاق شیخ باکمال ۹۰۵
ذاکر دین گو دگر مشتاق اهل حق بخوان | دان امام ثابت و هم تاج اشرف ارتحال

تاریخ وفات سید میر میران گیلانی اجی که در سال نهصد و هشتاد و شش بوقوع آمد

بجنت رفت از دنیای فانی | چو آن مقبل مبارک میر میران ۹۸۶
وصالش مخزن انوار فرما | نجوان مقبل مبارک میر میران

تاریخ وفات شاه معروف چشتی و قادری که در سال نهصد و هشتاد و هفت بوقوع آمد

ز دنیا گشت سوئی خلد راهی | چو شیخ دین و الاشاه معروف
وصال او بسر ور گشت پیدا | ز اقدس شاه عالی جاه معروف ۹۸۷
دگر شد شیخ عابد سال تاریخ | بسال وصل شاهنشاه معروف

تاریخ وفات سید محمد نور حجره والا که در سال نهصد و هشتاد و هشت بوقوع آمد

گشت در جنت چو روشن مثل ماه | نور دین نور محمد شاه نور
سال وصلش شفقت حق گو نیز | سالک اکبر محمد شاه نیز ۹۸۸

تاریخ وفات شاه قمیص گیلانی رتهوری که در سال نهصد و دو بوقوع آمد

چون قمیص از جهان دنیا رفت | گشت چون گنج در زمین مستور ۹۰۲
سال وصلش امام فضل آمد | نیز شیخ امام گردد ظهور ۹۰۲
باز فرما قمیص بنده خاص | هم نجوان اهل دل ستاره نور

تاریخ وفات سید اسمعیل رتهوری که در سال نهصد و نود و چار بوقوع آمد

تاریخ وفات سید عبد الله ربانی گیلانی اچی که در سال نهصد و هفتاد و هشت بوقوع آمد

ز دنیا رفت در خلد معلی	چو شیخ پاک عبد الله معصوم
وصال پاک او از دل عیان شد ۹۷۸	امام دین عبد الله مخدوم
دو بار اپیر مهدی بهشت است	دگر فیاض مطلوب است معلوم

تاریخ وفات سید حامد گیلانی اچی مطابق نهصد و هفتاد و هفت سال هجری

شیخ حامد گنج بخش دو جهان	شد بملک خلد زین فانی سرا
شیخ محبوبی ۹۷۸ است سال وصل او	نیز حامد شاه سید مقتدا
پیر حامد خواجه محمود خوان ۹۷۸	سال وصل آن ولی الاولیا
سید حامد محب ذو الجلال ۹۷۸	بهر سال وصل او شد مدعا
ابر رحمت سید حامد بگو ۹۷۸	فضل نبوی نیز سالش سرورا

تاریخ وفات سید اسمعیل گیلانی قدس سره که در سال نهصد و هفتاد و پنج بوقوع آمد

رفت چون از زیر جهان سخلد برین	پیر روشن ضمیر اسماعیل
گشت تاریخ رحلتش روشن ۹۷۵	نیر نور سید اسماعیل

تاریخ وفات شیخ داؤد کرمانی چولی والی که در سال نهصد و هشتاد و دو بوقوع آمد

حضرت داؤد شیخ باکمال ۹۸۲	شد چو از دنیا بجنت یافت جا
کن رقم فیاض کامل رحلتش ۹۸۲	باز فرما اهل عرفان مقتدا
زبده دین محترم پیر آمدست ۹۸۲	نیز پیر حق پرست از دل ندا

قطعه ثانی

بسال انتقال شیخ داؤد ۹۸۲	چو سرور ماده تاریخ خواهی
عطا بخش است دیگر فضل یزدان ۹۸۲	سه کر رخوان ولی فیض الهی

تاریخ وفات شیخ بهلول دریائی قدس سره که در سال نهصد و هشتاد و سه بوقوع آمد

رفت روحش باوج چرخ برین ۹۸۳	کر در حلت چو از زمین بهلول
هست شیخ جلیل تاریخش ۹۸۳	هم بخوان خیر اهل دین بهلول

قطعه ثانی

چو شد بهلول از دنیا بجنت	دو تاریخ وصال اوست دریاب

تاریخ وفات سید مبارک حقانی گیلانی اچی که در سال نهصد و پنجاه و شش بوقوع آمد

مبارک شد چو فردوس معلی ۹۵۶ — بان سعد مبارک پیر ملت
ز فیض الله لسبز در رحلتش یافت ۹۵۶ — دگر فضل الهی گشت گویا
بگو سید مبارک پیر رهبر ۹۵۶ — ولی دو جهان مشتاق فرما
بگرم یار حق سید مبارک ۹۵۶ — عیان شد وصل آن شاه معلی
دگر شیخ ولی دماه فضل است ۹۵۶ — وصال آن ولی محبوب مولی

تاریخ وفات سید محمد غوث بالا پیر صاحب شکهره که در سال نهصد و پنجاه و نه بوقوع آمد

شد چو در خلد برین منزل گزین ۹۵۹ — آن محمد غوث پیر دستگیر
و ان وصالش میر مهدی مستقیم ۹۵۹ — نیز صادق شاه بالا پیر پیر
باز عارف باخدا شد جلوه گر ۹۵۹ — سال وصل آن شه روشن ضمیر

تاریخ وفات سید بهاول شیر گیلانی حجره والا که در سال نهصد و هفتاد و سه بوقوع آمد

چون بهاو الدین ز دنیا رخت بست ۹۷۳ — رفت در فردوس چون سرو سهی
مهدی ابرار شیر آمد عیان ۹۷۳ — سال وصلش نیز شیر جنتی
شیر عرفان نبی گو رحلتش ۹۷۳ — نیز پر دل شیر سلطان الولی
باز گو ترحیل او سر و بهشت ۹۷۳ — نیز قطب الاکرمین شیر ای حی

قطعه ثانی

رفت چون از جهان بهاو الدین ۹۷۳ — یافت مسکن بجنت الاعلی
پیر اهل صفا بهاول شیر ۹۷۳ — گشت تاریخ رحلتش پیدا
نیز شیر دلیر حق عالی ۹۷۳ — هست تاریخ آن شه والا

قطعه ثالث

شد بهاول شیر در خلد برین ۹۷۳ — زین جهان پر ملا چون گشت سیر
سال تاریخ وصال آنجناب ۹۷۳ — گفت سرور قطب حق شیر دلیر

تاریخ وفات مخدوم جی قادری قدس سره که در سال نهصد و هفتاد و شش بوقوع آمد

شد چو مخدوم از جهان بوفا ۹۷۶ — گشت در فردوس والا جایگیر
رحلتش مخدوم قطب العالم است ۹۷۶ — هم بخوان هادی مخدوم الکبیر

۲۷

شجره شریف

سید علاء الدین بهاول شیر بن سید محمود
بن سید صدیح الدین المشهور بزین العابدین
بن سید صدر الدین بن سید شمس الدین بن سید
ظهیر الدین بن سید شمس الدین بن سید
مومن بن سید شرف الدین بن سید علی بن سید
صالح بن سید الآفاق عبد الرزاق بن
حضرت غوث الاعظم قدس سره مولود
بغداد است پدر او چون از بغداد بر آمده
در هندآمده در بدایون توطن گرفته
از اولاد والد ماجدش در بدایون است و
از وی بمقام حجره دوی دو صد و
پنجاه سال عز بافت دخلوت

سال تولدی بگیارد
سال خلوت کردن
گذرانیده بوقت آنجناب
بکصد سالگی آقا
دعوی بکصد سالگی آقا
دعوی بکصد سالگی آقا
دعوی بکصد سالگی آقا

داشت تمام شب در تو افتل گذرانیدی دو ریک اجلاس ختم قران کردی ۱۲

چو از دنیا بہ فردوس برین رفت	جناب شاہ فیروز اگاہ فیروز
چو از دل سال ترحیلش بجستم	عیان شد میر سید شاہ فیروز ۹۳۳

قطعہ ثانی

شد چو از عالم بخلد جاودان	معدن نور خدا فیروز شاہ ۹۳۳
عارف اشراف تاریخش بگو	نیز قطب الاصفیا فیروز شاہ

تاریخ ولادت و وفات سید عبد القادر ثانی اوچی کہ ولادت وی در سال ہشصد و شصت و دو و وفات در سنہ ہشصد و چہل و سہ واقع آمد

عبد قادر ولی لاثانی	شیخ ذیجاہ سید معصوم
طرفہ مشکلتاے عالم شد	سال تولید آن ولی مرقوم ۹۴۰
میر مخدوم گو بہ ترحیلش	ہم بخوان ماہ علم دین مخدوم
شاہ خلد است و رہنمای خلد ۹۴۳	گر کنے سال وصل او معلوم

قطعہ ثانی

شیخ نامی پیر عبد القادر است	سید عالی شہ روی زمین
طرفہ تاج الفقرواے شد رقم ۹۶۲	سال تولیدش بدان ای اہل دین
سن ترحیلش با قوال صحیح	دان خدا و ان سید اہل یقین ۹۴۳

تاریخ وفات سید محمود حضوری لاہوری کہ در سال ہشصد و چہل و دو بتوقع آید

رفت از دنیا چو بر اوج جنان ۹۴۲	سید محمود پیر باکمال
صاحب مشتاق تاریخش بگو	نیز شمس العارفین اہل جمال ۹۴۲
ہم بکرم مرشد محمود خوان ۹۴۲	باز فضل ایزدی دانش وصال

تاریخ وفات سید عبد القادر گیلانی لاہوری کہ در سال ہشصد و چہل و دو بتوقع آید

عبد قادر سید نورانی است ۹۴۲	قطب دوران سالک ربانی است
خبر اسلام آمدہ ترحیل او	بار دیگر عبد قادر ثانی است ۹۴۲

تاریخ وفات سید عبد الرزاق گیلانی اچی کہ در سال ہشصد و چہل و دو بتوقع آید

عبد رزاق شاہ والاجاہ ۹۴۲	رفت چون در جنان دور زمان
میر حق آفتاب گوسالش	باز مخدوم قطب عالم خوان

سلطان رشید بن سید محمود بن سید اسمٰعیل بن سید محمد نقیر بن سید عبد الرزاق بن حضرت غوث الاعظم محی الدین گیلانی ولادت تخمیناً سنہ ۹۰۰ ہجری

در لاہور آمدہ سکونت در زید ندف صاحبزادہ بلند اقبال سید عبد القادر ثانی بن سید محمد غوث اچی است بوقت افادت بدر

تاریخ وفات سید امام عبد الله یافعی قدس سره که در سال هفتصد و پنجاه و پنج بوقوع آمد

آن امام یافعی نور اله ... بود اندر مکه یک قطب الولے
ها تنفم فرمود سال رحلتش ... کاشف نامی امام یافعے
هم رقم کن زاهد اهل بهشت ... هم ولی بوسعادت یافعے
اهل دل محدوم هم گردد عیان ... هم شهنشاه عزیز است ای ولی

تاریخ وفات سید عبد الملک بهاکهری که در سال هفتصد و پنجاه و پنج بوقوع آمد

مقتدای دو جهان عبد الملک ... هادی و مهدی امین سید شریف
رحلتش خوان مقتدا پیر زمان ... نیز کامل اهل دین سید شریف

تاریخ وفات سید عبد الواسع بهاکهری قدس سره که در سال هفتصد و پنجاه و هفت بوقوع آمد

عبد واسع سید هر دو سرائے ... مقتدا و رهنما و متقے ✣
شمع عشق آمد وصال پاک او ... باز فرما سید مخلص ولی

تاریخ وفات سید عبد الخالق بهاکهری که در سال نهصد و هفت بوقوع آمد

شاه عبد الخالق آن هادی خلق ... شد چو از دنیا بفردوس برین
کاشف ارشاد گو تاریخ او ... نیز فرما عبد خالق اهل دین

تاریخ وفات شیخ بهاء الدین جشتی قدس سره که در سال نهصد و شصت و یک بوقوع آمد

شیخ روی زمین بهاء الدین ... ماه فردوس و مهر رخ کمال
رفت چون از جهان بجنت خلد ... عارف شرع و ذاکر آمد سال

تاریخ وفات سید محمد غوث جلبی اچی گیلانی قدس سره که در سال نهصد و شصت و سه بوقوع آمد

بفردوس برین چون کرد رحلت ... محمد غوث پیر سید دین
محمد شاه میران قطب اقطاب ... بگو تاریخ او با طرز رنگین
دگر سلطان اکبر متقی گو ... ببال رحلت آن شاه حق بین

قطعه ثانے

چو شد از جهان بهشت برین ... جناب محمد امام زمان
شود سال ترحیل آن شاه دین ... ز مخدوم عالم محمد عیان

تاریخ وفات شیخ فیروز لاهوری که در سال نهصد و سی و سه بوقوع آمد

چو آن شیخ موفق بن محمد
زدنیا گشت سوی خلد مامور

رقم کن لفظ برکت یا تبرک ۶۲۲
بتاریخش دگر نور علی نور ۶۲۲

تاریخ ولادت و وفات سید ابو اسحاق ابراهیم قدس سره که ولادت وی
در سال پانصد و بست و هفت و وفات در سال ششصد و بست و سه بوقوع آمد

سید ابراهیم پیر رهنما
حامی دین پیشوای دو جهان

کاشف دین نبی تولیدا و ست ۵۲۷
رحلتش دان کاشف عالی مکان ۵۲۷

قطعه ثانی

شیخ بو اسحاق ابراهیم دین
پیر عالم سید اهل کمال

والی تبریز تولیدش بگو ۵۲۷
باز ابراهیم نور حق وصال ۵۲۷

تاریخ وفات شیخ صدر الدین قونوی قدس سره که در سال ششصد و سی بوقوع آمد

صدر دین صدر اولیای کرام
شد ز دنیا چو در بهشت برین

وصل او هست آفتاب علوم ۶۳۰
نیز دانی لئے صدق صدر الدین ۶۳۰

متقی نیک و رهبر اکبر ۶۳۰
هست سال وصال آن حق بین

باز فرما ولی دین درویش ۶۳۰
سر ور او صل او بصدق و یقین

تاریخ ولادت و وفات شیخ محی الدین ابن العربی که ولادت وی در
سال پانصد و شصت و وفات در سنه ششصد و سی و هفت یا هشت بوقوع آمد

محی دین پیر زنده دل والا
هادی سالکان روی زمین

هست سال ولادتش نعمت ۵۶۰
صاحب کشف مهدی است بهین ۵۶۰

تیز جوشش ز صاحب التوحید
عارف دهر هم بخوان بیقین ۵۶۰

عقل فرمود صاحب الارشاد ۶۳۸
سال ترحیل او لقب ترزین

کن رقم نیز هادی تحقیق ۱۳۸
هم بخوان آفتاب محی الدین ۶۳۸

تاریخ وفات شیخ محمد بن احمد الاجوینی که در سال ششصد و پنجاه و هشت بوقوع آمد

شیخ احمد چو از عنایت حق
کرد رحلت ازین جهان بوطن

رحلتش با هتاب صاحب حق ۶۵۸
کن رقم نیز ماه نور روشن ۶۵۸

باز احمد شه تکرم دان
وصل آن پادشاه دور سن

میر فردوس بهشت سال وصل او — هم محب متقی گردم بیان
کاشف حق کامل آمد رحلتش — زبده اشراف هم کشته عیان

تاریخ ولادت و وفات سید ابوبکر کاکو ولادتش در سال مائتصد و پنجاه و وفات در سنه ششصد و شش هجری بوقوع آمد

شیخ زکریا ابو سعیدی که بود — شاه عالی قره ختم علی
قبله حاجات و عارف حق نما — سال تولیدش نوشتم ای اخی
هم ولی اهل حکمت کن رقم — نیز فرما تاج اهل دین ولی
عاشق پاکیزه دل هم گفت دل — سال تولیدش دوباره متقی
عصمت آمد سن ترحیلش دگر — عارف حق سید طیب ولی

تاریخ ولادت و وفات سید سیف الدین عبد الوهاب قدس سره
که ولادتش در سال پانصد و دوازده و وفات در سنه ششصد و سه بوقوع آمد

شاه سیف الدین شه هر دو سرای — قاتل کفار باشد شیر دین
سال تولیدش بشیر آمد عیان — تاج حق فرما و هم مهتاب دین
قطب عرفان نیز سالک کاشف است — طالب عشق است و قطب المتقین
گفت سیف الدین میر حق خرد — ارتحال آن شه روی زمین
مقتدای اولیا گو وصل او — عالم اسرار خوان با صد یقین
ارتحالش آفتاب احسن است — نیز شاه نامور اے نکته چین
سیف حق سلطان صادق کفدام — وصل آن شیخ یقین بر امین

تاریخ ولادت و وفات سید ابو نصر موسی قدس سره که ولادتش در سال پانصد و بست و نه و وفات در سنه ششصد و شرده بوقوع آمد

حضرت بو نصر میر با کمال — رهبر عالم شه روی زمین
شد ز دل مفتاح تولیدش عیان — صاحب توحید و هم سر دین
شاه اکبر خوان و معشوق احد — سال تولیدش بقول مومنین
رحلتش بو نصر مقبول انام — نیز شد پیدا ز مهتاب یقین
یار رهبر سید مرشد بگو — ارتحال پاک او فارغ نشین

تاریخ وفات شیخ موفق الدین مقدسی قدس سره که در سال ششصد و بست و دو بوقوع

نور العین حضرت غوث الاعظم قطب العالم
محی الدین است و در احکام شریعت و تعلیم علوم دینی آیتی
از آیات الهی بود و ۱۲ سال بعد وفات
از زیارتگاه مرجع خلق شده و بعد وفات
پیر دستگیر است و خطاب مشکل کشا دارد

چو از دنیا بجنت گشت راهی	شده اهل یقین مقبول رحمان ۹۱۰
وصالش وا نمائی تسلیم پیدست	دوباره مه حسین مقبول رحمان ۹۱۰
وگر بار ابسال رحلت ا تو	عیان شد ماه دین مقبول رحمان ۹۱۰

قطعه ثانی

بجنت شد خوار دنیای فانی	رحیم و ارحم محبوب رحمان ۹۱۰
بتاریخ وصالش گفت سرور	مکمل اهل دین محبوب رحمان

تاریخ وفات سید شمس الدین عبد العزیز قدس سره که در پانصد و هشتاد و نه بوقوع آمد

سید ذیجاه و عالی مرتبت	مرشد حق حق نما حق بین عزیز ۹۸۹
رحلتش مهتاب عالم گفته ام	تیز شد روشن ز شمس الدین عزیز ۹۸۹

تاریخ وفات شیخ ابو شعیب بن مغربی که در سال نهصد و نود هجری بوقوع آمد

شیخ بود این شعیب مغربی	آن امام دین شبه دور زمن
هست تاریخ وصال آنجناب	زاهد هادی شعیب بن حسن ۹۹۰
سید طیب ابو بدین شعیب	هست سال وصل آن فرخنده تن ۹۹۰
هم رقم کن معدن نور یقین	سال ترحیلش اگر خواهی زمن ۹۹۰

قطعه ثانی

چو بو مدین شعیب آن والی دین	ز دنیا رفت در خلد معلی
شده روشن ز روشن دل وصالش	شریف آمد دگر از دل هویدا ۹۹۰

تاریخ وفات سید تاج الدین عبد الرزاق قدس سره که در سال نهصد و نود و پنج بوقوع آمد

شد ز دنیا چو در بهشت برین	عارف حق مجیب تاج الدین
کاشف صدق سال وصلش گو	نیز سید مجیب تاج الدین ۹۹۵

قطعه ثانی

تاجدار اهل جنت باصفا	شیخ تاج الدین امام المسلمین
از ستایش آفتاب عالمی است	هم بخوان تاج کمال اهل دین ۹۹۵
پس مجب مقتدا گو وصل او	باز خوان شاه جهانگیر از یقین ۹۹۵

تاریخ وفات سید ابو الفضل محمد قدس سره که در سال ششصد بوقوع آمد

سید بو الفضل فضل اهل فضل	شد جوار فضل حق از اندر جنان

تاریخ وفات سید شرف الدین عیسی خلف الرشید غوث الاعظم که در سال پانصد و هفتاد و سه بوقوع آمد

شیخ شرف الدین چو رفت اندر جنان — سال وصل آن شه اهل کمال
کن رقم مسعود سید پیشوا — متقی پاک هم سال وصال
ذات پاکش بود میر عاقبت — عاقبت شد عاقبت تاریخ سال

تاریخ وفات شیخ صدقه بغدادی قدس سره که در سال پانصد و هفتاد و سه بوقوع آمد

امام جهان صدقه پیر کبیر — فدا کرد در عشق حق جان و تن
ز سر دار حق سال وصلش بجو — دگر صدقه صادق امام زمن

تاریخ وفات بوعمر مغربی قدس سره که در سال پانصد و هفتاد و نهم بوقوع آمد

بوعمر آن مخزن نور خدا — شد چو در خلد برین منزل گزین
سال وصلش بوعمر انور بجو — نیز فرما مطلع نور یقین
از تحالش آفتاب کامل است — نیز میر جنتی ای اهل دین

تاریخ وفات شیخ محمد الاوانی قدس سره که در سال پانصد و هفتاد و شش بوقوع آمد

چون محمد از جهان با لطف حق — گشت در فردوس والا بهره یاب
رحلتش شد از عالی شد عیان — نیز شد روشن محمد آفتاب
باز سال از تحال پاک او — اهل تسلیم آمده اندر حساب

تاریخ وفات شیخ ابو مسعود بن شبلی قدس سره که در سال پانصد و هفتاد و نه بوقوع آمد

شیخ ذی رتبه پیر عالمگیر — بوسعود آنکه بود از بنده حق
عاشق حق بگو بر حلت او — هم شه بوسعود از بنده حق

تاریخ وفات شیخ حیات جبرانی قدس سره که در سال پانصد و شصت و یک بوقوع آمد

چون سفر کرد از جهان فنا — در جنان مهدی زمانه حیات
رحلتش منبع حیات بگو — هم بجوان مهدی زمانه حیات

قطعه تاریخ

حیات آب حیات چشمه دین — چو از دنیا به جنت گشت پیدا
نداشد از دلم اشرف لبالش — دگر آمد عیان شمس المعالی

تاریخ رفات شیخ ابو عبد الرحمن قدس سره که در سال پانصد و شصت و هفت بوقوع آمد

گفت مسکین عبد قادر هم فقیر سنگینام | خامه‌ام از بهر وصل آن شه روشن ضمیر
عارف محبوب محی الدین شده تاریخ او | باز محی الدین رکن الحق خبر شد از ضمیر

مثنوی

محی دین غوث معلی قطب دین | ذات او محبوب رب العالمین
پیر پیران میر میران دستگیر | شاه والا پیر هر برنا و پیر
قره چشم جناب مصطفی | نور حق لخت دل خیر النسا
سال تولیدش بگو ای مدح خوان | پیر محی الدین و اے رئے جهان
بالیقین تولید آن والے حق | خوان امام المسلمین هادی حق
سال تولیدش بصد صدق و صفا | شد رقم محبوب قطب اصفیا
سرور او تولید آن پیر نکو | بالیقین سید ولی عارف بگو
سال تولیدش چه خوشتر گفته ام | عارف احسن دگر بحر کرم
گفت دل سال وصال او چنین | اهل دل محبوب رب العالمین

تاریخ وفات شیخ نصیب البان قدس سره که در سال پانصد و هفتاد و نوه

رهنمای جهان نصیب البان | شیخ ذیجاه رهبر معصوم
رحلتش کاشف القلوب بگو | خوان دگر بار پیر دین مرحوم
باز سال وصال او گردید | هادی متقی ز دل معلوم

تاریخ وفات شیخ احمد بن مبارک قدس سره که در سال پانصد و هفتاد و دو و نوه

شیخ احمد بن مبارک چون بفضل ایزدی | یافت از دنیای دون در جنت اعلی مکان
رحلتش احمد مقدس بن مبارک شد رقم | نیز احمد نور ربانی شد از سرور عیان
شهسوار است و دوباره شمس دین حق بگو | رحلت آن پیر عالم گیر و شاه دو جهان

تاریخ وفات سید احمد رفاعی قدس سره که در سال پانصد و هفتاد و دو و نوه

سید احمد رفاعی سرور دور زمان | شد چو از دنیای فانی راهی خلد برین
قطب کامل شاه دین شد سال رحلش رقم | هم بگو احمد رفاعی سید هادی دین
عاشق نامی است هم سال وصال آنجناب | نیز زینبا ماه ارشاد است ای اهل یقین
هم بخوان احمد مکرم قطب حق ای مهربان | باز احمد صاحب وحدت بخوان ای اهل دین

ف
از عطای خدای بخشاینده است و یار و فادار
و خادم علما راه انجناب او و تمام عمر در خدمت
آنحضرت بسر برده جامع علوم ظاهر
و باطن بتعدد فرامین و بغداد است ۱۲

ف
نام پدرش ابی الحسن و از سادات حسینی است
و نسبت آبای وی با امام علی بن موسی رضا
و نسبت طریقت وی بشیخ واسطه

ف
فرزند اکبر سید حسین بود و از کمالین فائز شده
و والده اش سیده عیشه بیگم بود و او را حضرت
غوث ثانی لقب داده و در ایشان زاده
و در بادیه سلوک و تبتل و انقطاع

اهل دل مجتبی است تاریخش	هم عنایت زخامه کرد ظهور

تاریخ وفات شیخ بقا قدس سره که در سال پانصد و پنجاه و سه بوقوع آمد

چون بقا با صد هزاران خوبی	رفت از دار فنا سوی بقا
سال ترحیلش ز سرور شد رقم	زبدهٔ آفاق قطب الحق بقا
هم بتاریخ وصال آنجناب	والی ارشاد باشد مدعا
پس فلک زبده ولی رهبر گو	سال وصل آن ولی الاتقیا

تاریخ وفات شیخ علی بن هیتی که در سال پانصد و شصت و یک بوقوع آمد

علی رهنمای خفی و جلی	علی راز دار علی و بنی
بگو کامل عشق ترحیل او	دگر بود مقبول دوران علی

قطعه ثانی

طالب حق شاه علی ولی	رفت چو زین دیر بخلد برین
سال وصالش چو بجستم ز دل	گفت علی عالم علم یقین

قطعه ثالث

رفت بر عرش چون ز فرش تمیز	شاه عرش آستان علی والی
سرور ز ارسال ترحیلش	گفت شاه زمان علی والی

قطعه رابع

بست چون رخت سفر از دار دنی	شاه عالی حضرت مولی علی
گوشه گیر است و دگر دانشور است	سال وصل آن ولی متقی

تاریخ ولادت و وفات حضرت غوث الاعظم شیخ سید ابو محمد محی الدین عبد القادر گیلانی که ولادت آنجناب در سال چار صد و هفتاد و یا هفتاد و یک و وفات در سنه پانصد و شصت و یک یا شصت و دو بوقوع آمد

ز آل حیدری و فخر اولاد حسن	عبد قادر شاه محی الدین ولی
دوست فرما عشق گو عاشق مدان	سال تولیدش دگر محبوب سبحانی
باز از دل گشت محی الدین نورانی رقم	نیز محی الدین بحر حق تولیدش گیر
ارتحال پاک او سلطان عبد القادر است	عاشق کامل دگر مهدی ولی الله شمر

سرور عالم صلی الله علیه وسلم یافت و بظاهر خرقه خلافت از شیخ ابو سعید بوشید و حنبلی مذهب بود و آنجناب ولی

شد چو از دنیا بفردوس برین ۴۴۷ | بود پیری بی ریا سالش بدان ۴۴۷
هم بگو بوالفرح محبوب بی ۴۴۷ | نیز محی الدین طرطوسی بخوان ۴۴۷
والی کشف و دگر کاشف ولی ۴۴۷ | سال وصلش آمد از سرو عیان ۴۴۷
باز وصل آن شه عالی جناب ۴۴۷ | شاه عالم گشت از خاطر بیان ۴۴۷

تاریخ وفات شیخ ابوالحسن قریشی هنکاری قدس سره که در سال چار صد و هشتاد و چار یا هشتاد و پنج یا هشتاد و شش بوقوع آمد

بوالحسن آن رهبر دین رسول ۴۸۴ | چون ز دنیا گشت راهی در جنان ۴۸۴
آفتاب آمد دگر تاج عطا ۴۸۴ | سال وصل آن شه والامقام ۴۸۴
سرور هادی بگو ای خوش خصال ۴۸۴ | شاه طیب بوالحسن دان ایچوان ۴۸۴
هم شه عادل امام الاولیا ۴۸۴ | قطب ربانی ولی الله خوان ۴۸۴
گفته ام اهل محبت ای عزیز ۴۸۴ | باز مهتاب ازل کردم بیان ۴۸۴

تاریخ وفات شیخ ابوسعید مبارک مخزومی قدس سره که در سال پانصد و سیزده یا هشت از هجرت حضرت شاه رسالت بوقوع آمد

بوسعید آن اسعد دوران زمن ۵۱۳ | جلوه گر شد در خنان چون ماه عید ۵۱۳
قافله سالار سالش هست نیز ۵۱۳ | عابد طیب مبارک بوسعید ۵۱۳
شمس حق گو باز قطب عارفان ۵۱۳ | سال وصلش ظرف لی گفت و شنید ۵۱۳

قطعه ثانی

آن مبارک شیخ پیر بوسعید ۵۱۳ | مقتدای اولیا و اتقیا ۵۱۳
شد چو از دنیا بگو تاریخ او ۵۳۰۸ | هادی محبوب پیر بے ریا ۵۳۰۸
هست اسرار ابے سال او ۵۳۰۸ | باز دل فرمود پیر رهنما ۵۳۰۸

تاریخ وفات شیخ حماد دباس بغدادی قدس سره که در سال پانصد و بست و پنج یا پانصد و سے و یک بعرصه وقوع آمد

شیخ حماد پیر روشن دل ۵۳۱ | بود در ستر معرفت مستور ۵۳۱
سال ترحیل اوست پیر طریق ۵۳۱ | هم رفیق کن زهی مه پرنور ۵۳۱
سن وصلش فقیر فانی دان ۵۳۱ | رکن دوران دگر بکن منظور ۵۳۱

رفت چون از جهان بباغ جنان | نامور گشت سال رحلت آن ۲۹۷
ذات او بود بدر چرخ کمال | بدر کامل بگو سال وصال ۲۹۸
جلوه گر گشت چون مه زیبا | سال وصلش زیر و بالا ۲۹۹
سال ترحیل آن شه اکبر | مهربان است دهم مه انور ۳۰۰
رحلت آن ولی حق والی | ظاهر آمد ز صوفی عالی ۳۰۱
وصل آن پادشاه متقان | میرد اے بگو صبور نجوان ۳۰۲

تاریخ وفات شیخ ابوبکر شبلی که در سال سه صد و سی و چار و پانج یا چهل و دو تو آنج

شیخ دین شبلی است پیر بے نظیر | یافت چون از دهر دنی جنت مقام ۳۳۴
سید دوران ست سال وصل او | هم محب اصفیا ها وے امام ۳۳۴
سال وصلش بر دین محبوب گو | هم بخوان محرم دلے ای نیکنام ۳۳۴
هم ولی الله بوبکر آمد ست | باز صدیق مکمل والسلام ۳۳۴
وان مقرب باز خوان والاقدر | سال ترحیلش با قوال عوام ۳۳۴

تاریخ وفات شیخ عبد الواحد تمیمی قدس سره که در سال چار صد و بست و پنج بتو آنج

جناب عبد واحد شیخ اکبر | بر اوج شرع غرا مهر انور ۴۲۵
بگلشن ماه چون اندر خزان شد | بوصلش نور حقانے عیان شد
چو تاریخ وصال او عیان کرد | ز بانم سید عارف بیان کرد ۴۲۵
بحق چون گشت از عالم وصالش | نداشد عارف دینی بسالش ۴۲۵

قطعه

رفت یکتا چو از جهان فنا | عبد واحد ولے شه ابرار ۴۲۵
فرد عالم بگو بتر حیلش | باز خوان مصدر کمال ای یار ۴۲۵

ایضاً

عبد واحد چو بصد عزت و شان | جست زین دهر سوی جنت راه ۴۲۵
سال تاریخ شه احسان گو | هم دگر بار شه عالی جاه ۴۲۵

تاریخ وفات شیخ ابوالفرح طرطوسی قدس سره که در سال چار صد و چهل و هفت بتو آنج

حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی ولی | شیخ والا مرشد پیر و جوان

تمیمی است قدوه او ابنای زمان و زبده مشایخ جهان صاحب مقامات بلند و مدارج ارجمند و بر اصل دی انه

هر سه اقوال اند در سال وصالش اغلب	قطب کامل نیز قطب الدین و مصباح جهان

تاریخ وفات شیخ سری سقطی قدس سره که وفات وی در سال دو صد و پنجاه یا پنجاه و سه بوقوع آمده

شیخ سری امین سر خدا	محرم راز و واقف تقدیر
سال وصلش بجو قطب الحق	بازخوان سن ارتحالش پیر

مثنوی

جناب شیخ سری شیخ آفاق	چو زین دار فنا شد ذات او طاق
بسال رحلت آن شاه والے	ندا آمد که عبد الله عالے
بسال رحلت آن شیخ محمود	خرد سلطان اهل دین بفرمود
بسال رحلت آن پیر دیحال	ندا آمد ز هاتف پیر ابدال
چو بود او شاه شاهانه زمانه	بجو وصلش ز سلطان زمانه
چو ذالش بود قطب ملک سرمد	عیان سالش ز قطب العالی آمد

تاریخ وفات شیخ جنید قدس سره که در سال سه صد و یاد و صد و نود و هفت یا نود و هشت یا نود و نه باختلاف روایات بوقوع آمده بود

شیخ بو القاسم جنید نامور	بود شاهنشاه قطب الاولیا
شد چو در جنت عیان شد سال وصل	از ولی الله قطب الاولیا
نیز کردم سال ترحیلش رقم	طالب الله قطب الاولیا

قطعه ثانے

شد چو از دنیا ابو القاسم جنید	در جنان نور آلهے شد عیان
کرد تاریخش مه انور ظهور	همچنان نور آلهے شد عیان

قطعه ثالث

سید الطایفه امام همام	آنکه او بود مرشد دوران
سال نقلش بگو تو پیر آه نما	با بخوان اکمل زمین و زمان
باز گفتا جنید و اصل حق	سرور زار سال رحلت آن

مثنوی

سید الطایفه ولے زمان	یعنے حضرت جنید عالیشان

هست قطب الحسن وصال او ۲۶۰ | باز قطب الموحدین برخوان ۲۶۰
بحر سو اج سال ترحیلش ۲۶۰ | گشت از ابر فیض طبع روان

تاریخ ولادت و غیبت امام محمد مهدی رضی الله عنه که ولادت وی در سال دوصد و پنجاه و هشت پانج و غیبت یا وفات در سنه دوصد و شصت و چار یا پنج یا شش بوقوع آمد

مهدی و هادی امام اولیا ۲۵۶ | مقتدای دو جهان سید امین
هست ثابت مهدی عالم پناه ۲۵۸ | سال تولیدش بنزد اهل دین
نیز حسن علم میگردد عیان ۲۶۰ | سن تولید امام المسلمین
از تحالش مهدی اهل صفات ۲۶۶ | بار دیگر مهدی اهل یقین

مثنوی

هادی خلق مهدی دوران | نام نامی وی محمد دان
سال مولود آن شه مسعود ۲۵۸ | طرفه سلطان حق خرد فرمود
سال مولود او چها گفته ۲۶۰ | عقل مهدی حق نما گفته
سال تولید او چو گوهر سفت ۲۶۱ | عقل سلطان ولی مهدی گفت
شد چو غایب ز چشم اهل زمن | سن و سالش سراج شد روشن ۲۶۴
هشتصد و سال غیبتش مفهوم | گر شماری ز ها دی معصوم ۲۶۶
باز تاریخ غیبتش به یقین | گشت پیدا ز قطب کامل دین ۲۶۶

گنج دوم در ذکر قطعات وفات بزرگان متوسلان خاندان قادریه اعظمیه که متعلق بحضرت غوث الاعظم قطب العالم ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانیست از شروع سلسله تا این زمانه

تاریخ وفات حضرت معروف کرخی قدس سره که وفات وی در سال دوصد و یاد و صد و دو یا دو صد و شش است

شیخ معروف پیر والی کرخ ۲۰۰ | گشت چون از جهان دنا طاق
زبده اصفیاست تاریخش ۲۰۰ | شد عیان نیز زبده آفاق
صاحب عادل است و اهل یقین ۲۰۲ | باز تاریخ آن شه مشتاق

قطعه ثانی

شیخ والا حضرت معروف کرخی معتقد | چون ازین دنیای فانی کرد رحلت در جنان

ولی گفت وی ابو الفاسم و لقب
مهدی و حجة الله و قائم و منتظر و
صاحب الزمان و خاتمة الائمه است
و وی امام دوازدهم است از
ائمه اثنا عشر و بقول اهل سنت
و ولادت وی در سرمن را
تاریخ سیزدهم ماه رمضان
سال دوصد و پنجاه و هشت و
بقول اهل شیع پانزدهم شعبان
بوقت قبل از ظهور صبح سال
دوصد و پنجاه و پنج بوقوع آمد
و نام والده ماجده وی
صیقل و بقولے سوسن و بقولے
نرجس بود و مولانا عبد الرحمن
جامی میفرماید که چون امام
حسن عسکری رضی الله عنه
خفته کرده در بارگی راست وی
جار الحق و زهق الباطل ان الباطل
کان زهوقا نوشته بود و
وی ابو فیروز بقولی فیروزان اول
پدرش در دین ترسا بود چون موفق
بخدمت حضرت علی بن موسی الرضا
رسید و مسلمان شد پدر و مادرش
متابعت پسر باسلام مشرف شدند
و حضرت امام والدش را بنام خود
که علی بود موسوم گردانید و معروف
بخدمت خود داد و تکمیل وی
معروف گشت تا از کاملین
وقت شد و معروف در عالم
ظاهری شاگرد دریشه (امام) ابو حنیفه کوفی و (امام) علی رضا فقه
طریقت سوای حاصل کرد و (امام) حسن عسکری و (امام) محمد مهدی
بافته ۱۲ وفات

جناب احمد جنبل شه دین	که بود او جامع معقول و منقول
بتولیدش رقم کن قطب احمد	بتر حیلش بخوان محبوب و مقبول

مثنوی

احمد جنبل آن امام همام	صاحب دین و اے سلام
هست تولید آن عجب دلخواه	اقدس و احمد و ے الله
سال تولید آن امام زمان	عالم پاک و زیب عالم خوان
سال تولید آن شه اعظم	ناطق است و دگر نسجاد دم
ذات او بود کان صلح و فلاح	سال تولید او ست اهل صلاح
سال تولید آن شه والا	قدس خوان معدن و نقی فرما
سال تولید آن عیان گفتم	سرور اصاحب جهان گفتم
سال ترحیل آن شه اکمل	هست محمود احمد جنبل
سال ترحیل اوست ای مشتاق	صاحب علم و مهدی آفاق
نیز سرور بدر دور نج و ملال	گفت مقبول دین بسال وصال

تاریخ ولادت و وفات امام علی نقی رضی الله عنه که ولادت وی در سال دویست و دوازده یا سیزده یا چهارده و وفات او در سنه دویست و پنجاه و دو یا سه یا چهار یا پنج بوقوع آمد

علی نقی روح جهان جان زمانه	که بود او شاه شاهان زمانه
علی هادی امامش هست تولید	وصال اوست سلطان زمانه

قطعه ثانی

حضرت علی که ذات معلی ش سرسر	در جسم جمله اهل جهان بود مثل جان
پیر است در روح قطب زمانه ولایتش	هادی صدق و طاهر و اطهر شده عیان
مهدی علی جلیل بگو ار تحال او	آل نبی نقی و محمد نقی بخوان

تاریخ ولادت و وفات امام حسن عسکری رضی الله عنه که ولادت وی در سال دویست و سی و یک یا دو و یا سه و وفات آن جامع الکمالات در سال دویست و شصت هجری بوقوع آمد

حسن آن حسن دین مصطفوی	پیشوای جهان امام زمان
قطب سید ولی است تولیدش	نیز سید ولے عالے دان

ارتحالش طالب محبوب حق		سال مولود است اولاد علی
	مثنوی	
ابن موسی علے امام رضا		انکه راضی است بارضای خدا
پیشوائی طریق حق طلبے		مقتدای رہ خدا جوئے
سال تولید سید ذی جاه		هست اهل ضلال و والاجاه
گو محب زمانه تولدش		خوان تو قطب زمن ترحلش
سال ترحیل آن شهنشه دین		گفته اند اهل دین و اهل یقین
سال ترحیل آن شه مسعود		هاتفم زد ندا علے محمود
ذات او بود بدر چرخ کمال		بدر گشته عیان بسال وصال
ذات او بحر کامل دین بود		گو بوصلش که واصل آئین بود
بود جان و تنش سراپا درد		سال وصلش خرد بگفت دردا
سال ترحیل آن امام ولی		شد ند از زنده دل ولی مهدی

تاریخ ولادت و وفات امام محمد تقی رضی الله عنه که ولادت وی در سال یکصد و نود و نهج و وفات در سنه دو صد و بست و یک بوقوع آمد

آن محمد تقی امام زمن		گلبن گلشن حسین و حسن
متقی و تقی است تعریفش		شاه سید ولی است توصیفش
سال تولید آن جناب است		گفت سرور امام اقطاب است
سال تولد اوست گر مطلوب		تو بجویش ز قبله محبوب
سال تولید آن شه نیکو		وان مه اوج علم صادق گو
سال تولد او فقیه بدان		رحلتش سید و سلیم بخوان
رحلت آن شه تقی و ولی		گشت روشن زماه دین علے
سال وصلش اگر کنے تحقیق		گشت پیدا ز زاهد صدیق
سال ترحیل آن شه اعظم		هست مهدی هادئے عالم

تاریخ ولادت و وفات امام احمد حنبل رضی الله عنه که ولادت وی در سال یکصد و شصت و شش و وفات در سنه دو صد و چهل و یک یا چهل و دو بوقوع آمد

۱۲ تاریخ

کنیت وے ابو جعفر ثانی و لقب وی تقی و جواد و ناصر نامی است و نام مادر وے خیزران ان باریحانه از قبیله ماریه قبطی بود و وے امام نهم است از ائمه اثنا عشر و مون خلیفه بنا صبیه کال مامون زهر خورانید امام علی بن موسی رضا را بود و لهذا وے بنظر رفع این فضاح بغداد طلب کرد و در همان سال زهر هلال در طعام با نخورانید و امام باین صدمه شربت شهادت چشید در بغداد مدفون گشت ولادت باسعادت بخضرت پر در جمعه دوم ماه رجب و شهادت شش ماه ذی الحجه بتاریخ سلخ ذیقعده بوقوع آمد و عمر شریف بست و پنجسال است ۱۲

۱۳ تاریخ

برای فرخ پوی میفرستاد امام تقی مامون وفات یافت و معتصم بالله بن ابراهیم بن مامون بخلافت بنشست بعد انقضای عرصه سی ماه بر حضرت امام بدظن شده از مدینه در بغداد طلب کرد و در زندان بنوده زهر هلال در طعام با نخورانید و امام باین صدمه شربت شهادت چشید در بغداد مدفون گشت ولادت باسعادت بخضرت پر در جمعه دوم ماه رجب و شهادت شش ماه ذی الحجه بتاریخ سلخ ذیقعده بوقوع آمد و عمر شریف بست و پنجسال است ۱۲

بن حسن بن علی بن ابیطالب
بود و وے را فرزندی ہاشمی
علوی فاطمی نخواندند و وے
امام سوم است از ائمہ اربعہ
اہل سنت اول در مدینہ منورہ
کسب علوم از امام مالک نمود و چون
بغداد آمد با امام محمد شاگرد
امام اعظم صحبت داشت و استفادہ
نمود و ولادت وی بمقام غ
بقولی در عسقلان و بقولی در رملہ
وفات بر در جمعہ صبح ماہ رجب در
قریہ مصر بوقوع آمد رحمۃ اللہ
باو برکات وے دریای فیضی
بود کہ بروے زمین جاری شد
خلقی بسیار و طلبا بیشمار از وے
فیض یافتند

وے را ید علوم دینی و دنیاوی
یافتند ۱۲
علم وے را شافعی گویند
از ائمہ اثنا عشر و گفتہ اند
ابو الحسن چون گفت بدرستی
کہ ظہور و نام نامی ولی علی و لقب
رضا است ولادت وی در مدینہ
منورہ بروز پنجشنبہ یازدہم
ربیع الآخر و وفات و ولادت
طوس بمقام قریۃ سنا باد بتاریخ
شہر رمضان المبارک بوقوع آمد
در انتخاب راجعہ ہا سون رشید
عباسی و بعد خود ساخت
سنت وے بنفاق از بہر او
و وزیای خود و بالا تر بود و آخر
در رطب زہر با حضرت داد



آنکہ او شافعی محمد بود	جامع علم و قلب احمد بود
پیشوا و امام دین است او	مخزن معدن و یقین است او
ہست تولید او اگر مطلوب	تو بجو از محمد محبوب
سال تولید آن امام کمال	تو بخوان از محب اہل جلال
سال تولید آن شہ دارین	گشت پیدا ز اجود کونین
سال تولید آن دے زمان	صالح طیب آمد است عیان
سال تولید آن امام جہان	سرور او اے زمانہ بخوان
سال ترحیل وے کہ تحقیق است	قطب آل نبی و صدیق است
سال وصلش اگر کنے اظہار	پس عزیز علی بخوان ای یار
سال ترحیل آن یگانہ نہ بگو	سرور اصاحب زمانہ بگو
سال وصلش کہ از ہمہ طاق است	ای محبان حبیب آفاق است
سال وصلش چو مثل گوہر سفت	خامہ من دے تحسن گفت

قطعہ ثانی

محمد شافعی کو والی ملک جہان آمد	جنابش جامع علم زمین و آسمان آمد
ولی اللہ و الا سال تولیدش رقم کردم	ولی اللہ محمد سنہ ترحیلش عیان آمد
حبیب اصفیا کردم رقم ہم سال وصل او	کہ ذات او امام و مقتدای دو جہان آمد

تاریخ ولادت و وفات امام علی رضی موسی کاظم کہ ولادت وی بسال یکصد و
پنجاہ و دو و یا سہ و وفات وی در سنہ دو صد و سہ پانج باشش باشد باقول مخالف ع آمد

سید افضل و امام ہمام	عالم و فاضل و فقیہ علی
سال تولید او ست محی الدین	رحلتش سید و وجیہ علی

قطعہ ثانی

آن امام علی رضا موسی	قرہ دیدہ نبی و علی
طالب عالی است تولیدش	رحلتش گو امام دین نبی

قطعہ ثالث

آن امام حق علی موسی رضا	آنکہ گشت از وی عیان دین نبی

ماہ دین گو قطب خوان تولد او	سال ترحیلش امام اہل دین

قطعہ تاریخ

ابو یوسف آن یوسف دین حق	ولی جہان مقتدای زمان
بگو مہ چنین باز اہل جمال	بتاریخ تولدش اے نکتہ دان
خرد گفت وصلش سعید ازل	دلم گفت عابد ولی جہان

تاریخ وفات امام محمد شیبانی رضی اللہ عنہ کہ در سال یکصد و ہشتاد و شش ہجری بوقوع آمد

چون محمد از عطائے ذو الجلال	رفت از دنیای دون اندر جہان
زاہد مقبل بگو تاریخ او	ہمدگر محبوب سبحانی بخوان
صوفی آمد نیز سال وصل او	شد مہ عالم ز اوج دل عیان

قطعہ تاریخ

محمد چو از لطف و فضل آلہ	رسد از جہان در مقام جنان
رقم شد وصالش محمد عزیز	دگر گشت پیدا امام جنان

تاریخ ولادت و وفات امام موسی کاظم رضی اللہ عنہ کہ ولادت وی در سال یکصد و بست و ہشت و وفات در سنہ یکصد و ہشتاد و شش ہجری بوقوع آمد

شہ شاہان و فخر اہل بیت مصطفی موسی	کلیم امت نبوی و محبوب خدا موسی
جلال دین بود ہادی حق تاریخ تولد او	تبر حیلش ندا آمد حبیب اللہ موسی

مثنوی

موسی کاظم آن امام جہان	آن امام ذوی الکرام جہان
سرور دہر و سید کونین	سال تولید اوست اسم حسین
سال ترحیل آن حبیب آلہ	کن رقم سید ولی اللہ
باز سال وصال آن مسعود	موسی اہل دل خرد فرمود
عقل تاریخ او چو گوہر سفت	سال وصلش امام صاحب گفت
عمدہ دین ہست ارتحال او	خوان امام امین وصال او

تاریخ ولادت و وفات امام محمد شافعی رضی اللہ عنہ کہ ولادت وی در سال یکصد و پنجاہ و وفات در سن دو صد و چار از ہجرت مقدس بوقوع آمد

هفت کس را از اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم دریافت و احادیث روایت کرد کہ اسامی گرامی ایشان این اند انس بن مالک ابو سعید بن عبد اللہ عبد اللہ بن انس عبد اللہ بن ابی عبد اللہ بن عبد اللہ بن حرث بن نوفل بن نفیلہ عنہم و نزار انجناب در بغداد وہست ف گنیت وے ابو عبد اللہ و نام مالک ہست و امام دوم ہست از ائمہ اربع اہل سنت و الجماعت و استاد امام شافعی رضی اللہ عنہ فضایل و کمالات بسیار داشت وی بروز یکشنبہ ہفتم جمادی الآخر دوازدہ سال ہجری بوقوع آمد و در ماہ ربیع الآخر بوقوع آمد و وفات پر انوارش در مدینہ منورہ ہست

ف نام وے یعقوب بن ابی یوسف و لقب وے ابو یوسف ف از اسیر و لقب وے ابو یوسف گرد و واصل وے از کوفہ ہست و ابو حنیفہ امام اعظم شاگرد امام اعظم و در آخر پیش شیخ و اول کسیکہ او را قاضی القضاۃ خواندند وے بود و باو وجود اشغال قضا ہر روز وصد رکعت نماز نوافل میخواند و وے در بغداد است و ہفتاد سال عمر یافت ۱۲

ہست تولید او وقتے اجل		آمدہ زبدۂ نبی بہ بیان
نیز محبوب ایزد است عجب		بہر سال ولادتش شایان
حق طلب گشت رحلتش پیدا		ہم ولی زمانہ ہست عیان
باز با اختلاف خلق بگو		صاحب و الی و محب زمان

قطعہ ثالث

چون ز دوران صادق ذیجاہ رفت		شاہ رفت و شیخ حق آگاہ رفت
عقل سال انتقال آنجناب		گفت از دوران ولی اللہ بر رفت

تاریخ ولادت و وفات امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رضی اللہ عنہ کہ ولادت وے در سال ہشتاد و ہشتاد و دو و وفات در سنہ یکصد و پنجاہ بوقوع آمد

بو حنیفہ آن امام ذو الکرام		مستفیض آمد ز فیضش خاص و عام
نیک صورت نیک سیرت نیک روز		نیک خوی و نیک خواہ و نیک نام
سال تولدش بقول اہل سیر		بے نیاز آمد یکے ثانی امام
کن رقم سلطان بسال وصل او		طالب حق گوی و محبوب انام
شد قوی دل سال ترحیلش عیان		مہدی کامل رقم کن والسلام
سیف خوان سالش دگر باره علیم		ہم بجو از اوج علمش لاکلام
قطب از دوران سفر کرد ایدریغ		بہر وصل آن شہ والا مقام

تاریخ ولادت و وفات حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ کہ ولادت و در سال نود و نہ و وفات در یکصد و ہفتاد و نہ یا یکصد و ہشتاد و یک ہجری بوقوع آمد

آن امامیکہ مالک دین ہست		بود مخدوم و مقتدای زمان
ہست تولد او مجید ازل		و الی اولیا و اہل جہان
سال وصلش بخوان امام زمن		مالک ملک یا بگو سلمان
قطب محبوبی است تاریخش		سالک اہل دل دگر برخوان

تاریخ ولادت و وفات امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کہ ولادت وی در یکصد و ده یا یازده و وفات در سنہ یکصد و ہشتاد و دو بوقوع آمد

آن امام خلق و مقبول الہ		یوسف دین زبدۂ اہل یقین

آن شه عالی علی ابن الحسین | مقتدائی اولیا و متقی
سال تولیدش عیان شد از ازل | نیز والا باز ابدال ای ولی
بهر وصلش جان و دل آفاق رفت | شد ز دوران سید آل نبی
هم خرد والی و الاجاه گفت | باز محبوب الٰه است ای اخی

تاریخ ولادت و وفات امام محمد باقر رضی الله عنه که ولادتش در سال پنجاه و هشت یا هفت و وفات در سنه یک صد و دوازده یا چهارده بوقوع آمد

نور چشم محمد است و علی | آنچه او را محمد آمد نام
گشت پیدا محمد تولیدش | هم موحد شد از خرد الهام
از تحالش محب دین پیداست | نیز شد سید ازل ارقام

قطعه ثانی

محمد حبیب خدا یار حق | چو شد زین جهان فنا در جنان
همایون و دمساز و زنده دلی | رقم کن تاریخ آن مهربان
بگو جامع و نیک دل سال او | حبیب محمد بخوان ای جوان

قطعه ثالث

حضرت باقر امام باصفا | قره چشم شه خیر الانام
هست والی به تولید او | نیز محبوب است نزد خاص و عام
سال وصل او بگو هادی عشر | هم بخوان ای یار هادی انام
نیز وصل او امام ایزدی است | پس ولی الله دان ای نیکنام
اهل دل ز آفاق چون پی برده اند | سال ترحیلش برآمد والسلام

تاریخ ولادت و وفات امام جعفر صادق بن محمد باقر رضی الله عنه که ولادت وی در سال هشتاد و وفات در سنه یکصد و چهل و هشت یا به بوقوع آمد

امام باصفا صادق شه دین | که بود اندر طلب مطلوب کامل
تولیدش عطا گو نیک برخوان | تبر حیلش بدان محبوب کامل

قطعه ثانی

حضرت جعفر آن شه صادق | رهبر خلق و مرشد دوران

از ائمه اثنا عشریه است
ولادت او در سنه ثمانین
کنیت او ابو عبد الله است
و نام والده او فاطمه بنت حسن
بن علی بن حسین بن علی
وی در مدینه منوره در
عهد سلطنت پدر خود
وفات یافت در شهر
شوال سنه ثمان و اربعین
و مائة در سن شصت و
پنج سالگی و مدت
امامت او سی و چهار سال
بود و در جنت البقیع
مدفون گشت و او را
پسران بسیار بود
که تفصیل آن مفصل در
کتب مذکور است
از آن جمله موسی
که ملقب به کاظم است
و اسماعیل که
صاحب مذهب اسماعیلیه
است و عبد الله
که نام مادر او
فاطمه بنت الحسین
بن علی بن الحسین
بن علی بن ابی طالب
و ابو اسحاق و علی
که نام مادر ایشان
ام ولد بود
و محمد که نام مادر او
فاطمه بنت محمد بن ابو بکر
بن عبد الرحمن بن ابو بکر
صدیق رضی الله عنهم بود
و عباس و اسحاق
که نام مادر ایشان
ام ولد بود
و عبد الله که نام مادر او
اسماء بنت عبد الرحمن بن ابو بکر
صدیق رضی الله عنهم بود
و ام سلمه که نام مادر او
ام ولد بود
و فاطمه که نام مادر او
ام ولد بود
و علیه که نام مادر او
ام ولد بود
و ام فروه که نام مادر او
فاطمه بنت الحسین
بن علی بن ابی طالب
رضی الله عنهم بود
و ام فروه که نام مادر او
ام ولد بود
و ام فروه که نام مادر او
ام ولد بود
و ام فروه که نام مادر او
ام ولد

تاریخ شهادت امام المجتبی شهید کربلا سید الکونین امام حسین رضی الله عنه
که در سال شصت و یک از سنه هجری بوقوع آمد

سید اکبر حسین المجتبی — مقتدای زمره اهل یقین
چون شهادت یافت در کرب بلا — روح پاکش رفت بر عرش برین
جستم از دل سین وسال وصل او — گفت رضوان رفت و آلی از زمین
باز فرما قبله بے عاد ماند — هم بگوز آفاق شد محبوب دین
سید امجد بخوان ز آفاق رفت — تا کنی حاصل وصالش بالیقین
علم بے کس ماند از ترحیل او — گفت سر و رسال وصل او چنین

مثنوی

شه مظلوم سید الثقلین — پادشاه زمانه شاه حسین
رفت چون از جهان حزن و ملال — یافت با ذات حق کمال وصال
سال ترحیل وے نکو دانی — گر تو وا لے خود بر خوانے
اوست محبوب حق مجیب ازل — سال وصلش بگو حبیب ازل
سال ترحیل آن شه کونین — آمده آخرین دو حرف حسین
سال وصلش عجب شهادت عیان — قبله دین برفت از دوران
کن رقم هم باختلاف امم — زبده دین برفت از عالم
سال ترحیل آن شه اعظم — هست شد بی نیاز آز عالم
گو جوان رحلتش موید خواه — نیز مودود و بنده دل آگاه

تاریخ ولادت و وفات امام المومنین علی الملقب بزین العابدین که ولادتش
در سال سی و هشت و وفات در سال نود و چار یا نود و پنج بوقوع آمده بود

سید دین شاه زین العابدین — بود محبوب جناب ذوالجلال
زاهد طیب بگو تولید او — وصل بے عیب و عزیز با کمال
پهلوان و انجم و والا جناب — عابد زاهد دگر ای خوش خصال
سید هادی و آب زندگے — سید طیب و گر تاریخ سال

قطعه ثانے

معمول دوی ما وزنان کرد با زیر سر و علما دوی کرد و شهید ساخت ۱۲

حامی دین و وصی مصطفی | شاه غازی پهلوان متقی
گشت چون از فرش بر عرش عروج | شد ندا از دل معلی شد علی
نیز گفتم رفت محبوب از زمان | تا شده تاریخ وصلش منجلی
بنده حق رفت چون بیرون ز دهر | یافت آخر صورت مولی ولی
از زمین چون رفت زیب اولیا | یافتم از سال فوتش آگهی
بود ذات او دل هر اهل دل | از وفاتش ماند بیدل یادگار
از دل و جان ورد کن سر در مدام | یا علی مولی علی مولی علی

قطعه ثالث

چون شهادت یافت با صد تیز | شیر یزدانی علی المرتضی
بهر سال انتقال آن جناب | از دل سرور چنین آمد ندا
صاحب از عالم سفر کرد ایدریغ | رفت از عالم حبیب الاولیا

تاریخ شهادت حضرت امام حسن رضی الله عنه که در سنه پنجاه هجری بوقوع آمد

مجمع خلق حسن حضرت حسن | احسن دین محسن دور زمان
نور چشم حضرت خیر النسا | قرة العین نبی دو جهان
رفت چون از دار دنیا گفت دل | غدل بی جان ماند و شد دادا از جهان
کامل و مالک ز عالم چون برفت | گشت تاریخ وصال او عیان
رحمت حق بر روان پاک او | باد تا باشد زمین و آسمان

قطعه ثانی

محسن دین حسن امام جهان | نور چشم علی و لی زمان
چون محب جناب نبوی بود | پس مخب[50] هشت سال رحلت آن
نیز گو سال رحلت آن شاه | ماند بی یار سر بسر دوران
چون گل باغ جنت است حسن | هست گل[50] سال رحلتش شایان

قطعه ثالث

چون ز دنیای دنی مسموم رفت | آن محب ذو المنن شاه حسن
گفت دل اسلام از آفاق رفت | ماند خالی آه از و اسفا ز من

طا سکنت آن جناب ابو محمد و نقش و سنه تقی
و بیست و دو جبریل علیه السلام
وقت و لادت و سنه خط طلا
حرم هشتی که بود نجف است حضرت
نام حسن نوشته بود و نجف است و سلم
سرور کائنات صلی الله علیه و سلم
حاضر آورد و گفت که این فرزند
نام حسن موسوم گردید و لادت
آنحضرت بسال چهارم از هجرت
در ماه رمضان المبارک
بوقوع آمد و آنجناب از سنه
نافرق بعضه شیعه حضرت سنه بود
دو دیگر عرضه داشت که حج ما باید
گزارد و در عفو و در غفران ما
بسی آیتی از آیات رحمت
بود و در سنه خلافت معاویه
عالیقدر در سنه خلافت معاویه
از عهد شاه خلافت معاویه

جنگ ابو سفیان تعویض نمود و از
بازداشت و عهد نامه مشروط
بچند شرایط از انجمله یکی آنکه
آخر خطبه نماز جمعه بنام
و سب حضرت شهادت چشید و
دین باب اختلاف است بعضی
میفرمایند که چهل یا سی
هر با آنجناب داده بود و بعضی
یا می یزید علیه ما قول اول
که مولانا عبد الرحمن جامی معتقد
آن است مقرون بصدق است
چرا که بعد شهادت آنحضرت معاویه
یزید را ولی عهد خود کرد و در
حیات آنجناب حسب شرائط نامه

پاک[23] شد سال وصال او عیان	یعنی پاک آمد بدنیا پاک رفت

قطعه ثانی

جانشین مصطفی حضرت عمر[27]	بود بر فرش زمین عرش آسمان
آخرش چون زین جهان پر ملال	کرد رحلت شد باقلیم جنان
سال تاریخش وجیهه[28] است ای اخی	باز فرمارفت سید از زمان
نیز سال ارتحالش طرفه تر	گوز عالم رفت[29] محبوب جهان
وحی[30] دان هدیه[31] بخوان جاوید[32] گو	سال وصل آن شه عالی مقام

قطعه ثالث

عمر[33] آن معدن سر آسمی	کرد آمد در دو عالم ذات او طاق
ز فوتش ماند عالم خالی از حسن[34]	دگر رفته محب حق ز آفاق[35]

قطعه تاریخ وفات حضرت عثمان ابن عفان رضی الله عنه که در سال سی و پنج یاسی و شش از هجرت شاه رسالت وفات یافت

چو زین دهر ناپایدار جهان	سفر کرد عثمان بصد عز و جاه
بگو اهل تاریخ ترحیل او	حبیب[35] احد باز لفظ آله

قطعه ثانی

امیر خلق عثمان ابن عفان	که بر عشقش محمد بود مشتاق
خرد از بهر سال انتقالش	بگفتا شد امام دین ز آفاق[36]

قطعه ثالث

شاه عثمان خلیفهٔ برحق	از جهان شد بجنت اعظم
سال تاریخ آن سراپا عدل	ای بگو رفت عادل از عالم[36]

تاریخ وفات علی المرتضی شیر خدا الزم الله وجهه که بسال چهلم هجری شهادت یافت

مرتضی شاه علی مظهر انوار جلی	خانهٔ دین نبی یافت از و آبادی
زاهد پاک[37] چو تاریخ وصالش جستم	از خرد بازندا گشت که هادی دی

قطعه ثانی

مرتضی شیر خدا شاه جهان	طالب الله و مطلوب بحق

ابن عبد المناف و نسب ابی ابن عبد المناف کرده شد

عفان ابن ابی العاص ابن امیه ابن عبد شمس

در آمدن نام پدر و مادر حضرت پیغمبر در نگاه دوم

نسب ذی الیدین و ذو الشهادتین

کنیت عثمان ابو عبد الله

چهارم پیغمبر و چهارده خلیفه است آنحضرت علیه الصلوة والسلام پیرسد ولادت وی بعد گذشتن شش سال از واقعه فیل بوقوع آمد و در سال اول از بعثت بدلالت صدیق اکبر مشرف باسلام شد بعد شهادت عمر نوزده محرم سال بست و چهار هجری بر مسند خلافت نشست و دوازده سال و دوازده روز خلافت نمود و در بقیع مدفون شد ۱۲

نسب آنجناب ابو الحسن و ابو تراب و اسد الله و ید الله و حیدر و صفدر و کرار و نام نامی علی ابن ابیطالب بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد المناف است و والدت آنحضرت در مکه معظمه بسنه ده از عام الفیل و بقول بعضی و بست سال قبل از مبعث و بعد از هجرت پیغمبر و بقولی بعد بعثت سی سال آنحضرت عمر شریف بثبوت رسیده بود و اول ده ساله بود و بقولی پانزده ساله و تا بع پیغمبر بود و بعد از ارتحال پدر و کفالت عمو و تربیت پیغمبر بود و بعد از وفات عمو و کفالت پیغمبر بود و بعد از وفات پیغمبر سی و پنج یاسی و شش و بقولی چهل سال خلافت نمود و بقول دیگر چهار سال و نه ماه بود و بقول دیگر چهار سال و نه ماه و دو ساعت و بقولی سه روز و بقولی پنج روز و بقولی شش روز و بقولی هفت روز و بقولی نه روز و بقولی ده روز و بقولی یازده روز و بقولی دوازده روز و بقولی سیزده روز و بقولی چهارده روز و بقولی پانزده روز و بقولی شانزده روز و بقولی هفده روز و بقولی هیجده روز و بقولی نوزده روز و بقولی بیست روز و بقولی بیست و یک روز و بقولی بیست و دو روز و بقولی بیست و سه روز و بقولی بیست و چهار روز و بقولی بیست و پنج روز و بقولی بیست و شش روز و بقولی بیست و هفت روز و بقولی بیست و هشت روز و بقولی بیست و نه روز و بقولی سی روز و بقولی سی و یک روز و بقولی سی و دو روز و بقولی سی و سه روز و بقولی سی و چهار روز و بقولی سی و پنج روز و بقولی سی و شش روز و بقولی سی و هفت روز و بقولی سی و هشت روز و بقولی سی و نه روز و بقولی چهل روز و بقولی چهل و یک روز و بقولی چهل و دو روز و بقولی چهل و سه روز و بقولی چهل و چهار روز و بقولی چهل و پنج روز و بقولی چهل و شش روز و بقولی چهل و هفت روز و بقولی چهل و هشت روز و بقولی چهل و نه روز و بقولی پنجاه روز و بقولی پنجاه و یک روز و بقولی پنجاه و دو روز و بقولی پنجاه و سه روز و بقولی پنجاه و چهار روز و بقولی پنجاه و پنج روز و بقولی پنجاه و شش روز و بقولی پنجاه و هفت روز و بقولی پنجاه و هشت روز و بقولی پنجاه و نه روز و بقولی شصت روز و بقولی شصت و یک روز و بقولی شصت و دو روز و بقولی شصت و سه روز و بقولی شصت و چهار روز و بقولی شصت و پنج روز و بقولی شصت و شش روز و بقولی شصت و هفت روز و بقولی شصت و هشت روز و بقولی شصت و نه روز و بقولی هفتاد روز و بقولی هفتاد و یک روز و بقولی هفتاد و دو روز و بقولی هفتاد و سه روز و بقولی هفتاد و چهار روز و بقولی هفتاد و پنج روز و بقولی هفتاد و شش روز و بقولی هفتاد و هفت روز و بقولی هفتاد و هشت روز و بقولی هفتاد و نه روز و بقولی هشتاد روز و بقولی هشتاد و یک روز و بقولی هشتاد و دو روز و بقولی هشتاد و سه روز و بقولی هشتاد و چهار روز و بقولی هشتاد و پنج روز و بقولی هشتاد و شش روز و بقولی هشتاد و هفت روز و بقولی هشتاد و هشت روز و بقولی هشتاد و نه روز و بقولی نود روز و بقولی نود و یک روز و بقولی نود و دو روز و بقولی نود و سه روز و بقولی نود و چهار روز و بقولی نود و پنج روز و بقولی نود و شش روز و بقولی نود و هفت روز و بقولی نود و هشت روز و بقولی نود و نه روز و بقولی صد روز و بقولی صد و یک روز و بقولی صد و دو روز و بقولی صد و سه روز و بقولی صد و چهار روز و بقولی صد و پنج روز و بقولی صد و شش روز و بقولی صد و هفت روز و بقولی صد و هشت روز و بقولی صد و نه روز و بقولی صد و ده روز و بقولی صد و یازده روز و بقولی صد و دوازده روز و بقولی صد و سیزده روز و بقولی صد و چهارده روز و بقولی صد و پانزده روز و بقولی صد و شانزده روز و بقولی صد و هفده روز و بقولی صد و هیجده روز و بقولی صد و نوزده روز و بقولی صد و بیست روز و بقولی صد و بیست و یک روز و بقولی صد و بیست و دو روز و بقولی صد و بیست و سه روز و بقولی صد و بیست و چهار روز و بقولی صد و بیست و پنج روز و بقولی صد و بیست و شش روز و بقولی صد و بیست و هفت روز و بقولی صد و بیست و هشت روز و بقولی صد و بیست و نه روز و بقولی صد و سی روز و بقولی صد و سی و یک روز و بقولی صد و سی و دو روز و بقولی صد و سی و سه روز و بقولی صد و سی و چهار روز و بقولی صد و سی و پنج روز و بقولی صد و سی و شش روز و بقولی صد و سی و هفت روز و بقولی صد و سی و هشت روز و بقولی صد و سی و نه روز و بقولی صد و چهل روز و بقولی صد و چهل و یک روز و بقولی صد و چهل و دو روز و بقولی صد و چهل و سه روز و بقولی صد و چهل و چهار روز و بقولی صد و چهل و پنج روز و بقولی صد و چهل و شش روز و بقولی صد و چهل و هفت روز و بقولی صد و چهل و هشت روز و بقولی صد و چهل و نه روز و بقولی صد و پنجاه روز و بقولی صد و پنجاه و یک روز و بقولی صد و پنجاه و دو روز و بقولی صد و پنجاه و سه روز و بقولی صد و پنجاه و چهار روز و بقولی صد و پنجاه و پنج روز و بقولی صد و پنجاه و شش روز و بقولی صد و پنجاه و هفت روز و بقولی صد و پنجاه و هشت روز و بقولی صد و پنجاه و نه روز و بقولی صد و شصت روز و بقولی صد و شصت و یک روز و بقولی صد و شصت و دو روز و بقولی صد و شصت و سه روز و بقولی صد و شصت و چهار روز و بقولی صد و شصت و پنج روز و بقولی صد و شصت و شش روز و بقولی صد و شصت و هفت روز و بقولی صد و شصت و هشت روز و بقولی صد و شصت و نه روز و بقولی صد و هفتاد روز و بقولی صد و هفتاد و یک روز و بقولی صد و هفتاد و دو روز و بقولی صد و هفتاد و سه روز و بقولی صد و هفتاد و چهار روز و بقولی صد و هفتاد و پنج روز و بقولی صد و هفتاد و شش روز و بقولی صد و هفتاد و هفت روز و بقولی صد و هفتاد و هشت روز و بقولی صد و هفتاد و نه روز و بقولی صد و هشتاد روز و بقولی صد و هشتاد و یک روز و بقولی صد و هشتاد و دو روز و بقولی صد و هشتاد و سه روز و بقولی صد و هشتاد و چهار روز و بقولی صد و هشتاد و پنج روز و بقولی صد و هشتاد و شش روز و بقولی صد و هشتاد و هفت روز و بقولی صد و هشتاد و هشت روز و بقولی صد و هشتاد و نه روز و بقولی صد و نود روز و بقولی صد و نود و یک روز و بقولی صد و نود و دو روز و بقولی صد و نود و سه روز و بقولی صد و نود و چهار روز و بقولی صد و نود و پنج روز و بقولی صد و نود و شش روز و بقولی صد و نود و هفت روز و بقولی صد و نود و هشت روز و بقولی صد و نود و نه روز و بقولی دویست روز و بقولی دویست و یک روز و بقولی دویست و دو روز و بقولی دویست و سه روز و بقولی دویست و چهار روز و بقولی دویست و پنج روز و بقولی دویست و شش روز و بقولی دویست و هفت روز و بقولی دویست و هشت روز و بقولی دویست و نه روز و بقولی دویست و ده روز و بقولی دویست و یازده روز و بقولی دویست و دوازده روز و بقولی دویست و سیزده روز و بقولی دویست و چهارده روز و بقولی دویست و پانزده روز و بقولی دویست و شانزده روز و بقولی دویست و هفده روز و بقولی دویست و هیجده روز و بقولی دویست و نوزده روز و بقولی دویست و بیست روز و بقولی دویست و بیست و یک روز و بقولی دویست و بیست و دو روز و بقولی دویست و بیست و سه روز و بقولی دویست و بیست و چهار روز و بقولی دویست و بیست و پنج روز و بقولی دویست و بیست و شش روز و بقولی دویست و بیست و هفت روز و بقولی دویست و بیست و هشت روز و بقولی دویست و بیست و نه روز و بقولی دویست و سی روز و بقولی دویست و سی و یک روز و بقولی دویست و سی و دو روز و بقولی دویست و سی و سه روز و بقولی دویست و سی و چهار روز و بقولی دویست و سی و پنج روز و بقولی دویست و سی و شش روز و بقولی دویست و سی و هفت روز و بقولی دویست و سی و هشت روز و بقولی دویست و سی و نه روز و بقولی دویست و چهل روز و بقولی دویست و چهل و یک روز و بقولی دویست و چهل و دو روز و بقولی دویست و چهل و سه روز و بقولی دویست و چهل و چهار روز و بقولی دویست و چهل و پنج روز و بقولی دویست و چهل و شش روز و بقولی دویست و چهل و هفت روز و بقولی دویست و چهل و هشت روز و بقولی دویست و چهل و نه روز و بقولی دویست و پنجاه روز و بقولی دویست و پنجاه و یک روز و بقولی دویست و پنجاه و دو روز و بقولی دویست و پنجاه و سه روز و بقولی دویست و پنجاه و چهار روز و بقولی دویست و پنجاه و پنج روز و بقولی دویست و پنجاه و شش روز و بقولی دویست و پنجاه و هفت روز و بقولی دویست و پنجاه و هشت روز و بقولی دویست و پنجاه و نه روز و بقولی دویست و شصت روز و بقولی دویست و شصت و یک روز و بقولی دویست و شصت و دو روز و بقولی دویست و شصت و سه روز و بقولی دویست و شصت و چهار روز و بقولی دویست و شصت و پنج روز و بقولی دویست و شصت و شش روز و بقولی دویست و شصت و هفت روز و بقولی دویست و شصت و هشت روز و بقولی دویست و شصت و نه روز و بقولی دویست و هفتاد روز و بقولی دویست و هفتاد و یک روز و بقولی دویست و هفتاد و دو روز و بقولی دویست و هفتاد و سه روز و بقولی دویست و هفتاد و چهار روز و بقولی دویست و هفتاد و پنج روز و بقولی دویست و هفتاد و شش روز و بقولی دویست و هفتاد و هفت روز و بقولی دویست و هفتاد و هشت روز و بقولی دویست و هفتاد و نه روز و بقولی دویست و هشتاد روز و بقولی دویست و هشتاد و یک روز و بقولی دویست و هشتاد و دو روز و بقولی دویست و هشتاد و سه روز و بقولی دویست و هشتاد و چهار روز و بقولی دویست و هشتاد و پنج روز و بقولی دویست و هشتاد و شش روز و بقولی دویست و هشتاد و هفت روز و بقولی دویست و هشتاد و هشت روز و بقولی دویست و هشتاد و نه روز و بقولی دویست و نود روز و بقولی دویست و نود و یک روز و بقولی دویست و نود و دو روز و بقولی دویست و نود و سه روز و بقولی دویست و نود و چهار روز و بقولی دویست و نود و پنج روز و بقولی دویست و نود و شش روز و بقولی دویست و نود و هفت روز و بقولی دویست و نود و هشت روز و بقولی دویست و نود و نه روز و بقولی سیصد روز و بقولی سیصد و یک روز و بقولی سیصد و دو روز و بقولی سیصد و سه روز و بقولی سیصد و چهار روز و بقولی سیصد و پنج روز و بقولی سیصد و شش روز و بقولی سیصد و هفت روز و بقولی سیصد و هشت روز و بقولی سیصد و نه روز و بقولی سیصد و ده روز و بقولی سیصد و یازده روز و بقولی سیصد و دوازده روز و بقولی سیصد و سیزده روز و بقولی سیصد و چهارده روز و بقولی سیصد و پانزده روز و بقولی سیصد و شانزده روز و بقولی سیصد و هفده روز و بقولی سیصد و هیجده روز و بقولی سیصد و نوزده روز و بقولی سیصد و بیست روز و بقولی سیصد و بیست و یک روز و بقولی سیصد و بیست و دو روز و بقولی سیصد و بیست و سه روز و بقولی سیصد و بیست و چهار روز و بقولی سیصد و بیست و پنج روز و بقولی سیصد و بیست و شش روز و بقولی سیصد و بیست و هفت روز و بقولی سیصد و بیست و هشت روز و بقولی سیصد و بیست و نه روز و بقولی سیصد و سی روز و بقولی سیصد و سی و یک روز و بقولی سیصد و سی و دو روز و بقولی سیصد و سی و سه روز و بقولی سیصد و سی و چهار روز و بقولی سیصد و سی و پنج روز و بقولی سیصد و سی و شش روز و بقولی سیصد و سی و هفت روز و بقولی سیصد و سی و هشت روز و بقولی سیصد و سی و نه روز و بقولی سیصد و چهل روز و بقولی سیصد و چهل و یک روز و بقولی سیصد و چهل و دو روز و بقولی سیصد و چهل و سه روز و بقولی سیصد و چهل و چهار روز و بقولی سیصد و چهل و پنج روز و بقولی سیصد و چهل و شش روز و بقولی سیصد و چهل و هفت روز و بقولی سیصد و چهل و هشت روز و بقولی سیصد و چهل و نه روز و بقولی سیصد و پنجاه روز و بقولی سیصد و پنجاه و یک روز و بقولی سیصد و پنجاه و دو روز و بقولی سیصد و پنجاه و سه روز و بقولی سیصد و پنجاه و چهار روز و بقولی سیصد و پنجاه و پنج روز و بقولی سیصد و پنجاه و شش روز و بقولی سیصد و پنجاه و هفت روز و بقولی سیصد و پنجاه و هشت روز و بقولی سیصد و پنجاه و نه روز و بقولی سیصد و شصت روز و بقولی سیصد و شصت و یک روز و بقولی سیصد و شصت و دو روز و بقولی سیصد و شصت و سه روز و بقولی سیصد و شصت و چهار روز و بقولی سیصد و شصت و پنج روز و بقولی سیصد و شصت و شش روز و بقولی سیصد و شصت و هفت روز و بقولی سیصد و شصت و هشت روز و بقولی سیصد و شصت و نه روز و بقولی سیصد و هفتاد روز و بقولی سیصد و هفتاد و یک روز و بقولی سیصد و هفتاد و دو روز و بقولی سیصد و هفتاد و سه روز و بقولی سیصد و هفتاد و چهار روز و بقولی سیصد و هفتاد و پنج روز و بقولی سیصد و هفتاد و شش روز و بقولی سیصد و هفتاد و هفت روز و بقولی سیصد و هفتاد و هشت روز و بقولی سیصد و هفتاد و نه روز و بقولی سیصد و هشتاد روز و بقولی سیصد و هشتاد و یک روز و بقولی سیصد و هشتاد و دو روز و بقولی سیصد و هشتاد و سه روز و بقولی سیصد و هشتاد و چهار روز و بقولی سیصد و هشتاد و پنج روز و بقولی سیصد و هشتاد و شش روز و بقولی سیصد و هشتاد و هفت روز و بقولی سیصد و هشتاد و هشت روز و بقولی سیصد و هشتاد و نه روز و بقولی سیصد و نود روز و بقولی سیصد و نود و یک روز و بقولی سیصد و نود و دو روز و بقولی سیصد و نود و سه روز و بقولی سیصد و نود و چهار روز و بقولی سیصد و نود و پنج روز و بقولی سیصد و نود و شش روز و بقولی سیصد و نود و هفت روز و بقولی سیصد و نود و هشت روز و بقولی سیصد و نود و نه روز و بقولی چهارصد روز و بقولی چهارصد و یک روز و بقولی چهارصد و دو روز و بقولی چهارصد و سه روز و بقولی چهارصد و چهار روز و بقولی چهارصد و پنج روز و بقولی چهارصد و شش روز و بقولی چهارصد و هفت روز و بقولی چهارصد و هشت روز و بقولی چهارصد و نه روز و بقولی چهارصد و ده روز و بقولی چهارصد و یازده روز و بقولی چهارصد و دوازده روز و بقولی چهارصد و سیزده روز و بقولی چهارصد و چهارده روز و بقولی چهارصد و پانزده روز و بقولی چهارصد و شانزده روز و بقولی چهارصد و هفده روز و بقولی چهارصد و هیجده روز و بقولی چهارصد و نوزده روز و بقولی چهارصد و بیست روز و بقولی چهارصد و بیست و یک روز و بقولی چهارصد و بیست و دو روز و بقولی چهارصد و بیست و سه روز و بقولی چهارصد و بیست و چهار روز و بقولی چهارصد و بیست و پنج روز و بقولی چهارصد و بیست و شش روز و بقولی چهارصد و بیست و هفت روز و بقولی چهارصد و بیست و هشت روز و بقولی چهارصد و بیست و نه روز و بقولی چهارصد و سی روز و بقولی چهارصد و سی و یک روز و بقولی چهارصد و سی و دو روز و بقولی چهارصد و سی و سه روز و بقولی چهارصد و سی و چهار روز و بقولی چهارصد و سی و پنج روز و بقولی چهارصد و سی و شش روز و بقولی چهارصد و سی و هفت روز و بقولی چهارصد و سی و هشت روز و بقولی چهارصد و سی و نه روز و بقولی چهارصد و چهل روز و بقولی چهارصد و چهل و یک روز و بقولی چهارصد و چهل و دو روز و بقولی چهارصد و چهل و سه روز و بقولی چهارصد و چهل و چهار روز و بقولی چهارصد و چهل و پنج روز و بقولی چهارصد و چهل و شش روز و بقولی چهارصد و چهل و هفت روز و بقولی چهارصد و چهل و هشت روز و بقولی چهارصد و چهل و نه روز و بقولی چهارصد و پنجاه روز و بقولی چهارصد و پنجاه و یک روز و بقولی چهارصد و پنجاه و دو روز و بقولی چهارصد و پنجاه و سه روز و بقولی چهارصد و پنجاه و چهار روز و بقولی چهارصد و پنجاه و پنج روز و بقولی چهارصد و پنجاه و شش روز و بقولی چهارصد و پنجاه و هفت روز و بقولی چهارصد و پنجاه و هشت روز و بقولی چهارصد و پنجاه و نه روز و بقولی چهارصد و شصت روز و بقولی چهارصد و شصت و یک روز و بقولی چهارصد و شصت و دو روز و بقولی چهارصد و شصت و سه روز و بقولی چهارصد و شصت و چهار روز و بقولی چهارصد و شصت و پنج روز و بقولی چهارصد و شصت و شش روز و بقولی چهارصد و شصت و هفت روز و بقولی چهارصد و شصت و هشت روز و بقولی چهارصد و شصت و نه روز و بقولی چهارصد و هفتاد روز و بقولی چهارصد و هفتاد و یک روز و بقولی چهارصد و هفتاد و دو روز و بقولی چهارصد و هفتاد و سه روز و بقولی چهارصد و هفتاد و چهار روز و بقولی چهارصد و هفتاد و پنج روز و بقولی چهارصد و هفتاد و شش روز و بقولی چهارصد و هفتاد و هفت روز و بقولی چهارصد و هفتاد و هشت روز و بقولی چهارصد و هفتاد و نه روز و بقولی چهارصد و هشتاد روز و بقولی چهارصد و هشتاد و یک روز و بقولی چهارصد و هشتاد و دو روز و بقولی چهارصد و هشتاد و سه روز و بقولی چهارصد و هشتاد و چهار روز و بقولی چهارصد و هشتاد و پنج روز و بقولی چهارصد و هشتاد و شش روز و بقولی چهارصد و هشتاد و هفت روز و بقولی چهارصد و هشتاد و هشت روز و بقولی چهارصد و هشتاد و نه روز و بقولی چهارصد و نود روز و بقولی چهارصد و نود و یک روز و بقولی چهارصد و نود و دو روز و بقولی چهارصد و نود و سه روز و بقولی چهارصد و نود و چهار روز و بقولی چهارصد و نود و پنج روز و بقولی چهارصد و نود و شش روز و بقولی چهارصد و نود و هفت روز و بقولی چهارصد و نود و هشت روز و بقولی چهارصد و نود و نه روز و بقولی پانصد روز و بقولی پانصد و یک روز و بقولی پانصد و دو روز و بقولی پانصد و سه روز و بقولی پانصد و چهار روز و بقولی پانصد و پنج روز و بقولی پانصد و شش روز و بقولی پانصد و هفت روز و بقولی پانصد و هشت روز و بقولی پانصد و نه روز و بقولی پانصد و ده روز و بقولی پانصد و یازده روز و بقولی پانصد و دوازده روز و بقولی پانصد و سیزده روز و بقولی پانصد و چهارده روز و بقولی پانصد و پانزده روز و بقولی پانصد و شانزده روز و بقولی پانصد و هفده روز و بقولی پانصد و هیجده روز و بقولی پانصد و نوزده روز و بقولی پانصد و بیست روز و بقولی پانصد و بیست و یک روز و بقولی پانصد و بیست و دو روز و بقولی پانصد و بیست و سه روز و بقولی پانصد و بیست و چهار روز و بقولی پانصد و بیست و پنج روز و بقولی پانصد و بیست و شش روز و بقولی پانصد و بیست و هفت روز و بقولی پانصد و بیست و هشت روز و بقولی پانصد و بیست و نه روز و بقولی پانصد و سی روز و بقولی پانصد و سی و یک روز و بقولی پانصد و سی و دو روز و بقولی پانصد و سی و سه روز و بقولی پانصد و سی و چهار روز و بقولی پانصد و سی و پنج روز و بقولی پانصد و سی و شش روز و بقولی پانصد و سی و هفت روز و بقولی پانصد و سی و هشت روز و بقولی پانصد و سی و نه روز و بقولی پانصد و چهل روز و بقولی پانصد و چهل و یک روز و بقولی پانصد و چهل و دو روز و بقولی پانصد و چهل و سه روز و بقولی پانصد و چهل و چهار روز و بقولی پانصد و چهل و پنج روز و بقولی پانصد و چهل و شش روز و بقولی پانصد و چهل و هفت روز و بقولی پانصد و چهل و هشت روز و بقولی پانصد و چهل و نه روز و بقولی پانصد و پنجاه روز و بقولی پانصد و پنجاه و یک روز و بقولی پانصد و پنجاه و دو روز و بقولی پانصد و پنجاه و سه روز و بقولی پانصد و پنجاه و چهار روز و بقولی پانصد و پنجاه و پنج روز و بقولی پانصد و پنجاه و شش روز و بقولی پانصد و پنجاه و هفت روز و بقولی پانصد و پنجاه و هشت روز و بقولی پانصد و پنجاه و نه روز و بقولی پانصد و شصت روز و بقولی پانصد و شصت و یک روز و بقولی پانصد و شصت و دو روز و بقولی پانصد و شصت و سه روز و بقولی پانصد و شصت و چهار روز و بقولی پانصد و شصت و پنج روز و بقولی پانصد و شصت و شش روز و بقولی پانصد و شصت و هفت روز و بقولی پانصد و شصت و هشت روز و بقولی پانصد و شصت و نه روز و بقولی پانصد و هفتاد روز و بقولی پانصد و هفتاد و یک روز و بقولی پانصد و هفتاد و دو روز و بقولی پانصد و هفتاد و سه روز و بقولی پانصد و هفتاد و چهار روز و بقولی پانصد و هفتاد و پنج روز و بقولی پانصد و هفتاد و شش روز و بقولی پانصد و هفتاد و هفت روز و بقولی پانصد و هفتاد و هشت روز و بقولی پانصد و هفتاد و نه روز و بقولی پانصد و هشتاد روز و بقولی پانصد و هشتاد و یک روز و بقولی پانصد و هشتاد و دو روز و بقولی پانصد و هشتاد و سه روز و بقولی پانصد و هشتاد و چهار روز و بقولی پانصد و هشتاد و پنج روز و بقولی پانصد و هشتاد و شش روز و بقولی پانصد و هشتاد و هفت روز و بقولی پانصد و هشتاد و هشت روز و بقولی پانصد و هشتاد و نه روز و بقولی پانصد و نود روز و بقولی پانصد و نود و یک روز و بقولی پانصد و نود و دو روز و بقولی پانصد و نود و سه روز و بقولی پانصد و نود و چهار روز و بقولی پانصد و نود و پنج روز و بقولی پانصد و نود و شش روز و بقولی پانصد و نود و هفت روز و بقولی پانصد و نود و هشت روز و بقولی پانصد و نود و نه روز و بقولی ششصد روز و بقولی ششصد و یک روز و بقولی ششصد و دو روز و بقولی ششصد و سه روز و بقولی ششصد و چهار روز و بقولی ششصد و پنج روز و بقولی ششصد و شش روز و بقولی ششصد و هفت روز و بقولی ششصد و هشت روز و بقولی ششصد و نه روز و بقولی ششصد و ده روز و بقولی ششصد و یازده روز و بقولی ششصد و دوازده روز و بقولی ششصد و سیزده روز و بقولی ششصد و چهارده روز و بقولی ششصد و پانزده روز و بقولی ششصد و شانزده روز و بقولی ششصد و هفده روز و بقولی ششصد و هیجده روز و بقولی ششصد و نوزده روز و بقولی ششصد و بیست روز و بقولی ششصد و بیست و یک روز و بقولی ششصد و بیست و دو روز و بقولی ششصد و بیست و سه روز و بقولی ششصد و بیست و چهار روز و بقولی ششصد و بیست و پنج روز و بقولی ششصد و بیست و شش روز و بقولی ششصد و بیست و هفت روز و بقولی ششصد و بیست و هشت روز و بقولی ششصد و بیست و نه روز و بقولی ششصد و سی روز و بقولی ششصد و سی و یک روز و بقولی ششصد و سی و دو روز و بقولی ششصد و سی و سه روز و بقولی ششصد و سی و چهار روز و بقولی ششصد و سی و پنج روز و بقولی ششصد و سی و شش روز و بقولی ششصد و سی و هفت روز و بقولی ششصد و سی و هشت روز و بقولی ششصد و سی و نه روز و بقولی ششصد و چهل روز و بقولی ششصد و چهل و یک روز و بقولی ششصد و چهل و دو روز و بقولی ششصد و چهل و سه روز و بقولی ششصد و چهل و چهار روز و بقولی ششصد و چهل و پنج روز و بقولی ششصد و چهل و شش روز و بقولی ششصد و چهل و هفت روز و بقولی ششصد و چهل و هشت روز و بقولی ششصد و چهل و نه روز و بقولی ششصد و پنجاه روز و بقولی ششصد و پنجاه و یک روز و بقولی ششصد و پنجاه و دو روز و بقولی ششصد و پنجاه و سه روز و بقولی ششصد و پنجاه و چهار روز و بقولی ششصد و پنجاه و پنج روز و بقولی ششصد و پنجاه و شش روز و بقولی ششصد و پنجاه و هفت روز و بقولی ششصد و پنجاه و هشت روز و بقولی ششصد و پنجاه و نه روز و بقولی ششصد و شصت روز و بقولی ششصد و شصت و یک روز و بقولی ششصد و شصت و دو روز و بقولی ششصد و شصت و سه روز و بقولی ششصد و شصت و چهار روز و بقولی ششصد و شصت و پنج روز و بقولی ششصد و شصت و شش روز و بقولی ششصد و شصت و هفت روز و بقولی ششصد و شصت و هشت روز و بقولی ششصد و شصت و نه روز و بقولی ششصد و هفتاد روز و بقولی ششصد و هفتاد و یک روز و بقولی ششصد و هفتاد و دو روز و بقولی ششصد و هفتاد و سه روز و بقولی ششصد و هفتاد و چهار روز و بقولی ششصد و هفتاد و پنج روز و بقولی ششصد و هفتاد و شش روز و بقولی ششصد و هفتاد و هفت روز و بقولی ششصد و هفتاد و هشت روز و بقولی ششصد و هفتاد و نه روز و بقولی ششصد و هشتاد روز و بقولی ششصد و هشتاد و یک روز و بقولی ششصد و هشتاد و دو روز و بقولی ششصد و هشتاد و سه روز و بقولی ششصد و هشتاد و چهار روز و بقولی ششصد و هشتاد و پنج روز و بقولی ششصد و هشتاد و شش روز و بقولی ششصد و هشتاد و هفت روز و بقولی ششصد و هشتاد و هشت روز و بقولی ششصد و هشتاد و نه روز و بقولی ششصد و نود روز و بقولی ششصد و نود و یک روز و بقولی ششصد و نود و دو روز و بقولی ششصد و نود و سه روز و بقولی ششصد و نود و چهار روز و بقولی ششصد و نود و پنج روز و بقولی ششصد و نود و شش روز و بقولی ششصد و نود و هفت روز و بقولی ششصد و نود و هشت روز و بقولی ششصد و نود و نه روز و بقولی هفتصد روز و بقولی هفتصد و یک روز و بقولی هفتصد و دو روز و بقولی هفتصد و سه روز و بقولی هفتصد و چهار روز و بقولی هفتصد و پنج روز و بقولی هفتصد و شش روز و بقولی هفتصد و هفت روز و بقولی هفتصد و هشت روز و بقولی هفتصد و نه روز و بقولی هفتصد و ده روز و بقولی هفتصد و یازده روز و بقولی هفتصد و دوازده روز و بقولی هفتصد و سیزده روز و بقولی هفتصد و چهارده روز و بقولی هفتصد و پانزده روز و بقولی هفتصد و شانزده روز و بقولی هفتصد و هفده روز و بقولی هفتصد و هیجده روز و بقولی هفتصد و نوزده روز و بقولی هفتصد و بیست روز و بقولی هفتصد و بیست و یک روز و بقولی هفتصد و بیست و دو روز و بقولی هفتصد و بیست و سه روز و بقولی هفتصد و بیست و چهار روز و بقولی هفتصد و بیست و پنج روز و بقولی هفتصد و بیست و شش روز و بقولی هفتصد و بیست و هفت روز و بقولی هفتصد و بیست و هشت روز و بقولی هفتصد و بیست و نه روز و بقولی هفتصد و سی روز و بقولی هفتصد و سی و یک روز و بقولی هفتصد و سی و دو روز و بقولی هفتصد و سی و سه روز و بقولی هفتصد و سی و چهار روز و بقولی هفتصد و سی و پنج روز و بقولی هفتصد و سی و شش روز و بقولی هفتصد و سی و هفت روز و بقولی هفتصد و سی و هشت روز و بقولی هفتصد و سی و نه روز و بقولی هفتصد و چهل روز و بقولی هفتصد و چهل و یک روز و بقولی هفتصد و چهل و دو روز و بقولی هفتصد و چهل و سه روز و بقولی هفتصد و چهل و چهار روز و بقولی هفتصد و چهل و پنج روز و بقولی هفتصد و چهل و شش روز و بقولی هفتصد و چهل و هفت روز و بقولی هفتصد و چهل و هشت روز و بقولی هفتصد و چهل و نه روز و بقولی هفتصد و پنجاه روز و بقولی هفتصد و پنجاه و یک روز و بقولی هفتصد و پنجاه و دو روز و بقولی هفتصد و پنجاه و سه روز و بقولی هفتصد و پنجاه و چهار روز و بقولی هفتصد و پنجاه و پنج روز و بقولی هفتصد و پنجاه و شش روز و بقولی هفتصد و پنجاه و هفت روز و بقولی هفتصد و پنجاه و هشت روز و بقولی هفتصد و پنجاه و نه روز و بقولی هفتصد و شصت روز و بقولی هفتصد و شصت و یک روز و بقولی هفتصد و شصت و دو روز و بقولی هفتصد و شصت و سه روز و بقولی هفتصد و شصت و چهار روز و بقولی هفتصد و شصت و پنج روز و بقولی هفتصد و شصت و شش روز و بقولی هفتصد و شصت و هفت روز و بقولی هفتصد و شصت و هشت روز و بقولی هفتصد و شصت و نه روز و بقولی هفتصد و هفتاد روز و بقولی هفتصد و هفتاد و یک روز و بقولی هفتصد و هفتاد و دو روز و بقولی هفتصد و هفتاد و سه روز و بقولی هفتصد و هفتاد و چهار روز و بقولی هفتصد و هفتاد و پنج روز و بقولی هفتصد و هفتاد و شش روز و بقولی هفتصد و هفتاد و هفت روز و بقولی هفتصد و هفتاد و هشت روز و بقولی هفتصد و هفتاد و نه روز و بقولی هفتصد و هشتاد روز و بقولی هفتصد و هشتاد و یک روز و بقولی هفتصد و هشتاد و دو روز و بقولی هفتصد و هشتاد و سه روز و بقولی هفتصد و هشتاد و چهار روز و بقولی هفتصد و هشتاد و پنج روز و بقولی هفتصد و هشتاد و شش روز و بقولی هفتصد و هشتاد و هفت روز و بقولی هفتصد و هشتاد و هشت روز و بقولی هفتصد و هشتاد و نه روز و بقولی هفتصد و نود روز و بقولی هفتصد و نود و یک روز و بقولی هفتصد و نود و دو روز و بقولی هفتصد و نود و سه روز و بقولی هفتصد و نود و چهار روز و بقولی هفتصد و نود و پنج روز و بقولی هفتصد و نود و شش روز و بقولی هفتصد و نود و هفت روز و بقولی هفتصد و نود و هشت روز و بقولی هفتصد و نود و نه روز و بقولی هشتصد روز و بقولی هشتصد و یک روز و بقولی هشتصد و دو روز و بقولی هشتصد و سه روز و بقولی هشتصد و چهار روز و بقولی هشتصد و پنج روز و بقولی هشتصد و شش روز و بقولی هشتصد و هفت روز و بقولی هشتصد و هشت روز و بقولی هشتصد و نه روز و بقولی هشتصد و ده روز و بقولی هشتصد و یازده روز و بقولی هشتصد و دوازده روز و بقولی هشتصد و سیزده روز و بقولی هشتصد و چهارده روز و بقولی هشتصد و پانزده روز و بقولی هشتصد و شانزده روز و بقولی هشتصد و هفده روز و بقولی هشتصد و هیجده روز و بقولی هشتصد و نوزده روز و بقولی هشتصد و بیست روز و بقولی هشتصد و بیست و یک روز و بقولی هشتصد و بیست و دو روز و بقولی هشتصد و بیست و سه روز و بقولی هشتصد و بیست و چهار روز و بقولی هشتصد و بیست و پنج روز و بقولی هشتصد و بیست و شش روز و بقولی هشتصد و بیست و هفت روز و بقولی هشتصد و بیست و هشت روز و بقولی هشتصد و بیست و نه روز و بقولی هشتصد و سی روز و بقولی هشتصد و سی و یک روز و بقولی هشتصد و سی و دو روز و بقولی هشتصد و سی و سه روز و بقولی هشتصد و سی و چهار روز و بقولی هشتصد و سی و پنج روز و بقولی هشتصد و سی و شش روز و بقولی هشتصد و سی و هفت روز و بقولی هشتصد و سی و هشت روز و بقولی هشتصد و سی و نه روز و بقولی هشتصد و چهل روز و بقولی هشتصد و چهل و یک روز و بقولی

شد ز وصلش حب مولی از زمین ‌ ‌ ز انتقالش رفت مطلوب از زمان
سیر از دوران سفر کردای دریغ ‌ ‌ از وفات او مدور رفت از جهان
گشت پیدا سال وصل آن جناب ‌ ‌ شد حبیب حق چو از عالم روان
کعبه لی مولی ست از وصل نبی ‌ ‌ ماند آخر بیوفا لفظ زمان

قطعه ثانی

رسول امین سید دو جهان ‌ ‌ جناب محمد علیه السلام
سفر کرد چون زین جهان فنا ‌ ‌ بخلد برین یافت جای مقام
صفا رفت ز آفاق از رفتنش ‌ ‌ دگر ماند نسل نبی بی امام

قطعه تاریخ وفات یار غار پیغمبر صدیق اکبر ابی بکر رضی الله عنه
که بسال سیزدهم از هجرت بوقوع آمد

حضرت صدیق اکبر یار غار ‌ ‌ حاکم کونین والی کون و مکان
صادق و صدیق و غمخوار نبی ‌ ‌ در دلش عشق محمد همچو جان
یار و دلدار جناب مصطفی ‌ ‌ شد چو از دنیا بخلد جاودان
وجد کن تحریر یا لفظ جهاد ‌ ‌ یا احد یا جود وصلش کن بیان
باز چون جستم وصال پاک او ‌ ‌ شد ندا از دل ولی رفت از جهان

قطعه ثانی

حضرت صدیق اکبر شاه دین ‌ ‌ جانشین مصطفی با غر و شان
رفت آخر زین جهان بی ثبات ‌ ‌ یافت در پهلوئے پیغمبر مکان
گشت پیدا رحلت آن پادشاه ‌ ‌ رفت از دوران چو سلطان زمان
کرد از دوران محقق چون سفر ‌ ‌ مشود سال وصال او عیان
جلوه گر شد سال وصل آن جناب ‌ ‌ ماه روے خود چو پوشید از جهان
ارتحال او کمال از عدل رفت ‌ ‌ سرو را کن سال وصل او بیان

قطعه تاریخ وفات فاروق الاعظم عالی جناب عمر ابن الخطاب رضی الله عنه
که بسال بست و سه بایست و چار از هجرت مقدس بوقوع آمده بود

چون عمر جون گنج زیر خاک رفت ‌ ‌ روح پاکش بر سر افلاک رفت

پنجمین خلجیه آمد در شمار — تغلقی ششم بدان ای باوقار
خضرخانی را هفتم کن نظر — هشتمی لودیه ای دانای سر
در نهم چنگیزی است ای نیک خو — نیز تیموری و چغتائی بگو
شد رقم اندر دهم ای نوجوان — حالت شاهان متفرق بیان
حصه احدی عشر ای جان من — گفته ام در ذکر امرای تمن
نیز ذکر شاعران هوشمند — شد بیان در وی بطرز دل پسند
جامع این جمله گنج مختصر — بنده پرعیب و خالی از هنر
سرورم نے نے غلام سرورم — زیب ده تاج غلامی بر سرم
هست پیش شاعران باهنر — دعوی شاگردی ام بس سربسر
ذره ام در پیش نور آفتاب — بلکه چون خاشاک پیش بحر آب
زین سبب دارم بصد عجز و نوا — در جناب حضرت شان التجا
بر خطاهائے که باشد در کتاب — خامه اصلاح را نبود ز تواب
ور نه نبود از سر لطف و سخا — بر خطائے پر خطا دست عطا
هر که بر این پر خطا احسان کند — دایما بر وی خدا احسان کند
پرده پوشی کن که ستار العیوب — بنده گانرا هست غفار الذنوب
یا الٰهی بهر آل فاطمه — وقت رحلت کن برایمان خاتمه
یا الٰهی بهر اولاد علی — دار مارا از محبان نبی
یا الٰهی بهر اصحاب رسول — کن دعائے سرور سیدل قبول
یا الٰهی بهر پیران کرام — دار مارا در دو عالم نیک نام

گنج اول در قطعات تواریخ وفات حضرت سرور عالم صلی الله علیه وسلم و خلفائے راشدین و ائمه دین رضوان الله تعالے علیهم اجمعین

قطعه در وفات آنحضرت علیه الصلوة والسلام که در سال یازده هجری بوقوع آمد

چون محمد از جهان پوشید رو — مثل خورشید جلوه گر اندر خاوران
محو هو بود هست ذات پاک او — گشت از هو سال ترحیلش عیان
بود دانش مخزن حب خدا — سال ترحیلش احب ای جوان

حضرت سرور کائنات صلی الله علیه وسلم از اشرفای قریش و صحیح الطرفین از جانب پدر محمد بن عبد الله بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف و از جانب مادر بی بی آمنه بنت وهب بن عبد المناف و اسامی گرامی انجناب بسیار اند از انجمله محمد و احمد و حامد و محمود و مصطفی از اشهر ترین اسامی انجناب است ولادت باسعادت آنحضرت بروز دوشنبه وقت قبل از طلوع صبح صادق ماه ربیع الاول سال واقع فیل بوقوع آمد یا بعد از ان و قیل بنجاه و یا چهل روز در عهد سلطنت نوشیروان عادل و بعد وفات سکندر رومی هشتصد و چند سال و از زمان عیسی علیه السلام ششصد سال و در سال چهلم از عمر

آنحضرت نازل شد و جبرئیل بر آنحضرت سال دوازدهم عروج معراج آنحضرت بآسمان و سال سیزدهم ازهجرت آنحضرت بمدینه منوره و وفات آنحضرت در مدینه منوره بحجره بی بی عائشه صدیقه تاریخ دوازدهم ربیع الاول سال یازدهم هجری بوقت دوشنبه وقت چاشت و عمر شریف آنحضرت آن سرور کائنات بی بی خدیجه الکبری بنت خویلد و بی بی زینب بنت خزیمه و زینب بنت جحش و ام الاسود بنت عبد یغوث و صفیه بنت حی و ام حبیبه بنت ابی سفیان و حفصه بنت عمر بن الخطاب و ام سلمه بنت ابی امیه و زینب بنت جحش و ام المساکین بنت خزیمه و ماریه قبطیه و ریحانه و جویریه و میمونه بنت حارث و ام حبیبه بنت ابی سفیان و صفیه بنت حیی و ام سلمه بنت ابی امیه و زینب بنت جحش و ام المساکین بنت خزیمه و ماریه قبطیه و ریحانه و جویریه و میمونه بنت حارث و ام حبیبه بنت ابی سفیان و صفیه بنت حیی و ام سلمه بنت ابی امیه و زینب بنت جحش و ام المساکین بنت خزیمه و ماریه قبطیه و ریحانه و جویریه و میمونه بنت حارث

مجمع البحرین دریاے سخا — شاہ والاجاہ با حلم و حیا
حیدر صفدر شہ کرار بود — ابن عم احمد مختار بود
پہلوان شیر دل شیر خدا — والی عالی علے المرتضے
عاشق اللہ و محبوب نبے — پادشاہ دین سخی متقے

در تشریح و تقسیم این کتاب کہ بہشت مخزن منقسم است

بہر ذکر خیر پیران کرام — یافتہ این گنج تاریخ انتظام
نیز در ذکر شہان باوقار — دادہ ام این گنج خود را افتخار
جا بجا تاریخ ہر یک گفتہ ام — طرفہ تر در نظم گوہر سفتہ ام
در ہزار و دو صد و ہشتاد و چار — ماند این مخزن ز سر در یادگار
نام تاریخی ز بہر این کتاب — گنج تاریخ آمدہ اندر حساب
کردہ ام تقسیم اندر ہشت گنج — تا بیابی حصۂ بے دست رنج
مخزن اول رقم ای نیک نام — گشت در ذکر شہ خیر الانام
نیز سال فوت اصحاب کبار — شد در و تر قیم ای عالے وقار
باز در ذکر امامان کرام — ختم شد گنج نخستین والسلام
گنج ثانی شد مہیا ای اخی — در بیان اولیاے قادری
گنج ثالث آمد ای نیکو سرشت — بہرہ کرخاندان اہل حشت
در چہارم شد بطرز دل پسند — ذکر خیر اولیاے نقشبند
کردہ ام در مخزن پنجم عیان — شرح حال سہر وردیہ بیان
گنج ششم ہست در متفرقات — ہفتمین ذکر نساو عارفات
ہشتمین ذکر شہان باوقار — یافت زایشان گنج تاریخ افتخار
گنج ہشتم را من ای والا ہمم — کردہ ام در یازدہ حصہ رقم
حصہ اول چو کردم ابتدا — بجرہ زو دادم نبی امید را
حصۂ ثانی چو شد از من عیان — شد بنی عباس را در وی بیان
حصہ ثالث ز روے آگہی — شد در و ذکر شہان غزنوی
حصہ چارم چو آمد بر قلم — گشت در وی ذکر غوریہ رقم

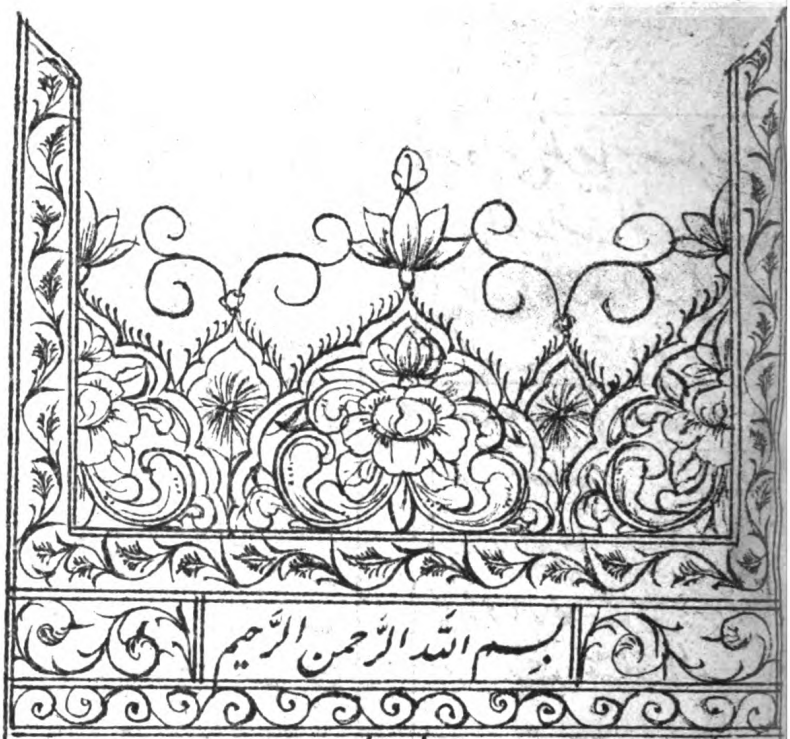
گوش زد شنوا زبان گویاست زد | دیدهٔ اهل نظر بینا ست زد
جلوهٔ او شد عیان بر روی گل | بوی او پیداست اندر بوی گل
خوان بقرآن قل هو الله احد | بی زن و فرزند الله الصمد
کن نظر سوی رحیم دور بین | تا نظر آید ترا نور یقین

در نعت سرور کائنات خلاصه موجودات سید عالم صلی الله علیه وسلم

سید کونین ختم الانبیا | احمد مرسل محمد مصطفی
باج بگرفت از سلاطین تاج او | تاجداران جهان محتاج او
هادی گم گشتگان و گمرهان | خانه دار خانه گون و مکان
حامی دین و شفیع المذنبین | ابر رحمت رحمة للعالمین
چتر لولاک است زیبا بر سرش | خلعت الا رسول اندر برش
از احد کردست این احد ظهور | نور عین آمد عیان از عین نور
از میانش میم چون بر داشتند | ذات احمد را احد بنگاشتند
در ثنایش از زمین تا آسمان | هست بر اهل زبان رطب اللسان
نام نامیش محمد مصطفی | وه چه خوش نام خدا صلی علی
صد صلوة و صد درود و صد سلام | باد بر روحش الی یوم القیام

در مدح هر چهار اصحاب کبار حضرت سید ابرار صلی الله علیه وسلم

اول الصدیق آن والا همم | کان صدق و مخزن لطف و کرم
صادق و اصدق محب کبریا | یار غار مصطفی با صد صفا
شاهد او صاف قرآنش بس است | اذ هما فی الغار در شانش بس است
وآن عمر والا گهر غازی دین | بعد پیغمبر بنی را جانشین
بنده حق اهل حق حق الیقام | از زبانش حق عیان گشتی مدام
بر کلامش منطق الحق شد دلیل | هست این قول نبی بی قال و قیل
در جهان شد عزت اسلام زد | یافت دین حق بعالم نام زد
حضرت عثمان شه اهل صفا | جانشین ثالث حیدر الورا
مخزن انوار ذی النورین اوست | آفتاب دین شه کونین اوست



بسم الله الرحمن الرحیم

خالق اکبر تعالے شانه — وحده سبحانه سبحانه

صاحب لطف و کرم ربّ کریم — مالک و رزاق و رحمان و رحیم

او مکین اندر مکان و لامکان — جانشین اندر زمین و آسمان

دایم روشن نظر از نور اوست — جلوه گر شام و سحر از نور اوست

راست و چپ پیش و پس زیر و زبر — مستفیض از فیض دیدارش نظر

والے عالم خبر گیر جهان — وقت مشکل دستگیر بندگان

واحد و یکتا و رب العالمین — غافر الذنب و غفور المذنبین

ذات لاثانی جناب کبریا — صانع لوح و قلم ارض و سما

آدمی دیو و پری جن و ملک — فرش و عرش و کوه و دریا و فلک

هرچه هست از دام و دد وحش و طیور — باد و خاک و آب و آتش مار و مور

جمله زان واحد بکثرت آمدند — قطره زان بحر حقیقت آمدند

عالم هر علم و علام الغیوب — قادر مطلق بصیر است و قدیر

از وجود او وجود هر وجود — بود او شد باعث هر اهل بود

رنگ آن رنگین عیان از رنگ ها — نقش آن نقاش پیدا جا بجا

چون مه و مهر است پیدا نور او — از چراغ دل هویدا نور او

سنه تاریخ

INDIAN INSTITUTE OXFORD

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شائقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے اور معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب کلیات و دواوین فارسی وارد و و اخلاق و موعظت و تصوف کی کتابین فارسی و اردو ذیل مین درج کرتے ہین

کلیات و دواوین فارسی

دیوان حافظ محشی - مشہور دیوان حافظ شیرازی کا ہی - شرح دیوان حافظ باحل معانے و مصطلحات صوفیہ مولوی صادق علیصاحب -

کلیات حزین - یہ ایک مجموعہ غرائب روزگار متحفہ طبع سخن آفرین شیخ محمد علی حزین اس مجموعہ مین کتب ذیل شامل ہین سوانح عمری حضرت مصنف لوایح سلاطین قصائد تعتبہ ائمہ اطہار دیوان و مثنویات صفیر دل و چمن انجمن و مثنوی حرابات فرہنگ نامہ تذکرۃ العاشقین وغیرہ -

کلیات میرزا بیدل - اس کلیات مین چار کتابین ہین نکات بیدل رقعات بیدل دیوان بیدل عناصر بیدل دیوان بیدل - اسکی حاشیہ پہ نکات بیدل ہی اصل نسخہ قلمی بہت عمدہ بہم پہونچا تھا واسطی ملاحظہ شائقین کے طبع ہوا -

کلیات سعدی شیرازی - حاوی رسائل مفصلہ ذیل دیباچہ کلیات کریما گلستان بوستان قصائد عربیہ قصائد فارسہ مراثی ترجیعات طیبات بدائع خواتیم غزلیات قدیم صاحبیہ مفردات قطعات رباعیات مثنویات مقطعات مطائبات غزلیات خاتمہ -

کلیات سعدی - مطبوعہ جدید -

دیوان مخفی - تصنیف مخفی رشتی یہ اوستاد اہل زبان تھا رشت نام مقام کا ہے ولایت فارس مین جو ناواقف ہین اوسکو کلام زیب الفنا یکم کہتے ہین غلط ہے تذکرون سے ظاہر ہے -

دیوان خواجہ معین الدین چشتی - ایک نایاب ہما صفت تصنیف محض عنایت ایزدی سے اس مطبع کو ملی تبرکا طبع ہوئی -

دیوان حضرت غوث الاعظم شیخ محی الدین گیلانی مشہور بہ پیران پیر -

کلیات نظم غالب فارسی - عالیجناب مرزا اسد اللہ خان بہادر دہلوی کا کلیات نظم -

دیوان محنی - مصنفہ ملا محمد طاہر غنی -

دیوان مزدون - سن نتایج خیالات عالیجناب راجہ رام نرائن صاحب

دیوان صائب - مشہور دیوان ہے -

دیوان ناصر علی - منشی و شاعر یادگار زمانہ متاخرین ہے قصائد مدحیہ نظام عمدہ عمدہ قصائد فارسی و اردو ہیں

دیوان تفتہ - منشی ہرگوپال صاحب تخلص تفتہ تلمیذ غالب دہلوی -

جوہر معظم - دیوان مرزا اگل محمد خان نالمق مکرانی اور اوسکی منشی جواہر سنگھ جوہر تخلص کا کلام فارسی شامل ہے -

کلیات صائب کابل از نتایج طبع مرزا محمد علی صاحب تبریزی شاہیر شعرا سے ہے -

دیوان کشفی - مولوی سلامت اللہ مغفور کانپوری نظامی

دیوان ہلالی - مشہور اوستاد اہل زبان ہے مطبوعہ نظامی

دیوان نویدی - فارسی غزلین مفید درس اطفال نویدی تخلص شاعر کی تصنیف مطبع اسدی -

خیال بخوزی - نہایت عمدہ مذاق کی کتاب تصنیفات منشی سیتل سنگھ صاحب مرحوم نبارسی بخود تخلص یادگار ہے

کلیات امیر خسرو دہلوی - مجموعہ چار دیوان — دیوان تحفۃ الصغر جو کلام صغرسن مین فرمایا - دیوان وسط الحیوۃ — کلام جوانی - دیوان غرت الکمال - جو کمال عمر کہ چالیس برس مین فرمایا - دیوان نقیہ جو کہ پیری مین تصنیف فرمایا -

کلیات حامی - یہ کلیات ولایت کے خط کا پورا لکھا ہوا ہمو بہو نسخا اسی سے نقل ہو کر چھپا -

قند پارسی - مجموعہ منتخبات کلام شعرای نامی مولفہ مولوی عبد الغفور خانصاحب بہادر متخلص بہ نساخ -

کلیات نظیری نیشاپوری - مع شرح طبع ہوا ہے -

نذکرہ حسینی - مولفہ امیر حسین دوست سنبھلی اول مناقب حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے ابتدا کی ہے بہت سے اولیاے کرام اور اہل اللہ عظام کا تذکرہ ہے -

گلشن بیخار - نواب محمد مصطفے خانصاحب بہادر شیفتہ دہلوی تالیفات سے تذکرہ شعراے متقدمین کا ہے -

قصائد بیر فوائد - مصنفہ منشی بنھن لال صاحب بیخبر

کلیات قصائد خاقانی - تحشی جدید باحل مطالب دقیق -

دیوان نشاط - نادر دیوان کلام پاکیزہ -

اخلاق و موعظت و تصوف کی کتابین فارسی

گلستان نثر - شیخ سعدی شیرازی -

فرہنگ گلستان - تصنیف مولوی عبد اللہ الموسوی -

گلستان ترجم - ترجمہ بلفظ بلفظ ہوا ہے -

شرح گلستان - مصنفہ مولوی محمد اکرام ملتانی -

ریاض رضوان - شرح گلستان از مولوی ریاض علی -

اخلاق محسنی نثر - تصنیف ملا حسین واعظ -

گلستان حکیم قاآنی - بجواب گلستان سعدی قابل دید ہے -

بوستان - جلی قلم مانند قلم اوسط قطعہ لائق دید ہے -

Ganjeena Sarvery

بن لعوصناع یکین و مکا و لفضل خلاق مین ن وزمانستخه

معدن جواہر ثمین مطبعات تاریخ ولادت و وفات حضرت خاتم المرسلین و ائمہ اطہار صحابہ کبار و
خانوادہ ہائے اولیاء و مشائخین سلاطین و امرا و کملائے دنگار نشیان مدروذکر ناظمان اقلیم شاعری المسمی بہ

گنجینہ نظیری

معروف باسم تاریخی

گنج تاریخ

تصنیف موخ بی بدل علامہ اجل شاعر نظیری نظیر نثار طغرا تحریر بلبل ہندوستان عندلیب
شکربیان طوطی سخنور جناب مفتی محمد غلام سرور صاحب لاہوری ادامہم اللہ الاکبر

در مطبع نامی منشی نولکشور بہ طبع مزین مقبول جہان شد

Ganjinah-i-Saemaei.

Ganj-i-tārīkh.

49 D 207

[redacted]

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

